



اذکار و ادعیہ کی وہ بابرکت اور مقدس کتاب جس کا ترجمہ مسجد نبوی شریف کی پُر کیف فضاؤں میں کیا گیا ہے

چھٹے سے دیکھا ہے نیازی وہ ریاض الجنۃ ہم تو گھر بیٹھے ہی جنت کا مزہ لیتے ہیں

# ریاض الجنۃ

## جنت کے پانچے



تصنیف لطیف

علامہ ایام یوسف بن اسماعیل نجفانی علیہ الرحمۃ

ترجمہ

احافظ القاری مولانا غلام حسن قادری  
مفتی دارالعلوم حزب الاحناف لاہور

الکتاب السنۃ



اذکار و ادعائی کی وہ بابرکت اور مقدس کتاب جس کا ترجمہ مسجد نبوی شریف کی پکیف فضاؤں میں کیا گیا ہے

ہ جب سے دیکھا ہے بزرگوار ریاض الجنۃ  
ہم تو گھر بیٹھے ہی جنت کا مزہ لیتے ہیں

# ریاض الجنۃ

## جنت کے پانچ

ادْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً ﴿۱۰۱﴾ (المؤمن)  
اِذَا مَرَّتُمْ بِرِیَاضِ الْجَنَّةِ فَارْتَعُوا (الحشر)  
مَا بَيْنَ بَيْتِي وَمِنْبَرِي رَوْضَةٌ مِّنْ رِّیَاضِ الْجَنَّةِ (البقرہ)

تصنیف لطیف

علامہ الامام یوسف بن اسماعیل نجفانی علیہ الرحمۃ

مترجم :  
الحافظ القاری مولانا غلام حسن قادری  
مفتی دارالعلوم جرنالہ خٹک لاہور

ناشر  
اکبر پبلشرز

زینت پورہ لاہور ۴۰ اردو پبلڈ لاہور Ph: 37352022

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الصلوة والسلام عليك يا سيدى يا رسول الله  
وعلى الك واصحابك يا حبيب الله

ریاض الحجۃ ترجمہ جنت کے باغیچے	.....	نام کتاب
علامہ امام یوسف بن اسماعیل مہمانی علیہ الرحمۃ	.....	مصنف
الحافظ القاری مفتی غلام حسن قادری مفتی دارالعلوم حزب الاحناف لاہور	.....	مترجم
مولانا قاری محمد اصغر نورانی	.....	پروف ریڈنگ
352	.....	صفحات
600	.....	تعداد
عبدالسلام قمر الزمان	.....	کمپوزنگ
2012ء	.....	اشاعت
محمد اکبر قادری	.....	ناشر
300 روپے	.....	قیمت

ناشر  
اکبر قادری  
لاہور

## ترتیب

۷	پیش لفظ
۱۰	ایک عجیب واقعہ
۱۱	حالات زندگی
۱۲	تجدد پسندی کے خلاف محاذ آرائی
۱۳	شیخ عبدہ کی نقاب کشائی
۱۵	شیخ الاسلام مصطفیٰ آفندی کی تائید
۱۶	ولادت، تعلیم و تربیت
۱۷	ایک مکتوب
۱۸	مجسم عشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم
۲۰	قطب مدینہ علیہ الرحمۃ کا ارشاد
۲۱	بابرکت زندگی کی پاکیزہ مصروفیات
۲۲	میں نے پڑھا سنا اور اطاعت کی
۲۳	ایک تلخ حقیقت
۲۵	سابق صدر دارالعلوم دیوبند
۲۶	شبلی نعمانی اور مفتی کفایت اللہ
۲۸	طرز فکر اور علمی کارنامے
۳۰	روح محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اس کے بدن سے نکال دو
۳۱	قدر مشترک

- ۳۳ امام نبہانی علیہ الرحمۃ کی تصنیفی خدمات
- ۳۵ ”مطلع فضیلت وسعادۃ“
- ۴۵ روضۃ اقدس کا احترام
- ۴۶ آنکھ والا تیرے جو بن کا تماشا دیکھیے
- ۴۷ ابن تیمیہ کا تعاقب
- ۴۸ ابن عبدالوہاب نجدی کے بارے میں امام نبہانی کی رائے
- ۵۰ حالات کا تقاضا
- ۵۲ حاصل کلام
- ۵۳ وصال باکمال ولا جواب و بے مثال
- ۵۳ علامہ نبہانی رحمۃ اللہ علیہ بارگاہ نبوت میں
- ۵۵ ”نیر منیر معرفت“
- ۵۷ حیات مصنف پہ طائرانہ نظر
- ۶۳ انتساب
- ۶۸ حمد و ثنا اور زور و سلام
- ۷۶ التقریظ الجلیل لکتاب الجلیل
- ۷۸ اہل علم کی آراء و تاثرات
- ۸۷ تکمیل باب کے لئے
- ۸۸ کچھ اس کتاب کے بارے میں
- ۸۹ امام شعرانی علیہ الرحمۃ بعض سورتوں اور آیتوں کی فضیلت بیان کرتے ہیں
- ۹۳ حضرت شیخ علی الخواص علیہ الرحمۃ کا فرمان
- ۹۶ جنت کے باغوں میں سے پہلا باغیچہ
- ۱۰۲ جنت کے باغوں میں سے دوسرا باغیچہ
- ۱۰۸ جنت کے باغات میں سے تیسرا باغیچہ

۱۱۳	جنت کا چوتھا باغیچہ
۱۲۱	جنت کا پانچواں باغیچہ
۱۲۶	جنت کا چھٹا باغیچہ
۱۳۵	جنت کا ساتواں باغیچہ
۱۴۰	جنت کا آٹھواں باغیچہ
۱۴۶	جنت کا نوواں باغیچہ
۱۵۱	جنت کا دسواں باغیچہ
۱۵۷	جنت کا گیارھواں باغیچہ
۱۶۳	جنت کا بارھواں باغیچہ
۱۶۹	جنت کا تیرھواں باغیچہ
۱۷۶	جنت کا چودھواں باغیچہ
۱۸۲	جنت کا پندرھواں باغیچہ
۱۸۷	جنت کا سولہواں باغیچہ
۱۹۲	جنت کا سترھواں باغیچہ
۱۹۷	جنت کا اٹھارواں باغیچہ
۲۰۳	جنت کا انیسواں باغیچہ
۲۰۸	جنت کا بیسواں باغیچہ
۲۱۴	جنت کا اکیسواں باغیچہ
۲۱۹	جنت کا بائیسواں باغیچہ
۲۲۶	جنت کا تیسواں باغیچہ
۲۳۲	جنت کا چوبیسواں باغیچہ
۲۳۸	جنت کا پچیسواں باغیچہ
۲۴۴	جنت کا چھبیسواں باغیچہ

۲۲۹	جنت کا ستائیسواں باغیچہ
۲۵۵	جنت کا اٹھائیسواں باغیچہ
۲۶۰	جنت کا اثنیسواں باغیچہ
۲۶۶	جنت کا تیسواں باغیچہ
۲۷۲	جنت کا اکتیسواں باغیچہ
۲۷۸	جنت کا بتیسواں باغیچہ
۲۸۴	جنت کا تینتیسواں باغیچہ
۲۹۰	جنت کا چونتیسواں باغیچہ
۲۹۶	جنت کا پینتیسواں باغیچہ
۳۰۱	جنت کا چھتیسواں باغیچہ
۳۰۶	جنت کا سینتیسواں باغیچہ
۳۱۲	جنت کا اڑتیسواں باغیچہ
۳۱۸	جنت کا انتالیسواں باغیچہ
۳۲۳	جنت کا چالیسواں باغیچہ
۳۳۲	صلوات النسب الشریف
۳۳۳	الاسماء لسيدة النساء البتول الزهراء (رضی اللہ تعالیٰ عنہا)
۳۳۵	یوں کہا کرتے ہیں سنی داستانِ اہل بیت
۳۳۶	فہرست کتب علامہ نبہانی علیہ الرحمۃ
۳۴۰	دعائے خیر
۳۴۱	ضمیمہ



## پیش لفظ

آج بروز منگل ۳/۴/۲۰۱۲ سے تقریباً ڈیڑھ سال پہلے میرے برادر اصغر پیر طریقت حضرت الحاج مولانا قاری محمد اصغر نورانی (خلیفہ مجاز شرف ملت حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد عبدالحکیم شرف قادری علیہ الرحمۃ و خلیفہ مجاز شیخ القرآن حضرت العلام مفتی اسلام مفتی غلام سرور قادری رحمۃ اللہ علیہ) عمرہ کی سعادت حاصل کرنے کے لئے حرمین شریفین حاضر ہوئے تو حضرت الشیخ امام یوسف بن اسماعیل نبھانی قدس سرہ السامی کی کتاب مستطاب ریاض الجنۃ اسم باسمی (جو کہ ادعیہ ماثورہ اور اذکار و اوراد معتبرہ پہ مشتمل ہے) کسی عربی نے انہیں تحفہ دی اور جب وہ پاکستان واپس پہنچے تو مجھے کئی مرتبہ کہا کہ اس کتاب کا ترجمہ کر دیں میں نے اپنے خیال کا اظہار تو نہ کیا لیکن دل میں یہ بات پکی کر لی کہ ان شاء اللہ العزیز سرکار مدینہ راحت قلب و سینہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ سے آنے والی اس بابرکت کتاب کا ترجمہ سرکار کی مسجد میں، سرکار کے قدموں میں بیٹھ کر ہی کیا جائے گا۔ چنانچہ آج وہ مبارک گھڑی آ پہنچی ہے کہ سرکار کی مسجد ہے، میں ہوں اور کتاب ہے بلکہ کتاب کے نام کی مناسبت سے مواجہہ شریف میں سرکار صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضری دے کر اور ایک عزیزہ نہایت ہی پیاری بچی (صفیہ لیاقت) کی طرف سے نولاکھ مرتبہ درود شریف کا اور اپنی طرف سے چند آنسوؤں کا نذرانہ پیش کر کے ریاض الجنۃ میں بیٹھ کر موقع نہ ملا تو کھڑے کھڑے ہی اس کا ترجمہ شروع کرنے کی سعادت حاصل ہو رہی ہے اس عرض کے ساتھ کہ اے میرے نور والے آقا آپ اپنی نور والی نگاہوں کے ساتھ دیکھ رہے ہیں کہ

ان آنسوؤں کے سوا میرے پاس کچھ بھی نہیں

گر قبول افتد زہے عز و شرف

بہت شکر گزار ہوں شیخ الحدیث حضرت قبلہ حافظ محمد عبدالستار سعیدی ناظم تعلیمات جامعہ نظامیہ رضویہ اندرون لوہاری گیٹ لاہور کا اور نہایت ہی دعا گو ہوں گلِ نایاب از گلستان سیدی ابوالبرکات حضرت صاحبزادہ سید مسعود احمد رضوی صاحب کا جنہوں نے مسجد نبوی شریف میں بیٹھ کر سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے روضہ انور کے سامنے نورانی چھتریوں کی چھاؤں میں اس کام میں آسانی کی دعا بھی فرمائی اور دونوں بزرگوں نے برکت کے لئے چند الفاظ بھی سپرد قلم فرمائے۔ چنانچہ حافظ صاحب قبلہ نے بسم اللہ شریف کے ترجمے سے اس بابرکت کام کا آغاز فرمایا۔ خدا تعالیٰ ان بزرگوں کو صحت و تندرستی کے ساتھ عمر خضر سے نوازے اور ہمیں ان کے فیوض و برکات سے مستفیض ہوتے رہتے کہ توفیق عطا فرمائے

این دعا از من و از جملہ جہاں آمین باد

یاد رہے کتاب ہذا کے چالیس باغیچوں (عنوانات) میں سے کسی باغیچے (عنوان) میں دس پودے (اذکار و وظائفِ داعیہ) ہیں تو کسی میں کم و بیش ہم نے نمبر لگا دیے ہیں۔ پہلے ذکر و دعا ہے پھر اس کا ترجمہ ہے اور آخر میں شارح کے ساتھ اس کی تخریج ہے جو کہ خود مصنف نے فرمائی ہے پھر یہ بھی یاد رہے کہ یہ کتاب اذکار و وظائف اور داعیہ ماثورہ (مسنون دعاؤں) کے حوالے سے مستند ترین کتب میں شمار ہوتی ہے لہذا اس سے ضرور فائدہ اٹھانا چاہیے اور اپنے وظائف میں اس کو شامل کرنا چاہیے۔ جو لوگ شکوہ کناں ہوتے ہیں کہ دعا قبول نہیں ہوتی وہ اپنے آقا علیہ السلام کی ان دعاؤں کے الفاظ شوق سے یاد کریں اور صحیح تلفظ کے ساتھ استعمال کریں پھر دیکھیں دریائے رحمت کس طرح جوش میں آتا ہے۔ یقین کریں کئی مقامات پہ رقت انگیز لمحات آتے دل چاہتا تھا کہ کچھ موضوع سے متعلقہ مواد ہی شامل کر لوں حمد یا شانِ خدا وغیرہ مگر پھر کتاب کے اختصار کی طرف ذہن جاتا تو قلم کو روک لیتا اور اس طرح کی کتاب مختصر ہی ہونی چاہیے ورنہ آپ تو جانتے ہیں کہ ہم ان کے غلام ہیں کہ جو

جس بہت آگے ہیں سکے بٹھا دیے ہیں

کتاب کے ترجمہ کے دوران مسجد نبوی شریف میں پاکستان سے تشریف لائے ہوئے مختلف علماء و مشائخ کی زیارات بھی ہوتی رہی مثلاً شیخ الحدیث حضرت مولانا پیر سید حسین الدین صاحب راولپنڈی، پیر طریقت رہبر شریعت علامہ سید عظمت علی شاہ صاحب المعروف جن جی سرکار آستانہ علیہ کیلیا نوالہ شریف ضلع گوجرانوالہ، خطیب اہل سنت حضرت مولانا منور حسین عثمانی صاحب آف کامونگی، حضرت مولانا قاری محمد عارف سیالوی صاحب ناظم و مہتمم جامعہ حنفیہ غوثیہ داتا دربار لاہور، صوبائی خطیب محکمہ اوقاف حکومت پنجاب پاکستان، حضرت صاحبزادہ غلام محمد محی الدین قادری بھر چونڈی شریف سندھ، علامہ ڈاکٹر راغب حسین نعیمی، علامہ محفوظ الرحمن نعیمی، حافظ محمد زبیر مجددی سیالکوٹ، ڈاکٹر جمال الدین مدنی، محمد فہد اکرام ایڈووکیٹ ہائی کورٹ لاہور، قاری محمد اکرم فیضی، قاری خان محمد، حافظ محمد منور علی رضوی اختری خادم مسجد نبوی احمد نگر انڈیا، الحاج لیاقت علی صاحب دہلی مسلم پور انڈیا، قاری محمد ریاض قریدی خادم مسجد نبوی، قاری محمد ارشد سلطانی، قاری حافظ جعفر بلال ضیائی، حافظ محمد ارشد رضوی، میاں حسیب احمد، ڈاکٹر نوید چشتی، محمد شہزاد، رائد خان، محمد فرحان، شمس الدین نو مسلم، اسٹریلیا، محمد تو صیف ڈنمارک، حضرت مفتی محمد زمان ایازی الحاج محمد شریف رضوی (مرید خاص محدث اعظم پاکستان) حاجی لیاقت علی انڈیا، ان تمام حضرات سے وقتاً فوقتاً مدینہ شریف میں ملاقات ہوتی رہی، ان کا ذکر اس لئے کر دیا تاکہ مدینہ شریف کی یادیں تازہ ہوتی رہیں۔

اگرچہ دعا کے بارے میں بہت سارے نہایت اہم موضوعات شروع میں لکھے جا سکتے ہیں اس طرح اذکار و اوراد کے حوالے سے بھی بہت سارے عنوانات میرے ذہن میں ہیں لیکن یہ تمام باتیں میں اپنی مختلف کتب میں لکھ چکا ہوں بالخصوص حال ہی میں طبع ہونے والی اپنی کتاب شان خدا بزبان مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم میں یہ موضوعات بڑی شرح و بسط کے ساتھ آچکے ہیں حالات مصنف (جو اگرچہ طویل ہو گئے) اور انتساب تقریظ و تاثرات علماء کے فوراً بعد کتاب کا ترجمہ شروع کر دیا ہے اس سے متعلقہ موضوعات کے لئے متذکرہ بالا کتاب کا مطالعہ ضرور فرمائیں۔ کیونکہ اس بابرکت کتاب

کا سوائے آیات قرآنیہ کے ( کیونکہ وہ کنز الایمان شریف سے نقل کرنا تھا اور وہ یہاں میسر نہیں ہے ) ترجمہ مسجد نبوی شریف کے مختلف مقامات پہ بیٹھ کر مکمل کیا گیا ہے۔

ترجمہ مکمل ہو گیا تو شدید خواہش تھی کہ کتاب کا ٹائٹیل بھی مسجد نبوی شریف کا خطاط

لکھے تاکہ نور علی نور اور سونے پہ سہاگہ ہو جائے۔ چنانچہ بڑی مہربانی فرمائی خطاط مسجد

نبوی شریف جناب شفیق الزمان صاحب نے کہ انتہائی مصروفیت کے باوجود انہوں نے

ٹائٹیل لکھ دیا۔ اپنے انتہائی پیارے شاگرد الحافظ القاری ثناء خوان <sup>مصطفیٰ اصلی اللہ علیہ وسلم</sup>

محمد ریاض فریدی رضویہ (ساکن مدینہ منورہ خادم مسجد نبوی شریف) کا نام ضرور دلوں گا کہ

وہ ہر طرح سے میری ضروریات کا خیال رکھتے رہے۔ خدا تعالیٰ ان حضرات کو سلامت تا

قیامت رکھے۔ آمین ثم آمین بحرمۃ سید الانبیاء والمرسلین علیہ الصلوٰۃ والتسلیم

### ایک عجیب واقعہ

اس کو امام نبہانی علیہ الرحمۃ کی کرامت کہا جائے یا کیا کہا جائے کہ سعودی عرب میں

جہاں امام جزولی علیہ الرحمۃ کی کتاب دلائل الخیرات اور امام بوسیری علیہ الرحمۃ کی کتاب

قصیدہ بردہ شریف جو صدیوں سے اہل محبت کے وظائف میں شامل ہیں ان کتب کو چھین

لیا جاتا ہے اور کہا جاتا ہے ان کتب میں شرک ہے (دیکھئے نجدیوں کی بے باکیاں ص

۱۷۰) امام نبہانی علیہ الرحمۃ کی کتاب ریاض الجنہ کو پورے بیس دن یہ فقیر مسجد نبوی

شریف میں لے جا کر ترجمہ کرتا رہا اور نجدی شیوخ بھی پاس سے گزرتے رہتے اور طلباء و

عوام بھی لیکن کسی نوجرات نہ ہوئی نہ دروازہ پڑاتے جاتے ہوئے چیکنگ کے دوران

اور نہ ہی مسجد شریف میں الحمد للہ! پوری کتاب کا ترجمہ مسجد نبوی شریف میں مکمل ہوا یہ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزہ رعب (نصرت بالرعب) کا فیض ہی ہو سکتا ہے جو امام

نبہانی علیہ الرحمۃ کی کرامت کی صورت میں ظاہر ہوا۔

وَأْتَبْتَنَ لِلْأَوْلِيَاءِ الْكِرَامَةَ وَمَنْ نَفَاها فَاَنْبَدْنِ كَلَامَهُ

اب جس کے جی میں آئے وہی پائے روشنی

ہم نے تو دل جلا کے سر بام رکھ دیا

## حالاتِ زندگی

فدائے مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) محبوب محبوبِ خدا (جل و علا)

امام یوسف بن اسماعیل نبھانی رحمۃ اللہ علیہ

دنیا دارِ فنا ہے جو پیدا ہوا اسے ایک نہ ایک دن یہاں سے رختِ سفر باندھنا ہے، کچھ لوگ ایسے بھی ہوتے ہیں جو خود تو چلے جاتے ہیں لیکن اپنی یاد ہمیشہ کے لئے چھوڑ جاتے ہیں، یہ دلاویزی اور یہ محبوبیت صرف ان بندگانِ خدا کے حصے میں آتی ہے جو اپنی زندگی اللہ تعالیٰ کے حبیبِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت و فرمانبرداری، آپ کے جمال و کردار کے تذکرے اور آپ کے دینِ متین کی حفاظت و تبلیغ میں صرف کر دیتے ہیں، علامہ نبھانی قدس سرہ، اسی قدسی گروہ کے ایک فرد تھے۔

شرفِ ملت شیخ الحدیث علامہ عبدالحکیم شرف قادری علیہ الرحمۃ، شیخ الحدیث جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور لکھتے ہیں:

استاذ الاساتذہ مولانا الحاج علامہ عطا محمد گولڑوی بندیا لوی مدظلہ العالی نے ایک مرتبہ بیان فرمایا کہ شیخ محقق شاہ عبدالحق محدث دہلوی، امام احمد رضا بریلوی اور علامہ نبھانی کا وصف مشترک یہ تھا کہ انہوں نے اپنی پوری زندگی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے عشق و محبت میں بسر کی اور تا حیات عشقِ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کا درس دیتے رہے، دینِ اسلام کی خدمت ان کا سرمایہ حیات تھا اور حدیث شریف کی تبلیغ و اشاعت ان کا وظیفہ زندگی تھا۔

حجۃ اللہ علی العالمین فی معجزات سید المرسلین کے مترجم پروفیسر علامہ محمد اعجاز جنجوعہ لکھتے ہیں:

## تجدد پسندی کے خلاف محاذ آرائی

امام نبہانی رحمۃ اللہ علیہ کا تصنیفی کام اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تحریک تحفظ ناموس رسالت سے کمال مشابہت رکھتا ہے، جس طرح برصغیر پاک و ہند میں فضائل و کمالات مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو مٹانے کے لئے طاعوثی جتھے متحد ہو چکے تھے یونہی شرق اوسط کے اسلامی ممالک میں طاعوت و استعمار کے گماشتے مقام رسالت کو گٹھانے کی بھرپور کوشش کر رہے تھے، اس خطرناک سازش کو طشت از بام کرنے اور اس فتنے کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کے لئے امام نبہانی رحمۃ اللہ علیہ نے فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی طرح اپنی زبان و قلم کو ہتھیار بنا کر کئی محاذوں پر جنگ لڑی اور نظم و نثر کے ذریعے تجدد پسند اور باطل پرست تحریکوں کو موت کی نیند سلا دیا۔

اس سلسلہ میں سب سے زیادہ خطرناک تحری ان تجدد پسند مسلمان نمالیڈروں کی تھی جو مادی ترقی کے پر فریب نعروں کے ساتھ مسلمانوں کو ان کے قدیم معتقدات، روایات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی سے والہانہ محبت اور شریعت اسلامیہ کی اصل اساس سے بیگانہ کر رہے تھے، اس تحریک کی قیادت جمال الدین افغانی، محمد عبدہ اور شیخ رشید رضا کے ہاتھ میں تھی۔ علامہ نبہانی علیہ الرحمۃ نے مصر میں قیام کے دوران ان لوگوں کی سرگرمیوں کا بنظر غائر مشاہدہ کیا اور ملت اسلامیہ کے تشخص کو لاحق خطرات کو محسوس کرتے ہوئے ان لوگوں کے خلاف علم جہاد بلند کیا، آپ نے اپنے مشہور قصیدے الرانیۃ الصغریٰ (جو کہ ۵۵۳ اشعار پر مشتمل ہے) میں اس تحریک کے قائدین کے نظریات اور کردار پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا۔

”اگر تم ان لوگوں کو بے نقاب کرو تو یہ تمہیں اباحت پسند یا ان جیسے نظر آئیں گے کوئی ان سے کہے کہ نماز پڑھو تو جواب دیتے ہیں کہ ہمارے لئے گھر میں اکٹھی نماز پڑھنے کا جواز ہے، شراب سے منع کرو تو کہتے ہیں کہ شقائے مرض کے لئے شراب پی ہے یا یہ بہانہ کر دیتے ہیں کہ اس کا نام شراب نہیں ہے ان میں سے ہر آدمی علانیہ گناہوں کا

ارتکاب کرتا ہے یہ اس لئے کہ شیطان نے یہ بات ان کے دلوں میں خفیہ طور پر ڈال دی ہے، نہ روزہ، نہ نماز، نہ حج، نہ خیرات کوئی ہزار میں سے ایک مجبور ہو کر ہماری مسجدوں میں آتا ہے۔

مجھے ایک باوثوق دوست نے بتایا کہ ان میں سے ایک شخص نے پیشاب کرنے کے بعد بلا استبراء اور بلا وضو نماز پڑھ لی ایک اور نے حالت جنابت میں جماعت کرا دی۔

یہ لوگ گمراہی کے حامی ہیں اللہ ان کے مقابلہ میں ہماری امداد فرمائے ان کے کسی فاجر سے کسی نیکی کے مشاہدہ پر دھوکا نہ کھائیے کیونکہ ایسی بات ان کی فطرت کے خلاف اتفاقاً ان سے صادر ہوگئی ورنہ یہ تو ان گنت برائیوں کے مرتکب ہو چکے ہیں۔

یہ کفار سے زیادہ دین کے لئے ضرر رساں ہیں کیونکہ مسلمان کافر کے فعل سے احتیاط اختیار کرتا ہے جبکہ ان لوگوں کو مسلمان سمجھ کر اجتناب نہیں کرتا۔“

### شیخ عبدہ کی نقاب کشائی

علامہ نبہانی رحمۃ اللہ علیہ شیخ محمد عبدہ کی نقاب کشائی کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔  
”یہ شخص دنیا پر فریفتہ ہو گیا ہے اور کم عقلی کی وجہ سے اس نے دین کو حصول دنیا کا ذریعہ بنا لیا ہے۔“

ایک طرف تو دین کا امام کہلاتا ہے اور دوسری طرف اہل کفر کے اعمال کی اقتداء کرتا ہے۔

ادھر مسلمان صلحاء کی مذمت کرتا ہے اور ادھر اعمال کفریہ کو مستحسن جانتا ہے تاکہ آزاد خیال بزرگ سمجھا جائے اور لوگوں کے ہاں عظیم المرتبہ قرار پائے۔  
قرآن حکیم کی زبردست روشنی کے باوجود یہ اندھی اونٹنی کی طرح ٹامک ٹویاں مارنے لگا ہے۔

اس کی انہی گمراہیوں کی وجہ سے میں لوگوں کو اس کی کتابیں پڑھنے سے ہوشیار کرتا ہوں۔“

شیخ نبہانی، محمد عبدہ کی فساد سیرت کی تصویر کشی کرتے ہوئے کہتے ہیں۔  
 ”محمد عبدہ، عیسائی عورتوں سے بے حجاب میل جول رکھتا ہے اور اس میں کوئی قباحت محسوس نہیں کرتا۔“

عیسائیوں کے ساتھ کھلے بندوں کھاتا پیتا ہے اور تمام نشہ آور اشیاء کے حلال ہونے کا فتویٰ دیتا ہے کیونکہ ان اشیاء پر شراب کا اطلاق نہیں ہوتا ہے۔  
 غیر مذبوح گلا گھٹے جانور کا گوشت کھاتا ہے اور اس کی حلت کا فتویٰ دیتا ہے تاکہ لوگ اسے ارتکاب گناہ کا الزام نہ دیں۔“

اس نام نہاد گروہ کی فکری کجروی کا ذکر یوں کرتے ہیں۔  
 ”ان بد بختوں نے جہالت کی وجہ سے دینِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو مختصر کر دیا ہے اور سینکڑوں احکام ترک کر دیئے ہیں۔“

اپنی خام خیالی کے باعث اپنے بگاڑ کو اصلاح سمجھ بیٹھے ہیں اور اپنی گمراہی کا بہت بوجھ اٹھالیا ہے۔

یہ کہتے ہیں کہ ہم دین کے معاملہ میں زید و عمرو کی اتباع کر کے کتاب و سنت کو نہیں پھینک سکتے۔

بات حق ہے مگر اس سے ان کا مقصد باطل ہے یہ بہترین کلام سے برائی کا ارادہ رکھتے ہیں دراصل یہ اپنی جہالت کی وجہ سے دعویٰ اجتہاد کر کے اپنی قدر و منزلت بڑھانا چاہتے ہیں حالانکہ ان میں اجتہاد کی شرائط پائی جاتی ہیں نہ ان کے پاس تقویٰ ہے بلکہ ان کا ہر آدمی تقلید سے آزاد ہو گیا ہے کہتے ہیں کہ ہمیں کتاب و سنت نے دوسروں کی احتیاج سے بے نیاز کر دیا ہے جبکہ ان کی حالت یہ ہے کہ ان کے ہزاروں میں سے کوئی ایک بھی چند احادیث یا سورتوں کا حافظ نہیں۔“



## شیخ الاسلام مصطفیٰ آفندی کی تائید

امام نبہانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس جدت پسند گروہ کے نظریات کی جو عکاسی کی ہے۔  
شیخ الاسلام مصطفیٰ آفندی صبری نے اپنی کتاب ”موقف العقل والعلم“ میں اس کی تائید  
فرمائی ہے وہ فرماتے ہیں۔

”شیخ محمد عبده کی طرف منسوب تحریک اصلاح کالب لباب یہ ہے کہ اس  
نے جامع ازہر کو اس کی دینی پختگی اور استقامت سے ہٹا دیا ہے اور بہت  
سے ازہریوں کو لادین عناصر کے کئی قدم قریب کر دیا ہے جبکہ لادین عناصر  
کو ایک قدم بھی دین کے قریب نہیں کیا، اسی نے اپنے شیخ جمال الدین  
افغانی کے توسط سے ”ماسونیت“ کو جامع ازہر میں داخل کیا، جیسا کہ اس  
نے مصر میں بے پردگی اور عریانی کو ترویج دینے کے لئے قاسم امین کی  
حوصلہ افزائی کی۔“

”شیخ محمد عبده بجائے اس کے کہ اپنے مناظر (فرح الطوی) کو مغلوب  
کرتے اور مغرب زدہ جتھوں کو شکست دیتے، اپنے ہی لشکر علمائے دین کو  
دینی جمود کا طعنہ دے کر انہیں پسپا کیا، اس سے محمد عبده کو دوہرا فائدہ ہوا کہ  
ایک طرف مغرب زدہ طبقہ میں ان کی قدر و منزلت بڑھ گئی اور دوسری  
طرف ہزیمت خوردہ ان کی عظمت کے معترف ہو گئے۔“

کتاب کے آخر میں علامہ صبری لکھتے ہیں۔

شاید! شیخ محمد عبده اس کے ساتھی یا شیخ جمال الدین یہ چاہتے تھے کہ وہ اسلام میں  
وہ کردار ادا کریں جو پروٹسٹینٹ فرقہ کے رہنماؤں لو تھر اور کلینفن نے عیسائیت میں ادا کیا  
ہے مگر وہ مسلمانوں کے لئے ایک جدید دین قائم کرنے میں کامیاب نہ ہو سکے البتہ  
تجدید و احیاء کے پردے میں بے دینی کی ترویج میں کوشاں رہے۔“

(بحوالہ الاسلام و حضارة الغربیہ)

دوسرا بڑا طبقہ جس کے خلاف امام نبہانی رحمۃ اللہ علیہ نے بھرپور قلمی جہاد فرمایا، گستاخان رسالت کا طبقہ ہے جس کا مشن مختلف شکوک و شبہات پیدا کر کے امت مسلمہ کے اذہان سے عظمت رسالت کو مٹانا اور رشتہ محبت کو قطع کرنا ہے اس تحریک کے ڈانڈے چھٹی صدی کے بعض تفرد پسند علماء سے ملتے ہیں۔ امام نبہانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس سلسلہ میں اثبات نبوت اور کمالات رسالت پر کئی بے نظیر کتابیں تصنیف فرمائی ہیں جن میں ”شواہد الحق، جواہر البحار اور حجتہ اللہ علی العالمین“ اس موضوع پر لاجواب کتابیں ہیں۔

### ولادت، تعلیم و تربیت

حضرت یوسف بن اسماعیل بن یوسف بن اسماعیل بن محمد ناصر الدین بن نبہانی رحمہم اللہ تعالیٰ فلسطین کی شمالی جانب واقع قصبہ اجزم میں جو کہ اس وقت حیفَا کے حدود میں واقع ہے تقریباً ۱۲۶۵ھ/۹-۱۸۲۸ء میں پیدا ہوئے۔ عرب کے ایک بادیہ نشین قبیلہ بنو نبہان کی نسبت سے نبہانی کہلاتے ہیں، قرآن پاک والد ماجد شیخ اسماعیل نبہانی سے پڑھا وہ اس کے پیٹے میں تھے اس کے باوجود حواس بالکل صحیح سالم اور صحت بہت عمدہ تھی، اکثر اوقات اللہ تعالیٰ کی عبادت میں صرف کرتے، پہلے وہ ہر روز تہائی قرآن پاک پڑھتے تھے پھر ہر ہفتے میں تین قرآن پاک ختم کیا کرتے تھے اور یہ ان پر اللہ تعالیٰ کا بہت بڑا کرم تھا۔

پھر عامہ نبہانی جامع ازہر مصر میں داخل ہوئے اور محرم الحرام ۱۲۸۳ھ سے رجب ۱۲۸۹ھ تک تکمیل علم میں مصروف رہے، علامہ فرماتے ہیں میں نے وہاں ایسے ایسے محقق اساتذہ سے استفادہ کیا کہ اگر ان میں سے ایک بھی کسی ولایت میں موجود ہو تو وہاں کے رہنے والوں کو جنت کی راہ پر چلانے کے لئے کافی ہو اور تمام علوم میں لوگوں کی ضروریات کو تنہا پورا کر دے، چند اساتذہ کے نام یہ ہیں:

علامہ سید محمد و منہوری شافعی (م ۱۲۸۶ھ) علامہ شیخ ابراہیم الزرود (م ۱۲۸۷ھ)

علامہ شیخ احمد الاجہوری شافعی نابینا (م ۱۲۹۳ھ) علامہ شیخ محسن العدوی الماکی (م ۱۲۹۸ھ) علامہ شیخ سید عبد البہادی نجا الابیاری (م ۱۳۰۰ھ) علامہ شیخ شمس الدین محمد الانبائی الشافعی (اس وقت کے شیخ الازہر) علامہ شیخ عبدالرحمن اشرفی الشافعی، علامہ شیخ عبدالقادر الرافعی الحنفی الطرابلسی (شامی پر التحریر کے نام سے ان کا حاشیہ ہے) علامہ شیخ یوسف برقادی حنبلی، شیخ المشائخ علامہ ابراہیم السقا الشافعی رحمہم اللہ تعالیٰ۔

علامہ نبہانی سب سے زیادہ اپنے استاذ علامہ ابراہیم السقا کے معترف اور مداح دکھائی دیتے ہیں ان سے شیخ الاسلام زکریا انصاری کی شرح تحریر اور شرح منہج اور ان پر علامہ شرقاوی اور بحیری کے حواشی پڑھے اور تین سال تک ان سے فیض یاب ہوئے انہوں نے علامہ نبہانی کو سند دیتے ہوئے ان القاب سے نوازا ہے۔

الامام الفاضل والہمام الکامل والجهذ الابر، اللوذعی  
الاریب والالمعی الادیب ولدنا الشیخ یوسف بن الشیخ  
اسمعیل النبہانی ایدہ اللہ بالمعارف ونصر

(اس سے معلوم ہوا کہ اساتذہ کی نظر میں علامہ کی کتنی قدر و منزلت تھی۔ دوسرا یہ بھی معلوم ہوا کہ علامہ مذہباً شافعی تھے۔)

یاد رہے: یہاں تک کے حالات علامہ نبہانی قدس سرہ کے خودنوشت ہیں جو ”الشرف المؤمن بدلال محمد“ عربی کے آخر اور شواہد الحق کی ابتداء میں ملحق ہیں۔

### ایک مکتوب

مولانا ابوالنور محمد بشیر مدظلہ مدیر ”ماہ طیبہ“ کوٹلی لوہاراں ضلع سیالکوٹ کے والد ماجد فقیہ اعظم حضرت مولانا محمد شریف کوٹلوی رحمۃ اللہ علیہ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں بریلوی، قدس سرہ (المتوفی ۱۳۳۰ھ/۱۹۲۱ء) کے خلیفہ تھے۔ مولانا نے حضرت فقیہ اعظم کی زبانی علامہ نبہانی کے متعلق ایک مکتوب میں یوں لکھا ہے:

”میرے والد ماجد علیہ الرحمۃ نے ایک مرتبہ مجھ سے فرمایا تھا کہ میں جب حج کرنے گیا (حضرت والد ماجد علیہ الرحمۃ شریف مکہ کے دور میں حج کرنے گئے تھے) تو مدینہ منورہ کی حاضری اور زیارت گنبد خضراء کے شرف سے مشرف ہوتے وقت میں نے باب السلام کے قریب اور گنبد خضراء کے سامنے ایک سفید ریش اور انتہائی نورانی چہرہ والے بزرگ کو دیکھا جو قبر انور کی جانب منہ کر کے دوڑا نو بیٹھے کچھ پڑھ رہے تھے۔ میں ان کی وجاہت اور چہرے کی نورانیت، دیکھ کر بہت متاثر ہوا اور ان کے قریب جا کر بیٹھ گیا اور ان سے گفتگو شروع کی۔ وہ میری جانب متوجہ نہ ہوئے تو میں نے ان سے کہا کہ میں ہندوستان سے آیا ہوں اور آپ کی کتابیں حجۃ اللہ علی العالمین اور جواہر البحار وغیرہ میں نے پڑھی ہیں جن سے میرے دل میں آپ کی بڑی عقیدت ہے انہوں نے یہ بات سُن کر سمجھا کہ یہ کوئی خوش عقیدہ اور عالم ہے تو میری طرف محبت سے ہاتھ بڑھایا اور مصافحہ فرمایا۔ والد ماجد علیہ الرحمۃ نے فرمایا کہ میں نے ان سے عرض کیا، حضور! آپ قبر انور سے اتنی دور کیوں بیٹھے ہیں؟ تو رو پڑے اور کہا ”میں اس لائق نہیں کہ قریب جاؤں“ اس کے بعد میں اکثر ان کی جائے قیام پر حاضر ہوتا رہا اور ان سے سند حدیث بھی حاصل کی۔“

مجسم عشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم

وہ مجسم عشق رسول، بارگاہ بیکس پناہ میں حاضر ہو کر، سہراپا التجا بن کر، زبان حال سے

یہی کہہ رہا ہوگا:

تیرے سوا خیالِ نبی میں تیرے ثار

سمجھا نہ کوئی دیدہ گریاں کی گفتگو

فاضل بریلوی علیہ الرحمۃ کی عدیل النظر تصنیف ”الدولۃ المکیہ“ پر تقریظ لکھتے

ہوئے مولانا عبدالقادر محمد بن سورہ القرشی نے امام احمد رضا خاں بریلوی اور علامہ یوسف بن اسماعیل نبہانی رحمۃ اللہ علیہ کے متعلق اپنی رائے جن عربی الفاظ میں بیان فرمائی، اس کا اردو ترجمہ پیش خدمت ہے:

”ہم عصرِ حستانِ زماں، زندہ کن سنتِ سردارِ اولادِ عدنان، محفوظ بہ نبی عدنانی، معروف شیخ یوسف نبہانی کہ انہوں نے اپنی کتاب ”شواہد الحق“ میں وہ تشبیہات ذکر فرمائیں کہ ان کے اندر دلوں میں زجر کر نیوالے شہاب ہیں تو درحقیقت بلا ریب و (علامہ نبہانی) اور مصنف رسالہ ہذا (علیحضرت) ادائے واجب کے لئے کھڑے ہوئے اور حکمِ صائب لائے۔“

(الدولۃ المکیہ)

اسی طرح مذکورۃ الصدر کتاب پر تقریظ لکھتے ہوئے مولانا حسین بن محمد علیہ الرحمۃ نے اپنے وقت کی ان دونوں یگانہ روزگار اور سرمایہ افتخار ہستیوں کے بارے میں یوں لکھا ہے:

”اللہ تعالیٰ ہماری طرف سے جزائے خیر دے مؤلف (علیحضرت) اور شیخ یوسف نبہانی رحمۃ اللہ علیہ کو جنہوں نے ہماری احتیاج کو پورا کیا۔“ (ایضاً)

خود علامہ یوسف نبہانی علیہ الرحمۃ نے مجددِ مائتہ حاضرہ قدس سرہ کی تصنیف لطیف ”الدولۃ المکیہ“ پر زور دار تقریظ لکھی۔ علیحضرت امام اہلسنت کے بارے میں انہوں نے اپنے خیالات کا اظہار یوں فرمایا:

”اس دفعہ سید عبدالباری سلمہ اللہ تعالیٰ (ابن علامہ سید امین رضوان مدنی علیہ الرحمۃ) نے یہ کتاب میرے پاس بھیجی تو میں نے اس (الدولۃ المکیہ) کو شروع سے آخر تک پڑھا اور تمام دینی کتابوں میں بہت زیادہ نفع بخش اور مفید پایا اس کی دلیلیں بڑی قوی ہیں، جو ایک امام کبیر، علامہ اجل کی طرف سے ظاہر ہو سکتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ راضی رہے اس رسالے کے مصنف

سے، اور اپنی عنایتوں سے ان کو راضی کرے اور ان کی تمام پاکیزہ امیدوں کو بر لائے..... نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے توسل سے بارگاہِ الہی میں دعا کرتے ہیں کہ وہ اس کتاب کے مصنف جیسے افراد زیادہ سے زیادہ پیدا کرے جو ائمہ اعلام ہوں، اسلام کے حامی ہوں، کفار اور ذلیل بدعتیوں کی تردید میں مشغول رہیں۔ ایسے علماء بزرگ تر مجاہد اور دین کی حدود کے محافظ ہیں۔“ (الدولۃ المکیہ ص ۴۷۷)

### قطبِ مدینہ علیہ الرحمۃ کا ارشاد

بقول اعلیٰ حضرت قدس سرہ کے خلیفہ نامدار قطبِ مدینہ حضرت مولانا ضیاء الدین مہاجر مدنی مدظلہ العالی، علامہ حضرت یوسف نبہانی علیہ الرحمۃ کی اہلیہ محترمہ کو چوراسی مرتبہ ہر کون و مکان صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کا شرف حاصل ہوا (رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہما) علامہ موصوف جو شمعِ رسالت پر پروانچہ از نثار تھے، ان کی حالت و کیفیت کے بیان سے الفاظِ قاصر ہیں، علامہ کی وفات حسرتِ آیات کے متعلق حضرت مدنی ہی کا بیان ہے کہ ”جواہر البحار“ کی تصنیف کے کچھ عرصہ بعد موصوف کو سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی سرکار نے ”جواہر البحار“ کو بہت پسند فرمایا اور ازراہ لطف و کرم علامہ کو سینے سے لگایا۔ علامہ بارگاہِ رسالت میں عرض گزار ہوئے کہ حضور! اب جدائی کا صدمہ برداشت کرنے کی تاب نہیں رہی۔“ آخر اسی حالت میں وصال ہو گیا۔

ایک شاگردِ رشید کو علامہ کی زیارت نصیب ہوئی جن سے موصوف نے اپنی وفات کا واقعہ بیان کیا جو اسی طرح عوام و خواص میں مشہور ہوا۔ حضرت نبہانی علیہ الرحمۃ نے مجددِ مائتہ حاضرہ قدس سرہ کے دس سال بعد ۱۳۵۰ھ / ۱۹۳۱ھ میں وفات پائی اور اپنے آبائی گاؤں اجزم میں ہمیشہ کے لئے محو خواب اور آسودہ استراحت ہوئے انا للہ وانا الیہ راجعون

ابرحمت ان کے مرقد پر گہر باری کرے  
حشر میں شانِ کریمی ناز برداری کرے

اسلام کے اس مایہ ناز فرزند، نبی آخر الزمان صلی اللہ علیہ وسلم کے عاشق صادق اور  
چودھویں صدی کی نادر روزگار ہستی نے قلمی میدان میں ایسی بیش بہا تصانیف چھوڑی  
ہیں جن کے مطالعہ سے آنکھوں کو نور اور دلوں کو سرور حاصل ہوتا ہے۔ حق تو یہ ہے کہ  
مجدد مائتہ حاضرہ امام احمد رضا خان بریلوی قدس سرہ کے بعد دنیائے اسلام میں علامہ  
موصوف اپنی نظیر آپ تھے۔ آپ کی تصانیف علومِ دینیہ کے قابلِ قدر اور مایہ افتخار  
ذخیرے ہیں۔ اگر علامہ کی قلمی نگارشات کو اعلیٰ حضرت قدس سرہ کے تجدیدی کارنامے کا  
تکملہ کہہ لیا جائے تو شاید بے جا نہ ہوگا۔

### بابرکت زندگی کی پاکیزہ مصروفیات

جب حضرت علامہ نبہانی قدس سرہ کے علم و فضل کا چرچا ہوا تو بیروت میں محکمۃ  
الحقوق العلیا کے رئیس (وزیر انصاف) مقرر کر دیئے گئے ایک عرصہ تک اس منصب پر  
فائز رہے آخر عمر میں انہوں نے اپنے اوقات عبادت اور تصنیف و تالیف کے لئے وقف  
کر دیئے، ایک عرصہ مدینہ طیبہ میں قیام پذیر رہے۔

حضرت علامہ نبہانی قدس سرہ نے اپنی دیگر مصروفیات کے ساتھ ساتھ تصنیف  
و تالیف کا سلسلہ جاری رکھا، ان کی تمام تصانیف مفید ہیں اور مقبولیت عامہ کی سند حاصل  
کر چکی ہیں اور ایسا کیوں نہ ہو جبکہ ان کی تمام تصانیف حدیث شریف اور اس کے  
متعلقات سے وابستہ ہیں، حدیث شریف کے علاوہ انہوں نے ان موضوعات پر خام  
فرسائی کی ہے۔

سیرت مبارکہ، علم الاسانید، اکابر علماء و مشائخ کا تذکرہ، درود شریف اور بارگاہ  
رسالت میں پیش کئے جانے والے قصائد جو خود علامہ نے لکھے یا مذاہب اربعہ کے  
متقدمین اور متاخرین علماء نے لکھے، ان کی تصانیف کی مقبولیت کا یہ عالم ہے کہ تمام

کتابیں چھپ چکی ہیں بلکہ بعض کتابوں کے تو کئی کئی ایڈیشن چھپ چکے ہیں۔  
حضرت علامہ نبہانی قدس سرہ نے سات سو پچاس اشعار پر مشتمل قصیدۃ الرائیۃ  
الکبریٰ لکھا جس میں دین اسلام اور دیگر ادیان کا تقابل پیش کیا ہے، بالخصوص  
عیسائیت کا تفصیلی رد کیا ہے کیونکہ عیسائی آئے دن دین اسلام کے خلاف ہرزہ سرائی  
کرتے رہتے تھے، دوسرا قصیدہ الرائیۃ الصغریٰ پانچ سو پچاس اشعار پر مشتمل لکھا  
جس میں سنت مبارکہ کی تعریف و توصیف اور بدعت کی مذمت کی اور ان اہل بدعت  
مفسدین کا بھرپور رد کیا جو اجتہاد کا دعویٰ کرتے ہیں اور خدا کی زمین میں فساد برپا  
کرتے ہیں۔

ان قصائد کو آڑ بنا کر بعض کفار اور منافقین نے سلطان عبدالحمید سلطان ترکی کے  
کان بھرے کہ علامہ نبہانی ان قصائد کے ذریعے تمہاری رعایا میں انتشار پھیلا رہے ہیں  
چنانچہ ۱۳۳۰ھ ۱۹۱۲ء میں جب علامہ مدینہ طیبہ پہنچے تو انہیں شاہی حکم کے تحت نظر بند کر دیا  
گیا۔ علامہ فرماتے ہیں:

حبست فی المدینة مدة اسبوع لكن بالاكرام والاحترام

(یوسف بن اسماعیل نبہانی، علامہ: الدلالات الواضحات ص ۱۳۹۰)

”مجھے مدینہ طیبہ میں ایک ہفتے کے لئے نظر بند کر دیا گیا لیکن عزت و احترام  
کے ساتھ۔“

قطب وقت حضرت مولانا ضیاء الدین مدنی علیہ الرحمۃ خلیفہ امام احمد رضا بریلوی  
قدس سرہ جو اس واقعہ کے شاہد ہیں، نے یہ واقعہ تفصیل سے بیان فرمایا اور مولانا الحاج محمد  
منشا تائبش قصوری مدظلہ نے اسے قلمبند کیا، انہی کے الفاظ ملاحظہ ہوں:

میں نے پڑھا سنا اور اطاعت کی

”ایک دفعہ سلطان عبدالحمید نے مدینہ منورہ کے گورنر بصری (پاشا) کو علامہ یوسف  
نبہانی کی گرفتاری کا حکم دیا، گورنر بصری علامہ کا انتہائی معتقد تھا آپ کی خدمت میں حاضر



ہوا اور سلطان کا حکم نامہ پیش کیا، علامہ یوسف نبہانی ملاحظہ فرماتے ہی گویا ہوئے:

سمعت وقرأت واطعت میں نے سنا، پڑھا اور اطاعت کی

گورنر بصری عرض کرنے لگا حضرت! گرفتاری تو ایک بہانہ ہے، گورنر ہاؤس تشریف لائیے آپ میرے ہاں بحیثیت مہمان ہی ہوں گے اس بہانے مجھے میزبانی کا شرف حاصل ہو جائے گا جو علماء و فضلاء اور مشائخ آپ سے ملاقات کے لئے آئیں گے وہ بھی میرے ہی مہمان ہوں گے آپ کے عقیدت مندوں پر گورنر ہاؤس کے دروازے ہر وقت کھلے رہیں گے آپ کا گورنر ہاؤس میں قیام قید نہیں محض سلطان کے حکم کی تعمیل کے لئے ایک حیلہ ہے۔

حضرت علامہ یوسف نبہانی عالم اسلام کی ممتاز شخصیت تھے ہم عصر علماء و مشائخ کے ان کے ساتھ گہرے مراسم تھے ان کی گرفتاری کی خبر جنگل کی آگ کی طرح بڑی تیزی سے عالم اسلام میں پھیل گئی، خاص و عام سراپا احتجاج بن گئے مگر علامہ یوسف بالکل مطمئن، گھبراہٹ اور پریشانی کا نام تک نہیں تھا پھر بھی علماء و زعماء ملت نے ملاقات کے دوران علامہ سے کہا کہ اگر اجازت ہو تو ہم آپ کی رہائی کے لئے سلطان سے اپیل کرتے ہیں، علامہ نے فرمایا اگر آپ کو اپیل کرنا منظور ہے تو سلطان وقت کی بجائے سلطان کونین صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ اقدس میں صلوٰۃ و سلام کے ساتھ یوں استغاثہ عرض کریں:

صلى الله على النبي الامى صلى الله وسلم صلوة وسلاما

عليك يا رسول الله قلت حيلتي انت وسيلتي ادر كني يا

سيدى يا رسول الله .

”حضرت قطب الوقت (مولانا ضياء الدين مدنی دام ظلہ) نے فرمایا، چنانچہ ہم نے ابھی تین دن تک ہی اس درود شریف کے ساتھ استغاثہ پیش کیا تھا کہ سلطان عبد الحمید کے گورنر بصری کو پیغام ملا، حضرت الشیخ یوسف النبہانی کو باعزت بری کر دیا

جائے۔“

(محمد منشاء تاجش قصوری، مولانا: انجمنی یار رسول اللہ (مطبوعہ مکتبہ قادریہ لاہور)۔ ۱۳۹۵ھ/۱۹۷۵ء ص ۱۵)

علامہ نبہانی فرماتے ہیں:

”جب حکومت پر واضح ہو گیا کہ میں پورے خلوص کے ساتھ دین اسلام کی خدمت کر رہا ہوں اور دین متین اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے دفاع کر رہا ہوں تو میری رہائی کا حکم صادر کیا گیا اور حکومت کے ذمہ دار افراد نے گرفتاری پر معذرت

کا اظہار کیا۔“ (یوسف بن اسماعیل نبہانی، علامہ: الدلالات الواضحات، ص: ۱۳۹)

### ایک تلخ حقیقت

محدث کبیر، شارح بخاری شیخ الحدیث علامہ غلام رسول رضوی علیہ الرحمۃ مترجم ”جوہر البحار کے پیش لفظ میں علامہ نبہانی علیہ الرحمۃ کے حالات لکھتے ہوئے علامہ عبدالحکیم اختر شاہ جہان پوری علیہ الرحمۃ اس تلخ حقیقت کا ذکر یوں فرماتے ہیں:

یہاں ایک تلخ حقیقت کی طرف اشارہ کرنا بھی ضروری سمجھتا ہوں کہ چودھویں صدی ہجری کے آغاز ہی سے برٹش گورنمنٹ کے زیر سایہ علامہ شبلی نعمانی (المتوفی ۱۳۳۲ھ/۱۹۱۴ء) کورئیس المؤمنین منوانے کی مہم بڑے زور شور سے جاری ہو گئی تھی۔ بد قسمتی سے قیام پاکستان کے بعد بھی یہ ستم ظریفی کا سلسلہ اسی طرح جاری رہا کیونکہ اسکولوں اور کالجوں کے فیض یافتہ حضرات اس پروپیگنڈے کے مبلغ ہیں اور یہی حضرات حکومت کی مشینری کے پرزے بنا کرتے ہیں۔ موصوف کے دینی نظریات کی معمولی سی وضاحت پیش نظر کر کے قارئین کرام سے انصاف کا طلب گار ہوں۔

دیوبندی حضرات کے حکیم الامت مولوی اشرف علی تھانوی (المتوفی ۱۳۶۳ھ/

۱۹۴۳ء) موصوف کے متعلق لکھتے ہیں:

”ایک مولوی صاحب کے سوال کے جواب میں فرمایا کہ فلاں صاحب

نعمانی (مولانا شبلی اعظم گڑھی) یہ بھی سرسید احمد خاں کے قدم بقدم ہی ہیں،

سیرت نبوی لکھی ہے جس پر آج کل کے نیچری فریفتہ ہیں۔“

(الافاضات ایومیہ ج ۵ ص ۱۵۲)

موصوف نے کتاب ”سیرۃ النبی“ کو نیچری حضرات کی پسندیدہ لکھا اور علامہ شبلی نعمانی کو سرسید احمد خان صاحب (المتوفی ۱۳۱۵ھ/۱۸۹۸ء) کا مقلد بتایا ہے۔ دیکھنا یہ ہے کہ نیچریت اور سرسید کے بارے میں عالی جناب تھانوی صاحب کی رائے کیا ہے؟ اس امر کی انہوں نے یوں وضاحت فرمائی:

”یہ سب انگریزی تعلیم اور نیچریت کی نحوست ہے کہ لوگوں کے عقائد، اعمال، صورت، سیرت سب بدل گئے اور دین بالکل تباہ و برباد ہو گیا۔ ان کی رفتار، گفتار، نشست و برخاست، خورد و نوش سب میں دہریت و نیچریت کا رنگ جھلکتا ہے اور ہندوستان میں نیچریت کا بیج سرسید کا بویا ہوا ہے۔“

(ایضاج ۶ ص ۹۸)

دوسرے مقام پر اسی سلسلے میں موصوف نے یوں اپنی رائے کا اظہار فرمایا ہے:

”اس شخص (سرسید احمد خاں) کی وجہ سے ہزاروں لاکھوں مسلمانوں کے ایمان تباہ و برباد ہو گئے، ایک بڑا گمراہی کا پھانک کھول گیا۔ اس کے اثر سے اکثر نیچری ایمان سے کورے ہوتے ہیں۔“ (ایضاج ۵ ص ۸۴)

سابق صدر دارالعلوم دیوبند

دارالعلوم دیوبند کے سابق صدر اور دیوبندی جماعت کی ممتاز علمی ہستی، علامہ انور شاہ کشمیری (المتوفی ۱۳۵۲ھ/۱۹۳۴ء) نے علامہ شبلی نعمانی کے بارے میں یوں حکم شرع بیان کیا ہے:

و انما ارد علی اعین الناس اذ لیس من الدین ان یغمض عن

کافر۔ (مقدمہ مشکلات القرآن ص ۳۲)

میں اس (شبلی) کی بے دینی کا لوگوں کے سامنے رد اس لئے کرتا ہوں کہ

دین میں کسی کافر کے کفر کو چھپانا جائز نہیں ہے۔

جمعیۃ العلماء ہند کے سابق صدر اور دیوبندی حضرات کے مفتی اعظم جناب مفتی کفایت اللہ شاہجہان پوری دہلوی (المتوفی ۱۳۷۲ھ / ۱۹۵۲ء) نے علامہ شبلی نعمانی (المتوفی ۱۹۱۳ء) کے رد میں ایک طویل فتویٰ جاری کیا تھا جو پہلی دفعہ ۱۳۳۲ھ / ۱۹۱۳ء میں تحفہ ہند پریس دہلی سے شائع ہوا تھا۔ مذکورہ فتویٰ میں مفتی صاحب نے علامہ شبلی نعمانی کی مذہبی پوزیشن یوں واضح کی ہے:

”جس باخبر شخص نے علامہ شبلی کی تصنیفات پڑھی ہیں، اس پر علامہ کے عقائد و خیالات روز روشن کی طرح عیاں ہیں..... اصل یہ ہے کہ علامہ نے ”الکلام“ میں جن عقائد و خیالات کو صراحتاً یا کنایہ حق مانا ہے وہ زیادہ تر معتزلہ اور فرق باطلہ اور ملحدین کے عقائد اور خیالات ہیں اس لئے ان کی تصنیفات کو دیکھ کر اہل اسلام کے ہر طبقہ کی مذہبی غیرت میں تموج پیدا ہوا اور چاروں طرف سے علامہ کے خلاف صدا بلند ہوئی کہ علامہ اہل سنت و جماعت سے خارج اور معتزلہ اور ملاحدہ کے ہمنوا بلکہ چودھویں صدی میں ان کی یادگار ہیں لیکن (مولانا شبلی نعمانی) کو کبھی اس داروگیری کچھ پرواہ نہ ہوئی اور وہ برابر اپنے خیالات و عقائد پر جمے رہے اور ان کی اشاعت کرتے رہے۔“ (تواریخ نجد بن حزب دہلیہ)

### شبلی نعمانی اور مفتی کفایت اللہ

علامہ شبلی نعمانی نے اپنی مشہور تصنیف ”الکلام“ میں عالم کے قدیم ہونے کی تصریح ان لفظوں میں کی ہے:

”ہم کو اس سے انکار نہیں کہ عالم اجزائے ذی مقرطیسی سے بنا ہے۔ ہم کو یہ بھی تسلیم ہے کہ عالم قدیم ہے جیسا کہ خود مسلمانوں کے ایک فرقہ معتزلہ اور حکمائے اسلام یعنی فارابی، ابن سینا اور ابن رشد کی رائے ہے۔“ (الکلام)

مفتی کفایت اللہ صاحب دہلوی نے موصوف کی مذکورہ عبارت پر اپنے فتوے میں یوں تنقید کی ہے:

”ناظرین غور فرمائیں کہ علامہ ملاحدہ کے اعتراضات کا جواب دیتے ہوئے عالم کے قدیم ہونے کو تسلیم کرتے ہیں اور اس کو مسلمانوں کے فرقہ معترکہ اور حکمائے اسلام (جن کو علامہ کا فتوے ملحد و زندیق بتا چکا ہے) فارابی، ابن سینا اور ابن رشد کی رائے بتاتے ہیں اور اس جہت سے عالم کو خالق کی ضرورت نہ ہونا مان کر صفحہ ۵۵ میں صرف نظام عالم قائم رکھنے اور قوانین فطرت کا باہمی ارتباط باقی رہنے کے لئے خدا کا وجود مانتے ہیں تو اس میں کیا شبہ رہا کہ علامہ کے نزدیک عالم اور مادہ قدیم ہے۔ خود علامہ کی تصریح سے بڑھ کر کس دلیل کی حاجت ہے؟ اب ان مقدمات کو اس طرح ترتیب دیجئے، علامہ قدیم عالم کو تسلیم کرتے ہیں اور جو قدیم عالم کو تسلیم کرے وہ ملحد و زندیق ہے۔“ (ایضاً ص ۲۸، ۲۹)

اس فتوے میں مفتی صاحب موصوف نے آگے یہ وضاحت بھی فرمائی ہے:

”رہا وجود باری کا اقرار، وہ بھی جیسا آگے چل کر معلوم ہوگا، علامہ صرف اس لئے تسلیم کرتے ہیں کہ اسے فطری بتاتے ہیں کہ نظام عالم میں ترتیب اور باہمی ارتباط قائم رہے نہ اس طور پر کہ خدا عالم کا خالق ہے اور عالم اس کی مخلوق ہے۔“ (ایضاً ص ۳۱)

علامہ شبلی نعمانی (المتوفی ۱۹۱۳ء) کے عقائد و نظریات پر تنقید و تبصرہ کرتے ہوئے جناب مفتی صاحب نے ایک بڑے پتے کی بات کہی ہے چنانچہ موصوف یوں رقمطراز ہیں:

”ناظرین کو معلوم ہو چکا کہ علامہ کے نزدیک ابن رشد، ابن سینا، قفال، جو ان کے فتویٰ کے بموجب ملحد و زندیق قرار پائے ہیں، حکمائے اسلام ہیں

اور یہی لوگ ان (علامہ شبلی نعمانی) کے علمِ کلام کے ماخذ ہیں اور یہ سب اہل سنت و جماعت سے خارج اور مدِّ مقابل ہیں۔ علامہ ان کے عقائد میں متبع اور ان کے نقشِ قدم پر چلنے والے ہیں۔ باوجود اس کے اہلسنت و جماعت سے ہونے کا دعویٰ یا تو اہلسنت و جماعت کی تعریف معلوم نہ ہونے کی وجہ ہے یا دانستہ مسلمانوں کو دھوکا دینا ہے اور ان کی آنکھوں پر پردہ ڈالنا ہے اور دونوں صورتوں میں ان کی علمی قابلیت پر نہایت سخت دھبہ آتا ہے۔ پہلی صورت میں تو ظاہر ہے اور دوسری صورت میں اس لئے کہ جس کا علم اس کو دھوکہ بازی اور غلط بیانی سے نہ روکے وہ علم جہل سے بدتر ہے۔“

(ایضاً ص ۳۱-۳۲)

### طرز فکر اور علمی کارنامے

سر سید اور شبلی نعمانی کے بارے میں بڑے عم خولیش اہل علم کی رائے جاننے کے بعد اب آئیے ایک بار پھر علامہ نبہانی کی طرف تیرہویں اور چودھویں صدی ہجری میں مسلمان سیاسی ادبار کا شکار تھے۔ عثمانی ترکوں کو مغربی استعمار ختم کرنے پر تلا ہوا تھا۔ ترکی کو وہ ”مرد بیمار“ کہنے لگ گئے تھے۔ برصغیر کے افق پر ایسٹ انڈیا کمپنی کا ستارہ چمک رہا تھا اور مغل ادبار کے تاریک سایوں میں کھورہے تھے، عالم عرب کو اندرونی کشمکش کی چکی میں پینا جا رہا تھا، مشرق سے مغرب تک عالم اسلام غلامی کی بیڑیوں میں جکڑا جا چکا تھا۔ مغربی شاطروں نے سیاست کی بساط الٹ دی تھی اور مسلمان حکمران خزاں کے بکھرے پتوں کی طرح استعماریت کی ہوا کے دوش پر اڑتے جا رہے تھے، جن کی کوئی منزل نہ تھی۔ جن کی اپنی رائے نہ تھی، جو اسلامی دنیا کا تحفظ نہیں کر سکتے تھے۔ آج وہ لقمہ تیغ بن رہے تھے یا جیلوں کی سلاخوں کے پیچھے یادِ ماضی کے عذاب میں مبتلا تھے یا روپوش ہو کر عوامی زندگی کو اپنا کر استعماریت کا راستہ صاف کر چکے تھے دیو استبداد مشرق کی سیاست کے کھنڈرات پر محور قص تھا۔ اناولا غیر کا نعرہ اقتدار اس کی

زبان پر تھا۔ عوامِ محو حیرت تھے کہ کیا تھا اور کیا ہو گیا، انہیں اپنی اور اپنے شہروں کی فکر کم تھی وہ اسلام کے متعلق سوچ رہے تھے۔ وہ سوچتے تھے کہ اگر ہماری اجتماعیت کا یہ شیرازہ بکھر گیا تو کیا ہوگا؟

نئے حاکم بھی سوچ رہے تھے کہ جس طرح بھی ممکن ہو مسلمان کے دل و دماغ سے مذہب کی الفت نکال دی جائے۔ جب تک مذہب سے یہ والہانہ محبت باقی ہے تب تک ان کے اقتدار کو دوام نصیب نہیں ہو سکتا تھا۔ انہوں نے مسلمان کا علمی تجزیہ کیا، انہیں محسوس ہوا کہ مسلمان کے دل میں حضور ختمی مرتبت صلی اللہ علیہ وسلم کا مقامِ عالی ہے وہ ناموسِ محمدی کے تحفظ کے لئے اپنی جان کا نذرانہ پیش کرتے ہرگز نہیں ہچکچاتے۔ وہ سب کچھ برداشت کر لیتے ہیں مگر نامِ محمد (صلوات اللہ وسلامہ علیہ) کی عظمتوں کے خلاف ذرا سی بات بھی برداشت نہیں کرتے یعنی بقول اقبال:

در دلِ مسلم مقامِ مصطفیٰ است      آبروئے ماز نامِ مصطفیٰ است

کو انہوں نے اپنا ایمان ٹھہرایا ہوا ہے، محبتِ نبوی ہی ان کی زندگی ہے یہی محبت ان کے لئے شعاعِ امید ہے اور اسی محبت کی روشنیوں میں وہ راہِ حیات کی تاریکیوں کو عبور کرتے جاتے ہیں، ان کے نزدیک زندگی کے وہی لمحے حیاتِ اصلیہ ہیں جو خلوت و جلوت میں یادِ محبوب علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نذر ہو جاتے ہیں، ان کے وہی سینے حسین ہیں جن میں مدینہ کی بہاریں نظر نواز ہوں، ان کی وہی سانسیں معطر ہیں جو کالی کالی والے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی یادوں کے ساتھ سینے کو منور کر رہی ہوں۔ کیونکہ فرمانِ نبوی ہے:

لا یؤمن احدکم حتیٰ اکون احب الیہ من والدہ وولدہ والناس اجمعین .

تم میں سے کوئی دولتِ ایمان سے سرفراز نہیں ہو سکتا جب تک کہ مجھے اپنے باپ اپنے بیٹے اور ساری دینا سے عزیز تر نہ سمجھے۔

## روح محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اس کے بدن سے نکال دو

غیروں نے سوچا، حاکموں نے غور کیا کہ عشقِ مصطفیٰ علیہ التحیۃ والثناء کی بہاریں جب تک گلِ فشان ہیں تب تک ملتِ مسلمہ کا شیرازہ نہیں بکھر سکتا۔ ضروری ہے کہ روح محمد (صلوات اللہ علیہ) اس امت کے سینے سے نکال دی جائے پھر ملت منتشر ہو جائے گی اور اس کے انتشار کے بعد ہمارے اقتدار کے محل کو کسی قسم کا خوف لاحق نہ ہوگا۔ اب نہ وری ٹھہرا کر ذاتِ رحمۃ للعالمین علیہ لتسلیم کو موضوعِ بحث بنایا جائے اور اس سلسلہ میں اس شکست خوردہ قوم کے کچھ لوگوں کو اپنا ہموا بنایا جائے قوموں میں ایسے ذہن ہر دور میں موجود ہوتے ہیں جو اقتدار کو مرجع و ماویٰ سمجھتے ہیں۔

ایسے لوگوں کی تلاش میں مغربی استعمار کامیاب ہو گیا۔ اسے عالم عرب میں بھی ایسے لوگ مل گئے اور برصغیر میں بھی ان کی تلاش بار آور ہوئی، مسئلہ یہ اٹھایا گیا کہ کیا حضور ختمی مرتبت علیہ التحیۃ والتسلیم کو علمِ غیب کئی حاصل تھا یا نہیں۔

اہل دل تڑپ اٹھے کہ یہ کیا ہو رہا ہے؟ ملت کے مفکر سوچ میں ڈوب گئے کہ اس حملے کا جواب کس انداز سے دیا جائے؟ جگہ جگہ اس نئے نظریے کا چرچا کیا گیا پھر کہا گیا جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا علم کلی نہیں ہے تو آپ کو غائبانہ ندا بھی جائز نہ ہوگی لہذا الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ کہنا کلمہ شرک ہو گیا۔ ان نظریات کے پرچا میں اتنی شدت برتی گئی کہ روح زمین کا نپ اٹھی۔ زندہ تو ایک طرف رہے مردوں کو جی نہ بخشا گیا اور مزارات پر بلڈوزر چلا دیئے گئے۔ یعنی سنتِ یزید کا احیاء ہوا کہ اس نے شہدائے اہل بیت کے مزارات پر ہل چلا دیئے تھے اور نئے علمبردارانِ مذہب نے وہی کام بلڈوزروں سے لیا۔

سیاسی افراتفری کے ساتھ یہ علمی پراگندگی مسلمانوں پر مسلط کر دی گئی، انبیائے کرام علیہم السلام کے حقیقی وارث اولیائے عظام علیہم الرضوان ہوتے ہیں ان کی درگاہیں و خہ اتحاد اور سبب سکون ہوتی ہیں ان خانقاہ نشینوں نے اسلام کی علمی، اخلاقی اور تہذیبی



اقدار کی ہمیشہ حفاظت کی ہے اور ہر آڑے وقت میں مسلمانوں کی صحیح رہنمائی کی ہے۔ دورِ حاضر میں تحریکِ پاکستان کی صفِ اول میں ہمارے یہی خانقاہ نشین حضرات تھے جنہوں نے اپنا سب کچھ پاکستان کے لئے وقف کر دیا تھا اور کسی جبر و تشدد اور لالچ و حرص کی پرواہ کئے بغیر لشکرِ اسلام کا ہر اول دستہ بن کر میدانِ جہاد میں اتر آئے تھے۔ یہ خانقاہیں مغربی استعمار کے لئے مصیبت گاہیں تھیں لہذا اپنے ایجنٹوں کو ان کے خلاف بھی صف آرا ہونے کا حکم دیا اور عرب و عجم میں ان ضمیر فروشوں نے اولیائے امت کے خلاف جھوٹ کا ایک طوفان کھڑا کر دیا۔

آپ گزشتہ دو صدیوں کی وہ مختلف تحریک ملاحظہ فرمائیں جو عظمتِ مصطفیٰ علیہ والہیۃ الثناء کے خلاف برپا کی گئیں اور جنہیں اولیائے امت کے خلاف استعمال کیا گیا ان میں قدرِ مشترک ایک ہی تھی کہ مسلمانان کے سینے سے محبتِ رحمۃ للعالمین علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نکل جانے اور اولیائے امت کی الفت کا رشتہ ٹوٹ جائے۔

### قدرِ مشترک

ان حالات میں اور اس ماحول میں اللہ کے کچھ نیک بندے میدانِ عمل میں اترے انہوں نے اسلامی عقائد کا دفاع کیا۔ انہوں نے حضور سید العالمین علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کے گردیوں ہی ہالہ بنایا جس طرح بدر و احد کے میدانوں میں عظیم المرتبہ صحابہ کرام علیہم الرضوان بنایا کرتے تھے۔ ان بندگانِ حق میں دو حضرات ممتاز تر تھے۔ دنیائے برصغیر میں اعلیٰ حضرت عظیم البرکت مولانا شاہ احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ اور عالم عرب میں ہمارے مصنف امام شہیر عالم بے نظیر علامہ یوسف نبہانی رحمۃ اللہ علیہ تھے۔ ان دو حضرات میں قدرِ مشترک عشقِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔

یہ آگے بڑھے اور استعماریت کی کج فکریوں کو میدانِ علم میں لاکارا، استعماریت کے دجل و فریب کا بھانڈا چورا ہے میں پھوڑا، ان کے دلائل کے پر خچے اڑادیئے اور ثابت کر دیا کہ ان نظریات کی اینٹوں سے تعمیر ہونے والا محل ان اوہن البیوت لیت

العنکبوت کا مصداق ہے اور مکڑی کے جالے سے زیادہ کوئی وقعت نہیں رکھتا۔  
 ان دونوں فضلاء نے چومکھی جنگ لڑی۔ ان کی زبان، ان کا قلم اور ان کی تقریر نے  
 مسلمانوں کے فکری انحطاط کو ختم کیا۔ ان کا لہجہ کچھ اور لوگوں کی طرح معذرت خواہانہ نہیں  
 تھا بلکہ پوری قوت سے انہوں نے اسلام کی ترجمانی کے فرائض سرانجام دیئے۔ مغربی  
 طرز فکر اور مغرب کے گماشتوں کے طرز استدلال کے لئے یہ لوہے کے چنے ثابت  
 ہوئے جنہیں چبانے سے ان کے دانت ٹوٹ رہے تھے اور جن کے نگلنے سے ان کی  
 آنتیں پھٹ رہی تھیں۔

محبت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کا موضوع ہے وہ اسی مرکز کی طرف دعوت  
 دیتے ہیں جو عظمت رسول علیہ الصلوٰۃ والسلام کا دشمن ہے وہ ان کا دشمن ہے اور جو محبت  
 سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے سرشار ہے وہ ان کا محبوب ہے خواہ وہ جہاں ہے جس  
 نسل کا ہے اور جو بھی زبان بولتا ہے۔ اس لئے کہ محبت کی دنیا میں رنگ، نسل اور زبان کا  
 داخلہ ممنوع ہے اور جب یہ دنیا خود امام الدنیا علیہ التحیۃ والثناء آباد فرماتے ہیں تو اس کی  
 بنیاد محبت پر رکھ کر رنگ و نسل اور زبان و بیان کے بتوں کو یہ فرما کر "لا فضل لعربی  
 علی عجمی ولا لعجمی علی عربی کلکم من آدم و آدم من قراب۔"  
 پاش پاش فرمادیتے ہیں۔

دونوں حضرات نے مختلف علمی موضوعات پر بے شمار کتابیں تصنیف فرمائیں۔  
 اعلیٰ حضرت بریلوی رحمۃ اللہ علیہ برصغیر کے سب مصنفین سے گئے سبقت لے گئے اور  
 امام نبہانی عربی دنیا کے سب سکالروں کو پیچھے چھوڑ گئے۔ علامہ نبہانی رحمۃ اللہ علیہ کی لکھی  
 ہوئی کتابوں کی ایک عام سی فہرست پر ذرا نگاہ ڈال لیں تو آپ کو پتہ چل جائے گا کہ ان  
 کی معلومات کتنی متنوع ہیں اور ان کا مطالعہ کتنا وسیع ہے۔ ان کا قلم کتنا بولقلموں ہے اور ان  
 کی فکر کس طرح اغیار کے افکار باطلہ کے لئے شبنون ہے۔ اس مختصری فہرست پر ایک  
 طائرانہ نگاہ ڈالنے سے پہلے یہ بات یاد رہے کہ علامہ موصوف کی تصانیف اکثر و بیشتر

ارشادات نبوی کے مجموعے اور فضائل و کمالات مصطفوی کے ذخیرے ہیں۔ علم حدیث میں آپ کی نظر بہت وسیع ہے۔ بعض تصانیف ایسی بالغ نظری اور محققانہ شان سے مرتب فرمائی ہیں جن کی نظیر علمائے متاخرین کی تصانیف میں نظر نہیں آتی۔ یہ زورِ تحریر، وسعتِ نظر اور عشقِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے منہ بولنے لعل و گہر ہیں۔ قلمی نگارشات میں جامی کا سوز و گداز، سعدی کی فصاحت و بلاغت، رومی کا فلسفہ حیات، سیوطی کی علمی جلالت، شیخ سرہندی کی جرأتِ رندانہ اور محدثِ دہلوی کا علمی تبحر اپنی جھلکیاں دکھا رہا ہے۔ (رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہم)

### امام نبہانی علیہ الرحمۃ کی تصنیفی خدمات

۱- الفتح الکبیر فی ضم الزیادات الی الجامع الصغیر، جامع صغیر اور اس کے حاشیہ "زیادۃ الجامع الصغیر" پر مشتمل ہے، یہ دونوں کتابیں چودہ ہزار چار سو پچاس حدیثوں پر مشتمل تھیں علامہ نبہانی نے انہیں حروفِ معجم کے مطابق مرتب کیا ہر حدیث کے بارے میں بتایا کہ یہ کس نے روایت کی ہے اور پھر اعراب بھی بیان کیا، یہ کتاب مطبوعہ مصطفیٰ البابی الکھمی و اولادہ مصر کی طرف سے تین جلدوں میں علامہ کے وصال کے بعد چھپی۔ اپنے موضوع پر بڑی جامع اور بے مثل کتاب ہے۔ علامہ مرحوم کی سب کتابوں میں سے زیادہ مفید اور بہت نافع ہے۔ اگر اس کے علاوہ علامہ کے گوہرِ بارِ قلم سے اور کوئی تحریر بھی نہ نکلتی تو ان کے علمی مقام کے لئے یہی کتاب کافی تھی۔

۲- قرۃ العینین علی منتخب الحسین پر حاشیہ (تین ہزار احادیث اس کتاب میں امام موصوف نے جمع فرمائی ہیں اور اپنے قلمِ حقیقت نگار سے بڑا فاضلانہ حاشیہ بھی تحریر فرمایا ہے۔ علم حدیث کی تدوین و تخریج اور تحقیق و تدقیق میں یہ دونوں کتابیں شاہکار ہیں اور ان لوگوں کے لئے دعوتِ نظارہ، جو ہمیشہ یہ کہتے رہتے ہیں کہ سنی حضرات علمی دنیا سے ناواقف ہیں۔)

۳- جوہر البحار فی فضائل النبی المختار۔ (چار ضخیم جلدیں ہیں، فضائل

مصطفوی کا گلشن مہک رہا ہے اور بحر نبوت کے جواہرات کا نکھار چکا چونہ پیدا کر رہا ہے کتاب کیا ہے محبت کی داستان ہے، محققین امت کی کاوشوں کا جامع و مانع خلاصہ ہے، اپنے موضوع پر بے مثل کتاب ہے اور عاشقانِ مصطفیٰ کے لئے تحفہ لا جواب ہے۔

۴- وسائل الاصول الی شمائل الرسول (کتاب کا نام ہی اپنے موضوع اور اہمیت کو اجاگر کر رہا ہے شمائل نبوی پر جامع کتاب ہے)۔

۵- قرۃ العینین من البیضاوی والجلالین۔ (قرآن حکیم کی دو متداول و مشہور تفاسیر بیضاوی اور جلالین کے ساتھ ساتھ تحقیق و تدقیق کے دریا بہتے نظر آتے ہیں)۔

۶- شواہد الحق فی الاستغاثۃ بسید الخلق۔ (کتاب کا نام ہی بتا رہا ہے کہ یہ کتنی عظیم کتاب ہے۔ منبع جود و عطا، مرکز علم و سخا صلی اللہ علیہ وسلم سے مدد مانگنے کو مدلل انداز سے ثابت کر کے ان سب اوہام پر پانی پھیر دیا ہے جن کے سہارے کچھ لوگ محراب و منبر کے وارث بن کر روٹیاں توڑنے کا سامان پیدا کرتے رہتے ہیں)۔

۷- حجۃ اللہ علی العالمین فی معجزات سید المرسلین۔ (علامہ کی شہرہ آفاق کتاب ہے جس نے اپنے موضوع کو کمال بسط سے بیان کی لطفوں سے مزین کر دیا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزات پر اس سے جامع کوئی کتاب شاید دستیاب نہ ہو)۔

۸- افضل الصلوٰات علی سید السادات (درود پاک اور اس کے لوازمات پر مشتمل

کتاب ہے)۔

بیروت پریس (لبنان) سے ۱۳۰۹ھ میں شائع ہونے والا ”افضل الصلوٰات علی

سید السادات“ کے عربی نسخے کا سرورق ملاحظہ ہو۔

## افضل الصلوات

على

### سید التادات

جمع الفقير يوسف بن اسماعيل النبهاني رئيس محكمة  
حقوق بيروت غفر الله له وللمغفرة

قال قطب زمانه سيدى محمد البكرى الكبير رضى الله عنه

ما ارسل الرحمن او يرسل من رحمة تصعدا وتنزل  
فى ملكوت الله او ملكه من كل ما يختص او يشمل  
الاوطه المصطفى عبده نبيه مختاره المرسل  
واسطة فيها واصل لها يعلم هذا كل من يعقل

طبع برخصة مجلس معارف ولاية بيروت الجليله

المورخه فى ۲۴ تشرين الثانى سنة ۳۰۷۷ نومرو ۴۷۴

فى بيروت: للطبعة الادبية سنة ۱۴۰۹ هجرية



قطعہ تاریخ سال طباعت کتاب مستطاب ”تکمیل الحسنات“

”۱۳۳۱ ہجری، ۲۰۱۰ عیسوی“

”مطلع فضیلت وسعادت“

تا قیامت ہو نزول رحمت پروردگار  
علم میں عرفان میں تھا مرتبہ ان کا بلند  
اُس محبتِ مصطفیٰ ﷺ اُس پیکرِ افضال کی  
سرور عالم ﷺ سے اظہار و خلوص و عشق میں  
افضل الصلوات کا اُسکی ”سعادت“ کا دوام  
لہ الحمد اہتمامِ خوب و خاص انداز سے  
وہ ہماری داد کا، تحسین کا، ہے مستحق  
بزمِ آبِ گل ہے جب تک ہوں ہزاروں رحمتیں  
چاپ کی تاریخ ہے ”زیب حبیب طیبہ“ سے

عاشقِ سرکار ﷺ نبہانی کی خاکِ پاک پر  
اہلِ دل کا پیشوا وہ قدوۃ اہلِ نظر  
زندگی صدق و صفا کا تھی نمونہ سر بسر  
شہرۂ آفاق ہیں جن کی کتب وہ دیدہ ور  
کلک قدرت نے کیا تحریرِ لوحِ وقت پر  
ہو گئی ہے یہ کتابِ رُوح پرور جلوہ گر  
جس کا حصہ اس مبارک کام میں ہے جس قدر  
شاذلی کی نبہانی کی روحِ پاک پر  
”دل نواز و آگہی افزاء کتابِ معتبر“

ہجری ۱۴۳۱ = ۱۳۶۴ + ۶۷

۶۷

نتیجہ فکر

طارق سلطانی پوری

”افضل الصلوات علی سید السادات صلی اللہ علیہ وسلم“ حضرت علامہ قاضی یوسف  
بن اسماعیل النبہانی رحمۃ اللہ علیہ کی درود و سلام کے موضوع پر اولین کتاب ہے جو آپ کی  
حیاتِ مبارکہ میں ۱۳۰۹ ہجری، بیروت پریس (لبنان) سے شائع ہوئی۔ یہ مبارک  
کتاب جب بلادِ اسلامیہ میں پھیل گئی تو سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی برکت سے اس  
کتاب کو شرفِ قبولیت حاصل ہوا۔ کتاب مذکورہ میں فضائلِ درود و سلام پر ۷ فصلیں اور

۷۰ صیغہ ہائے درود و سلام کو مستند اسناد کے ساتھ ذکر کیا گیا ہے۔ انشاء اللہ ان صیغوں کو پڑھنے سے وہ تمام فیوضات اور برکات حاصل ہوں گے جو ان میں پوشیدہ ہیں۔ جن احباب کو یہ بابرکت نسخہ وصول ہو ان سے یہ درخواست ہوگی کہ وہ ان تمام پُر نُو ر صیغہ ہائے درود و سلام کو کم از کم ایک بار ضرور پڑھنے کی سعادت حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تمام اُمت کی بخشش و مغفرت کے لئے دُعا فرمائیں اور جنہوں نے اس کتاب کو شائع کرنے کا اہتمام کیا، حضرت علامہ یوسف بن اسماعیل النہبانی کی وسیلہ جلیلہ سے ان کا یہ ہدیہ عقیدت بارگاہ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں شرف قبولیت پا جائے۔ آمین۔

۹۔ النظم البدیع فی مولد النبی الشفیع صلی اللہ علیہ وسلم۔

۱۰۔ الہزۃ الالفیۃ (طیبۃ الغراء) مدح سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم۔ (دونوں کتابیں شاہسوارانِ نظم کے لئے انمول تحفے ہیں۔ حضرت علامہ کی قادر الکلامی ہر ہر لفظ سے جھلک رہی ہے)

۱۱۔ الاحادیث الاربعین فی وجوب طاعة امیر المؤمنین۔

۱۲۔ انوار المحمدیہ مختصر مواہب اللدنیۃ۔ (مواہب لدنیہ اپنے موضوع پر ایک عظیم کتاب شمار ہوتی ہے جس نے دنیا بھر کے اصحاب تحقیق سے داد وصول کی ہے۔ اس کتاب میں مواہب کا خلاصہ کمال جامعیت سے پیش کیا ہے۔)

۱۳۔ الاحادیث الاربعین فی فضائل سید المرسلین علیہ الصلوٰۃ والسلام۔

۱۴۔ الاحادیث الاربعین فی امثال ائمة العالمین۔ (دونوں کتابوں کے نام اپنے موضوع کی تعیین کرتے ہیں۔)

۱۵۔ سعادات الدارین فی الصلوٰۃ علی سید الکونین صلی اللہ علیہ وسلم۔ جس میں درود و سلام کے مسئلہ اور اس کے متعلقات کو بڑی شرح و بسط کے ساتھ پیش کیا گیا ہے۔ موضوع کے ہر پہلو پر کھل کر گفتگو کی گئی ہے۔ علمائے متقدمین و متاخرین نے

اب تک اس سلسلہ میں جو کام کیا ہے اس کا تنقیدی و تحقیقی جائزہ لیا گیا ہے۔ جو پہلو تو ضیح طلب تھے ان کی وضاحت کر دی گئی ہے۔ اندازِ بیان صاف اور عام فہم ہے۔ عبارت آسان اور شستہ ہے اہل علم کے تمام مذاہب و مسالک کی تفصیل بیان کر دی گئی ہے۔ دلائل قرآن و حدیث اور آثارِ سلف سے دیے گئے۔ مزید توضیح کی غرض سے علمی نکات اور سچے تاریخی واقعات و حکایات کو بھی مناسب مقامات پر نقل کیا گیا ہے۔ مُصنّف علامہ نے اس موضوع پر لکھی گئی اپنی دوسری کتابوں کا تحقیقی مواد بھی انتہائی جامعیت کے ساتھ اس کتاب میں شامل کر دیا ہے۔ گویا جس نے درود و سلام کے موضوع پر علامہ کی یہ کتاب پڑھ لی اس نے نہ صرف سلف و خلف کے علمی کام پر عبور حاصل کر لیا، بلکہ خود مُصنّف علامہ کی اس موضوع پر لکھی گئی دوسری کتابوں کا علمی مواد بھی حاصل کر لیا۔

۱۶۔ السابقات الجیاد فی مدح سید العباد صلی اللہ علیہ وسلم۔

۱۷۔ مثال نعلہ الشریف صلی اللہ علیہ وسلم۔

۱۸۔ قصیدۃ سعادت المعاد فی موازنۃ بانت سعادت۔ (قصیدہ بانت سعادت عربی کا وہ مایہ ناز قصیدہ ہے جس کی دھوم چار دانگ عالم میں پھیلی ہوئی ہے اور اسی قصیدہ کو شفیق بنا کر شاعر سرکار رسالت میں پیش ہوا اور انعام پایا۔ حضرت علامہ نے اسی بحر میں طبع آزمائی کر کے غلامی کا حق ادا کر دیا ہے)۔

۱۹۔ خلاصۃ الکلام فی ترجیح دین الاسلام۔ (اس کتاب کو تقابل ادیان پر ایک بہترین کتاب قرار دیا جاسکتا ہے۔ حضرت موصوف نے دیگر مذاہب کے مقابلہ میں اسلام کی ابدی طاقتوں کے نورانی چہرے سے نقاب الٹا ہے اور اسلام کی حسین و جمیل تصویر دکھائی ہے)۔

۲۰۔ الفصائل الحمدیۃ لبعض السادات العلویۃ للغة الجاویہ (عظمتِ مصطفوی کا ترانہ

ہے)۔



۲۱۔ ہادی المریدی طرُق الاسانید شہ الجامع النافع (نام سے ظاہر ہے کہ اسنادِ احادیث سے اس میں بحث کی گئی ہے اور ماہرینِ فن کو پتہ ہے کہ یہ علم کتنا ذہن طلب اور صبر آزما ہے علامہ نے یہاں بھی اپنی علمی عظمت کے جھنڈے گاڑ دیئے ہیں۔

۲۲۔ الوردۃ شتمل علی الادعیہ والاذکار النبویۃ۔

۲۳۔ المردوجۃ الفراء فی الاستغاثۃ باسماء اللہ الحسنی۔ (اسمائے الہیہ کی عظمتوں اور لطافتوں پر لطیف و شریف بحث)

۲۴۔ المجموعۃ النہانیۃ فی المدائح النبویۃ واسماء رجالہا۔ ذ (اپنے موضوع پر ایک جامع اور مدلل کتاب)۔

۲۵۔ جامع الثناء علی اللہ وهو شتمل علی جملۃ من احزاب اکابر الاولیاء

۲۶۔ مفرح الکروب ویلیہ حزب الاستغاثات ویلیہ احسن الوسائل فی نظم اسماء النبی اکامل صلی اللہ علیہ وسلم۔

۲۷۔ جذب الاستغاثات۔ (تینوں کتابوں کے نام ہی ان کے موضوعات کی تعیین کرتے ہیں)۔

۲۸۔ ارشاد الحباری فی تحذیر المسلمین من مدارس النصارى التي اہلکت دین المسلمین۔

(مشرقی دنیا پر بالعموم اور اسلامی دنیا پر بالخصوص قابض ہو کر مغرب کی استعماری

نصرانی طاقتوں نے مدارس کا ایک جال بچھا دیا تاکہ نئی نسل کے ذہنوں کو اپنے افکار

کے سانچوں میں ڈھالا جاسکے۔ درِ دِل رکھنے والے مسلمانوں نے ان مدارس کا

توڑ کرنا چاہا اور اپنے اپنے انداز سے اس مشکل کا حل ڈھونڈا۔ حضرت علامہ کی یہ

کتاب مغرب کے ان علم فروش اداروں کی خرابیوں کی نشان دہی کرتی ہے۔

(ایک یہ تحذیر ہے اور ایک وہ تحذیر (الناس) ہے جو برصغیر میں چھپی اور سب سے

زیادہ متنازع کتاب ثابت ہوئی اور امکانِ نبوت کا دروازہ کھول کر قادیانی نبوت کا

راستہ صاف کر گئی)۔

۲۹۔ نجوم المہتدین فی معجزاتہ والرد علی اعداءہ اخوان الشیاطین۔ (معجزات نبوی کامل  
انداز سے اثبات دشمنان معجزات کی علمی بھرپور تردید)۔

۳۰۔ احسن الوسائل فی نظام اسماء النبی اکامل۔ (حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اسماء مقدس  
کو بھرپور انداز سے نظم کا لباس پہنا دیا ہے)۔

۳۱۔ کتاب الاسماء فی مالسیدنا محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم من الاسماء۔

۳۲۔ البرہان المسدود فی اثبات نبوت سیدنا محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔ یہ دونوں کتابیں  
اپنا موضوع اپنے ناموں سے ہی ظاہر کر رہی ہیں اس عظیم مصنف کی زیادہ تر  
کتابوں کا موضوع حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات اقدس ہے اس پر فتن دوز  
میں جبکہ مقام محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمتوں کے خلاف کچھ لوگ پف زنی کر  
رہے تھے ہمارا یہ عظیم مصنف مومنوں کے دلوں میں اپنی شاہکار کتابوں سے  
عظمت محمدی کا نور بکھیر رہا تھا۔

۳۳۔ حسن الشرعۃ فی مشروعیۃ صلوٰۃ الظہر بعد جمعہ۔ (اس کتاب میں علامہ نے جمعہ

کے وقت ایسے علاقوں میں جہاں اسلامی حکومت قائم نہ ہو، نماز ظہر پڑھنے کے

دلائل دیئے ہیں اس نماز کو ہمارے علاقے میں نماز احتیاط الظہر کہا جاتا ہے)۔

۳۴۔ الرحمۃ المہدۃ فی فضل الصلوٰۃ۔ (اس کتاب میں نماز کی فضیلتوں کا ذکر ہے)۔

۳۵۔ دلیل التجارالی اخلاق الاخیار۔ (نیک لوگوں کی عادات کا تذکرہ ہے)۔

۳۶۔ سبیل النجاۃ فی الحب فی اللہ والبغض فی اللہ۔

۳۷۔ التحذیر من اتخاذ الصدر والتقدیر۔

۳۸۔ تنبیہ الافکار ل حکمۃ اقبال الدنیا علی الکفار۔ (دونوں کتابوں کے نام اپنے

موضوعات کی تعیین کرتے ہیں اور ان مشکل موضوعات کو علامہ نے بڑے

اچھوتے انداز میں بیان کیا ہے)۔

۳۹۔ اتحاف المسلم بجلہ خاصا بما ذکرہ صاحب الترغیب والترہیب۔

۴۰۔ سعادة الانام في اتباع دين الاسلام۔ (اس کتاب میں یہ واضح کیا گیا ہے کہ ہر دور کے انسانوں کی بھلائی اسلام کی پیروی میں مضمر ہے)۔

۴۱۔ القصيدة الرائية الكبرى۔

۴۲۔ القصيدة الرائية الصغرى في ذم البدعة ومدح السنة الغراء۔ (ان دونوں نظموں میں حضرت مصنف نے موضوع سے قطع نظر اپنی شاعرانہ عظمتوں کا بھی ثبوت دیا ہے)۔

۴۳۔ الاربعين من احاديث سيد المرسلين۔ (اس کتاب میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی چالیس احادیث جمع کی گئی ہیں، دور اول سے علمائے اسلام حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی چالیس احادیث جمع کرتے آئے ہیں یہ بھی اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے)۔

۴۴۔ العقود اللولوبية في المدائح النبوية۔ (آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح و ثناء پر مشتمل معرکتہ الآرا کتاب ہے)۔

۴۵۔ تہذیب النفوس فی ترتیب الدروس مختصر ریاض الصالحین للنووی۔

۴۶۔ المبشرات المنامية۔

۴۷۔ صلوٰۃ الثناء علی سید الانبیاء علیہم التحیۃ والثناء۔

۴۸۔ الدلالات الواضحات بشرح دلائل الخیرات۔ (دلائل الخیرات وہ معرکتہ الآرا

کتاب ہے جو اولیاء امت خود بطور وظیفہ پڑھتے ہیں اور اپنے مریدوں کو پڑھنے کا

حکم دیتے ہیں۔ یہ اس کتاب کی شرح ہے اور مصنف نے شرح کے ساتھ ساتھ

مخالفین کے اعتراضات کا بھی پوست مارٹم کیا ہے)۔

۴۹۔ القول الحق فی مدح سید الخلق صلی اللہ علیہ وسلم۔

۵۰۔ الصلوات الالفیہ فی الکمالات الحمدیہ۔ (یہ دونوں کتابیں بھی حضور اقدس صلی اللہ

علیہ وسلم کے محامد و کمالات پر مشتمل ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت ایک ایسا

سمندر ہے جس کا کوئی کنارہ نہیں اور ہمارا عظیم مصنف انہیں محامد و مناقب کا باغ

قاری کے سامنے کھلانا چاہتا ہے۔

۵۱۔ ریاض الجنۃ فی اذکار الکتاب والسنۃ۔ اس کتاب کا ترجمہ کرنے کی فقیر کو سعادت نصیب ہو رہی ہے۔

۵۲۔ الاستغاثۃ الکبریٰ باسماء اللہ الحسنى (اسمائے الہیہ پر مصنف کی یہ دوسری کتاب ہے)۔

۵۳۔ صلوات الاخیار علی النبی المختار صلی اللہ علیہ وسلم۔

۵۴۔ جامع الصلوات علی سید السادات۔ (دونوں کتابوں میں درود شریف اس کے فضائل اور پڑھنے کے مختلف انداز بڑی وضاحت سے لکھے گئے ہیں)۔

۵۵۔ الشرف المؤمن بد آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم۔ (حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پاک کی عظمتوں، رفتهوں اور تقدیس مآبیوں کا ذکر ہے)۔

بے حپ اہل بیت عبادت حرام ہے

اس کتاب کے بارے میں علامہ عبدالحکیم شرف قادری علیہ الرحمۃ لکھتے ہیں۔  
اگرچہ حضرت علامہ نبہانی قدس سرہ کی تمام تصانیف نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت صادقہ کی مظہر ہیں اسی لئے انہیں قبولیت عامہ دائمہ کی سند حاصل ہے، لیکن الشرف المؤمن بد میں یہ محبت و عقیدت پورے عروج پر دکھائی دیتی ہے۔

خود علامہ نے باعث تصنیف یہ بیان کیا کہ ۱۲۹ھ میں قسطنطنیہ میں بعض جہلاء نے اہل بیت کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے بغض و عناد کا مظاہرہ کیا اور ان کے فضائل میں وارد آیات و احادیث کی تاویلیں شروع کیں، اسی اثناء میں انہیں حضرت محمد بن علی المشہور حکیم ترمذی رحمۃ اللہ علیہ (م ۲۵۵ھ) کی تصنیف نوارہ الاصول مل گئی اس میں انہوں نے آیۃ تطہیر۔ انما یرید اللہ لیذهب عنکم الرجس اہل البیت و یطہرکم تطہیراً کی تفسیر میں ایسے اقوال پیش کئے جن کا ظاہر جمہور علماء کے خلاف ہے، انہوں نے کہا، اس آیت سے مراد امہات المؤمنین ہیں۔

نیز حدیث ثقلین انی تارك فيكم الثقلين كتاب الله واهل بيتي  
(الحدیث) کے متعلق کہا کہ یہ ائمہ اہل بیت کے بارے میں ہے اور حدیث شریف  
النجوم امان لاہل السماء واهل بيتي امان لاہل الارض کے متعلق کہا کہ  
اس سے مراد ابدال ہیں اولاد اطہار مراد نہیں ہے۔ (اشرف المؤمنین ص ۴۰۳)

اس صورت حال نے علامہ نبہانی کو بے چین کر دیا چنانچہ انہوں نے پیش نظر  
کتاب ”اشرف المؤمنین“ تحریر فرمائی اور اہل بیت کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی عقیدت کا حق  
ادا کر دیا، اہلبیت کرام کے فضائل اور خواص بیان کئے اور مخالفین کے شکوک اور شبہات کا  
قلع قمع کر دیا۔

۵۶۔ البشائر الایمانیہ فی البشائر المنامیہ۔ (خوابوں کی بشارتوں کا ذکر ہے اور بڑی  
تفصیل سے مصنف نے اس مسئلے کا جائزہ لیا ہے)۔

۵۷۔ کتاب البرزخ۔ (ہمارے مصنف نے برزخی زندگی پر تفصیلی روشنی ڈالی ہے اور  
اپنے موضوع پر یہ بڑی ہی جامع کتاب ہے)۔

۵۸۔ کتاب الاذکار۔ (ذکر الہی پر عمدہ کتاب)۔

۵۹۔ جامع کرامات الاولیاء (اولیاء کرام کی کرامات کا تذکرہ ہے اور اپنے موضوع پر  
عظیم ترین کتاب ہے جس کا ترجمہ ہو چکا ہے)۔

۶۰۔ الاسالیب البدیعیہ فی فضل الصحابة واقناع الشیعۃ (فضائل صحابہ اور رد شیعہ پہ  
ایک جامع کتاب ہے)۔

۶۱۔ الاحادیث الاربعین فی فضائل سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم۔

۶۲۔ الاحادیث الاربعین فی فضل الجهاد والمجاہدین۔

۶۳۔ اربعون حدیثاً فی فضائل اہل البیت۔

۶۴۔ اربعون حدیثاً فی فضل اربعین صحابیا۔

۶۵۔ اربعون حدیثاً فی اربعین صیغۃ فی الصلاة علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم۔

- ۶۶۔ اربعون حدیثاً فی فضل ابی بکر رضی اللہ عنہ۔  
 ۶۷۔ اربعون حدیثاً فی فضل ابی بکر رضی اللہ عنہ وعمر رضی اللہ عنہ۔  
 ۶۸۔ اربعون حدیثاً فی فضل عثمان رضی اللہ عنہ۔  
 ۶۹۔ اربعون حدیثاً فی فضل علی رضی اللہ عنہ۔  
 ۷۰۔ اربعون حدیثاً فی فضل عمر رضی اللہ عنہ۔  
 ۷۱۔ اربعون حدیثاً فی فضل لالا الہ الا اللہ۔  
 ۷۲۔ اسباب التالیف من العاجز الضعیف۔  
 ۷۳۔ الخلاصة الوفیة فی رجال المجموعة النبهانیة۔  
 ۷۴۔ رف الاشتباه فی استحالة الجھة علی اللہ۔  
 ۷۵۔ السهام الصائبة لاصحاب الدعای الكاذبة۔  
 ۷۶۔ الصلوات الاربعین للاولیاء الاربعین۔  
 ۷۷۔ المختصر ارشاد الحباری۔

آپ نے ملاحظہ فرمایا کہ اکثر تصانیف ذاتِ مصطفوی کے گرد طواف کرتی نظر آتی ہیں۔ حضرت مصنف کا قلم محبت کے سمندر میں غوطے لگاتا دکھائی دیتا ہے۔ وہ کسی کی پرواہ کئے بغیر عظمتِ مصطفیٰ علیہ التحیۃ الثناء کے گیت گاتے چلے جاتے ہیں۔ انہیں بیک وقت جامی، رومی، سیوطی، محدث دہلوی اور رازی کا مجموعہ کہا جاسکتا ہے۔

متاخرین میں ان جیسا تبحر علمی شاذ و نادر لوگوں میں ہی ملتا ہے۔ انہوں نے جس موضوع پر قلم اٹھایا ہے حق تحقیق ادا کر دیا ہے اور عشق و محبت کی نمائندگی کا فرض پورا کر دیا ہے۔ انہوں نے مقامِ مصطفیٰ علیہ التحیۃ الثناء کا بھرپور دفاع کیا ہے اور مخالفین کے دلائل کو قرآن و سنت اور اجماع امت کے خلاف ثابت کیا ہے۔

لطف کی بات یہ ہے کہ جب علامہ اپنے افکار عالیہ سے عرب دنیا کی رہنمائی فرما رہے تھے عین اسی زمانہ میں برصغیر کی وسعتوی میں اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ

علیہ محبت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے نغمے الاپ کر دلوں میں عشقِ محمدی کے دیپ جلا رہے تھے۔ آپ کے قلم سے ایسی شاہکار کتابیں اردو میں نکل رہی تھیں جو اپنے انداز میں منفرد تھیں۔ آپ نے کم و بیش ایک ہزار کتابیں لکھیں اور کوئی بھی ایسا علمی موضوع نہیں جس پر آپ نے اپنے شہدیز قلم کی جولانیاں نہ دکھائی ہوں اور جس میدان میں بھی آئے ہیں سکتے جمادیئے ہیں۔ تحدیثِ نعمت کے طور پر خود فرماتے ہیں:۔

ملکِ سخن کی شاہی تم کو رضا مسلم جس سمت آگئے ہو سکتے بٹھا دیئے ہیں  
روضہ اقدس کا احترام

امام نبہانی علیہ الرحمۃ اپنے ہم عصروں میں کئی حیثیتوں سے ممتاز تھے۔ جید عالم دین اور یگانہ روزگار فاضل تھے۔ اور اس کے ساتھ ساتھ عظیم اہل قلم صاحب طرز ادیب، لازوال مصنف اور قادر الکلام شاعر تھے۔ سنت نبوی کے عاشق، بدعت کے دشمن اور سب سے بڑھ کر عشقِ مصطفیٰ علیہ التحیۃ والثناء کی جیتی جاگتی تصویر، آپ زندگی کا مرکز اور ایمان کا منبع حضور کریم علیہ التسلیم کی محبت کو یقین فرماتے تھے اور یہی جذبہ صادق انہیں بار بار کشاں کشاں بارگاہِ بے کس پناہ میں مدینہ طیبہ لے جاتا۔ ان کا دل کیا تھا؟ یادِ محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کا خزینہ تھا۔ روضہ اقدس سے ذرا ہٹ کر بیٹھتے اور کہا کرتے میں کہاں اس قابل ہوں کہ قریب جاؤں اور پھر ان کی آنکھوں سے محبت کی لڑیاں ٹوٹنے لگیں۔

علامہ نبہانی علیہ الرحمۃ کی سفید ریش، نورانی چہرہ جو یادِ الہی کے جلوؤں سے جگمگاتا رہتا تھا۔ دوزانو مؤذّب بیٹھنے کی عادت، آپ کے کمال کی تو بات ہی کیا ہے۔

آپ نے کافی عرصہ تک بیروت میں عہدہٴ قضاء کو نوازا۔ وہاں سرکاری لاہیری کے منظم اعلیٰ بھی رہے۔ بڑی مصروف زندگی گزار کر عبادت ریاضت، تصنیف و تالیف، قضا و فتاویٰ اور سفر حج و زیارت مدینہ منورہ ان کے مقدس مشاغل تھے۔

## آنکھ والا تیرے جو بن کا تماشا دیکھے

ہم عرض کر چکے ہیں کہ مختلف تحریکات کے ذریعے مغربی شاطر ناموس رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے درپے تھے اور مقام مصطفوی کے خلاف پف زنی میں مشغول تھے۔ ان کے چیلے مختلف ناموں سے اسلامی دنیا میں زہر افشانی کر رہے تھے عالم عرب میں حضرت علامہ نبہانی کی کتب اور برصغیر میں اعلیٰ حضرت بریلوی کی کتابوں نے ان کا ناطقہ بند کر دیا۔ ہوا کا رخ بدل گیا اور دونوں ضنادید اسلام کے ایمان افروز قلموں نے وہ نور بکھیرا کہ ظلمت چھٹ گئی۔ ایک اسلامی ملک کی حکومت تو علامہ نبہانی کی تحریرات کے دلائل سے گھبرا کر یہ فیصلہ کر بیٹھی کہ ان کی کتابیں اس ملک میں ناقابل اشاعت ہیں۔ اندازہ فرمائیے کہ قرآن و سنت کے دلائل کا جواب نہ بن سکا تو کتابوں پر بندش کا حکم نافذ کر دیا۔ یہ کتابیں عربی سے دوسری زبانوں میں منتقل ہو کر مزید اثرات پیدا کر رہی ہیں اور نہیں کہا جاسکتا کہ یہ ایمان افروز اثرات کس حد تک پھلتے چلے جائیں گے مگر اس سے کسی کو انکار نہیں کہ اثرات پھیلیں گے اور ضرور پھیلیں گے جو ابی تحریکات اٹھیں گی اور عشق کی دنیا میں ضرور بہا آئے گی۔

آج جبکہ نمائندگان تنقیص کی کتب بازاروں میں عام ہیں اور سکولوں اور کالجوں کی لائبریریوں میں بکھری پڑی ہیں جو محبت کی دنیا کے لئے پیغام موت ہیں اور جن کے مصنفین نہ صرف مقام نبوت کی عظمتوں سے نا آشنا ہیں بلکہ وہ تحریک پاکستان کے بدترین دشمن رہے ہیں تو یہ ضروری ہے کہ ہم عشق کے ترجمانوں اور محبت کے ادا شناسوں اسلام کے خادموں اور سرکارِ مدینہ علیہ التحیۃ والثناء کے غلاموں کی کتب کو عام کریں، تاکہ ہماری نئی نسلیں اسلاف کے نقوش پا پر چل کر محبت کی دنیا کو بسائیں۔ عظمت نبوی کے لئے تن من دھن قربان کر سکیں۔ اولیائے امت کی برکات کو عام کر سکیں اور بزرگوں کے جھنڈے کو سرنگوں نہ ہونے دیں۔ یہی وہ مشن ہے جسے علامہ نبہانی خلد مکانی اور اعلیٰ حضرت بریلوی رحمہما اللہ تعالیٰ عام کرنا چاہتے ہیں اور اسی مشن کو اہلسنت کا مشن کہا جا



سکتا ہے۔

### ابن تیمیہ کا تعاقب

علامہ نبہانی راسخ العقیدہ سنی مسلمان اور سچے عاشق رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم تھے، کسی شخص یا گروہ کو بارگاہ رسالت میں گستاخ اور بے ادب پاتے تو بے ڈھرک اس کی تردید کرتے اور کسی طرح کی رورعایت روانہ رکھتے، ابن تیمیہ کے علم و فضل اور خدمات کے قائل ہونے کے باوجود اس پر سخت رد کیا، فرماتے ہیں:

”مجھ ایسے چھوٹے سے طالب علم کا ابن تیمیہ اور اس کے دو شاگردوں ابن قیم اور ابن الہادی ایسے ائمہ کبار پر جرأت کرنا ایسا امر ہے کہ اگر اس کا تعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نہ ہوتا تو میں کہتا کہ یہ امر قابل ملامت ہے اسی لئے میں ایک عرصہ تردد اور پس و پیش میں مبتلا رہا یہاں تک کہ میں نے اللہ تعالیٰ سے استخارہ کیا جب میں نے دیکھا کہ ان کی کتابیں پھیل رہی ہیں تو مجھے یہی مناسب معلوم ہوا کہ ان کے خلاف قدم اٹھایا جائے۔

اگر میں نے ان کے خلاف جرأت کی ہے تو انہوں نے حضور سید الانبیاء اور دیگر انبیاء علیہم السلام اور اولیائے کرام کے حقوق پر جرأت کی ہے اور ان کی زیارت کرنے والے اور ان سے استعانت کرنے والے ایمان داروں پر جرأت کی ہے اور انہیں اس بناء پر گروہ مشرکین میں سے شمار کیا ہے ان کی جرأت و دیدہ دلیری میری جرأت سے کہیں بڑی ہے ان میں کوئی نسبت ہی نہیں ہے۔“

(یوسف بن اسماعیل نبہانی علامہ: شواہد الحق مطبوعہ مصطفیٰ البابی حلبی مصر ۱۳۸۵ھ/۱۹۶۵ء)

ایک جگہ خود یہ سوال اٹھایا ہے کہ ابن تیمیہ وغیرہ کی علمیت ان کے مخالفین کے نزدیک بھی مسلم ہے اگر ان کے نزدیک انبیاء و اولیاء کے مزارات کی زیارت کے لئے سفر اور ان سے استعانت کے بارے میں ان کے عقیدے کا بطلان ثابت نہ ہوتا اور اس

مسئلہ میں وہ اہل اسلام کو مشرک قرار دینے کی جسارت نہ کرتے امام نبہانی نے فرمایا:  
 ”ائمہ بدعت اور اصحاب بدعت وہو ابھی بڑے بڑے امام اور علمائے ہوئے ہیں۔“

اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے گمراہی میں رہنے دیتا ہے، اللہ تعالیٰ کی تعلیم سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جانتے تھے کہ آپ کی امت میں دین کے معاملے میں اختلاف ہوگا اس لئے ہمیں حکم دیا کہ ہم سواذ اعظم کا ساتھ دیں، سواذ اعظم جمہور مسلمان ہیں یعنی مذاہب اربعہ (مذہب حنفی شافعی، مالکی اور حنبلی) کے قبعین اور ہمارے مشائخ صوفیہ اور اکابر محدثین امت محمدیہ علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام اور یہ سب ابن تیمیہ کی بدعات کے مخالف ہیں اور ان میں ایسے ایسے حضرات ہیں جن کا علم اس سے زیادہ، سمجھ زیادہ دقیق، ذوق زیادہ سلیم اور معرفت بہت ہی وسیع ہے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ مبارک سے اس وقت تک لاکھوں ایسے حضرات ہوئے ہیں جو علم و عمل میں من کل الوجوه اس سے زیادہ فضیلت رکھتے ہیں، کیا وہ تمام بزرگ اور ساری امت مسلمہ سفر زیارت اور استعانت کے سبب گمراہ ہوگی، ابن تیمیہ اور گروہ وہابیہ حق و ہدایت پر ہوگا؟ یہ ایسی بات ہے جسے کوئی نرا جاہل، بے عقل اور ذوق سلیم سے عاری ہی قبول کرے گا خصوصاً ان بدعات میں اس کی شدید اور فاش غلطی ظاہر ہے اور از قبیل خیالات واوہام ہے، ائمہ اسلام کی آراء میں سے نہیں ہے۔“

(یوسف بن اسماعیل نبہانی، علامہ: شواہد الحق ص: ۶۵)

ابن عبدالوہاب نجدی کے بارے میں امام نبہانی کی رائے

محمد بن عبدالوہاب نجدی کے بارے میں فرماتے ہیں:

”وہ ابن تیمیہ کے پانچ سو سال بعد آیا اور اس کی بدعت کو زندہ کر کے ایسے فتنے اٹھائے کہ ان کے سبب شر اور بلا عام ہو گئی خون کے سمندر بہا دیئے گئے اور اتنے مسلمانوں کی جانیں تلف کی گئیں کہ ان کی تعداد اللہ تعالیٰ ہی جانتا ہے۔“ (ایضاً ص: ۵۶)

علامہ بیہانی فرماتے ہیں:

”میں نے ۲ ربیع الاول ۱۳۳۰ھ پیر کی شب خواب میں دیکھا کہ میں قرآن پاک کی آیات مبارکہ بکثرت تلاوت کر رہا ہوں، گویا کوئی لکھوانے والا مجھے لکھوار رہا ہے مجھے اس وقت وہ آیات خصوصیت کے ساتھ یاد نہیں ہیں البتہ اتنا یاد ہے کہ ان میں بعض انبیائے کرام علیہم السلام کے اوصاف، دشمنوں کے خلاف اللہ تعالیٰ کی طرف سے ان کی امداد اور انہیں صبر کا حکم تھا، خصوصاً سیدنا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور سیدنا موسیٰ علیہ السلام کا ذکر تھا بہت دیر تک میں ان آیات کو پڑھتا رہا اور اسی حالت میں بیدار ہو گیا، میں نے اس خواب کی تعبیر یہ نکالی کہ یہ ان مبتدعین محمد عبدہ مصری کی جماعت کی طرف اشارہ ہے، میں نے پانچ سو پچاس اشعار پر مشتمل قصیدۃ الرامیۃ الصغریٰ میں ان کی اور ان کے شیخ مذکور (محمد عبدہ) اس کے شیخ جمال الدین افغانی اور محمد عبدہ کے شاگرد، جریدہ المنار کے ایڈیٹر اور ان سب سے زیادہ شریر رشید رضا کی مذمت کی ہے، میں نے اس قصیدہ کو صغریٰ (چھوٹا) اس لئے کہا ہے کہ میں نے اس سے ایک بڑا قصیدہ لکھا ہے جو سات سو پچاس اشعار پر مشتمل ہے اس میں ملت اسلامیہ کے اچھے اوصاف اور دوسری (موجودہ) ملتوں کے قبیح اوصاف بیان کئے ہیں نتیجہ یہ نکلا کہ دونوں فریق میری عداوت اور اذیت میں متفق ہو گئے لیکن اللہ تعالیٰ نے مجھے ان کے شر سے محفوظ رکھا۔

میں نے اس خواب کا اشارہ ان اشعار کی طرف اس لئے سمجھا کہ اس خواب سے تین دن پہلے ان میں سے ایک شخص میرے گھر آیا اور ازراہ ہمدردی مجھے کہنے لگا کہ میں محمد عبدہ اور جمال الدین افغانی سے تعرض نہ کروں کیونکہ ان کی جماعت میرے قصیدہ کے سبب ناراض ہے اور مجھے اذیت دینا چاہتی

ہے۔“ (یوسف بن اسماعیل نبہائی علامہ: ضمیمہ الدلالات الواضحات شرح دلائل الخیرات

(مطبوعہ مطبع مصطفیٰ البابی مصر ۱۹۵۵ء) ص ۱۳۹)

ان اقتباسات کے نقل کرنے سے مقصد یہ دکھانا ہے کہ علامہ نبہائی کس قدر راسخ العقیدہ تھے اور حق کی حمایت کرنے میں کسی کی پرواہ نہیں کرتے تھے۔

### حالات کا تقاضا

علامہ عبدالحکیم اختر شاہ جہاں پوری علیہ الرحمۃ علامہ نبہائی علیہ الرحمۃ کی کتاب ”جواہر البحار“ کے ترجمہ پہ تبصرہ کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

اسلام کے اس بطل جلیل خلد آشیانی علامہ یوسف نبہائی رحمۃ اللہ علیہ نے امت محمدیہ کے مایہ ناز اکابر اور مسلم بزرگان دین کی تحقیقات جلیلہ اور بیانات عالیہ سے اپنی مقبول بارگاہ رسالت تصنیف ”جواہر البحار“ کی چاروں ضخیم جلدوں کو مزین کیا ہے، سرور کون و مکاں صلی اللہ علیہ وسلم کے فضائل و کمالات سے متعلق جن بزرگوں کی نگارشات پر ”جواہر البحار“ کی جلد اول مشتمل ہے ان کے اسمائے گرامی یہ ہیں:

- ۱۔ قاضی عیاض مالکی علیہ الرحمۃ المتوفی ۵۴۴ھ
- ۲۔ حکیم ترمذی علیہ الرحمۃ المتوفی ۲۵۵ھ
- ۳۔ حافظ ابو نعیم اصفہانی علیہ الرحمۃ المتوفی ۴۳۰ھ
- ۴۔ امام ماوردی علیہ الرحمۃ المتوفی ۳۵۰ھ
- ۵۔ امام محی الدین ابن عربی علیہ الرحمۃ المتوفی ۶۳۸ھ
- ۶۔ امام فخر الدین عمر الرازی علیہ الرحمۃ المتوفی ۶۰۶ھ
- ۷۔ حضرت عمر بن فارض علیہ الرحمۃ المتوفی ۶۳۲ھ
- ۸۔ سلطان العلماء عز بن عبد السلام علیہ الرحمۃ المتوفی ۶۶۰ھ

حالات کا تقاضا ہے کہ خاتم الحفاظ علامہ جلال الدین سیوطی (المتوفی ۹۱۱ھ)، امام ربانی حضرت مجدد الف ثانی سرہندی (المتوفی ۱۰۳۴ھ)، خاتم المحققین حضرت شاہ عبد

الحق محدث دہلوی (المتوفی ۱۰۵۲ھ)، اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان بریلوی (المتوفی ۱۳۴۰ھ) اور خلد مکانی علامہ یوسف بن اسمعیل نبہانی (المتوفی ۱۳۵۰ھ) رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہم کی ان تصانیف عالیہ کو خاص طور پر زیورِ طباعت سے آراستہ کر کے منصفہ شہود پر لایا جائے جو فخرِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے فضائل و کمالات کی ترجمان ہیں تاکہ مسلمانوں کے دلوں اور دماغوں میں برٹش گورنمنٹ کی شطرنج کے مہروں اور خارجیت کے جدید علمبرداروں کی بظاہر خوشنما، دلفریب اور جدید تصانیف کے ذریعے جو غیر اسلامی اور ایمان سوز جراثیم سرایت کر چکے ہیں ان کا کسی حد تک ازالہ ہو سکے یہ دینِ متین کی بیش بہا خدمت برادرانِ اسلام کی خیر خواہی اور وقت کی اہم ضرورت ہے۔

حالات کی ستم ظریفی تو ملاحظہ ہو کہ ایک اسلامی ملک میں خارجیت کی علمبردار حکومت نے علامہ نبہانی کی تصانیف پر پابندی عائد کی ہوئی ہے کیونکہ یہ کتابیں محبتِ رسول کا درس دیتی ہیں۔ یہ نبی آخر الزمان صلی اللہ علیہ وسلم کے فضائل و کمالات بیان کر کے مسلمانوں کے ایمانوں کو تازگی، آنکھوں کو نور اور دلوں کو سرور پہنچاتی ہیں لیکن وہاں کے حکمران طبقے کو اس سے تکلیف ہوتی ہے کیونکہ ان حضرات کے دلوں کو توہین و تنقیصِ رسالت ہی سے تسکین ہوتی ہے۔ اس کے برعکس پاکستان میں بد مذہبوں کی کسی گندی سے گندی ایمان سوز اور دلاؤ زار کتاب پر بھی کوئی پابندی نہیں۔ ستم بلائے ستم تو یہ ہے کہ جن حضرات سے برٹش گورنمنٹ تخریب دین اور افتراقِ مسلمین کا منحوس کام لیتی رہی اور انہیں مسلمانوں کے خیر خواہ اور پیشوا منوانے کی مہم چلاتی رہی۔ آزاد ہونے کے بعد بھی ہم نے ایسے کھوٹے سکوں کو پہنچانے کی زحمت گوارا نہیں کی بلکہ آج تک سکولوں اور کالجوں میں نو نہالانِ وطن کو ایسے ہی لوگوں کی تصانیف پڑھاتے اور انہیں کا گرویدہ بناتے چلے آ رہے ہیں۔ معلوم نہیں ہمارے حکمرانوں نے قوم کو گمراہوں اور گمراہ گروں کا گرویدہ بلکہ والا دشید ا بنانے میں دنیا و آخرت کی بہتری کا کونسا راز سمجھا ہوا ہے؟ کیا

ہمارے مسلم بزرگوں کی تصانیف نو نہالانِ وطن کی تعلیم و تربیت اور ان کے دلوں اور دماغوں کی نشوونما کے لئے کافی نہیں ہیں؟ بزرگانِ دین کی عقیدت یہی ہے کہ تعظیم و توقیر کے ساتھ ان حضرات کا اتباع بھی کیا جائے، ان کی سچی تعلیمات سے استفادہ کرنے کی پوری کوشش کی جائے اسی لئے تو باری تعالیٰ شانہ نے فرمایا ہے:

یا ایہا الذین امنوا اتقوا اللہ وكونوا مع الصادقین ○

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور سچوں کے ساتھ رہو۔

### حاصل کلام

حضرت علامہ نبہانی علیہ الرحمۃ جامع العلوم تھے اگرچہ آپ کی اکثر کتب کا موضوع شانِ رسالت کی عظمتوں کا تذکرہ ہے۔ مگر اس تذکرے کے دوران وہ علوم عقلیہ و نقلیہ کو بھی سموتے چلے جاتے ہیں۔ قاری کے دل و دماغ کو علوم سے بھر دینے کی بھرپور کوشش فرماتے ہیں۔ پتہ چلتا ہے کہ نہ صرف موضوع نے بلکہ موضوع سے متعلقہ علوم سے بھی پورا پورا انصاف فرماتے جاتے ہیں۔ پھر لطف کی بات یہ ہے کہ ان کا اپنا ایک مخصوص اندازِ تحریر ہے اور یہ بات بلا خوف تردید کہہ جاسکتی ہے کہ علامہ موصوف صاحب طرز ادیب ہیں، کثرتِ معلومات تو ان کی کتاب جامع کرامات الاولیاء سے بھی عیاں ہیں۔ مختلف ادوار کے اولیاء کرام کا تذکرہ بڑا مشکل مسئلہ ہے پھر ان اولیائے کبار کا تعلق کسی ایک علاقہ سے نہیں بلکہ پورے عالمِ اسلام سے ہے اس کتاب میں حضرت علامہ نے دورِ اول سے لے کر اپنے دور تک کے اولیائے امت کا ذکر فرما کر تاریخِ اسلام پر احسانِ عظیم فرمایا ہے کہ سیرتِ اولیاء کی اس طرح حفاظت فرمادی ہے۔ اب اخلاقِ اولیاء کے عاشق اس کتاب کا مطالعہ کر کے علم و اخلاق سیکھتے چلے جائیں گے۔ کتاب کے قاری کے سامنے ولایت کے گلہائے نایاب کا نکھار ہوگا اور اس کی عقیدت ان پھولوں کی مہک پر نچھاور ہوتی رہے گی۔

## وصال با کمال ولا جواب و بے مثال

جواہر البحار کی تصنیف کے کچھ عرصہ بعد حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوئے۔ سرکار ابد قرار علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کتاب کو بہت پسند فرمایا اور کرم گستری و ذرہ نوازی فرماتے ہوئے حضرت علامہ کو سینہ اقدس سے لگا لیا، علامہ یہ عنایت بے پایاں پا کر عرض کرنے لگے کہ ”سیدی! اب جدائی کا صدمہ برداشت کرنے کی قوت و تاب نہیں رہی۔“ یہ درد بھرا جملہ سرکار رسالت میں شرف قبولیت پا گیا اور یہ عاشق صادق حضور کریم علیہ التحیۃ والتسلیم کے نورانی سینہ سے لپٹ کر ابدی نیند سو گیا، زبان عشق نے کہا، حیات جاوداں پا گیا۔ آپ کی وفات شریف علی حضرت عظیم البرکت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ سے دس سال بعد ۱۳۵۰ھ مطابق ۱۹۳۲ء ہوئی۔ اپنے آبائی گاؤں اجزم میں قبر انور ہے جہاں آپ خواب عشق کے مزے لے رہے ہیں۔

چنانچہ علامہ شرف قادری علیہ الرحمۃ اس بارے میں لکھتے ہیں۔

حضرت علامہ یوسف بن اسمعیل نبہانی نقوس سرہ کا وصال بیروت میں ۱۳۵۰ھ/ ۱۹۳۲ء ماہ رمضان المبارک کی ابتداء میں ہوا، آپ کا آخر عمر تک یہ معمول رہا کہ باقاعدگی سے فرض ادا کرنے کے علاوہ کثرت سے نوافل ادا کرتے اور بارگاہ رسالت میں ہدیہ درود و سلام پیش کرتے، عبادت اور اتباع سنت کا نور آپ کے چہرہ مبارک پر جگمگاتا رہتا تھا۔ (محمد حبیب اللہ بن مایابی الجکینی: مقدمہ شواہد الحق ص ۱۰)

## علامہ نبہانی رحمۃ اللہ علیہ بارگاہ نبوت میں

علامہ یوسف نبہانی رحمۃ اللہ علیہ اللہ کے مقبول بندے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سچے شیدائی تھے۔ بارگاہ الوہیت و رسالت میں حد درجہ مؤدب تھے۔ اسی لئے عمر بھر بد عقیدہ لوگوں کے خلاف قلمی جہاد فرماتے رہے۔ عقائد اہل سنت کی حفاظت اور مذہب حق کی تبلیغ و تشہیر ہی ان کا مقصد زندگی تھا۔ بلاشبہ متحدہ ہندوستان میں مولانا شاہ

احمد رضا خاں قادری بریلوی۔ علامہ پیر سید مہر علی شاہ گوڑوی۔ مولانا شاہ فضل الرسول بدایوانی۔ حجاز مقدس میں علامہ سید احمد بن زینی دحلان۔ علامہ شیخ سلیمان بن عبدالوہاب نجدی، اور علامہ یوسف بن اسماعیل نبہانی وغیرہم رضوان اللہ علیہم اجمعین۔ گذشتہ صدی میں ناموس رسالت کے پاسبانوں کے سرخیل تھے۔ جنہوں نے زبان و قلم سے دین مصطفویٰ کی بے نظیر خدمت اور عزت و احترام نبوت کی حفاظت و صیانت فرمائی۔ حق یہ ہے کہ انہی بزرگوں کا صدقہ ہے جو آج مختلف صورتوں میں ذکر مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہر سو غلغلہ ہے۔ پس اللہ تعالیٰ ان عاشقان شمع رسالت کو امت مرحومہ کی طرف سے جزائے خیر عطا فرمائے اور ہمیں ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق و ہمت عطا فرمائے۔ آمین۔ اللہ تعالیٰ اپنے حبیب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیلہ جلیلہ سے کتاب کے مصنف مترجم اور ناشر وقاری کی مغفرت فرمائے اور سب کو حضور علیہ السلام کی شفاعت و حمایت نصیب فرمائے۔ آمین۔

وصلی اللہ علی خیر خلقہ و نور عرشہ سیدنا محمد  
وآلہ و صحبہ اجمعین و بارک و سلم۔

الطَّلُوعُ

الطَّلُوعُ تَلَّهَا آدَابُ



قطعہ تاریخ سال وصال

حضرت علامہ قاضی یوسف بن اسماعیل النبهانی رضی اللہ عنہ

سال وصال ۱۹۳۲ عیسوی - ۱۳۵۰ ہجری

”نیر منیر معرفت“

۱۳۵۰ ہجری

واصف و مداح محبوب خدا عاشق حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ  
فاضلِ دوراں زعیم روزگار اہل دل اہل نظر کا پیشوا  
جو کتابیں وصف آقا ﷺ میں لکھیں اُن کی شہرت ہے جہاں میں جا بجا  
ہر زمانے کے لئے ہیں بالیقین اُس کے تحریریں مفید، ایماں فزا  
جو لکھا اُس نے دُرود، اُس نے سلام ہے وہ بے حد روح پرور دل کشا  
گوہر یکتائے درج معرفت گلشنِ معنی کا وردِ خوش نما  
مرجع و مخدوم اہل ذوق و شوق عارفوں ، دیدہ وروں کا مقتدا  
وہ ہے مقبولِ محبانِ نبی ﷺ وہ عزیز عاشقانِ مصطفیٰ ﷺ  
ولولہ انگیز عشقِ شاہِ دیں خوش نوا نغمہ گر خیر الوری  
یمن ”حی“ سے وصلِ نبہانی کا سال ”اوجِ حقِ مردِ حقیقت آشنا“

$$۱۳۳۲+۱۸=۱۳۵۰$$

18

سال رحلت اُس جلیل القدر کا

ہے ”سر بے مثل“ سے ”شیخِ عظیم“

$$۱۳۳۲+۱۸=۱۳۵۰$$

$$۱۹۳۰+۲=۱۹۳۲$$

نتیجہ فکر

طارق سلطانی پوری

علامہ نبہانی علیہ الرحمۃ کے حالات زندگی مندرجہ ذیل کتب کے تراجم کے پیش الفاظ سے لئے گئے ہیں۔

(۱) حجۃ اللہ علی العالمین فی معجزات سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم

مترجم: پروفیسر علامہ محمد اعجاز جنجوعہ

(۲) جواہر البحار فی فضائل البنی المختار مترجم: شیخ الحدیث علامہ غلام رسول رضوی،

(۳) الشرف المؤمن بدلال محمد المعروف برکات آل رسول صلی اللہ علیہ وسلم

مترجم: علامہ عبدالحکیم شرف قادری

(۴) سعادة الدارين: مترجم علامہ مفتی عبدالقیوم خان ہزاروی۔

(۵) جامع کرامات اولیاء (عربی) محقق ابراہیم عطوہ عوص مدرس جامع ازہر مطبوعہ مصر۔

(۶) جامع کرامات اولیاء (مترجم اردو ترجمہ) پروفیسر سید محمد ذاکر شاہ چشتی سیالوی

(۷) تکمیل الحسنات تلخیص افضل الصلوٰات علی سید السادات صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ اعلم  
الرضا

الرزق علی اللہ

## حیاتِ مصنف پہ طائرانہ نظر

سیدی یا ابا البتول سوال

من فقیر جوابہ الاعطاء

(علامہ نبہانی علیہ الرحمۃ)

اسم گرامی: علامہ قاضی یوسف بن اسماعیل نبہانی رحمۃ اللہ علیہ

ولادت باسعادت: ۱۲۶۵ھ بمطابق ۱۸۴۹ء۔

مقام ولادت: شہر انبیاء و اولیاء فلسطین کے شمال میں واقع ایک گاؤں ”اجزم“

تعلیم قرآن: اپنے والد ماجد، ولی کامل سیدی اسماعیل نبہانی رحمۃ اللہ علیہ سے

اعلیٰ دینی تعلیم: جامع ازہر (قاہرہ) مصر

آغاز اعلیٰ دینی تعلیم: یکم محرم الحرام ۱۲۸۳ھ بمطابق مئی ۱۸۶۶ء

تکمیل: ۱۲۸۹ھ بمطابق ۱۸۷۲ء

اساتذہ کرام کے بارے میں آپ خود فرماتے: لو ان فرد کل واحد منهم فی

اقلیم لکان قائد اہلہ الی جنة النعیم۔ ان میں سے کوئی بھی دنیا کے کسی بھی

علاقے میں ہوتا تو جنت کی راہ پہ چلانے والا ہوتا۔

قیام بعد فراغت: پہلے اجزم پھر کچھ عرصہ ”عکا“

بیروت و شام روانگی: عکا و اجزم میں قیام کے دوران دینی علوم کی تکمیل فرمائی

پھر بیروت تشریف لے گئے اور ۱۲۹۲ھ میں شام روانہ ہوئے شامی علماء و مشائخ کی صحبت

میں رہ کر ظاہری و باطنی منازل کو طے فرمایا اس دوران ایک عظیم و مشہور شخصیت فضیلۃ

الشیخ اسید محمود آفندی علیہ الرحمۃ کی صحبت بھی حاصل رہی اور ان سے بخاری شریف کا

درس اور مختلف اجازتیں حاصل کیں۔

قسطنطنیہ (ترکی) روانگی: ۱۲۹۳ھ اور جریدہ الجوانب کے ادارہ میں شمولیت،

اس ادارے کا مالک احمد آفندی تھا جو آپ کا انتہائی عقیدت مند تھا۔

ترکی میں قیام: تقریباً اڑھائی سال۔

موصل (عراق) میں جلوہ گری اور وہاں کے ایک علاقے ”کوئے سخن“ میں قاضی

مقرر ہوئے۔

مدت عہدہ قضاء: پندرہ ماہ۔

بغداد تشریف آوری اور ایک ماہ قیام کے دوران اولیاء کرام اور سادات عظام کے

مزارات پہ حاضری۔

بغداد سے شام تشریف لائے، اپنے والد گرامی اور اعزہ و انارب سے ملاقات

۱۲۹۷ھ قسطنطنیہ تشریف لے گئے دو سال قیام رہا اس دوران اپنی پہلی کتاب الشرف

المؤبد لآل محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) تالیف فرمائی۔

۱۳۰۰ھ: شام کے ایک ساحلی شہر ”لاذقیہ“ میں بطور قاضی عدل تقرری ہوئی

(عرصہ قیام تقریباً پانچ سال) اس دوران عبارت و ریاضت کے ساتھ اولیاء اللہ کے

مزارات پہ حاضریاں ہوتی رہیں۔

بیت المقدس: کے محکمہ عدل میں تقرری، یہاں ایک عظیم ولی کامل قادری بزرگ

سیدی شیخ حسن ابی حلاوہ سے ملاقات ہوئی ان سے فیوضات و برکات و اذکار سلسلہ

قادریہ حاصل کئے۔ انہی بزرگ سے وہ درود پاک ملا جو پریشانیوں اور مصیبتوں سے

نجات کے لئے نہایت ہی مجرب ہے اور وہ یہ ہے۔

اللهم صل علی سیدنا محمدن الحبيب المحبوب شافی

العلل ومفرج الكرب .

۱۳۰۵ھ بمطابق ۱۸۸۸ء: بیت المقدس میں ایک سال سے کچھ کم عرصہ گزارنے

کے بعد آپ کو ترقی دیگر بیروت (لبنان) میں محکمۃ الحقوق کا سربراہ (چیف جسٹس، قاضی القضاة) مقرر کیا گیا اور ۱۳۲ھ تک آپ اس منصب جلیلہ پہ فائز رہے۔

حضرت علامہ یوسف بن اسماعیل نبہانی رضی اللہ عنہ اپنی کتاب ”الدلائل الواضحات علی دلائل الخیرات“ کے مقدمہ میں فرماتے ہیں کہ میں نے محکمہ عدل و انصاف میں ۳۰ سال گزارے ”واللہ انی لا اذکر انی حکمت فی هذه المدة حکما مخالفاً للشریعة المطہرة“ اور خدا کی قسم مجھے یاد نہیں پڑتا کہ میں نے اس سارے عرصہ میں کوئی ایک فیصلہ بھی شریعت مطہرہ کے خلاف کیا ہو ”و لذلک رایت فی منامی و انافی المدینة المنورہ و ان محکمتی فی جانب محکمۃ سیدنا عمر الفاروق رضی اللہ عنہ“ اسی سبب میں نے اپنی ایک خواب میں دیکھا کہ میں مدینہ منورہ میں ہوں اور میری عدالت سیدنا عمر الفاروق رضی اللہ عنہ کی عدالت کے ساتھ ہے اور میں زندوں کی طرح اُن کے ہمراہ ہوں اور اس کرم و مہربانی پر میں اللہ تبارک و تعالیٰ کا شکر ادا کرتا ہوں۔

عاشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم حضرت علامہ یوسف بن اسماعیل النبہانی ۱۳۲ھ ہجری میں جب بیروت کے محکمۃ الحقوق سے فارغ ہوئے تو پھر اپنا سارا وقت عبادت و ریاضت اور تحریر و تالیف کے لئے وقف کر دیا اور سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قربت اختیار کرنے کی خاطر مدینہ طیبہ تشریف لے گئے اور تقریباً ۷ سال سید الاولین والاخرین صلی اللہ علیہ وسلم کے شہر پاک میں مقیم رہے۔ آپ نے اپنے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح سرائی کے لئے اپنی زبان اور قلم سے وہ خدمات سرانجام دیں ”ما لم یتسیر لغيرہ ولا عشر معشارہ“ جو آج تک کسی کو اُن خدمات کا عشر عشر بھی نصیب نہ ہو سکا۔ اپنے قیام مدینہ منورہ کے دوران شیخ الدلائل حضرت علامہ محمد سعید مالکی رضی اللہ عنہ سے دلائل الخیرات شریف کی اجازت نصیب ہوئی جو چند واسطوں سے صاحب دلائل الخیرات سیدی محمد بن سلیمان الجزولی رحمۃ اللہ علیہ تک پہنچتی ہے۔ آپ کے ایک عظیم سوانح نگار

حضرت علامہ محمد حبیب <sup>لشقیطی</sup> بیان فرماتے ہیں کہ میں نے مدینہ منورہ میں آپ کو اس قدر عبادت و ریاضت کرتے دیکھا کہ کہنا پڑتا ہے: اس طرح کی سعادت اللہ تبارک و تعالیٰ اپنے اولیاء اور اصفیاء کو ہی عطا فرماتا ہے۔

حضرت علامہ یوسف بن اسماعیل النہانی رضی اللہ عنہ دلائل الخیرات شریف کی شرح کے ابتدائیہ میں تحریر فرماتے ہیں کہ مجھ پر اللہ تبارک تعالیٰ کا بہت زیادہ فضل و کرم اور مہربانی ہے کہ اسی کی توفیق سے میں اس وقت تک ۶۰ سے زائد کتب تحریر کر چکا ہوں اور وہ سب کی سب سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے دین متین کی خدمت میں ہیں اور پھر اُس کی توفیق اور فضل و کرم سے یہ کتابیں شائع ہو کر عالم اسلام میں پھیلیں اور ان کو شرف قبولیت حاصل ہوا اور لوگ اُن سے مستفیض ہو رہے ہیں اللہ تبارک تعالیٰ اور اُس کے حبیب اعظم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ اقدس میں ان کتابوں کی قبولیت کی سب سے عظیم نشانی یہ ہے کہ مجھے ان کتابوں کی تالیف کے بعد حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت مبارک کا شرف حاصل ہوا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ پر کمال مہربانی فرماتے ہوئے متعدد بار اپنی زیارت سے سرفراز فرمایا۔ آپ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنی ان کتابوں میں سے کئی کتابیں صرف درود و سلام کے موضوع پر تحریر کیں۔ برکت حاصل کرنے کے لئے ان کتابوں کے ناموں کا ذکر کرتے ہیں۔

۱ . افضل الصلوات علی سید السادات صلی اللہ علیہ وسلم

۲ . سعادة الدارين فی الصلاة علی سید الكونین صلی اللہ علیہ وسلم

۳ . صلوات الثناء علی سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم

۴ . جامع الصلوات فی سید السادات صلی اللہ علیہ وسلم

۵ . صلوات الاخیار علی النبی المختار صلی اللہ علیہ وسلم

۶ . الصلوات الالفیہ فی الکمالات المحمدیة

۷ . صلوات المخاطبات الجامعہ لدلائل النبوة والمعجزات

۸ . الدلدلات الواضحات علی دلائل الخیرات وشوارق الانوار فی

ذکر الصلاة علی النبی المختار صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت علامہ قاضی یوسف بن اسماعیل النہانی رضی اللہ عنہ اپنی کتاب ”شواہد الحق فی الاستغاثۃ بسید الخلق صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم“ کے اختتام میں اپنی ایک بابرکت خواب کا ذکر فرماتے ہیں کہ شہر بیروت میں اواخر شعبان ۱۳۲۸ھ فجر سے قبل خواب میں دیکھتا ہوں کہ مجھ سے ۵۰ قدم کے فاصلے پر جنوب کی طرف سے کسی شخص کی موجودگی کے بغیر ایک آواز سنائی دیتی ہے کہ ”انا احبک“ میں تجھ سے پیار کرتا ہوں۔ مجھے یقین ہو جاتا ہے کہ یہ آواز اللہ تبارک و تعالیٰ کی طرف سے ہے۔ یہ آواز جس مقام سے آرہی ہے وہ آگ کے شعلوں اور زرد رنگ کی روشنی کی طرح ہے۔ جس کی لمبائی ایک بالشت اور چوڑائی اُس سے کچھ کم ہے۔ (جیسا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے آگ دیکھی اور درخت سے آواز سنی) اس آواز کے سننے سے مجھے انتہائی مسرت ہوتی ہے اور یقین کامل ہو جاتا ہے کہ یہ آواز اللہ تبارک و تعالیٰ کی طرف سے ہے اور اس بات کی دلیل ہے کہ مجھ پر اللہ تبارک و تعالیٰ کی رضا ہے اور اُسی کی توفیق سے میری تالیفات اور دینی خدمات جو اُس کے پیارے عظیم محبوب سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے ہیں وہ اُس کی بارگاہ اقدس میں قبول ہیں۔ اسی قبولیت پر میں بارگاہ رب العالمین میں شکر بجالاتا ہوں۔

اسی قبولیت کی بنا پر کتاب کے آخر میں آپ علیہ الرحمۃ کی کتب کی فہرست بالاختصار بھی دی گئی ہے۔

حضرت علامہ یوسف بن اسماعیل النہانی رضی اللہ عنہ عشق رسول اور خدمت رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں زندگی گزارنے کے بعد رمضان ۱۳۵۰ھ ہجری (۱۹۳۲ء) اس دار الفناء سے دار البقاء کی جانب روانہ ہوئے اور شہر بیروت (لبنان) کے مشہور قبرستان ”مقبرۃ باشورہ“ میں آخری قیام گاہ بنی جہاں پر آج بھی اُن کے چاہنے والے حاضری کا شرف حاصل کرتے ہیں۔

بنا کردند خوش رسے بخاک و خون غلطیدن

خدا رحمت کند این عاشقان پاک طیت را

# بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کچھ منظوم تابش تبصرہ

## ہیں غلام حسن کی برکات یہ

برکات سمجھو سارے دنوں سیدی برکات کے فیوض پر واہ کیلئے مفتی دین مستیں جس کی خدمت کا صلہ ہے جاواں عظمتوں کی سیر صیون جا پڑھو ہے صیب حق کا فرماں لا کلام جام صہبائے محبت پیچھے راہِ سنت، راہِ جنت دیکھ لو انسان کی اس سے بڑی تیسرے زندگی بے بندگی شرمندگی اللہ اللہ از زبان مصطفیٰ وجد میں آئیں زمین آسمان اہل سنت کے ہیں نفل پشوا مشکوٰۃ سے وہ طے کیا ہے معرکہ الدین النبی صیغہ ہے گل ہیاں جانِ دل سے یہ ہم محبوب ہے تعلو میں بتیں تصنیفات یہ گر قبول اُفتدٰی ہے عز و شرف اکتفا کرتا ہوں حضرت میں ہیں	”سنلے واہ صیام و حج تہنہ ساز“ کیا لکھوں؟ اس وقت البرکات پر مشکل ہے یہ کتاب و نشیں ماں کیلئے ماں تو ہے ٹکین جاں ”صحیح بخاری جب بھوساری پڑھو“ فیض تو فیضانِ سلم کا ہے عام ”لیجئے راہ ہدایت“ لیجئے ”نجات کجور است“ ہے دیکھ لو مشکوٰۃ کی مصباح جس تفسیر ہے واہ کیا؟ ”سبح دوم زندگی“ ہے نمایاں ہر طرف شانِ خدا“ توحید کے نعمات سے گوئیے جہاں ”توضیف و رضا دو راہ سنا“ ”مختصر اوارثت“ کا ایک تذکرہ ہیں فصیح دین، عظمت کے نشان ”ہام محمد کے ہیں قربان“ خوب ہے ہیں ”غلام حسن کی برکات“ یہ اک نگاہ نطف تابش کی طرف السلام لے نام شریعے میں ہیں	عاشق محبوب رب العالین مخو تو ہر لمحہ در ذکر حبیب ناشر آیات قرآن السلام السلام لے مفتی دین السلام روح پرورد دلپذیر و دلنشیں در حقیقت از زبان مصطفیٰ اعلیٰ حضرت کی نظر ہیں ستریں جس کا ہر اک لفظ مثل آفتاب ایک سو عطار کا فیض لازوالی واعظین و خطبے بکھور ہیں خوب ہیں محبوب میں ہر خوب ہیں بیرت اصحابِ دل باغ باغ دل کو راحت ہے اسی کا ذمے در حقیقت مرکز فیضان ہیں ہیں یقیناً علم کے وہ زمیں درد اک سینے میں باقی دو تو بوکر، فاروق و عثمان چرخی روح پرورد و نشیں و اجواب نقش پادامہ مقام ابراہیم	السلام لے مفتی دین مستیں السلام لے مسکاتی کے نقیب تو جان اہل سنت السلام صاحب علم و قلم ذمی احتدام آپ کی ہیں سب تصانیف حسین کیا بیاں ہو جو ہے ”شان مصطفیٰ“ ہے مقام غوثِ اعظم بہترین ”حدائق بخشش“ کی شرح لاجواب دیکھتے تقریری نکتے ”یہ مثال دلنشیں خطبات سے مسرور ہیں اور تقریریں اٹھارہ خوب ہیں ”کو اکب سبوع ہدایت کے چراغ ”القدس العاشرہ کے نور سے ”قرآن اور جو ماہل قرآن ہیں“ ”گلستانِ بورتاں کے ترجمے ”کر بلا کی یاد آتی دو ستو یاوران و وارثان مصطفیٰ“ ان کے احوال جس پر یہ کتاب ہو بیاں کیا ہے مقام ابراہیم
---	---	---	---

تبصرہ منظوم تابش تبصرہ  
ہر فرق الفت کو نے بھر دیا

پہلے ہیچ الٹاں (ماہوار علم علیہ السلام) ۱۳۲۳ھ  
مطبع: دارالکتاب، ۲۳ زوری ۱۳۲۳ھ

دو قلم حقیقت نام،  
(حضرت مولانا محمد رضا تابش قصوری  
مدن ماہرہ نظریہ ضریح، خطیب رشک پکتان)



## انتساب

میں نے بہت سوچا کہ مسجد نبوی شریف کی پُر کیف فضاؤں میں ترجمہ کی گئی اس بابرکت کتاب کا انتساب کس ہستی کی طرف کیا جائے۔ آخر اس نتیجہ پہ پہنچا کہ وہی ہستی اس عظمت کی سب سے زیادہ حق دار ہے کہ جس کی وما ینطق عن الہوی والی زبان حق ترجمان سے یہ دعائیں، التجائیں، اذکار و وظائف نصیب ہوئے ہیں وہ کون سی ہستی ہے اس کی بارگاہ کے شایان الفاظ کہاں سے لاؤں قدرت نے رہنمائی کی اور عاشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم امام اہل محبت اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ کے والد ماجد امام المتکلمین مولانا شاہ نقی علی خان علیہ الرحمۃ والرضوان کے قلم حقیقت رقم سے نکلے ہوئے ایسے الفاظ مل گئے کہ جنہوں نے میرا مسئلہ حل کر دیا آپ بھی ملاحظہ فرمائیں۔

”موسیٰ علیہ السلام نے جس وقت ارنی کہا حکم ہوا لن ترانی۔ ایک تجلی اُس کی چمکی اور جمال پروردگار دیکھا مگر پہاڑ ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا اور موسیٰ علیہ السلام بے ہوش ہو کر گر پڑے۔ فلما تجلی ربہ للجبل جعلہ دکا وخر موسیٰ صعقاً۔ ہاں سید انس و جان محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ظرف عالی عنایت ہوا کہ مکہ سے قاب قوسین تک سفر کیا اور جمال پروردگار دیکھا مگر کسی بات میں اصلا فرق نہ ہوا

موسیٰ زہوش رفت بیک پر تو صفات تو عین ذات می نگری در تبسمی  
اے عزیز! یہ مقام سیدانام کے لئے مخصوص ہے جو بات وزیر اعظم کو حاصل ہوتی ہے ہر کسی کو نہیں ملتی اور جو اسرار محبوب پر ظاہر ہوتے ہیں اوروں پر نہیں کھلتے۔ وہ جناب عنقائے قاف قدس ہیں اور شہباز آشیان انس بلبل بوستان وما ینطق عن الہوی

طوطی شکر خائے سبحن الذی اسری شاپین بلند پروازانا سید ولد آدم عند لیب  
خوش آواز باغ و علمک ما لم تکن تعلم ندیم خلوت کده قاب قوسین او ادنی مقیم  
عشرت کده ولقد راه نزله اخروی - مہمان خوان یطعمنی ویسقین - مرید صاحب  
اخلاص واعبد ربک حتی یا تیک الیقین -

چابک قدم بسیط افلاک والا گنبر محیط لولاک  
خاکی و براوج عرش منزل امی و کتاب خانہ دریل  
سرور بنی آدم - روح روان عالم - انسان عین وجود - دلیل کعبہ مقصود - کاشف  
سر مکنون - خازن علم مخزون - اقامت حدود و احکام - تعدیل ارکان اسلام - امام  
جماعت انبیاء - مقتدائے زمرۃ التقیاء - قاضی مسند حکومت - مفتی دین و ملت - قبلہ اصحاب  
صدق و صفا - کعبہ ارباب علم و حیا - وارث علوم اولین - مورث کمالات آخرین - مدلول  
حروف مقطعات - منشاء فضائل و کمالات - منزلی نصوص قطعیه - صاحب آیت بینہ - حجت  
حق الیقین - تفسیر قرآن مبین - تصحیح علوم متقدمین - سند انبیاء و مرسلین - عزیز مصر احسان -  
فخر یوسف کنعان - مظہر حالات مضمرة - مخبر اخبار ماضیہ - واقف امور مستقبلہ - عالم احوال  
کائنہ - حافظ حدود شریعت - ماحی کفر و بدعت - قائد فوج اسلام - دافع جیوش اصنام - نگین  
خاتم سروری - خاتم نگین پیغمبری - فاتح مغلقات حقیقت - سراسر ارطریقت - یوسف  
کنعان جمال - سلیمان ایوان جلال - منادی طریق رشاد - سراج اقطار و بلاد - اکرم  
اسلاف - اشرف اشراف - لسان حجت - طراز مملکت نورس گلشن خوبی - چمن آرائے باغ  
محبوبی - گل گلستان خوش خوئی - لاله چمنستان خوبروئی - رونق ریاض گلشن - آرائش  
نگارستان چمن - طرہ ناصیہ سہلستان - قرہ دیدہ نرگستان - گلدستہ بہارستان جنان - رنگ  
افزائے چہرہ ارغواں - ترطیب دماغ لگروئی - طراوت جو بہار دل جوئی - تراوش شبنم  
رحمت - توتیائے چشم بصیرت - نسرین حدیقہ فردوس بریں - روح رانجہ روح ریاحین -  
چمن خیابان زیبائی - بہار افزائے گلستان رعنائی - نخل بند بہار نو آئین - رنگ آمیز لالہ

زار رنگین۔ رنگ روئے مجلس آرائی۔ رونق بزم رنگیں ادائی۔ گلگونہ بخش چہرہ گلنار۔ نسیم  
 اقبال بہار ازہار۔ نگہت عنبر بیزان گلزار۔ نغمہ مشکریزان موسم بہار۔ اصل اصول۔  
 سرابستان ملکوت۔ بیخ فروغ نخلستان ناسوت۔ فارس میدان جبروت۔ شہسوار مضمارا  
 ہوت۔ قمری سرو یکتائی۔ تدریباغ دانائی۔ شاہباز آشیان قربت۔ طاووس مرغزار  
 جنت۔ شگوفہ شجرہ محبوبیت۔ ثمرہ سدرہ مقبولیت۔ نوبادہ گلزار ابراہیم۔ نورس بہار جنت  
 نعیم۔ عجوبہ صنعت کدہ بوقلمون۔ زینت کارگاہ گوناگون۔ لعل آبدار بدخشان زمینی۔  
 دریتیم گوش منہ جبینی۔ جگر گوشہ کان کرم۔ دستگیر در ماندگان امم۔ یاقوت نسخہ امکان۔ روح  
 روان عقیق و مرجان۔ خزانہ زواہر ازلیہ۔ گنجینہ جواہر قدسیہ۔ گوہر محیط احسان۔ ابر گہر بار  
 نیساں۔ لؤلؤ بہر سخاوت و عطا۔ گہر دریائے مروت و حیا۔ مشکبار صحرائے رختن۔ گلریز دامن  
 گلشن۔ عالیہ سائے مشام جان۔ عطر آمیز دماغ قدسیان۔ جوہر اعراض و جواہر منشاء  
 اصناف زواہر۔ مخزن اجناس عالیہ۔ معدن خصائص کاملہ۔ مقوم نوع انساں۔ ربیع فصل  
 دوراں۔ مکمل انواع سافلہ۔ مرہی نفوس فاضلہ۔ اختر برج دلبری۔ خورشید سماء سروری۔  
 ابروئے چشمہ خورشید۔ چہرہ افروز ہلال عید۔ ہلال عید شادمانی۔ بہار باغ کامرانی۔  
 صفائے سینہ نیر اعظم۔ نور دیدہ ابراہیم و آدم۔ زیب نجم گلستان۔ گل باغ  
 آسمان۔ مشرق دائرہ تنویر۔ مشرق آفتاب منیر۔ شمس چرخ استواء۔ چراغ دو دمان  
 انجلاء۔ مجلی نگار خانہ کونین۔ سیارہ فضائے قلب قوسین۔ زہرہ جبین انوار۔ غرہ جہہ  
 اسرار۔ عقد کشائے عقد ثریا۔ ضیائے دیدہ بیضاء۔ نور نگاہ شہود۔ مقبول رب و دود۔  
 بیاض روئے بحر۔ طراز فلک قمر۔ جلوۂ انوار ہدایت۔ لمعان شمسوس سعادت۔ نور مردک  
 انشیات۔ بہائے چشم نورانیت۔ شمع شبستان ماہ منور۔ قندیل فلک مہر انور۔ مطلع انوار  
 ناہید۔ تجلی برق و خورشید۔ آئینہ جمال خوبروئی۔ برق سحاب دلجوئی۔ مشعل خورتاب  
 لامکاں۔ تربیع ماہ تاب درخشاں۔ ہیل فلک ثوابت۔ اعتدال امزجہ بساط۔ مرکز دائرہ  
 زمین و آسمان۔ محیط کرہ فعلیت و امکان۔ مربع نشین مسند اکتائی۔ زاویہ گزین گوشہ

تنہائی۔ مسند آرائے ربیع مسکوں۔ رونق مثلثات گرووں۔ معدن نہار سخاوت۔ منطقہ  
 بروج سعادت۔ اوج محب افلاک۔ رونق حنیض خاک۔ اسد میدان شجاعت۔  
 اعتدال میزان عدالت۔ سطح خطوط استقامت۔ حاوی سطوح کرامت۔ طبیب بیمار ان  
 ضلالت۔ نباض محمودان شقاوت۔ علاج طبائع مختلفہ۔ دافع امراض متضادہ۔ جوارش  
 مریضان محبت۔ معجون ضعیفان امت۔ قوت دلہائے ناتواں۔ آرام جاں ہائے  
 مشتاقان۔ تفریح قلوب پڑدہ۔ دوائے دلہائے افسردہ۔ مقدمہ قیاس معرفت۔ مہمد  
 قواعد محبت۔ عقل اول سلسلہ عقول۔ مبداء ضوابط فروع و اصول۔ نتیجہ استقرائے مبادی  
 عالیہ۔ خلاصہ مدارک ظاہرہ و باطنہ۔ رابطہ علت و معلول۔ واسطہ جاعل و مجعول۔ مدرک  
 نتائج محسوسات۔ مہبط اسرار مجردات۔ جامع لطائف ذہنیہ۔ مجمع انوار خارجیہ۔ حقیقت  
 حقائق کلیہ۔ واقف اسرار جزئیہ۔ مبطل مزخرفات فلاسفہ۔ مثبت براہین قاطعہ۔ اوسط  
 طرفین امکان و جوب۔ واسطہ ربط طالب و مطلوب۔ معلم دبستان تفرید۔ مدرس مدرسہ  
 تجرید۔ سالک مسالک طریقت۔ دانائے رموز حقیقت۔ اثبات وحدت مطلقہ۔ برہان  
 احدیت مجرودہ۔ خزینہ اسرار الہیہ۔ گنجینہ انوار قدسیہ۔ تصفیہ قلوب کاملہ۔ تزکیہ نفوس  
 فاضلہ۔ سرد دفتر دیوان ازل۔ خاتم صحف ملل۔ تخم مزرع حسنات۔ ترغیب اہل  
 سعادات۔ جمع محاسن فتوت۔ کفایت حوائج خلقت۔ ہادی سبیل رشاد۔ استیعاب قواعد  
 سداد۔ شیرازہ مجموعہ فصاحت۔ بہجت حدائق بلاغت۔ سرانج وہان ہدایت۔ نسخہ کیمیائے  
 سعادت۔ تکمیل دلائل نبوت۔ صحیفہ احوال آخرت۔ منسج منتہی الارب۔ لب اصول  
 ادب۔ بیاض زواہر جواہر۔ تمہید نوادر بصائر۔ مقتدائے صغیر و کبیر۔ مفتاح فتح قدیر۔  
 میزبان نزل ابرار۔ مفید مستفیدان اسرار۔ قلزم درر قلائد۔ درج جواہر عتقاد۔  
 تیسیر اصول تائیس۔ روضہ گلستان تقدیس۔ احیائے علوم و کمالات۔ مطلع اشعۃ لمعات۔  
 مقدمہ طبقات بنی آدمی۔ رہنمائے دین محکم و مسلم۔ تشریح حجت بالغہ۔ تصریح واقعات  
 ماضیہ۔ تقریر قصص انبیاء۔ تحریر معارف اصفیاء۔ دلیل مناسک ملت۔ منشی ارباب

بصیرت۔ وسیلہ امداد و فتاح۔ سبب نزہت ارواح۔ خازن گنزدقائق۔ در مختار بحر رائق۔  
 ذخیرہ جواہر تفسیر۔ مشکوٰۃ مفاتیح تیسیر۔ جامع اصول غرائب معالم۔ مصدر صحاح بخاری  
 و مسلم۔ منظور مدارک عالیہ۔ مختار عقول کاملہ۔ ملقط کتاب تکوین۔ نہایت مطالب  
 مومنین۔ انسان عیون ایمان۔ قرۃ عینین انسان۔ منبع شریعت و حکم۔ مجمع بحرین حدوث  
 و قدم۔ خلاصہ ما رب سالکین۔ انتہاء منہاج عارفین۔ شرف ائمہ دین۔ تزییہ شریعت  
 متین۔ زبور غرائب تدقیق۔ تلخیص عجائب تحقیق۔ ناقد نقد تنزیل۔ ناسخ توریث و انجیل۔  
 حافظ مفاتیح سعادت۔ کشف غطاء جہالت۔ واقف خزائن اسرار۔ کاشف بدائع افکار۔  
 عالم علوم حقائق۔ جذب قلوب خلائق۔ زیب مجالس ابرار۔ نور عیون اخیار۔ تہذیب  
 لطائف علمیہ۔ تجرید مقاصد حسنہ۔ بیاض انوار مصابیح۔ توییح ضیاء تلویح۔ حاوی علوم  
 سابقین۔ قانون شفاء لاحقین۔ معدن عجائب و غرائب۔ مدار مکارم و مناقب۔ نقش  
 فصوص حکمیہ۔ منتخب جواہر مضییہ۔ عین علم و ایقان۔ حصن حصین امتان۔ تبیین تشابہات  
 قرآنیہ۔ غایت بیان اشارات فرقانیہ۔ تنقیح دلائل کافیہ۔ تصحیح براہین شافیہ۔ زبدۃ اہل  
 تطہیر۔ طلاء صغیر و کبیر۔ غواص بحار عرفان۔ زبدہ ارباب احسان۔ مرقات معارج  
 حقیقت۔ سلم مدارج معرفت۔ موضح صراط مستقیم نجات۔ اقصی معراج اصحاب کمالات  
 قوت قلوب ممکنات۔ صفاء ینابیع طہارات۔ وقایہ احکام الہیہ۔ افق مبین انوار شمسیہ۔  
 دستور قضاة و حکام۔ ایضاح تیسیر احکام۔ نور انوار مطالع۔ تنویر منار طواع۔ کمال بدور  
 سافرہ۔ طلعت بوارق تجلیہ۔ مورد فتح باری۔ تابش نور سراجی۔ بحر جواہر درایت۔ طغرائی  
 منشور رسالت۔ عدیم اشباہ و نظائر۔ امین کنوز و ذخائر۔ ملخص مضمرات عوارف۔ شرح  
 مبسوط معارف۔ سراج شعب ایمان۔ برزخ و جوب و امکان۔ در تاج افاضل۔ ملتی  
 بحر فضائل۔ ناطق فصل خطاب۔ میزان نصاب احتساب۔ منشاء فیض وانی۔ مبداء علم کافی۔  
 تبییض دُر مکنون۔ موجب سرور محزون۔ صراح برہان قاطع۔ نقایہ و لیل ساطع۔ رافع لواء  
 ہدیٰ۔ حکمت بالغہ خدا۔ ضوء مصباح عنایت۔ معطی زاد آخرت۔ عمدہ فتوحات رحمانیہ۔

مخزن مواہب لدنیہ۔ نتیجہ دلائل خیرات۔ لمعان مطالع مسرات۔ قاموس محیط اتقان۔  
 بلاغ مبین فرقان۔ نہر خیابان توحید۔ نور عین خورشید۔ شمس بازغہ مشارق انوار۔ رونق  
 ربیع بستان ابرار۔ شناور قلزم ملاحت۔ آبیار جوئے لطافت۔ تراوش ابر سیرابی۔ ابر بہار  
 شادابی۔ سحاب ڈرافشان سخاوت۔ نیسان گہر بار عنایت۔ کوثر عرصہ قیامت۔ سلسبیل  
 باغ جنت۔ آب حیات رحمت۔ ساحل نجات اُمت۔ روح چشمہ حیواں۔ آشنائے  
 دریائے عرفان۔

محمد شاہد دیں جانِ ایماں      محمد رحمتِ حق لطفِ یزداں  
 بہارِ ہشت جنت رنگ و بویں      بہشت نہ فلک خاکے زکویں  
 ابداز ہستی او آفریدہ      عدم را سایہ او نورِ دیدہ

حمد و ثنا اور درود و سلام

فحمدًا لك على ما شرحت صدورنا با نوار الهداية ووضعت عنا  
 اوزارا الضلالة وارسلنا اليك رسولك بالهدى ودين الحق لتظهره على  
 الدين كله ولو كره المشركون . واعدت لنا مالا عين رأت ولا اذان  
 سمعت ولمثل هذا فليعمل العاملون . واتممت النعمة علينا بفضلك  
 العميم . حيث يسرت الوصول الى طريقك المستقيم . لك المجد  
 والبقاء . ومنك الجود والعطاء . لا مانع لحكمك ولا راد لفضلك .  
 نواصي المقاصد اليك . وازمة المطالب بيدك . فاسئلك اللهم ان  
 تجعل شرائف صلواتك . ونوامي بركاتك على محمد خاتم الانبياء .  
 وامام الاتقياء . وصفوة الانام . واكرم الكرام . ورحمة للعالمين .  
 وشفيع المذنبين . وسيد النبيين . حبيب رب العالمين . بشير  
 للمطيعين . ونذير للمفسدين . نبي الحكم والحكمة . وسراج العلم  
 والهداية . بحر الانوار . معدن الاسرار . شارع الشريعة البيضاء . بارع

الرسول والانبياء . راكب النجيب والبراق . صاحب العوالم والآفاق .  
نور حديقة الرتبة العلية ونور حديقة الشفاعة الكبرى . انسان عين  
الآدم . عين اعيان العالم . قطب سماء العناية . بدر فلك الكرامة .  
ناشر الخير والاحسان . ما حي الكفر والطغيان . باسط مهاد العدل  
والانصاف . هادم اساس الجور والاعتساف . خير من تكلم بفصل  
الخطاب . افضل من نطق بالصدق والصواب . عز العرب والعجم .  
خطيب الانبياء والامم . شمس الفلاح والهدى . صاحب المقام  
الاعلى . مشيد قصر الهداية . ممدق قواعد السياسة . افضل البشر على  
الاطلاق . اكرم الخلق على الله الخلاق . امين الله على الارض . شافع  
الخلق يوم العرض . عروة الله الوثقى . نور الله الذى لا يطفى . مفتاح  
خزائن الرحمة . شهيد الله يوم القيامة . كنز الفضل والكرم والجود .  
شفيع الناس فى اليوم الموعود . سيد الثقلين . امام القبلتين . دليل  
الخيرات . صفوح عن الزلات . معدن الكمالات . مصحح  
الحسنات . مصباح الدجى . مفتاح الدرى . شمس الضحى خير  
الورى . اشرف بنى عدنان . حبيب الله المنان . قدوة اصحاب الوحي  
والتنزيل . دافع جيئات الشرك والاباطيل . رفيع المقام . واجب  
الاحترام . اكمل الموجودات . اجمل المخلوقات . رسول الراحة  
والرحمة . صاحب الوسيلة والفضيلة . كرمه عميم . فضله جسيم .  
ذاته علوية . ودولته سرمدية . صفاته سنية . سجاياه مرضية . لونه  
مليح . وجهه صبيح . لسانه فصيح . برهانه صحيح . علمه وسيع .  
قدره رفيع . قلبه سليم . شأنه عظيم . اياته باهرة . معجزاته متواترة .  
خصائله محمودة . شفاعته مقبولة . حجته ساطعة . حكمته بالغة .

نسبه ابراهيمى . حسبہ اسمعيلى . اصله ادمى . فرعه علوى . الطافه  
 كريمة . افعاله جميلة . اخلاقه حميدة . اوصافه جليلة . دينه  
 خير الاديان . ذهنه عمدة الازهان . جبرئيل وميكائيل وزيراه . ابوبكر  
 وعمر صاحباہ . الغلمان عبيده والحرور جواريه . الجنان قصوره  
 والملائكة حواريه . هو الموصوف بالكرامة والمخصوص بالسيادة .  
 المنتصف بالصفات الكاملة . الممدوح بالاخلاق الفاضلة . المبعوث  
 من اكرم القبائل . المبعوث باعلى الشرائع . المنصور بجنود  
 الملائك . الثابت فى المغازى والمعارك . المتكلم بجوامع الكلم .  
 المتمم للحكم بالطريق الاتم . المحمد فى الكلام القديم . الموافق  
 بالخلق العظيم . المتقدس عن شوائب النقص والدنات . المؤيد  
 بساطع الحجج وواضح البينات . المحافظ لعهد المعهود . المستوفز  
 فى مرضاة الله الودود . الحريص على المسلمين الروف الرحيم  
 بالمؤمنين . القائم بالعدل والحق . والمأمور بالتيسير والرفق . الواعى  
 لوحى الله المنان . الداعى الى الرحيم الرحمن . الفائز بالمطالب  
 اللطيفة . المخلص فى المواهب الشريفة . الهادى باقرب الطريق الى  
 النجات . الشاهد للرسول بتبليغ الرسالات . الطاهر المطهر ..... الطيب  
 المطيب . النجم الثاقب الرسول المقرب . الامام الاصيل . السيد  
 النبيل . الرسول الكريم . النبى الفخيم . المصطفى والمجتبى . لولاه  
 لم تخلق الدنيا . قرنت البركة بذاته الكريمة واشرقت الانفس بانواره  
 المضية . ظهرت عند ولادته واقعات عظيمة . ووقعت ليلة ميلاده ارها  
 صات عجيبة . الملائكة به حفت . والهواتف بذكره هتفت . الاصنام  
 على الوجوه خرت . قصور كسرى من هيته انكسرت . استنارت



بضوءه ارض الحرم . حضرت مولده أسية ومريم . تباشرت به الحور  
 في الجنة واهتز العرش المعلى . خمرت النيران الفارسية وحروست  
 سماء الدنيا . حبست المردة بسلاسل النار . قمعت رؤس الكهنة  
 بمقامع الخسار . هو الذي اطمس غياهب الطغيان بنوره . واطم  
 مطالع الاكوان بظهوره افاض رحمة على العالمين فوافها . نهض باعباء  
 الرسالة فادها . لا مثل له في العلى وله المثل الاعلى . اين للشمس يد  
 كالسحاب الماطر . وانى للسحاب وجه كالنيرا لاكبر . واين  
 للقمر كف كالبحر الزاخر . وانى للبحر نور كالبدر الانوار . فسبحان  
 من صورته فاحسنه تصويرا . وما خلق له في العالمين نذيرا . يا عاشقين  
 تولهوا في وجهه . هذا هو الحسن الجميل المفرد . لم يات في اولاد  
 ادم مثله . فيما مضى هذا حديث مسند . صلوا عليه بكورة وعشية .  
 الف الصلوة مع السلام وزيدوا . ارسله الله تعالى مبشرا للمؤمنين بان  
 لهم من الله فضلا كبيرا . وانزل عليه الفرقان فيه تبيان لكل شئ  
 ليكون للعالمين نظيرا . اسرى به ليلا من المسجد الحرام الى المسجد  
 الاقصى . واطلعه على ملكوت السموات والارض ليرى من آيات ربه  
 الكبرى . اتم به مكارم الاخلاق ومحاسن الافعال . وقد سه عن  
 النقائص والشورور في الاحوال والاعمال . اكمل به ببيان الرسالة .  
 وانقذنا به من الطغيان والضلالة . غفر بشفاعته ذنوب عباده . وكشف  
 بطلعته كرب عباده . اظهر به على العالمين عجائب الاوامر  
 والاحكام . وامطر به على العالمين سحاب الافضال والانعام . سيد به  
 قصر الارشاد بعد ما شرف على الانهدام . وبين به سبيل الرشاد عند  
 تراكم الظلم وشدة العقام . ختم به ديوان النبوة والتبليغ . واحكم به

اركان العطاء والتسويغ . كرمه باقسام الكرامات . وخصصه بانواع  
 السعادات . اودعه في اصلاب الشراف . واخرجه من بطون  
 الظراف . له النسب العالي فليس كمثلته ، حسيب نسيب منعم  
 متكرم . اقدمه في كل خير لانه . اذا كان مدح فالنسيب مقدم . هو  
 النور المبين . والقوى المتين . سند جميع الانبياء والمرسلين . الذي  
 كان نبيا وادم بين الماء والطين . اظل عليه سحاب الرحمة . ومال اليه  
 ظل الشجرة . به خبت نار الكفر والظغيان . ومنه فاحت روائح العناية  
 والاحسان . عمت بافاضة به اثار العدالة . ولاحت من غوته انوار  
 السعادة . قلع اصل الكفروا العناد . وقطع رأس الشرك والفساد .  
 القلوب بانواره الساطعة اشرفت . والكروب بافضاله الشاملة  
 كشفت . العوالم بطيب ذكره تعطرت . والرسالة بنسبتها اليه باهت .  
 بساط قربه مبسوط في حضرة العزة . ولواء عزته مرفوعة الى السماء  
 السابعة . اذا ازهرت بوجوده رياض العرفان . اترعت من جوده حياض  
 الايمان جلبت الى جناب رفعته الكمالات الابدية . ووجهت تلقاء  
 مدين دولته العناية الازلية . عناياته مصروفة نحو شفاعة الخاطئه .  
 وخرائن دولته مفتوحة لا نجاح حاجة المساكين وجوه الآمال مستقبلة  
 الى جنابه المقدس . ومحاسن الافعال مجتمعة في حضرته الاقدس .  
 اول مدارج عروجه اخر مقامات النبيين . واخر معارج ترفيه خارج عن  
 طوق المرسلين . عرج الى سدرة المنتهى ثم دنى . فتدلى فكان قاب  
 قوسين او ادنى . بكماله في الاوج بدر كامل ، بحر محيط زاهر  
 بنواله . عجزت العقل عن ادراك اسراره . واستنارت الشمس من ضياء  
 انواره . الاتباع بسنته افضل الوسائل الى الفوز بالدرجات . والاتصاف

بمحبتة اجل ذخائر الكمالات والسعادات . ملاء بحار القلوب بمياه  
العلم والهدى تتلاطم امواجاً . ورايت الناس يدخلون في دين الله  
افواجا .

ملاء الخلاء بخيره      خرق السماء بسيره  
ماساغ ذاك بغيره      صلوا عليه وسلموا  
الشمس يتنور من نير جماله . والقمر يقتبس من بريق كماله .  
صحف الانبياء مشتملة على آيات جلاله . وآيات الجلال مقترنة  
برآيات اقباله .

بلغ العلى بكماله      كشف الدجى بجماله  
حسنّت جميع خصاله      صلوا عليه وآله  
خسف القمر بجماله      عجز البشر بكماله  
نطق الحجر بجلاله      صلوا عليه وسلموا  
قد جرت القضاء وفق رأيه الصائب . واسطعت الافاق بعد له  
الثاقب . روحه المعلى مرجع الافاق . ونفسه العليا منبع الاخلاق . اذنه  
اذن خير لكم . ويده يد الله فوق ايديهم . وجهه كالنهار اذا تجلى .  
وشعره كالليل اذا يغشى . مدح صدره الم نشرح لك صدرك .  
ووصف ذكره ورفعناك ذكرك . نزل في حيوته لعمرك . وورد في قلبه  
لنثبت به فوادك . ظهره متكئ على الارائك . ورأسه مبدء المشاعر  
والممدارك . البحر الزاخر سائل من كفه كالاكف من بحر الزاخر .  
والنير الاكبر ناظر الى عينه كالعين الى النير الاكبر . يتلأأ سناوجهه  
تلأأ البدر الانوار . وتضوح روح خديه فيحان الورد الاحمر عرق خده  
اطيب من المسك والعنبر . وجلد كفه الين من حرير الجنة . تعطرت

النسيم من عرق جسده الشريف . وطابت الارواح بشميم جسمه اللطيف يقول ناعته لم اقبله ولا بعده مثله ولا احد يراه . اقسام الرب بتراب مولده واطاف اليه ارض مسكنه هو الذي اضاء العالم بشمس هدايته بعد ما كان في ظلمة شقاه . خلفائه مصابيح مجالس القدر ونجوم الشرع واليقين . واصحابه مقاتيح خزائن الانس وهداة مراسم الدين . اهل بية محفوظون من رجس العصيان . واولياء امته متطهرون من دنس الطغيان . صلى الله عليه وعليهم اجمعين . وجعلنا بالصلوة عليهم من الفائزين . (انوار جمال مصطفى، تفسير سورته الم شرح)





زہے عزت و اعتلایے محمد ﷺ کہ ہے عرش حق زیر پائے محمد ﷺ  
 مکان عرش ان کا فلک فرش ان کا ملک خادمانِ سرایے محمد ﷺ  
 خدا کی رضا چاہتے ہیں دو عالم خدا چاہتا ہے رضائے محمد ﷺ  
 عجب کیا اگر رحم فرمائے ہم پر خدائے محمد (ﷺ) برائے محمد ﷺ  
 محمد (ﷺ) برائے جناب الہی جناب الہی برائے محمد ﷺ  
 بسی عطر محبوبی کبریاء سے عبائے محمد قبائے محمد ﷺ  
 بہم عہد باندھے ہیں وصلِ ابد کا رضائے خدا اور رضائے محمد ﷺ  
 دم نزع جاری ہو میری زباں پر محمد محمد خدائے محمد ﷺ  
 عصائے کلیم اڑدہائے غضب تھا گروں کا سہارا عصائے محمد ﷺ  
 میں قربان کیا پیاری پیاری ہے نسبت یہ آنِ خدا وہ خدائے محمد ﷺ  
 محمد کا دم خاص بہر خدا ہے سوائے محمد برائے محمد ﷺ  
 خدا ان کو کس پیار سے دیکھتا ہے جو آنکھیں ہیں محو لقائے محمد ﷺ  
 جلو میں اجابت خواہی میں رحمت بڑھی کس تزک سے دعائے محمد ﷺ  
 اجابت نے جھک کر گلے سے لگایا بڑھی ناز سے جب دعائے محمد ﷺ  
 اجابت کا سہرا عنایت کا جوڑا دلہن بن کے نکلی دعائے محمد ﷺ

رضا پل سے اب وجد کرتے گزریے

کہ ہے رب سب صداب محمد ﷺ



## التقریظ الجلیل للکتاب الجمیل

اولاد سیدنا غوث اعظم رضی اللہ عنہ سید جلال الدین قادری، جمال پاشا۔ المدینۃ المنورہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہم صل علی سیدنا و مولانا محمد صلی اللہ علیہ وسلم معلم  
الکتاب والحکمة و مزکی القلوب و مطہر النفوس و علی اهل بية  
الطیین الطاہرین و علی اصحابہ الہادین المہتدین . و بعد

اللہ تبارک و تعالیٰ کا ارشاد ہے فاذکرونی اذکرکم۔ تم مجھے یاد کرو میں تمہیں یاد  
کروں گا۔ مزید فرمایا ادعونی استجب لکم تم مجھ سے مانگو میں تمہیں عطا کروں گا۔  
نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہر حال میں ذکر الہی کے اندر مشغول رہتے تھے جبکہ دعا کے  
بارے میں حضور علیہ السلام کا ارشاد ہے الدعاء مخ العبادۃ۔ دعا عبادت کا مغز ہے۔

زیر نظر کتاب عاشق و محبوب رسول ﷺ حضرت غلامہ یوسف بن اسماعیل نبہانی  
علیہ الرحمۃ کی تصنیف لطیف ہے جس میں آپ نے بڑی خوبصورت ادعیہ و اذکار کو جمع  
فرمایا ہے اور اس کے ترجمے کی سعادت حاصل ہو رہی ہے حضرت مولانا مفتی غلام حسن  
قادری کو جنہوں نے نہایت عام فہم اور اور دل نشیں انداز میں ترجمہ کر کے قارئین کے  
لئے آسانی پیدا کر دی ہے۔ امام نبہانی علیہ الرحمۃ کی بارگاہ رسالت میں محبوبیت  
و مقبولیت کا عالم یہ ہے کہ استمرازا عالم رویا میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوا کرتی  
تھی مدینہ شریف کے ایک مکین کو جو کسی وجہ سے موقوف ہو گئی تو نہایت بے چینی کے عالم  
میں بارگاہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم پہنچی ہوئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم خواب میں

تشریف لائے اور فرمایا: ہم تمہارے گھر کس طرح آئیں کہ تیرے گھر میں ہمارے چہیتے کے خلاف مواد موجود ہے۔ عرض کیا: حضور صلی اللہ علیہ وسلم میں سمجھا نہیں؟ فرمایا: کاغذ کے ایک پرزے پہ یوسف نبہانی کے خلاف کچھ لکھا ہوا ہے جو تیرے گھر میں پڑا ہے۔ فوراً گھر کی تلاشی لی تو واقعی ایک پرزہ اخباری کاغذ کا نکلا جس پہ امام نبہانی علیہ الرحمۃ کے خلاف کچھ لکھا ہوا تھا، اس کو نکال باہر کیا تو زیارت کا سلسلہ بحال ہو گیا۔ اس عاشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی جمع کی ہوئیں دعائیں اور اذکار دنیا و آخرت کی یقیناً کامیابی و کامرانی کا ذریعہ ہوں گی۔ اللھم اجعلنا من الذاکرین والشاکرین بجاہ سیدنا ومولانا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وعلی وارث حالہ وکمالہ الغوث الاعظم ابی محمد سیدنا شیخ عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ رحمۃ واسعۃ

الفقیر الی المولی القدر

ابوالقاسم السید جلال الدین

قادری جمال پاشہ المدینہ المنورہ

۳ جمادی الاخریٰ ۱۴۳۳ھ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
 مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ  
 وَآلِہٖ وَسَلَّمَ  
 وَآلِہٖ وَسَلَّمَ  
 وَآلِہٖ وَسَلَّمَ

## اہل علم کی آراء و تاثرات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

(۱) الكتاب المستطاب والتصنيف الممدف للامام النبهانی (رحمة اللہ رحمۃ واسعة) ریاض الجنۃ، قد ترجمہ المفتی غلام حسن القادری من اولہ الی اخرہ فی المسجد الشریف النبوی (المدينة المنورة) واللہ المسؤل ان یمن بالقول فجزاک اللہ تعالیٰ خیر الجزاء (مولانا) محمد صدیق الساکن بالمدينة المنورة

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

(۲)

The translation of this great book is very great efforts of Hazrat Maulana Mufti Ghulam Hasan Sahib and may Allah accept from him and blessed him Hasanat. Ameen.

Shamsher Khan Hamesh Gul.

Saudia Jeddah Airport.

(Al Madina Munawora)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

(۳)

اللہ تبارک و تعالیٰ خیر ہیلہ کرم۔ جد اللہ تعالیٰ مفتی صاحب ممدوخ تہ دہ عظیم خدمت اجر و ثواب۔ اللہ وے قبول کری۔

سید محمد رومی دار باجہ دیر لور

موبائل نمبر 0345-7103453 پاکستان



(۴) مفتی غلام حسن قادری کی اس سعی عظیم کو اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔ آمین ثم

آمین

(سید غازی شاہ المدینہ المنورہ)

(۵) جناب برادر محترم مفتی غلام حسن قادری کی یہ عظیم الشان کاوش جو آپ نے

امت مرحومہ کے لئے ایک گنج بے بہا کے دُر نایاب مفت میں بہا دئے۔ اللہ تعالیٰ منظور فرمائے۔

آمین بجاہ سید المرسلین

خویدم الفقراء الحاج مولانا حبیب اللہ چشتی

خطیب جامع مسجد حضرت بابا صاحب

چارسدہ پاکستان KpK 0345-9091223

حال: مدینۃ الرسول صلی اللہ علیہ وسلم

(۶) بڑا ہی قابل قدر اور مفید کام ہے، خدا تعالیٰ برکت سے نوازے اور ہمیں اس

سے استفادہ کی توفیق بخشے۔ آمین بجاہ النبی الکریم علیہ والہ افضل الصلوٰۃ واکمل التسلیم۔

(مولوی عبدالرحمان سندھی)

حال مقیم مدینہ منورہ (عرصہ چالیس سال سے)

(۷) بسم اللہ الرحمن الرحیم، کتاب ”ریاض الجنہ“ ایک انمول تحفہ ہے اور وقت کی

ضرورت بھی اللہ تعالیٰ صدقہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا مفتی صاحب کی اس سعی جمیلہ کو

قبول فرما کر ثواب دارین عطا فرمائے۔ آمین۔

السید عظمت علی شاہ (حال مقیم مدینہ منورہ)

آستانہ عالیہ کیلیا نوالہ شریف۔ پاکستان

(۸) اللہ تعالیٰ اس بابرکت کام کو بطفیل حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی بار

گاہ میں قبول فرمائے۔ آمین۔

سید مسعود احمد رضوی (گل نایاب از گلستان سیدی ابوالبرکات مفتی اعظم پاکستان)

حال مقیم مدینہ منورہ۔ مسجد نبوی شریف بعد نماز عصر ۳/۴/۲۰۱۲

(۹) بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ اللہ رب العزت مفتی صاحب دامت برکاتہ کے اس

عظیم کام کو امت مصطفیٰ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے مفید بنائے۔ آمین

(صاحبزادہ) محمد احمد قادری جانشین حضرت فقیر محمد ارشد پناہوی

پناہ کے شریف ضلع فیصل آباد (حال مقیم مدینہ منورہ شریف)

(۱۰) بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ اللہ (تعالیٰ) کے نام سے شروع جو بہت رحم فرمانے

والا نہایت مہربان ہے۔ اللہ تعالیٰ حضرت مفتی صاحب کے اس بابرکت کام کو پایہ تکمیل

تک پہنچائے۔ آمین بحرمۃ سید الانبیاء والمرسلین علیہ وآلہ واصحابہ افضل الصلوٰۃ وکمل

التسلیم برحمتک یا ارحم الراحمین

شیخ الحدیث جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور،

علامہ حافظ محمد عبدالستار صاحب سعیدی

(حال مقیم مدینہ منورہ) ۳/۴/۲۰۱۲

(تلك عشرة كاملة)



الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ بِكُلِّ حَمْدٍ يَرْضَاهُ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ  
عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِهِ وَنَبِيِّهِ وَرَسُولِهِ وَمُصْطَفَاهُ، وَعَلَى آلِهِ  
وَأَصْحَابِهِ الْمَهْدِيِّينَ الْهُدَاةِ . أَمَّا بَعْدُ !

جمع مجاہد، جمع حامدین کی جمع ادوار میں اللہ ہی کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا  
پالنے والا ہے ہر ایسی حمد کے ساتھ (اس کی تعریف کرتا ہوں) جو اس کو پسند ہے اور درود  
وسلام (رحمت وسلامتی) نازل ہو ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر (جو) اس  
کے عبد خاص، نبی اور رسول اور اس کے چنے ہوئے (ہیں) اور آپ (صلی اللہ علیہ وسلم)  
کی آل پر اور آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے صحابہ کرام (علیہم الرضوان) پر جو خود ہدایت  
یافتہ ہیں اور دوسروں کے لئے ہادی اور اہنما ہیں حمد و صلوة کے بعد۔

جبکہ اس زمانہ میں گناہوں کی کثرت اور نیکیوں کی قلت ہو چکی ہے جس کے نتیجے  
میں مصائب کی بھرمار اور احوال کی زبوں حالی میں خاطر خواہ اضافہ ہوا ہے کیونکہ نیکیوں  
(طاعات) کے ساتھ مصائب و آلام سے چھٹکارا ملتا ہے تو گناہ مصائب کے لئے  
مقناطیس ہوتے ہیں۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو مختلف نافرمانیوں کے ارتکاب پر جو  
مصائب و آلام آتے ہیں ان کے بارے میں آگاہ فرماتا ہے، جبکہ اللہ تعالیٰ کی اطاعت  
اور اس سے استغفار و اذکار و ادعیہ، اسی طرح حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی یہ درود  
وسلام بھیجنے سے اللہ تعالیٰ کی ناراضگی میں کمی آتی ہے۔ نتیجتاً اس سے مشکلات کے اندر بھی  
کمی آتی ہے یا بالکل ختم ہو جاتی ہیں اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے مطلوب و مقصود نصیب ہو  
جاتا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی امت پہ بے انتہا شفقت اور امت کی طرف سے عملی

کو تا ہیوں کا علم اور یہ کہ ان پہ ایک ایسا زمانہ آئے گا جو کہ آفتوں و بلاؤں میں انتہا کو پہنچا ہوا ہوگا۔ چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ سورتوں اور آیات کا، اذکار و دعوات کا ذکر فرما دیا جو الفاظ کے لحاظ سے کم سہی مگر اجر و ثواب میں بہت زیادہ ہیں، مصائب سے ڈھال ہیں، ان سے مشکلات حل ہوتی ہیں، حاجات پوری ہوتی ہیں، گناہ معاف ہوتے ہیں، جنت کے باغات میں داخلہ نصیب ہوتا ہے پڑھنے والوں کے لئے نقصانات کے دور ہونے اور زندگی و بعد الموت مسرتوں کی ضامن ہیں، جو شخص ان کا پڑھنا اپنے اوپر لازم کر لے، اللہ تعالیٰ کی حفاظت و حمایت اس کو حاصل ہوتی ہے، دارین میں اپنی مراد کو پہنچ جاتا ہے، دنیا و آخرت میں ہر خطرے سے محفوظ ہو جاتا ہے یہی حال حضور صلی اللہ علیہ وسلم پہ درود بھیجنے کا ہے کہ اس سے بھی حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث کے مطابق ہر طرح کے شرور دور ہوتے ہیں اور ہر طرح کی خوشیاں (سرور) حاصل ہوتی ہیں اور یہ عمل مجرب بھی ہے اور مشہور بھی، درود و سلام کے افضل الفاظ تو وہی ہیں جو کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے خود ارشاد فرمائے جو کہ اس قدر جمع ہو چکے ہیں کہ اہل ایمان کی آنکھیں ان سے ٹھنڈی ہو رہی ہیں اور دل باغ باغ ہو رہے ہیں، جو کہ خطرات سے مضبوط قلع ہیں تو مہمات میں امن و سلامتی دینے والی پناہ گاہ ہیں۔ لوگ مصائب کو دور کرنے کے لئے انہیں مددگار پاتے ہیں، آفات کا مقابلہ کرنے کے لئے مضبوط ہتھیار ثابت ہوتے ہیں اور دنیوی و اخروی حاجات کے لئے کفیل و ضامن۔ لوگ ان باغات میں سے ایسی زمین پہ چرتے (فیض پاتے اور لطف اندوز ہوتے) ہیں اور درود والے کے حوض کوثر کے ٹھنڈے میٹھے پانی پہ وارد (ہو کر سیراب) ہونگے اور میں نے اس کا نام رکھا ہے ”جنت کے باغات قرآن و سنت کے اذکار میں جو کہ احسانات کی تمام انواع کے لئے کافی ہیں اور جن و انس کے شر سے بچانے والے ہیں۔ اور میں نے اس کا لقب رکھا ہے“ مصائب کو بہت زیادہ کھول (ختم کر) دینے والا طالب کو مطلوب کی انتہا تک پہنچانے والا۔ اور میں نے اس کی کنیت رکھی ہے آسانی والا (ابو التیسیر) فقیر کو

غنی کر دینے والا اور زخمی کو ٹھیک کرنے والا۔ ان تمام الفاظ کے معانی سے میں واقف ہوں اور ان تمام ناموں کے مسماات میں نے مطابقت پیدا کی ہے (خالی لفاظی نہیں بلکہ حقیقت بھی یہی ہے)۔

امام بیہانی علیہ الرحمۃ نے کتاب کو دو حصوں میں تقسیم کیا ہے، پہلے حصہ میں ان باغات کے اصول و ثمرات یعنی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اس بارے میں احادیث اور ذکر و دعا کے فوائد و ثمرات، یاد رہے: ذکر کی مجالس کو حدیث شریف میں ریاض الجنۃ (جنت کے باغیچے) قرار دیا گیا ہے اور ان باغیچوں میں چرنا یہ ہے کہ تھوڑی دیر ان مجالس میں بیٹھ کر استفادہ کرنا۔ پھر ہر عنوان کے شروع میں آنے والا لفظ اصول کے بارے میں فرماتے ہیں۔ الاصل ما اسند علیہ غیرہ (کما فی المصباح وغیرہ) اصول جمع اصل کی ہے اور اصل کا مطلب ہے کہ جس پہ اس کا غیر سہارا لے۔ اس لئے فقہاء کرام جب اپنی کتابوں میں قرآن و سنت سے کسی مسئلہ یا حکم پہ استدلال فرماتے ہیں تو کہتے ہیں والا اصل فی ذلك قوله تعالیٰ۔ والا اصل فی ذلك قوله صلی اللہ علیہ وسلم اس مسئلہ میں اصل (بنیاد، ثبوت) اللہ تعالیٰ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فلاں ارشاد ہے۔

دوسری قسم میں میں نے سورتوں اور آیات کا ذکر کیا ہے اور وہ دعائیں جو قرآن مجید میں ہیں اور ان کے بعد اذکار ماثورہ، درود پاک، تعوذ اور حضور علیہ السلام کی دعاؤں کو بیان کیا ہے۔

میں نے انہیں چالیس باغیچے (عنوان) بنایا ہے ہر باغیچہ ان تمام قسموں پہ مشتمل ہے جن سے انشراح صدور بھی ہوگا، تفریح قلوب بھی اور کانوں کو (روحانی غذا ملنے کی) خوشی بھی۔

سورتوں، آیات اور دعاؤں کو میں نے قرآنی ترتیب کے مطابق بھی مرتب کیا ہے اور جب ایک عنوان میں زیادہ آگئیں تو گذشتہ ترتیب کا اعتبار کیا ہے۔ درود شریف کی

وہی ترتیب رکھی ہے جو سعادت الدارین (مصنف کی کتاب) میں ہے بغیر تقدیم و تاخیر کے۔ لیکن دعاؤں اور اذکار کو جس طرح آسان سمجھا ذکر کر دیا۔ اس کے بعد مصنف علیہ الرحمۃ نے وہ بات ارشاد فرمائی جس کا ذکر ہم نے ضمناً کر دیا ہے اور وہ یہ کہ کتاب کا نام اور اس میں لفظ اصول اور ثمرات کا ذکر جو کہ کتاب کے حسن کو دو بالا بلکہ سہ بالا کر رہا ہے۔ یہ نام میں نے سید دو عالم، فصیح العالمین صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان سے اخذ کیا ہے جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

اذا مررتم برياض الجنة فارتعوا قالوا وما رياض الجنة يا رسول الله قال حلق الذكر .

جب تم جنت کے باغیچوں کے پاس سے گذرو تو چڑھ کر، عرض کیا گیا یا رسول اللہ، جنت کے باغیچے کیا ہیں، فرمایا ذکر کر کے حلقے۔

اور جس طرح خوبصورت باغ، ٹہنیوں، مختلف درختوں، پودوں، پھلوں، پھولوں اور گھاس وغیرہ پہ مشتمل ہوتا ہے اس طرح یہ کتاب بھی مختلف چیزوں پہ مشتمل ہے مثلاً قرآن مجید، اذکار، صلوة و دعوات حدیث حسن میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے ”معراج کی رات میری ملاقات ابراہیم علیہ السلام سے ہوئی تو انہوں نے کہا: اے محمد! اپنی امت کو میرا سلام کہنا اور انہیں بتا دینا کہ جنت خوشبودار مٹی اور میٹھے پانی کی جگہ ہے اور وہ صاف جگہ ہے وہاں کے درخت یہ کلمات ہیں: سُبْحَانَ اللَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ۔ اللہ تعالیٰ پاک ہے اور نہیں کوئی معبود مگر اللہ، اور اللہ سب سے بڑا ہے۔

اور ترمذی میں بھی حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مَنْ قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ غُرِسَتْ لَهُ نَخْلَةٌ فِي الْجَنَّةِ

”جس نے سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ پڑھا اس کے لئے جنت

میں درخت لگا دیا گیا۔“

(امام بیہانی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں) جس طرح میں نے (قسم ثانی) دوسرے حصے میں چالیس باغیچے (عنوانات) بنائے ہیں اور ہر ایک کا عدد بیان کیا ہے مثلاً السروضة الاولى . من رياض الجنة، الروضة الثانية من رياض الجنة۔ چالیس تک اور ہر روضہ انواع مذکورہ (ذکر و دعا، ضلوة وغیرہ) پہ مشتمل ہے اور ہر ایک کا مقصد ذکر الہی ہی ہے۔ اسی طرح قسم اول یعنی پہلے حصے کا بھی الگ الگ عنوان ہے (شروع میں لفظ اصول اور آخر میں ثمراتھا کا اضافہ ہے، اس طرح اصول الروضة الاولى و ثمراتھا اصول الروضة الثانية و ثمراتھا . علی هذا القیاس چالیس تک اگر تو دوسری قسم میں سے کسی آیت، ذکر، دعا یا درود و تخریج وغیرہ کی فضیلت سے آگاہ ہونا چاہیے تو پہلی قسم کی طرف رجوع کر تجھے تیرا مقصود مل جائے گا، اور اذکار و ادعیہ کے صیغوں کا متعدد ہونا احادیث کے متعدد ہونے کی وجہ سے ہے۔ حاصل کلام یہ کہ دوسرے حصے میں جو دعائیں، اذکار وغیرہ بیان ہوئے ان کے فضائل، اصول، تخریج اور دیگر معلومات کا ذکر پہلے حصے میں ہے۔

اس مجموعہ میں کل تین سو چھتیس احادیث ہیں جن میں سے آدھی سے زیادہ اسباب و نتائج کے ساتھ مشروط ہیں جیسا کہ حاجات کا پورا ہونا مشکلات کا ختم ہونا اور ثواب کی کثرت، جبکہ باقی مطلقاً دعائیں ہیں استعاذہ و درود شریف مختلف صیغوں کے ساتھ جو کہ ماثور ہیں۔ (اصل حوالہ جات کی طرف) مراجعت کی سہولت کے لئے میں نے قسم ثانی کے ہر باغ کے لئے۔ معدود سے پہلے اعداد کو خاص کیا ہے۔ ایک سے لے کر آخر تک جو بھی پایا جائے گا قرآن، ذکر، درود اور دعا سے، ان میں سے ہر عدد حدیث کے لئے ہے ایک یا ایک سے زائد بھی ہو سکتے ہیں اور میں نے اس باب کے اصول میں ان اعداد کی مثل قسم اول میں بھی عدد رکھا اور اس کے ساتھ کلام کو ملایا ہے ان احادیث کے ذکر کے ساتھ مع تخریج کے۔

ہاں قرآنی دعائیں جن کے لئے احادیث مخصوص نہیں ہیں ان کے لئے اعداد بھی نہ ہوں گے اور مطلق دعائیں کہ ان پہ سوائے رواۃ، محدثین و صحابہ کے ناموں کے کوئی کلام نہیں ہے وہ سب کی سب دین و دنیا کی بھلائی کے لئے ہیں، ان کے لئے یہی کافی ہے کہ وہ جامع دعائیں ہیں جو کہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم کا کلام عالیشان ہے۔

لیکن قرآنی دعاؤں کی فضیلت تو ظاہر باہر ہے، علامہ زبیدی (محمد بن محمد بن محمد بن عبد الرزاق حسینی جن کو علامہ بغوی بھی کہا گیا اور صاحب تاج العروس کے نام سے مشہور ہیں احياء علوم الدین کی شرح آپ نے لکھی جس کا نام ہے "اتحاف السادة المتقين فی شرح احياء علوم الدین") نے چند فوائد بیان کرنے کے بعد فرمایا: یہ ان دعاؤں میں سے ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص بندوں اور اپنے چنے ہوئے اور برگزیدہ اولیاء کرام اور رسل عظام اور انہی کی ذات میں ہر ایمان دار جو اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پہ ایمان رکھتے ہیں۔

(امام بہانی علیہ الرحمۃ اس کتاب کے ماخذ بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں) جان لے کہ جب میں شروع ہوا اس کتاب کو اتنے حسین و جمیل طریقے پر ترتیب دینے اور میں نے سو روایات کے فضائل اور بعض اذکار و دعوات (مندرجہ ذیل کتب) کنز العمال للکھام الھندی، اس کی وہی ترتیب ہے جو جامع کبیر للمحافظ السیوطی کی ہے اور الحمد للہ یہ دونوں کتب میرے پاس موجود ہیں۔ امام نووی کی کتاب الاذکار، اور اس کا خلاصہ جو کہ امام سیوطی نے کیا ہے، حصن حصین امام ابن جزری کی۔ اس کے بعد امام بہانی علیہ الرحمۃ ایک واقعہ بیان کرتے ہیں کہ وہ بیروت میں سید زین العابدین جمل اللیل ابن السید عبد الرحمن ابن السید زین العابدین باعلوی جو کہ مدینہ شریف کے سادات و اکابر و افاضل میں سے ہیں (علی صاحبها فضل الصلوٰۃ والسلام) اور آپ کا گھر انہ کی معزز گھرانہ ہے۔ میں آپ کی زیارت کے لئے حاضر ہوا تو اپنی کتاب "حجة الله على العالمين" اور سعادة الدارين پیش کی، بہت خوش ہوئے اور مجھے اذکار ماثورہ کی ایک



کتاب کے بارے میں میں بتایا جس کا نام تھا ”راحة الارواح بذكر الفتح“ یعنی ارواح کا سکون فتح (اللہ تعالیٰ) کی یاد سے یہ کتاب حضرت ملا علی قاری علیہ الرحمۃ کے ”الحزب الاعظم“ جتنی تھی اس پہ حاشیہ بھی تھا، احادیث کی تخریج بھی اور دیگر بہت سارے فوائد بھی یہ دونوں (کتاب و حاشیہ) ان کے جد امجد العلامة الکبیر السید زین العابدین جمل اللیل مفتی، مدینہ منورہ المتوفی ۱۲۳۶ھ کی تھیں۔ میں نے عرض کیا کہ آج کل میں اس طرح کی کتاب لکھ رہا ہوں اگر آپ مجھے اجازت فرمائیں تو میں نقل کر لوں۔ انہوں نے کمال مہربانی سے اجازت دی۔ (فجزاہ اللہ خیرا)۔ جب میں نے اس کتاب کا مطالعہ کیا تو اس مقصد کے لئے جتنی بھی اب تک کتابیں لکھی گئیں ان سب سے اس کو زیادہ مفید پایا، اس کے مقدمہ میں کتب احادیث کا ذکر تھا جن کتب سے احادیث لے کر یہ کتاب لکھی گئی۔ حاشیہ میں ہر حدیث کی تخریج، ہر حدیث کی پوری نشاندہی۔ پس میں نے اصل کتاب اور حاشیہ سے بھر پور فائدہ اٹھایا، اللہ تعالیٰ مولف کو جزائے خیر دے اور مجھے ان کی برکات سے نفع دے اور ان کے اسلاف کی برکات سے بھی اور بعد والوں سے جو کہ پاکیزہ لوگ ہیں، اللہ تعالیٰ مجھے ان کے جد مکرم سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ اجمعین کے جھنڈے کے سائے میں ان کے محبین میں سے اٹھائے اور ہر وہ شخص جو ان کے دین اور ان کی محبت پہ دے مجھے اللہ تعالیٰ ان میں سے بنا دے۔

آمین یا رب العالمین۔

تکمیل باب کے لئے

(امام نہبانی علیہ الرحمۃ مذکورہ خاندان کی فضیلت دینیہ کا ذکر فرماتے ہوئے لکھتے ہیں) بے شک ہمارے سردار ال باعلوی کہ یہ (مذکور) فاضل انہی میں سے ہیں اللہ تعالیٰ ان پہ راضی ہو۔ امت محمدیہ علی صاحبھا الصلوٰۃ والسلام تمام بلاد و اعصار میں اس بات پہ متفق ہے کہ نسب کے اعتبار سے یہ خاندان نبوت کا خاندان ہے، حسب کے اعتبار سے مضبوط فضل و ادب اور علم و عمل کے اعتبار سے بھر پور، تمام خاندان والے اہل السنۃ

والجماعت امام شافعی علیہ الرحمۃ کے مذہب پہ ہیں بلند درجہ ہونے کے ساتھ ساتھ تعداد کے لحاظ سے بھی اس مقام اور قرب و جوار کے شہروں میں مثلاً حضر موت سے زہد یہ تک یمن میں اور دیگر مختلف علاقوں میں بالخصوص ہندوستان کے شہروں میں ان کے علماء بہت بڑے، ان کے اولیاء بہترین، انوار و اسرار والے اس زمانہ میں بھی ہیں۔ اور اس سے پہلے تو تھے ہی۔ آسمان کے ستاروں سے بڑھ کر ہیں۔ جو ان کی اقتداء کرے اس کو ہدایت حاصل ہوتی ہے۔ کوئی شک نہیں کر سکتا ان کے نسب کی صحت میں، ان کے فضائل کی کثرت میں اور دیگر خصائص جن کی وجہ سے یہ لوگ باقی دنیا سے ممتاز ہیں۔ اپنے جد مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی برکت سے۔ مگر وہی (شک کرے گا) جس کا حصہ اسلام میں بہت کم ہے، میں نے ان کی بعض تالیفات کا مطالعہ کیا تو انہیں ہدایت سے بھرا ہوا پایا دل سے زنگ اتارتی ہیں۔ ان کے خاندان کے بعض افراد کو ملا ہوں تو فضائل و مکارم اخلاق کا منبع پایا جو کہ ان کی اصل کے نجیب و شریف ہونے پہ دلالت کرتے ہیں، آنکھیں ٹھنڈی ہو گئیں، دل مسرور ہو گیا، ان میں سے بعض کے ساتھ میری خط و کتابت رہی، ان کی تحریر میں مہربانی، عاجزی حُسن تحریر اور تاثیر اس قدر کہ جو بھی اس پہ مطلع ہوا پھر ان سے محبت کئے بغیر نہ رہ سکا۔ میں کبھی ان کے بارے میں کلمات تعریف ادا کر سکتا اور جو کہتا ہوں تو وہ مکمل ترجمانی نہیں کر پاتے میرے دلی جذبات کی۔ اللہ تعالیٰ ان پہ راضی ہو اور تمام سادات کرام پر، ہونیا و آخرت کی بھلائیاں نصیب کرے ان کے جد امجد، خیر الانام علیہ علیہم الصلوٰۃ والسلام کی عظمت و شان کا صدقہ اور ان کے فضل و کمال سے مجھے بھی رضا، قبولیت کا رزق دے اور نیک و مقبول دعا اگر چہ فاتحہ پہ ختم ہو۔ تاہم سب سے انتہا درجے کی تمنا ہو (محاورے کے طور پہ جملہ ہو سکتا ہے کہ اگر چہ ابتداء ہی میں قبول ہو جائے لیکن تمنا و خواہش انتہاء تک اس قبولیت میں آجائیں)۔

کچھ اس کتاب کے بارے میں

اے مسلمان! جب تو اس کتاب کے حُسن ترتیب سے آگاہ ہو گیا اور تو نے پہچان

لیا کہ کن سورتوں، آیات، اذکار، ادعیہ اور درود پاک کے مختلف صیغوں پہ مشتمل ہے جو کہ حاجات پوری کرتے ہیں، مشکلات دور کرتے ہیں۔ تکالیف کا خاتمہ کرتے ہیں، ثواب میں اضافہ کرتے ہیں پھر بھی اگر تو اس کی برکات و فوائد سے محروم رہے صرف اس وجہ سے کہ مختصر سی ہے تو پھر تجھے اپنے آپ یہ رونا چاہیے کیونکہ تیرے اندر ذوق سلیم نام کی کوئی چیز نہیں اور میرا نہیں گمان ہے تیرے بارے میں مگر یہ کہ عنقریب تجھے اس کی قدر معلوم ہوگی اور تو اس کو پسند کرے گا اور اس کو لازم پکڑنے سے اور ہمیشہ پڑھتے رہنے سے طلب کی آخری حد تک پہنچ جائے گا۔ ان شاء اللہ العزیز۔

امام شعرانی علیہ الرحمۃ بعض سورتوں اور آیتوں کی فضیلت بیان کرتے ہیں

(امام نبھانی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں) مقصود میں شروع ہونے سے پہلے میں امام شعرانی علیہ الرحمۃ کا کلام نقل کر رہا ہوں جو کہ بعض آیات و سورہ کے بارے میں ہے مثلاً یہ کہ فلاں سورۃ (اخلاص) ایک تہائی قرآن مجید کے برابر ہے فلاں آدھے قرآن کے برابر وغیرہ اور جو جامع اذکار میں ان کو میں اس کتاب کے شروع میں لا رہا ہوں فاقول: پس میں (امام نبھانی علیہ الرحمۃ) کہتا ہوں کہ امام شعرانی علیہ الرحمۃ نے ”المنن الکبریٰ“ کے نویں باب میں فرمایا۔

میرے اوپر اللہ تعالیٰ کے انعامات میں سے یہ انعام بھی ہے کہ مجھے اس نے ہمیشہ اپنے اوراد کی ادائیگی کی توفیق مرحمت فرمائی ہے جو مجھ سے کبھی کسی حال میں بھی نہ چھوٹ سکے میں اپنے ہم عصر لوگوں میں سے کسی کو بھی ایسا نہیں پاتا کہ وہ رات کو ایسے اوراد کرتے ہوں جو ملاء اعلیٰ کی تسبیح پہ مشتمل ہوں۔ میرے اوراد کی ترتیب اس طرح ہے کہ میں ہمیشہ اپنے اس قول سے اپنے اوراد کا آغاز کرتا ہوں۔

سُبْحَانَ مَنْ سَبَقَتْ رَحْمَتُهُ غَضَبَهُ۔ پاک ہے وہ ذات کہ جس کی رحمت اس کے غضب پہ غالب (بڑھ کر یا سبقت لے جانے والی) ہے کیونکہ طبرانی وغیرہ میں ہے ان صلاة الحق تعالیٰ سبقت رحمتی غضبی۔ حق کی صدا (اللہ تعالیٰ کا اعلان)

ہے کہ میری رحمت میرے غضب سے بڑھ کر ہے۔ پس میں (امام شعرانی) یہ پڑھتا ہوں سبحان من سبقت رحمتہ غضبہ۔ اور یہ میں ایک ہزار مرتبہ پڑھتا ہوں۔ پھر میں ایک ہزار مرتبہ مندرجہ ذیل کلمات پڑھتا ہوں۔

سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ اسْتَغْفِرُ اللَّهُ

پاک ہے اللہ اور ساتھ اس کی حمد کے، پاک ہے اللہ تعالیٰ بہت بڑا ہے اللہ تعالیٰ سے بخشش چاہتا ہوں۔

پھر میں ایک ہزار مرتبہ درج ذیل کلمات پڑھتا ہوں کیونکہ ان کے بارے میں وارد ہوا ہے (حدیث میں) ان ہاتین الصیغتين يحبهما الله عز وجل۔ ان دو کلمات کو اللہ تعالیٰ پسند فرماتا ہے کلمات یہ ہیں۔

سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

پاک ہے اللہ تعالیٰ اور تمام حمدیں اس کے لئے ہیں اور نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ تعالیٰ اور اللہ ہر شیء سے بڑا ہے اور نہیں ہے برائی سے بچنے کی طاقت نہ نیکی کرنے کی قوت مگر اللہ ہی کی طرف سے جو بہت بلند بہت بڑا ہے۔

پھر میں یہ پڑھتا ہوں: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ

اللَّهِ۔ (ایک ہزار مرتبہ)

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں پھر میں ایک ہزار مرتبہ مندرجہ ذیل کلمات پڑھتا ہوں کیونکہ ان کے بارے میں وارد ہے کہ یہ فرشتوں پہ بہت گراں ہو گئے وہ نہ پہچان سکے ان کے ثواب کو پس اللہ نے فرمایا تم صرف لکھ دو جس طرح میرے بندے نے پڑھا ہے باقی میں جانوں اور جزا جانے میں خود اپنے بندے کو اس کی جزا دوں گا، کلمات یہ ہیں۔

اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا يَنْبَغِي لِجَلَالِ وَجْهِكَ وَاعْظِيمِ سُلْطَانِكَ

اے اللہ تیرے ہی لئے حمد ہے جیسی کہ چاہیے تیری ذات کے جلال کی وجہ سے اور تیری عظیم سلطنت کی وجہ سے پھر میں کہتا ہوں جَزَى اللهُ عَنَّا سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا مُحَمَّدًا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرًا بِمَا هُوَ أَهْلُهُ - اللہ تعالیٰ ہماری طرف سے ہمارے آقا اور ہمارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو بہترین جزاء عطا فرمائے جس کے وہ اہل ہیں۔ ان کلمات کی فضیلت یہ ہے کہ جو ایک مرتبہ پڑھے وہ ستر لکھنے والوں کو ہزار دن تک تھکا دے گا اور میں الحمد للہ ان کلمات کو ایک ہزار مرتبہ روزانہ پڑھتا ہوں پھر میں پڑھتا ہوں: سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ عَدَدَ خَلْقِهِ سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ رِضَا نَفْسِهِ، سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ زِينَةَ عَرْشِهِ سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهِ پاک ہے اللہ اور اس کی حمد کے ساتھ اس کی مخلوق کے برابر، پاک ہے اللہ اور اس کی حمد کے ساتھ اس کے کلمات کی سیاہی کے مطابق۔

ان کلمات کے بارے میں وارد ہوا ہے بندے کی ہر مرتبہ ان کلمات کے ساتھ تسبیح پورے دن کے برابر ہوتی ہے۔

پھر میں ایک ہزار مرتبہ یہ کلمات پڑھتا ہوں۔

سُبْحَانَ مَنْ أَظْهَرَ الْجَمِيلَ وَسَتَرَ الْقَبِيحَ

پاک ہے وہ ذات جس نے خوبی (حسن و جمال، فضل و کمال) کو ظاہر کیا اور قبیح کو چھپایا۔ اس کے بارے میں وارد ہے کہ یہ پردوں والے فرشتوں کی تسبیح ہے۔ پھر میں ایک ہزار مرتبہ مندرجہ ذیل تسبیح پڑھتا ہوں جس کے بارے میں آیا ہے کہ یہ ایک ایسے فرشتے کی تسبیح ہے جو آدھا آگ میں ہے اور آدھا برف میں۔

سُبْحَانَ اللهِ الْعَلِيِّ الدَّيَّانِ، سُبْحَانَ اللهِ الشَّدِيدِ الْأَرْكَانِ سُبْحَانَ

اللهِ مَنْ يَذْهَبُ بِاللَّيْلِ وَيَأْتِي بِالنَّهَارِ، سُبْحَانَ مَنْ لَا يَشْغُلُهُ شَأْنٌ

عَنْ شَأْنٍ، سُبْحَانَ الْحَنَّانِ الْمَنَّانِ سُبْحَانَ اللهِ فِي كُلِّ مَكَانٍ

پاک ہے اللہ جو بلند و بالا اور زبردست بدلہ لینے والا ہے، پاک ہے اللہ تعالیٰ جو زبردست ارکان سلطنت والا ہے، پاک ہے وہ جو رات کو لے جاتا ہے اور دن کو لے آتا ہے، پاک ہے وہ جس کو اس کا ایک حال دوسرے سے مشغول نہیں کرتا پاک ہے مہربانی و محبت فرمانے والا، بہت احسان کرنے والا، پاک ہے اللہ تعالیٰ ہر جگہ۔

پھر لکھا کہ میں ایک مرتبہ مندرجہ ذیل کلمات کہتا ہوں جن کے بارے میں اثر (صحابی رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا قول) ہے کہ ایک شخص نے ایک مرتبہ عرفہ کے دن یہ کلمات پڑھے۔ جب اگلا سال آیا تو اس نے پھر پڑھنے شروع ہی کئے تھے کہ ہاتھ غائب سے نڈا آئی: اے فلاں! ہم تو ان کلمات کا ثواب پچھلے سال سے لکھ رہے ہیں اور اب تک فارغ نہیں ہوئے کلمات یہ ہیں۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ بِجَمِيعِ مَحَامِدِهِ كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ  
عَلَى جَمِيعِ نِعَمِهِ كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ عَدَدَ خَلْقِهِ  
كُلِّهِمْ مَا عَلِمْتُ مِنْهُمْ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ .

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ ہی کے لئے ہیں اس کی تمام تعریفوں کے ساتھ جو میں نے جانی اور جو نہ جانی اور ہر اس کی تمام نعمتوں پر جو مجھے معلوم ہیں اور جو نہیں معلوم اس کی تمام مخلوق کے برابر جس کا مجھے علم ہے اور جس کا علم نہیں ہے پھر میں ایک ہزار مرتبہ پڑھتا ہوں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلَى اٰلِهِ  
وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ .

امام ثعلبی کی کتاب العرائس میں ہے کہ یہ درود پاک ان فرشتوں کا ہے جو بحر محیط سے پار ہیں اور دن رات میں سے کسی بھی لمحہ غافل نہیں ہوتے۔ ترجمہ یہ ہے: اے اللہ رحمت نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو نبی امی ہیں اور آپ کی آل

پر اور صحابہ پر اور سلامتی نازل فرما۔

پھر میں ایک ہزار مرتبہ وہ کلمات کہتا ہوں کہ جن کے بارے میں وارد ہے کہ پہلا حصہ عرش اٹھانے والے آدھے فرشتوں کی تسبیح ہے اور دوسرا حصہ باقی آدھے فرشتوں (حملۃ العرش) کی اور جو کہ ہر دو فرشتے دوسرے دو کی طرف لوٹاتے ہیں (کلمات یہ ہیں)۔

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ عَلَى عَفْوِكَ بَعْدَ قُدْرَتِكَ

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ عَلَى حِلْمِكَ بَعْدَ عِلْمِكَ

پاک ہے تو اے اللہ اور تیری حمد کے ساتھ تیری معافی پر تیری قدرت کے بعد پاک ہے تو اے اللہ اور تیری حمد کے ساتھ تیرے حلم (بردباری) پر تیرے علم کے بعد۔

پھر میں ہزار مرتبہ یہ کلمات پڑھتا ہوں: لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ نہیں ہے کوئی معبود مگر تو، اے ہمیشہ زندہ اور اے ہمیشہ قائم رہنے (اور رکھنے) والے۔ یہ کلمات دل کی زندگی کے لئے مجرب ہیں۔

### حضرت شیخ علی الخواص علیہ الرحمۃ کا فرمان

اور میں نے سیدی علی الخواص علیہ الرحمۃ سے سنا کہ آپ نے ارشاد فرمایا: ”جب بندے کی عمر تھوڑی رہ جائے، اعضاء میں کمزوری آجائے اور پہلے کی طرح عبادت نہ کر سکے تو قرآنی آیات اور احادیث میں سے جامع کلمات کو لازم پکڑنا چاہیے کیونکہ ان کا جامع ہونا ہمارے لئے اس وجہ سے ہی بیان ہوا ہے تاکہ دیگر کی بہ نسبت ان کو زیادہ اہتمام سے پڑھا جائے۔ چنانچہ آیت الکرسی کے بارے میں آیا ہے کہ ایک ہزار آیات کے برابر ہے، سورہ حشر کی آخری آیات ہزار آیات کے برابر، سورہ اخلاص تہائی قرآن کے برابر، سورہ کافرون نصف قرآن کے برابر، یعنی اگر نصف یہ یا تہائی یہ تقسیم کیا جائے۔ لہذا چاہیے کہ زندگی تھوڑی ہو یا وقت زیادہ نہ ہو تو ان انعامات سے فائدہ اٹھانا چاہیے (بجائے اس کے کہ بالکل ہی مایوس ہو کر بیٹھ جائے) مثلاً

جو شخص آیۃ الکرسی یا سورۃ حشر کی آخری آیات کے ساتھ نماز پڑھتا ہے تو اس نے ایک ہزار آیات نماز میں پڑھیں اور میرے شمار کے مطابق سورۃ بقرہ سے لے کر سورۃ انفال کے نصف تک ایک ہزار آیات بنتی ہیں علیٰ ہذا القیاس، ثواب کا حساب اندازے سے نہیں بلکہ شارع علیہ السلام کے ارشاد سے ہوتا ہے اور ہمارا اس پہ ایمان ہے اور اللہ تعالیٰ کی شان کے مطابق ہے کہ وہ تھوڑے عمل پہ زیادہ اجر و ثواب عطا فرمائے۔

بعض ابواب مثلاً تیرھویں باب میں بعض چیزوں کا اعادہ بھی ہے لیکن میرے لئے اور ہر پڑھنے والے کے لئے ان شاء اللہ اس تکرار میں بہت فوائد ہوں گے۔

آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اور ان باتوں میں سے جو اللہ تعالیٰ نے میرے دل میں ڈالیں ایک یہ ہے کہ اس امت کے کمزوروں کے لئے بعض آیات و سورتوں کا ثواب پڑھا دیا گیا ہے تاکہ وہ طاقتوروں سے اس معاملہ میں پیچھے نہ رہ جائیں اور یہ اللہ تعالیٰ کی خاص نعمتوں میں سے ہے پس اے میرے بھائی! اگر وقت تنگ ہو اور طلوع فجر کا اندیشہ ہو اور تو نماز تہجد میں اپنی عادت کے مطابق نہیں پڑھ سکا، تو آیۃ الکرسی، سورۃ اخلاص، سورۃ حشر کی آخری آیات کو بار بار پڑھ کر ثواب کی محرومی سے بچ سکتا ہے۔ یعنی ہر رکعت میں سورۃ اخلاص تین تین بار پڑھ کر پورے قرآن مجید کو ہر رکعت میں پڑھنے کا ثواب حاصل کرے۔ چنانچہ حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم رات کے تین اوقات میں تین مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھا کرتے تھے عشاء کے فرضوں کے بعد اور سنتوں سے پہلے۔ جب بستر پہ تشریف لاتے اور جب سحری کے وقت وتر ادا فرماتے اور اس بارے میں آپ کی اقتداء کرنے والوں میں اب تک بڑے بڑے نام آئے ہیں مثلاً ابو امامہ، قاسم بن محمد، علی بن ابی زید، ابو العالیہ حافظ سلفی، حافظ دمیاطی، حافظ ابن حجر اور ہمارے شیخ، شیخ الاسلام شیخ زکریا انصاری رضی اللہ عنہم اجمعین اور یہ مشابہ ہے اس کے جو امام مالک رضی اللہ عنہ نے لیلۃ القدر کے بارے میں فرمایا ہے:

”بے شک اللہ تعالیٰ کے علم میں جب یہ بات تھی کہ اس امت (محمدیہ علیٰ صاحبہا



الصلوة والسلام) کی عمر سابقہ امم کی عمروں سے کم ہوگی تو اس امت کے لئے ایک رات کا قیام ہزار ماہ (تراسی سال کے برابر) بنا دیا یہ تو اس کے لئے ہے جو کہ آخری عمر میں لیلۃ القدر کی ایک رات قیام کر سکا لیکن جو تیس سال تک ہر سال لیلۃ القدر کی رات ایسا کرتا رہا تو وہ تیس ہزار ماہ سے زیادہ عبادت کا ثواب حاصل کرے گا اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کی وجہ سے لیلۃ القدر خیر من الف شہر۔ اس بات کو خوب اچھی طرح سمجھ لے اور یہ بات ناممکن خیال نہ کر کیونکہ ثواب کا اندازہ قیاس سے نہیں ہو سکتا بلکہ نص کے ذریعے اور یہ نہ کہہ جب کلام اللہ ایک ہی ہے تو ثواب میں اس قدر تفاوت کیوں؟ اللہ ہی تیری ہدایت کا والی ہے اور وہ صالحین کے ساتھ محبت فرماتا ہے والحمد لله رب العالمین۔ امام شعرانی علیہ الرحمۃ کا کلام یہاں پہ ختم ہوا، اب میں (امام نبہانی علیہ الرحمۃ) کتاب ریاض الجنۃ کی قسم اول میں شروع ہوتا ہوں اور وہ ہے اصول ہذہ الریاض وثمراتها۔ پس میں کہتا ہوں یاد رہے: کتاب کے پہلے حصے میں حوالجات اور وظائف کی طرف اشارات پہ اکتفاء کیا گیا ہے تفصیل ہر وظیفے کی دوسرے حصے میں آئے گی جنکا پہلا باغیچہ اور دوسرا باغیچہ عنوان باندھا گیا ہے میں (مترجم) نے قارئین کی سہولت کے لئے پہلے حصہ کو دوسرے میں ضم کر دیا ہے اور وہ اس طرح کہ مثلاً دوسرے حصے کے پہلے باغیچہ میں سب سے پہلے سورۃ فاتحہ کے بارے میں جو کچھ لکھا گیا ہے تو سورۃ فاتحہ کے حوالے سے پہلے حصے میں جو کچھ لکھا گیا وہ سورۃ فاتحہ کے تحت لکھ دیا گیا ہے تاکہ پڑھنے والے کو ہر وظیفہ کے حوالے اور اس کی تفصیل کے لئے بار بار پیچھے نہ آنا پڑے۔ ہر وظیفہ یاد کرو دعا کو نمبر کے ساتھ اور تخریج کو شمار کے ساتھ لکھا گیا ہے تو اس طرح کل عنوان بجائے اتنی کے چالیس ہو گئے اور پہلے چالیس جو کہ دوسرے چالیس کے حوالجات اور دیگر تفصیلات پہ مشتمل تھے دوسرے چالیس میں داخل ہو گئے۔ اب ہر وظیفے کے ساتھ ہی اس کا حوالہ اور دیگر جزئیات جو کچھ مؤلف علیہ الرحمۃ نے لکھیں، پڑھی جاسکتی ہیں۔ وما توفیقی الا باللہ۔

## جنت کے باغوں میں سے پہلا باغیچہ

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

۱- بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ۝  
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ مَلِیْکِ یَوْمِ الدِّیْنِ ۝ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ  
نَسْتَعِیْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ  
عَلَيْهِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّیْنَ .

پناہ مانگتا ہوں میں اللہ کی شیطان مردود سے ۝ اللہ کے نام سے شروع  
جو نہایت مہربان رحم والا ۝ سچ خوبیاں اللہ کو جو مالک سارے جہان  
والوں کا بہت مہربان رحمت والا ۝ روز جزا کا مالک ۝ ہم تجھی کو پوجیں اور  
تجھی سے مدد چاہیں ۝ ہم کو سیدھا راستہ چلا ۝ راستہ ان کا جن پر تونے

احسان کیا نہ ان کا جن پر غضب ہوا اور نہ بہکے ہوؤں کا ۝

(۱) ترمذی وغیرہ نے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ

حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”اللہ تعالیٰ نے تورات و انجیل میں ام القرآن (سورہ فاتحہ) کی طرح کچھ نازل  
نہیں فرمایا یہی سبع مثانی ہیں (دو بار نازل ہونے والی سات آیات) اور (اللہ تعالیٰ فرماتا  
ہے کہ) یہ (سورہ فاتحہ) میرے اور میرے بندے کے درمیان تقسیم کی گئی ہے اور میرے  
بندے کو وہ ملے گا جو اس نے مانگا۔

☆ احادیث میں ہے ”بے شک فاتحہ قرآن کا تہائی ہے اور بے شک یہ زہر سے

اور ہر بیماری سے شفا ہے اور بے شک یہ عرش کے نیچے خزانے سے اتاری گئی اور بے

شک یہ پورے قرآن میں زیادہ فضیلت والی ہے۔

۲. اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَصْبَحْتُ اُشْهِدُكَ وَاُشْهِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ  
وَمَلَائِكَتِكَ وَجَمِيعَ خَلْقِكَ اِنَّكَ اَنْتَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحَدَّكَ  
وَ اَنْ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ .

ترجمہ: اے اللہ! بے شک میں نے صبح کی، میں تجھے گواہ بناتا ہوں اور  
تیرے عرش کو اٹھانے والوں کو (گواہ بناتا ہوں) اور تیرے تمام فرشتوں کو  
اور تیری ساری مخلوق کو (گواہ بناتا ہوں، اس بات پر کہ) بے شک تو ہی  
ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو اکیلا ہے اور (ان سب کو گواہ بناتا ہوں اس  
پر کہ) بے شک ہمارا آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم تیرے بندے اور  
تیرے رسول ہیں۔

☆ ابو داؤد نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ

وسلم نے ارشاد فرمایا۔

جو صبح یا شام پڑھے: اللہم انی ..... الی قولہ رسولک

اللہ تعالیٰ اس کا چوتھائی حصہ دوزخ سے آزاد کر دیتا ہے اور جو دو مرتبہ پڑھے اس کا  
نصف آگ سے آزاد، جو تین بار پڑھے اس کا تین چوتھائی (۳/۴) اور جو چار مرتبہ  
پڑھے اللہ تعالیٰ اس کو مکمل آگ سے آزاد فرما دیتا ہے۔

☆ ابن عساکر کی روایت میں انہی (حضرت انس رضی اللہ عنہ سے ہی) ہے۔

ما قال اربعا غدوه واربعا عشیه ثم بات دخل الجنة

جس نے چار مرتبہ صبح اور چار مرتبہ رات کو پڑھا پھر مر گیا تو سیدھا جنت میں جائے

گا۔

۳. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ

عَلٰى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ .

ترجمہ: اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر جس طرح تو نے رحمت نازل فرمائی ابراہیم علیہ السلام کی آل پر اور برکت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر جس طرح تو نے برکت نازل فرمائی ابراہیم علیہ السلام کی آل پر۔ بے شک تو تعریف کیا ہوا، بزرگی والا ہے۔

☆ یہ درود شریف، مسلم نے حضرت ابو مسعود بدری رضی اللہ عنہ سے بیان فرمایا

۴ . اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمَلِكُ لِلَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ  
وَحَدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ  
شَيْءٍ قَدِيرٌ، رَبِّ اسْأَلْكَ خَيْرَ مَا فِي هَذَا الْيَوْمِ، وَخَيْرَ مَا بَعْدَهُ،  
وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِي هَذَا الْيَوْمِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهُ، رَبِّ اعْوِذْ  
بِكَ مِنَ الْكَسَلِ، وَسُوءِ الْكِبَرِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ فِي النَّارِ،  
وَعَذَابِ فِي الْقَبْرِ .

ترجمہ: صبح کی ہم نے اور صبح کی تمام ملک نے اللہ تعالیٰ ہی کے لئے اور تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں اور نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ تعالیٰ وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اس کے لئے ملک (حکومت) ہے اور اس کے لئے حمد ہے اور وہ ہر شے (چاہت والی یا چاہی ہوئی) پہ قادر ہے۔ اے میرے پروردگار میں تجھ سے آج کے اس دن کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور جو اس کے بعد ہوگا اس کی بھلائی کا، اور میں اس دن کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور اس شر سے بھی جو اس کے بعد ہوگا۔ اے میرے پناہگار! میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں سستی سے اور تکبر کی برائی سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں

آگ کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے۔

☆ اس دعا کی تخریج فرمائی ہے امام مسلم نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے وہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم رات کے وقت یہ پڑھتے امسینا (ہم نے رات کی) القبر تک اور جب دن شروع ہوتا تو یہی پڑھتے اصبحنا و اصبح الملك

۵ . أَصْبَحْنَا عَلَى فِطْرَةِ الْإِسْلَامِ، وَكَلِمَةِ الْخُلَاصِ، وَدِينِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمِلَّةِ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا مُسْلِمًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ .

ترجمہ: ہم نے فطرت اسلام پہ صبح کی اور کلمہ اخلاص پہ، اور نبی کریم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے دین پر اور ابراہیم علیہ السلام کی ملت (طریقے) پر جو کہ ہر باطل دین سے بیزار اور بچے مسلمان تھے (انہوں نے خود فرمایا اور میں بھی کہتا ہوں) اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں۔

امام احمد وغیرہ نے سند صحیح کے ساتھ حضرت عبدالرحمن بن ابزی سے اور انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان فرمایا ہے کہ حضور علیہ السلام صبح و شام پڑھا کرتے اصبحنا علی فطرة الاسلام ..... وما كان من المشركين .

۶ . أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلَّهِ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ، وَالْكَبْرِيَاءُ وَالْعَظَمَةُ لِلَّهِ، وَالْخَلْقُ وَالْأَمْرُ وَاللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَمَا سَكَنَ فِيهِمَا لِلَّهِ وَحْدَهُ، وَالْحَوْلُ وَالْقُوَّةُ وَالسُّلْطَانُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ لِلَّهِ تَعَالَى، اللَّهُمَّ اجْعَلْ أَوَّلَ هَذَا النَّهَارِ صَلَاحًا، وَأَوْسَطَهُ نَجَاحًا، وَآخِرَهُ فَلَاحًا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ .

ترجمہ: ہم نے اور تمام جہان نے اللہ ہی کے لئے صبح کی اور اللہ ہی کے لئے تعریف و کبر مائی ہے اور عظمت اللہ ہی کے لئے ہے، پیدا کرنا (مخلوق کا)

اور حکم اور رات اور دن اور جو اس میں رہتے ہیں سب کچھ اللہ واحد کے لئے ہے اور برائی سے بچنے کی اور نیکی کرنے کی طاقت اور زمین و آسمانوں کی حکومت اللہ تعالیٰ ہی کے لئے ہے اسے اللہ! اس دن کا آغاز بہتری پیدا کرنے والا اور درمیان نجات والا اور آخر کامیابی والا بنا دے اے سب سے بڑا کریم فرمانے والے۔

ابن سنی نے حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے اس دعا کو بیان کیا ہے وہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب صبح کر کے تو یوں کہتے: "أصبحنا وأصبح الملك لله..... يا ارحم الراحمين ."

۷ . أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمَلِكُ لِلَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كُلُّهُ، أَعُوذُ بِاللَّهِ  
الَّذِي يُمَسِّكُ السَّمَاءَ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ مِنْ شَرِّ مَا  
خَلَقَ وَذُرًّا وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشَرِّكَهِ (ثَلَاثًا) .

ترجمہ: ہم نے صبح کی اور سارے جہان نے صبح کی اللہ ہی کے لئے اور اسی کے لئے تمام تعریف ہے میں اس اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آتا ہوں جس نے آسمان کو روکا ہوا ہے کہ زمین پہ آگرے مگر اس کی جازت سے، ہر برائی سے (پناہ طلب کرتا ہوں) جو اس کی مخلوق میں پائی جاتی ہے اور شیطان کے شر اور اس کے شرک سے (اللہ کی پناہ) یہ دعا حضور صلی اللہ علیہ وسلم تین مرتبہ پڑھتے۔

☆ ابن سنی نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے اور انہوں نے حضور علیہ السلام سے بیان کیا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! جب تو تین مرتبہ یہ کہہ لے گا، جب رات کو پڑھے تو (اصحنا کی جگہ) امسینا (ہم نے رات کی) پڑھے گا، "شکرہ" تک تو محفوظ ہو جائے گا ہر شیطان سے کاہن سے جادوگر سے یہاں تک کہ تو صبح کرے اور جب تو صبح کو پڑھے گا تو اسی طرح محفوظ ہو جائے گا یہاں تک کہ شام ہو جائے۔

۸ . اَللّٰهُمَّ فَالِقَ الْاَصْبَاحِ وَجَاعِلَ اللَّيْلِ سَكَنًا وَالشَّمْسَ

وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا أَقْضِ عَنِّي الدَّيْنَ وَأَغْنِنِي مِنَ الْفَقْرِ وَالْغِنَى  
بِسْمِعِي وَبَصْرِي وَقُوَّتِي عَلَى الْجِهَادِ فِي سَبِيلِكَ .

ترجمہ: اے اللہ! اے صبح کورات کا اندھیرا چاک کر کے نکالنے والے اور  
اے رات کو وجہ سکون بنانے والے، سورج اور چاند کو حساب و اندازہ کے  
لئے (مقرر فرمانے والے) مجھ سے قرض اتار دے مجھی غربت سے نجات  
دے دے میرے کان اور میری آنکھیں اور میری طاقت سے اپنی راہ میں  
جہاد کرنے کا مجھے نفع عطا فرمایا۔

☆ اس دعائے نبوی کو حضرت امام مالک نے یحییٰ بن سعید رضی اللہ عنہ سے  
بیان فرمایا ہے۔

۹ . اَللّٰهُمَّ قِنِّعْنِيْ بِمَا رَزَقْتَنِيْ وَاخْلِفْ عَلَيَّ كُلَّ غَائِبَةٍ لِّيْ  
بِخَيْرٍ .

ترجمہ: اے اللہ! جو تو نے مجھے رزق عطا فرمایا اس پر مجھے قناعت کرنے والا  
(اس کو کافی سمجھنے والا اور اس پہ صبر کرنے والا) بنا اور قائم مقام (جانشین  
و خلیفہ) بنا دے میرے اوپر ہر غائب چیز کو ساتھ بھلائی کے۔ یعنی جو چیز  
میرے پاس نہیں اس کی خیر و بھلائی مجھے عطا کر دے۔

☆ اس دعائے نبوی کو امام حاکم نے حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے  
بیان فرمایا ہے۔



## جنت کے باغوں میں سے دوسرا باغیچہ

۱ . بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝  
 الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ مُلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ ۝ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ  
 نَسْتَعِیْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ  
 عَلَیْهِمْ غَیْرِ الْمَغضُوبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّالِّیْنَ ۝ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا  
 هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۝ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۝ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ  
 وَمَا فِی الْاَرْضِ ۝ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۝ یَعْلَمُ مَا  
 بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۝ وَلَا یَحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَا  
 شَاءَ ۝ وَیَسِعُ کُرْسِیُّهٗ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۝ وَلَا یَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۝  
 وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ۝ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِکَةُ وَ  
 اُولُو الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ ۝ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ۝ اِنَّ  
 الَّذِیْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ۝ قُلِ اللّٰهُمَّ مَلِکَ الْمَلِکِ تُوْتِی الْمَلِکَ  
 مِّنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمَلِکَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَن تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَن  
 تَشَآءُ ۝ بِیَدِکَ الْخَیْرُ ۝ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝ تُوَلِّجُ الْیَلَّ فِی  
 النَّهَارِ وَتُوَلِّجُ النَّهَارَ فِی الْیَلِّ وَتُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمِیْتِ وَ  
 تُخْرِجُ الْمِیْتِ مِنَ الْحَیِّ وَ تَرزُقُ مَن تَشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ۝ رَبَّنَا  
 اِنَّا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةٌ وَّ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةٌ وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ .

ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے۔ سب خوبیاں



اللہ کو جو مالک سارے جہان والوں کا بہت مہربان رحم والا۔ روزِ جزا کا مالک ہم تجھی کو پوجیں اور تجھی سے مدد چاہیں ہم کو سیدھا راستہ چلا راستہ اُن کا جن پر تو نے احسان کیا نہ اُن کا جن پر غضب ہوا اور نہ بہکے ہوؤں کا اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ آپ زندہ ہے اور اوروں کا قائم رکھنے والا ہے۔ اسے نہ اونگھ آئے نہ نیند، اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔ وہ کون ہے جو اس کے یہاں سفارش کرے بے اس کے حکم کے جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے اور وہ نہیں پاتے اس کے علم میں سے مگر جتنا وہ چاہے۔ اسی کی گرسی میں سمائے ہوئے ہیں آسمان اور زمین اور اسے بھاری نہیں اُن کی نگہبانی اور وہی ہے بلند بڑائی والا۔ اللہ نے گواہی دی کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور فرشتوں نے اور عالموں نے انصاف سے قائم ہو کر اس کے سوا کسی کی عبادت نہیں عزت والا حکمت والا۔ بے شک اللہ کے یہاں اسلام ہی دین ہے۔ یوں عرض کر اے اللہ ملک کے مالک تو جسے چاہے سلطنت دے اور جس سے چاہے سلطنت چھین لے اور جسے چاہے عزت دے اور جسے چاہے ذلت دے۔ ساری بھلائی تیرے ہی ہاتھ ہے بے شک تو سب کچھ کر سکتا ہے۔ تو دن کا حصہ رات میں ڈالے اور رات کا حصہ دن میں ڈالے اور مردہ سے زندہ نکالے اور زندہ سے مردہ نکالے اور جسے چاہے بے گنتی دے اے رب ہمارے ہمیں دنیا میں بھلائی دے اور ہمیں آخرت میں بھلائی دے اور ہمیں عذاب دوزخ سے بچا۔

☆ ابن سنی نے سیدنا علی المرتضیٰ شیر خدا اکرم اللہ وجہہ الکریم سے بیان کیا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

سورہ فاتحہ، آیت الکرسی اور سورہ آل عمران کی دو آیات

(۱) شَهِدَ اللهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ..... الْإِسْلَامُ

(۲) قُلِ اللَّهُمَّ مَلِكُ الْمَلِكِ .....

عرش کے ساتھ لٹکی (چمٹی) ہوئی تھیں، ان کے اور اللہ کے درمیان پردہ نہیں تھا (جب اللہ تعالیٰ نے انہیں زمین پہ اتارنے کا ارادہ فرمایا تو انہوں نے بارگاہ خداوندی میں) عرض کی: اے پروردگار تو ہمیں اپنی زمین پہ اتار رہا ہے اور اس مخلوق کے پاس جو تیری نافرمان ہے، اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

”مجھے قسم ہے میرے بندوں میں سے کوئی بھی بندہ (فرض) نماز کے بعد جب تمہاری تلاوت کرے گا تو میں اس کا ٹھکانہ جنت بنا دوں گا اور اس کو اپنی بارگاہ کا قرب عطا فرماؤں گا اور اس کی طرف روزانہ ستر مرتبہ اپنی نظر فرماؤں گا اور روزانہ اس کی ستر حاجات کو پورا کروں گا جن میں کم درجہ کی حاجت یہ ہوگی کہ اس کو بخش دوں گا اور ہر دشمن سے اس کو بچاؤں گا اور دشمن کے خلاف اس کی مدد بھی فرماؤں گا۔

۲ . بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي

السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ، (ثلاثا) .

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے بابرکت نام سے کہ اس کے نام کی برکت شامل حال ہو تو زمین و آسمان کی کوئی شئی نقصان نہیں پہنچا سکتی اور وہی ہے سُننے والا، جاننے والا۔ (تین مرتبہ) .

☆ امام ابو داؤد وغیرہ نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے بیان کیا ہے کہ حضور

شافع یوم النشور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”کوئی بھی بندہ صبح و شام جب یہ دعائیں مرتبہ پڑھے گا تو نہ کوئی چیز اس کو نقصان

پہنچا سکتی ہے اور نہ ہی اس پر کوئی اچانک مصیبت آسکتی ہے (ایکسڈنٹ وغیرہ)

۳ . اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا صَلَّيْتَ

عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ، وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا

بَارَكْتَ عَلٰی آلِ اِبْرٰهِيْمَ، اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

ترجمہ: اے اللہ رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پاک پر جس طرح کہ تو نے رحمت نازل فرمائی ابراہیم علیہ السلام کی آل پر اور برکت اتار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پاک پر جیسی برکت تو نے ابراہیم علیہ السلام کی آل پہ نازل فرمائی بے شک تو تعریف کیا ہوا، بزرگی والا ہے۔

☆ یہ درود پاک امام مالک علیہ الرحمۃ نے حضرت ابو مسعود بدری رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے۔

۴ . اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ (ثَلَاثًا)

ترجمہ: میں اللہ تعالیٰ کے جامع و مکمل کلمات کی پناہ طلب کرتا ہوں ہر اس شر سے جو اس نے پیدا کیا۔ (تین مرتبہ)

☆ طبرانی نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے بیان کیا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”جو صبح و شام مندرجہ بالا کلمات تین مرتبہ پڑھا کرے اس کو کوئی شیء نقصان نہ پہنچا سکے گی۔“

اس کو ترمذی وغیرہ نے حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے اور ثلاثاً (تین مرتبہ) کا لفظ بھی روایت کیا ہے مزید فرمایا جو شخص یہ پڑھے گا اللہ تعالیٰ ستر ہزار فرشتوں کو اس پہ مقرر فرمادیتا ہے جو اس کے لئے دعا کرتے رہتے ہیں اور اس کی موت شہادت کی موت ہوگی۔

۵ . اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهِ وَ شَرِّ عِبَادِهِ، وَمِنْ

هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنَ

ترجمہ: میں اللہ تعالیٰ کے کامل و مکمل کلمات کی پناہ مانگتا ہوں اس کے غضب

سے اور اس کے بندوں کے شر سے اور شیطان کے کچوکوں (مفتوں، شرارتوں) سے اور اس سے کہ وہ میرے پاس آئیں (اور مجھے زاہ راست سے ہٹانے کی کوشش کریں)۔

☆ امام ترمذی نے یہ حدیث حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے بیان کی اور اس کو حسن قرار دیا کہ ابے اللہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم انہیں (صحابہ کرام علیہم الرضوان کو) گھبراہٹ (سے بچنے) کے لئے مندرجہ بالا کلمات سکھاتے تھے۔ (صحابی رسول صلی اللہ علیہ وسلم) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ اپنی اولاد میں سے جو عاقل بالغ ہوتا اس کو یہ کلمات سکھا دیتے تھے اور دوسروں کے لئے لکھ کر ان کے اوپر لٹکا دیتے (یعنی تعویذ بنا کر گلے میں ڈال دیتے)۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 رَبِّ اغْنِنِي عَذَابِكَ يَوْمَ تَبْعَثُ الْعِبَادَ

ترجمہ: اے اللہ مجھے اس دن اپنے عذاب سے بچانا جس دن تو اپنے بندوں کو اٹھائے گا۔ (روزِ محشر)۔

☆ امام مسلم نے حضرت براء رضی اللہ عنہ سے بیان کیا کہ ہم جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی امتداء میں نماز ادا کرتے تو ہمارا رخ چہت ہوتی کہ ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی دائیں طرف کھڑے ہوں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے چہرہ والی طرف کے ساتھ ہماری طرف دیکھتے (حضرت براء رضی اللہ عنہ) فرماتے ہیں میں نے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مندرجہ بالا کلمات اپنی زبان پاک سے ادا فرماتے تھے۔ یاد رہے، اس طرح کے کلمات حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے تعلیم امت کے لئے ارشاد فرمائے ورنہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم تو سید المعصومین، امام الانبیاء والمرسلین ہیں آپ کی شفاعت سے بے حساب لوگ عذابِ جہنم سے نجات پائیں گے۔ یہی ہے کیا خوب کہا ہے۔

زلفاں تیریاں روزِ قیامت ایسی عظمت پاؤں

بسفٹاں ہل ان والوں کو لکھ لکھ گاہی بخت اندر جاؤں

۷ . يَا كَائِنًا قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ اِفْعَلْ بِي كَذَا وَكَذَا "ويسمی

حاجتہ"

ترجمہ: اے ہر شے سے مقدم (یا مقدم) میرا فلاں فلاں کام کر دے فلاں  
فلاں کی جگہ اپنا کام ذکر کرے۔

☆ امام ابن ابی الدنیا حضرت محمد بن علی رضی اللہ عنہما سے بیان کرتے ہیں کہ  
حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم کو یہ دعا سکھائی اور  
حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ اپنی اولاد کو یہ دعا سکھاتے تھے۔

۸ . اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ضَعِیْفٌ فَقَوِّیْ رِضَاكَ ضَعِیْفٌ وَخُذْ اِلَی الْخَیْرِ  
بِنَاصِیْتِیْ وَاجْعَلِ الْاِسْلَامَ مُنْتَهٰی رِضَایَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ضَعِیْفٌ  
فَقَوِّیْ وَ اِنِّیْ ذَلِیْلٌ فَاعِزِّیْ وَ اِنِّیْ فَقِیْرٌ فَاعِیْنِیْ .

ترجمہ: اے پروردگار میں کمزور ہوں، اپنی رضا میں میری کمزوری کو قوت عطا  
فرما اور میری پیشانی سے پکڑ کر مجھے خیر کی طرف پہنچا اور اسلام کو میری  
چاہت کی انتہاء بنا دے، اے اللہ، میں کمزور ہوں مجھے طاقتور بنا اور میں  
بے سروسامان ہوں مجھے عزت و غلبہ عطا فرما اور میں کنگال ہوں مجھے غنی کر  
دے۔

☆ اس دعا کو امام طبرانی نے حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے بیان فرمایا ہے۔

## جنت کے باغات میں سے تیسرا باغیچہ

۱ . بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝  
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ مَلِیْکِ یَوْمِ الدِّیْنِ ۝ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ  
نَسْتَعِیْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ  
عَلَیْهِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّالِّیْنَ ۝ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا  
هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۝ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۝ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ  
وَمَا فِی الْاَرْضِ ۝ مَن ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۝ یَعْلَمُ مَا  
بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۝ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَا  
شَاءَ ۝ وَسِعَ کُرْسِیُّهٗ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۝ وَلَا یَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۝  
وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ۝ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ۝ وَاِنْ  
تُبَدُّوْا مَا فِی اَنْفُسِکُمْ اَوْ تَخْفَوْهٗ یُحَاسِبْکُمْ بِهٖ اللّٰهُ ۝ فِیَغْفِرُ لِمَن  
یَّشَآءُ وَیُعَذِّبُ مَن یَّشَآءُ ۝ وَاللّٰهُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝ اٰمَنَ  
الرَّسُوْلُ بِمَا اُنزِلَ اِلَیْهِ مِنْ رَبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۝ کُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ  
مَلٰٓئِکَتِهٖ وَکُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۝ لَا نُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۝ وَ  
قَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرٰنَکَ رَبَّنَا وَاِلَیْکَ الْمَصِیْرُ ۝ لَا یُکَلِّفُ  
اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۝ لَهَا مَا کَسَبَتْ وَعَلَیْهَا مَا اٰکْتَسَبَتْ ۝ رَبَّنَا  
لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَّسِیْنَا اَوْ اَخْطَاْنَا ۝ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَیْنَا اِصْرًا  
کَمَا حَمَلْتَهٗ عَلٰی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِنا ۝ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا

بِهِ وَاعْفُ عَنَّا وَاعْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَقَدْ أَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا  
 عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ إِنَّا  
 أَعْطَيْنَكَ الْكَوْثَرَ ۝ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝ إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ ۝  
 رَبَّنَا أفرغ علينا صبراً وثبت أقدامنا وانصُرنا على القوم  
 الكافرين .

ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا۔ سب خوبیاں اللہ کو  
 جو مالک سارے جہان والوں کا بہت مہربان رحم والا ہے۔ روز جزا کا مالک  
 ہم تجھی کو پوجیں اور تجھی سے مدد چاہیں ہم کو سیدھا راستہ چلا راستہ ان کا جن  
 پر تو نے احسان کیا نہ ان کا جن پر غضب ہو اور نہ بہکے ہوؤں کا اللہ ہے جس  
 کے سوا کوئی معبود نہیں وہ آپ زندہ ہے اور اوروں کا قائم رکھنے والا ہے۔  
 اسے نہ اونگھ آئے نہ نیند، اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین  
 میں ہے۔ وہ کون ہے جو اس کے یہاں سفارش کرے بے اس کے حکم کے  
 جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے اور وہ نہیں پاتے  
 اس کے علم میں سے مگر جتنا وہ چاہے۔ اسی کی کرسی میں سمائے ہوئے ہیں  
 آسمان اور زمین اور اسے بھاری نہیں ان کی نگہبانی اور وہی ہے بلند بڑائی  
 والا۔ اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور اگر تم  
 ظاہر کرو جو کچھ تمہارے جی میں ہے یا چھپاؤ اللہ تم سے اس کا حساب لے گا  
 تو جسے چاہے بخشے گا اور جسے چاہے سزا دے گا اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔  
 رسول ایمان لایا اس پر جو اس کے رب کے پاس سے اس پر اُترا اور ایمان  
 والے سب نے مانا اللہ اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے  
 رسولوں کو یہ کہتے ہوئے کہ ہم اس کے کسی رسول پر ایمان لانے میں فرق  
 نہیں کرتے، اور عرض کی کہ ہم نے سنا اور مانا تیری معافی ہو اے رب

ہمارے اور تیری ہی طرف پھرنا ہے۔ اللہ کی جان پر بوجھ نہیں ڈالتا مگر اس کی طاقت بھر اس کا فائدہ ہے جو اچھا کمایا اور اس کا نقصان ہے جو برائی کمائی۔ اے رب ہمارے ہمیں نہ پکڑا اگر ہم بھولیں یا چوکیں اے رب ہمارے اور ہم پر بھاری بوجھ نہ رکھ جیسا تو نے ہم سے اگلوں پر رکھا تھا۔ اے رب ہمارے اور ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جس کی ہمیں سہار نہ ہو اور ہمیں معاف فرما دے اور بخش دے اور ہم پر رحم کر تو ہمارا مولیٰ ہے تو کافروں پر ہمیں مدد دے، اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے، اے محبوب بے شک ہم نے تمہیں بے شمار خوبیاں عطا فرمائیں تو تم اپنے رب کے لئے نماز پڑھو اور قربانی کرو بے شک جو تمہارا دشمن ہے وہی ہر خیر سے محروم ہے۔

۲۔ رَضِيْتُ بِاللَّهِ رَبًّا، وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيًّا وَرَسُولًا (ثلاثا)

ترجمہ: میں اللہ تعالیٰ کے پروردگار ہونے پر اور اسلام کے دین ہونے پر اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نبی و رسول ہونے پر راضی ہوں (تین مرتبہ)

☆ حضرت امام احمد وغیرہ نے صحابہ کرام علیہم الرضوان میں سے ایک بندے سے اس کو بیان کیا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص صبح و شام مذکورہ کلمات تین مرتبہ پڑھا کرے، اللہ تعالیٰ اپنے ذمہ کریم پالنے لیتا ہے (جس کا حق علی اللہ) کہ قیامت کے دن اس کو ضرور راضی فرمائے گا (اور ظاہر ہے خود بھی اس کی پیدائش ہوگا یعنی رضی اللہ عنہ و رضی عنہ۔ اور جب اس پر خدا راضی تو لازماً خدا اپنے مصلحتی صلی اللہ علیہ وسلم بھی اس پر راضی پس خوش نصیب ہے وہ بندہ جس کو اللہ تعالیٰ یہ کلمات پڑھنے کی توفیق عطا فرمادے)۔



اس دعا میں امام ابو داؤد علیہ الرحمۃ نے ”نبی“ کی بجائے ”رسولا“ کا لفظ ارشاد فرمایا ہے اور حافظ امام جلال الدین سیوطی علیہ الرحمۃ نے اپنی کتاب ”الکلم الطیب“ میں یہ دونوں الفاظ جمع فرمادیے ہیں۔

۳ . اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ،  
 كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰی  
 مُحَمَّدٍ وَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی  
 اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاهِيْمَ، اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ .

ترجمہ: اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نبی امی پر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر جیسا کہ تو نے رحمت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل پر اور برکت اتار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نبی امی پر اور آپ کی آل پر جس طرح کہ تو نے برکت اتاری ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل پر، بے شک تو تعریف کیا ہوا بزرگی والا ہے۔

☆ اس درود پاک پہ مشتمل حدیث کی تخریج امام احمد نے حضرت ابو مسعود بدری رضی اللہ عنہما سے فرمائی ہے۔

۴ . اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ بِالْاِسْلَامِ قَائِمًا وَ احْفَظْنِيْ بِالْاِسْلَامِ قَاعِدًا  
 وَ احْفَظْنِيْ بِالْاِسْلَامِ رَاقِدًا وَ لَا تُطْعِ فِيْ عَدُوًّا وَ لَا حَاسِدًا وَ اَعُوْذُ  
 بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ اَنْتَ اَخِذْبِنَا صِيَّتَهَا وَ اَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ  
 الَّذِيْ هُوَ بِيَدِكَ كُلِّهِ .

ترجمہ: اے اللہ! میری حفاظت فرما اسلام کے ساتھ قیام کی حالت میں (مجھے اسلام پہ قائم رکھ) اور حالت نعود میں میری اسلام کے ساتھ حفاظت فرما اور حالت خواب میں بھی مجھے اسلام پہ قائم رکھ اور میرے بارے میں میرے دشمن کی بات نہ مان اور نہ ہی کسی حاسد کی۔ میں تجھ سے ہر اس

جاندار کے شر سے پناہ طلب کرتا ہوں جس کی پیشانی کو تو پکڑے ہوئے ہے (تیرے قبضہ قدرت میں ہے) اور میں تجھ سے ہر اس بھلائی کا سوال کرتا ہوں جو تیرے ہاتھ میں ہے۔

☆ محدث مستغفری نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ انہیں ایک مصیبت پہنچی جو انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے بیان کی اور یہ بھی سوال کیا کہ ایک وسق کھجوریں بھی دی جائیں، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اگر تو چاہے تو تیرے لئے ایک وسق کھجوروں کا حکم دے دیتا ہوں اور اگر چاہے تو ایسے کلمات سکھا دیتا ہوں جو ان (ایک وسق کھجوروں) سے بہتر ہوں گے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مذکورہ دعا سکھائی۔“

۵ . اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ وَجَمِيْعِ سَخِيْطِكَ .

ترجمہ۔ اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں تیری نعمت کے زائل ہو جانے سے اور تیری عافیت کے پھر جانے سے (آزمائش سے پناہ مانگتا ہوں) اور اچانک کی بلاؤں مصیبت سے اور تیری تمام ناراضگیوں سے (تیری پناہ طلب کرتا ہوں)۔

☆ اس دعا کو امام ابو داؤد نے حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے بیان

فرمایا ہے۔

## جنت کا چوتھا باب غیچہ

۱ . بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝  
 الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ مَلِیْکِ یَوْمِ الدِّیْنِ ۝ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ  
 نَسْتَعِیْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ لَا  
 عَلَیْهِمْ غَیْرُ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّالِّیْنَ ۝ اَلَمْ ۝ ذٰلِكَ  
 الْكِتٰبُ لَا رَیْبَ ۝ فِیْهِ هُدًی لِّلْمُتَّقِیْنَ ۝ الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِالْغَیْبِ  
 وَیُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ یُنْفِقُوْنَ ۝ وَالَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِمَا  
 اَنْزَلَ اِلَیْكَ وَمَا اُنزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۝ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ یُوقِنُوْنَ ۝  
 اُولٰٓئِكَ عَلٰی هُدًی مِّنْ رَّبِّهِمْ ۝ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ اَللّٰهُ لَا  
 اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۝ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۝ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۝ لَّهٗ مَا فِی  
 السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ۝ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۝  
 یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۝ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ  
 اِلَّا بِمَا شَاءَ ۝ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۝ وَلَا یَـُٔوْدُهٗ  
 حِفْظُهُمَا ۝ وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ۝ لِلهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی  
 الْاَرْضِ ۝ وَاِنْ تَبَدُّواْ مَا فِیْ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تَخَفُوْهُ یَحَاسِبْکُمْ بِهٖ  
 اللّٰهُ ۝ فِیْغْفِرْ لِمَنْ یَّشَاءُ وَیُعَذِّبْ مَنْ یَّشَاءُ ۝ وَاللهُ عَلٰی كُلِّ  
 شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝ اَمِّنَ الرَّسُوْلُ بِمَا اُنزِلَ اِلَیْهِ مِنْ رَّبِّهِ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۝  
 كُلٌّ اَمِّنٌ بِاللّٰهِ وَمَلَائِکَتِهٖ وَکُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۝ لَا نُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ

مِّن رُّسُلِهِ <sup>ف</sup> وَقَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ  
 الْمَصِيرُ ۝ لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا <sup>ط</sup> لَهَا مَا كَسَبَتْ وَ  
 عَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ <sup>ط</sup> رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِن نَّسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا <sup>ط</sup> رَبَّنَا  
 وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إَصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا  
 وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ ۚ وَاعْفُ عَنَّا وَنَفِّهِ <sup>ط</sup> وَاعْفِرْ لَنَا وَنَفِّهِ  
 وَارْحَمْنَا <sup>وَقَفِّهِ</sup> أَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝ شَهِدَ  
 اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَالْمَلَائِكَةُ وَأُولُوا الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ <sup>ط</sup>  
 لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ إِنَّ الدِّينَ عِنْدَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ <sup>ف</sup>  
 إِنَّ رَبَّكُمْ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ  
 اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ <sup>ف</sup> يُغْشَى اللَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَثِيثًا وَ  
 الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ مُسَخَّرَاتٌ بِأَمْرِهِ <sup>ط</sup> أَلَا لَهُ الْخَلْقُ  
 وَالْأَمْرُ <sup>ط</sup> تَبَرَّكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ۝ فَتَعَلَّى اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ <sup>ط</sup> لَا  
 إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ ۝ وَمَن يَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ  
 لَا بُرْهَانَ لَهُ بِهِ <sup>ط</sup> فَإِنَّمَا حِسَابُهُ عِنْدَ رَبِّهِ <sup>ط</sup> إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ  
 الْكَافِرُونَ ۝ وَقُلْ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ ۝  
 وَالصَّفَاتِ صَفًّا ۝ فَالزُّجُرَاتِ زَجْرًا ۝ فَالتَّلِيَّتِ ذِكْرًا ۝ إِنَّ إِلَهَكُمْ  
 لَوَاحِدٌ ۝ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ  
 الْمَشَارِقِ ۝ إِنَّا زَيْنَا السَّمَاءِ الدُّنْيَا بِزِينَةِ الْكَوَاكِبِ ۝ وَحِفْظًا  
 مِّن كُلِّ شَيْطَانٍ مَّارِدٍ ۝ لَا يَسْمَعُونَ إِلَى الْمَلَا الْأَعْلَىٰ وَيُقَدِّفُونَ  
 مِّن كُلِّ جَانِبٍ ۝ دُحُورًا وَلَهُمْ عَذَابٌ وَاصِبٌ ۝ إِلَّا مَن خِطَفَ  
 الْخِطْفَةَ فَاتَّبَعَهُ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ۝ فَاسْتَفْتِهِمْ أَهْمَ أَشَدُّ خَلْقًا أَمْ مَن  
 خَلَقْنَا <sup>ط</sup> إِنَّا خَلَقْنَاهُمْ مِّن طِينٍ لَّازِبٍ ۝ لَوْ أَنْزَلْنَا هَذَا الْقُرْآنَ عَلَىٰ

جَبَلٍ لَّرَأَيْتَهُ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللَّهِ ۖ وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ  
نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ۝ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ  
عَلِيمُ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۝ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا  
إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيَّمِنُ الْعَزِيزُ  
الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۖ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝ هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ  
الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى ۖ يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي  
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ  
الرَّحِيمِ ۝ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝ اللَّهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ۝  
وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ قُلْ أَعُوذُ  
بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ۝ وَ  
مِنْ شَرِّ النَّفَّاثِ فِي الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ۝ بِسْمِ  
اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝  
إِلَهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي  
صُدُورِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝ سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا ۖ غُفْرَانَكَ  
رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ۝

ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا۔ سب خوبیاں اللہ کو  
جو مالک سارے جہان والوں کا بہت مہربان رحم والا ہے۔ روز جزا کا مالک  
ہم تجھی کو پوچھیں اور تجھی سے مدد چاہیں ہم کو سیدھا راستہ چلا راستہ اُن کا جن  
پر تو نے احسان کیا نہ اُن کا جن پر غضب ہوا اور نہ بہکے ہوؤں کا۔ وہ بلند رتبہ  
کتاب (قرآن) کوئی شک کی جگہ نہیں اس میں ہدایت ڈروالوں کو اور جو  
بے دیکھے ایمان لائیں اور نماز قائم رکھیں اور ہماری دی ہوئی روزی میں  
سے ہماری راہ میں اٹھائیں۔ اور وہ کہ ایمان لائیں اس پر جو اے محبوب

تمہاری طرف اُترا اور جو تم سے پہلے اُترا اور آخرت پر یقین رکھیں۔ وہی لوگ اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور وہی مراد کو پہنچنے والے ہیں۔ اور تمہارا معبود ایک معبود ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں مگر وہی بڑی رحمت والا مہربان۔ اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ آپ زندہ ہے اور اوروں کا قائم رکھنے والا ہے۔ اسے نہ اونگھ آئے نہ نیند، اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔ وہ کون ہے جو اس کے یہاں سفارش کرے بے اس کے حکم کے جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے اور وہ نہیں پاتے اس کے علم میں سے مگر جتنا وہ چاہے۔ اسی کی گرسی میں سمائے ہوئے ہیں آسمان اور زمین اور اسے بھاری نہیں اُن کی نگہبانی اور وہی ہے بلند بڑائی والا۔ اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور اگر تم ظاہر کرو جو کچھ تمہارے جی میں ہے یا چھپاؤ اللہ تم سے اس کا حساب لے گا تو جسے چاہے گا بخشے گا اور جسے چاہے گا سزا دے گا۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ رسول ایمان لایا اس پر جو اس کے رب کے پاس سے اس پر اُترا اور ایمان والے سب نے مانا اللہ اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں کو یہ کہتے ہوئے کہ ہم اس کے کسی رسول پر ایمان لانے میں فرق نہیں کرتے اور عرض کی کہ ہم نے سنا اور مانا، تیری معافی ہو اے رب ہمارے اور تیری ہی طرف پھرنا ہے اللہ کسی جان پر بوجھ نہیں ڈالتا مگر اس کی طاقت بھر اس کا فائدہ ہے جو اچھا کمایا اور اس کا نقصان ہے جو برائی کمائی اے رب ہمارے ہمیں نہ پکڑ اگر ہم بھولیں یا چوکیں اے رب ہمارے اور ہم پر بھاری بوجھ نہ رکھ جیسا تم نے ہم سے اگلوں پر رکھا تھا اے رب ہمارے اور ہم پہ وہ بوجھ نہ ڈال جس کی ہمیں سہارہ نہ ہو اور ہمیں معاف فرما دے اور بخش دے اور ہم پر رحم کر تو

ہمارا مولیٰ ہے تو کافروں پر ہمیں مدد دے۔ اللہ نے گواہی دی کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور فرشتوں نے اور عالموں نے انصاف سے قائم ہو کر اس کے سوا کسی کی عبادت نہیں عزت والا حکمت والا بے شک اللہ کے یہاں اسلام ہی دین ہے بے شک تمہارا رب اللہ ہے جس نے آسمان اور زمین چھ دن میں بنائے پھر عرش پر استوار فرمایا جیسا اس کی شان کے لائق ہے۔ رات دن کو ایک دوسرے سے ڈھانکتا ہے کہ جلد اس کے پیچھے لگا تا آتا ہے۔ اور سورج اور چاند اور تاروں کو بنایا سب اس کے حکم کے دبے ہوئے سن لو اسی کے ہاتھ ہے پیدا کرنا اور حکم دینا بڑی برکت والا ہے اللہ رب سارے جہان کا۔ تو بہت بلندی والا ہے اللہ سچا بادشاہ کوئی معبود نہیں سوا اس کے عزت والے عرش کا مالک اور جو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے خدا کو پوجے جس کی اس کے پاس کوئی سند نہیں تو اس کا حساب اس کے رب کے یہاں ہے بے شک کافروں کا چھٹکارا نہیں اور تم عرض کرو اے میرے رب بخش دے اور رحم فرما اور تو سب سے برتر رحم کرنے والا ہے۔ اور یہ کہ ہمارے رب کی شان بہت بلند ہے نہ اس نے عورت اختیار کی نہ بچہ۔ قسم ان کی کہ باقاعدہ صف باندھیں پھر ان کی کہ جھڑک کر چلائیں پھر ان جماعتوں کی کہ قرآن پڑھیں بے شک تمہارا معبود ضرور ایک ہے۔ مالک آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اور مالک مشرقوں کا بے شک ہم نے نیچے کے آسمان کو تاروں کے سنگار سے آراستہ کیا اور نگاہ رکھنے کو ہر شیطان سرکش سے عالم بالا کی طرف کان نہیں لگا سکتے اور ان پر ہر طرف سے مار پھینک ہوتی ہے انہیں بھگانے کو اور ان کے لئے ہمیشہ کا عذاب مگر جو ایک آدھ بار اچک لے چلا تو روشن انگار اس کے پیچھے لگا تو ان سے پوچھو کیا ان کی پیدائش زیادہ مضبوط ہے یا ہماری اور مخلوق آسمانوں اور فرشتوں وغیرہ

کی بے شک ہم نے ان کو چپکتی مٹی سے بنایا ہے اگر ہم یہ قرآن کسی پہار پر اتارتے تو ضرور تو اسے دیکھتا جھکا ہوا پاش پاش ہوا اللہ کے خوف سے اور یہ مثالیں ہم لوگوں کے لئے بیان فرماتے ہیں کہ وہ سوچیں وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہر نہاں وعیاں کا جاننے والا وہی ہے بڑا مہربان رحمت والا، وہی ہے اللہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ بادشاہ نہایت پاک سلامتی دینے والا امان بخشنے والا حفاظت فرمانے والا عزت والا عظمت والا تکبر والا اللہ کو پاکی ہے ان کے شرک سے وہی ہے اللہ بنانے والا پیدا کرنے والا ہر ایک کو صورت دینے والا اسی کے ہیں سب اچھے نام اس کی پاکی بولتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور وہی عزت و حکمت والا ہے۔ اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا تم فرماؤ وہ اللہ ہے وہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے نہ اس کی کوئی اولاد اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا ہے اور نہ اس کے جوڑ کا کوئی ہے۔ اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا۔ تم فرماؤ میں اس کی پناہ لیتا ہوں جو صبح کا پیدا کرنے والا ہے اس کی سب مخلوق کی شر سے اور اندھیری ڈالنے والے کے شر سے جب وہ ڈوبے اور ان عورتوں کے شر سے جو گروہوں میں پھونکتی ہیں اور حسد والے کے شر سے جب وہ مجھ سے جلے۔ اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا تم کہو میں اس کی پناہ میں آیا جو سب لوگوں کا رب ہے سب لوگوں کا بادشاہ سب لوگوں کا خدا اس کے شر سے جو دل میں بُرے خطرے ڈالے اور دبا رکھے۔ وہ جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتے ہیں جن اور آدمی، ہم نے سنا اور مانا تیری معافی ہوا ہے ہمارے رب اور تیری ہی طرف پھرنا ہے۔

۲۔ حَسْبِيَ اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ

ترجمہ: اللہ تعالیٰ مجھے کافی ہے اور وہ ہمیشہ اچھا کارساز ہے۔



☆ امام ابو نعیم علیہ الرحمۃ نے حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے بیان کیا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مندرجہ بالا کلمات کے بارے میں ارشاد فرمایا کہ امان کل خائف . ہر ڈرنے والے کے لئے امن کی ضمانت ہے۔

۳ . اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ، وَآلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی آلِ اِبْرَاهِيْمَ، اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ، وَآلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی آلِ اِبْرَاهِيْمَ .

ترجمہ: اے اللہ! رحمت بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر جس طرح کہ تو نے رحمت نازل فرمائی ابراہیم علیہ السلام کی آل پر، اے اللہ برکت اتار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر جس طرح تو نے برکت اتاری حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر۔

☆ یہ درود شریف اسماعیل قاضی نے عبدالرحمن بن بشیر سے مرسل بیان کیا ہے۔

۴ . اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْاَعْظَمِ وَرِضْوَانِكَ الْاَكْبَرِ .

ترجمہ: اے اللہ میں تجھ سے تیرا سب سے بڑا فضل (وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا) اور تیری سب سے بڑی رضا و خوشنودی (وَ رِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ اَكْبَرُ) مانگتا ہوں۔

☆ امام بغوی نے حضرت حمزہ بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہما سے بیان کیا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس دعا کے بارے میں فرمایا: اس کو لازم پکڑ لو فاناہ اسم من اسماء اللہ تعالیٰ۔ یہ اللہ تعالیٰ کے ناموں میں سے ایک نام ہے۔

۵ . اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِنُوْرٍ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَاسْمِكَ الْعَظِيْمِ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ .

ترجمہ: اے اللہ! میں تیرے عزت والے چہرے کے نور کے ساتھ اور

تیرے بلند و بالا نام کے ساتھ (تیری) پناہ طلب کرتا ہوں کفر سے اور مفلسی

۔

☆ یہ دعا طبرانی نے حضرت عبدالرحمن بن ابی بکر رضی اللہ عنہما سے بیان کی

۔

۶ . اللَّهُمَّ اصْلِحْ لِي دِينِي وَوَسِّعْ لِي فِي دَارِي وَبَارِكْ لِي فِي

رِزْقِي

ترجمہ: اے اللہ! میرے لئے میرے دین کی اصلاح فرما اور میرے لئے

میرے گھر میں وسعت پیدا فرما اور میرے لئے میرے رزق میں برکت

عطا فرما۔

☆ اس دعا کو امام احمد نے حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے بیان فرمایا

۔



## جنت کا پانچواں باغیچہ

۱ . بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَلَمْ ۝ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَیْبَ ۝  
 فِیْهِ ۝ هُدًی لِّلْمُتَّقِیْنَ ۝ الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِالْغَیْبِ وَیُقِیْمُوْنَ الصَّلٰةَ  
 وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ یُنْفِقُوْنَ ۝ وَالَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِمَا اُنزِلَ اِلَیْكَ وَمَا  
 اُنزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۝ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ یُوقِنُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ عَلٰی هُدًی مِّنْ  
 رَبِّهِمْ ۝ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۝ الْحَیُّ  
 الْقَیُّوْمُ ۝ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۝ لَّهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی  
 الْاَرْضِ ۝ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۝ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ  
 اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۝ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَا  
 شَاءَ ۝ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۝ وَلَا یَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۝  
 وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ۝ لَا اِكْرٰهَ فِی الدِّیْنِ ۝ قَدْ تَبَیَّنَ الرُّشْدُ مِنَ  
 الْغَیِّ ۝ فَمَنْ یَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَ یُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدْ اَسْتَمْسَكَ  
 بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰی لَا اَنْفِصَامَ لَهَا ۝ وَاللّٰهُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ۝ اَللّٰهُ وَلِیُّ  
 الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۝ وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْا  
 اُولٰٓئِیْهِمُ الطَّاغُوْتُ یُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ۝ اُولٰٓئِكَ  
 اَصْحٰبُ النَّارِ ۝ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی  
 الْاَرْضِ ۝ وَاِنْ تَبَدَّلُوْا مَا فِیْ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تَخَفُوْهُ یُحَاسِبْكُمْ بِهٖ  
 اللّٰهُ ۝ فِیْغْفِرُ لِمَنْ یَّشَآءُ وَیُعَذِّبُ مَنْ یَّشَآءُ ۝ وَاللّٰهُ عَلٰی كُلِّ

شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَا اُنزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ط  
 كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰئِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ ۚ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ  
 مِنْ رُسُلِهِ ۚ وَقَالُوا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ  
 الْمَصِيْرُ ۝ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ط لَهَا مَا كَسَبَتْ وَ  
 عَلَيْهَا مَا اَكْتَسَبَتْ ط رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَسِينَا اَوْ اَخْطَاْنَا ط رَبَّنَا  
 وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلٰى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا  
 وَلَا تُحْمِلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ ۚ وَاعْفُ عَنَّا رَفَعْنَا رُفْعَهُ  
 وَارْحَمْنَا رَفَعْنَا رَفْعَهُ ۚ اَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلٰى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا، وہ بلند رتبہ کتاب  
 (قرآن) کوئی شک کی جگہ نہیں اس میں ہدایت ڈروالوں کو اور جو بے  
 دیکھے ایمان لائیں اور نماز قائم رکھیں اور ہماری دی ہوئی روزی میں سے  
 ہماری راہ میں اٹھائیں۔ اور وہ کہ ایمان لائیں اس پر جو اے محبوب تمہاری  
 طرف اتر اور جو تم سے پہلے اتر اور آخرت پر یقین رکھیں۔ وہی لوگ اپنے  
 رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور وہی مراد کو پہنچنے والے، اللہ ہی ہے  
 جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ آپ زندہ ہے اور اوروں کا قائم رکھنے والا  
 ہے۔ اسے نہ اونگھ آئے نہ نیند، اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ  
 زمین میں ہے۔ وہ کون ہے جو اس کے یہاں سفارش کرے بے اس کے علم  
 کے جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے اور وہ نہیں  
 پاتے اس کے علم میں سے مگر جتنا وہ چاہے۔ اسی کی گری میں سمائے ہوئے  
 ہیں آسمان اور زمین اور اسے بھاری نہیں ان کی نگہبانی اور وہی ہے بلند  
 بڑائی والا۔ کچھ زبردستی نہیں دین میں بے شک خوب جدا ہو گئی ہے نیکی  
 گمراہی سے تو جو شیطان کو نہ مانے اور اللہ پر ایمان لائے اس نے بڑی محکم

گرہ تھامی جسے کبھی کھلنا نہیں اور اللہ سنتا اور جانتا ہے۔ اللہ والی ہے مسلمانوں کا انہیں اندھیروں سے نور کی طرف نکالتا ہے۔ اور کافروں کے حمایتی شیطان ہیں وہ انہیں نور سے اندھیروں کی طرف نکالتے ہیں یہی لوگ دوزخ والے ہیں انہیں ہمیشہ اس میں رہنا ہے۔ اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور اگر تم ظاہر کرو جو تمہارے جی میں ہے یا چھپاؤ اللہ تم سے اس کا حساب لے گا تو جسے چاہے گا بخشے گا اور جسے چاہے گا سزا دے گا۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ رسول ایمان لایا اس پر جو اس کے رب کے پاس سے اس پر اُترا اور ایمان والے سب نے مانا ہے اللہ اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں کو یہ کہتے ہوئے کہ ہم اس کے کسی رسول پر ایمان لانے میں فرق نہیں کرتے اور عرض کی کہ ہم نے سنا اور مانا تیری معافی ہوا ہے رب ہمارے اور تیری ہی طرف پھرنا ہے اللہ کسی جان پر بوجھ نہیں ڈالتا مگر اس کی طاقت بھر۔ اس کا فائدہ ہے جو اچھائی کمائی اور اس کا نقصان ہے جو برائی کمائی اے رب ہمارے ہمیں نہ پکڑا اگر ہم بھولیں یا چوکیں اے رب ہمارے ہم پر بھاری بوجھ نہ رکھ جیسا تو نے ہم سے اگلے لوگوں پر رکھا تھا اے ہمارے رب اور ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جس کی ہمیں سہار نہ ہو اور ہمیں معاف فرما اور بخش دے اور ہم پر رحم کر تو ہمارا مولیٰ ہے تو کافروں پر ہمیں مدد دے۔

☆ امام بیہقی نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ جو شخص دن کے پہلے ہتھے میں یہ دس آیات پڑھے گا شیطان اس کے قریب نہیں آسکے گا یہاں تک کہ شام ہو جائے اور اگر شام کو بھی یہ آیات پڑھ لے تو صبح تک شیطان اس کے قریب نہ آئے گا اور وہ شخص اپنے اہل میں اور اپنے مال میں ناپسندیدہ بات نہ دیکھے گا اور اگر یہ آیات کسی پاگل (مجنون) پہ پڑھی جائیں تو اس کو افاقہ ہوگا۔

۲ . سُبْحَانَكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

ترجمہ: تو پاک ہے تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اے بزرگی  
وعزت والے۔

☆ طبرانی نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے بیان فرمایا ہے کہ حضرت  
سعد رضی اللہ عنہ نے یہ الفاظ ایک کتے پہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ نے اس کتے کو ہلاک کر دیا۔  
حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے پوچھا، تو نے اس پہ کس طرح دعا  
کی؟ حضرت سعد نے عرض کی میں نے کہا سُبْحَانَكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ  
وَالْإِكْرَامِ اِهْلِكَ هَذَا الْكَلْبُ۔ (..... اے اللہ اس کتے کو ہلاک کر دے) حضور علیہ  
السلام نے فرمایا:

”اے سعد! تو نے اس دن، اس لمحے ایسے کلمات کے ساتھ دعا کی ہے کہ  
اگر تو یہ دعا زمین و آسماں کی ہر چیز پہ کرتا تو قبول ہو جاتی، اے سعد تجھے  
مبارک ہو (کہ اللہ نے یہ دعا پڑھنے کی تجھے توفیق دی ہے)۔“

۳ . اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ، وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا صَلَّيْتَ  
عَلٰى آلِ اِبْرٰهِيْمَ، اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ، اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ،  
وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى آلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ  
مَّجِيْدٌ۔

ترجمہ: اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی  
آل پر جیسا کہ تو نے رحمت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل  
پر، بے شک تو تعریف کیا ہوا، بزرگی والا ہے، اے اللہ برکت اتار محمد صلی اللہ  
علیہ وسلم اور آپ کی آل پر جس طرح تو نے برکت اتاری حضرت ابراہیم  
علیہ السلام کی آل پر، بے شک تو تعریف کیا ہوا، بزرگی والا ہے۔

☆ یہ درود پاک امام بخاری علیہ الرحمۃ نے حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ رضی

اللہ عنہ سے نقل فرمایا ہے۔

۴ . اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ، وَكَرِّكَ الشَّقَاءِ،  
وَسُوْءِ الْقَضَاءِ، وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں آزمائش و مصیبت کی مشقت،  
بدبختی کے حصول، بری موت اور دشمنوں کے (اپنے اوپر) خوش ہونے  
سے۔

☆ محدث رزین علیہ الرحمۃ نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے اس دعا کو  
بیان فرمایا ہے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب کوئی مشکل یا گھبراہٹ  
والا امر پیش آتا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم ان کلمات کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب  
کرتے۔

۵ . اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْأَلُكَ الصِّحَّةَ وَالْعِصْمَةَ وَالْعَقَّةَ وَالْاِمَانَةَ  
وَحُسْنَ الْخُلُقِ وَالرِّضَا بِالْقَدْرِ .

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے تندرستی، حفاظت، پاکدامنی، امانت، حسن خلق  
اور رضا بالقضاء کا سوال کرتا ہوں۔

☆ محدث بزار کے یہ دعا حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے بیان فرماتی ہے۔



اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ وَارْحَمْهُمْ

## جنت کا چھٹا باب غیپ

۱ . بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَلَمْ ۝ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَیْبَ ۝  
 فِیْهِ ۝ هُدًی لِّلْمُتَّقِیْنَ ۝ الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِالْغَیْبِ وَیُقِیْمُوْنَ الصَّلٰةَ  
 وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ یُنْفِقُوْنَ ۝ وَالَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِمَا اُنزِلَ اِلَیْكَ وَمَا  
 اُنزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۝ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ یُوقِنُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ عَلٰی هُدًی مِّنْ  
 رَبِّهِمْ ۝ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ  
 الْقَیُّوْمُ ۝ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۝ لَّهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی  
 الْاَرْضِ ۝ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۝ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ  
 اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۝ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَا  
 شَاءَ ۝ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۝ وَلَا یَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۝  
 وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ۝ لَا اِكْرٰهَ فِی الدِّیْنِ ۝ قَدْ تَبَیَّنَ الرُّشْدُ مِنَ  
 الْغَیِّ ۝ فَمَنْ یَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَ یُؤْمِنْ ۝ بِاللّٰهِ فَقَدْ اَسْتَمْسَكَ  
 بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰی لَا اِنْفِصَامَ لَهَا ۝ وَاللّٰهُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ۝ اَللّٰهُ وَلِیُّ  
 الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۝ وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْا  
 اُولٰٓئِهِمُ الطَّاغُوْتُ یُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ۝ اُولٰٓئِكَ  
 اَصْحٰبُ النَّارِ ۝ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی  
 الْاَرْضِ ۝ وَاِنْ تَبَدُّوْا مَا فِی اَنْفُسِكُمْ اَوْ تَخَفُوْهُ یَحٰسِبْكُمْ بِهٖ  
 اللّٰهُ ۝ فِیَغْفِرْ لِمَنْ یَّشَآءُ وَ یُعَذِّبُ مَنْ یَّشَآءُ ۝ وَاللّٰهُ عَلٰی كُلِّ



شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَا اُنزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ط  
 كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰئِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ ۚ لَا يَفْرِقُ بَيْنَ اَحَدٍ  
 مِنْ رُسُلِهِ ۚ وَقَالُوا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ  
 الْمَصِيْرُ ۝ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ط لَهَا مَا كَسَبَتْ وَ  
 عَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ط رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَسِيْنَا اَوْ اٰخَطَاْنَا ط رَبَّنَا  
 وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلٰى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا  
 وَلَا تَحْمِلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ ۚ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَاغْفِرْ لَنَا  
 وَاَرْحَمْنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۚ اَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلٰى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝ اِنَّ  
 رَبَّكُمْ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ  
 اسْتَوٰى عَلٰى الْعَرْشِ ۚ يُغْشِي السَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَثِيْثًا وَّ  
 الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِهِ ط اِلَّا لَهٗ الْخَلْقُ  
 وَالْاَمْرُ ط تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَدْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّ  
 خُفْيَةً ط اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ۝ وَلَا تُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ بَعْدَ  
 اِصْلَاحِهَا وَاَدْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ط اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ  
 الْمُحْسِنِيْنَ ۝ قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوْ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ط اَيُّمَا تَدْعُوْا فَلَهٗ  
 الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى ۚ وَلَا تَجْهَرُ بِصَلٰتِكَ وَلَا تُخَافِتُ بِهَا وَاَبْتَغِ  
 بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ۝ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ  
 يَكُنْ لَهٗ شَرِيْكٌ فِى الْمُلْكِ وَّلَمْ يَكُنْ لَهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الدَّلِّ وَّكَبْرُهٗ  
 تَكْبِيْرًا ۝ وَالصَّفِيَّتْ صَفًا ۝ فَالزُّجُرِيْتُ زُجْرًا ۝ فَالتَّلِيَّتْ ذِكْرًا ۝  
 اِنَّ الْهٰكُمَ لَوَاحِدٌ ۝ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَّرَبُّ  
 الْمَشَارِقِ ۝ اِنَّا زَيْنًا السَّمَاءِ الدُّنْيَا بِزَيْنَةٍ ۚ الْكُوَاكِبِ ۝ وَحِفْظًا  
 مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ۝ لَا يَسْمَعُوْنَ اِلٰى الْمَلٰٓئِكَةِ الْاَعْلٰى وَ يُقَدِّفُوْنَ

مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ۝ دُحُورًا وَلَهُمْ عَذَابٌ وَادِيبٌ ۝ إِلَّا مَنْ خَطَبَ  
 الْخُطْفَةَ فَاتَّبَعَهُ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ۝ فَاسْتَفْتِهِمْ أَهْمُ أَشَدُّ خَلْقًا أَمْ مَنْ  
 خَلَقْنَا ۝ إِنَّا خَلَقْنَهُمْ مِنْ طِينٍ لَازِبٍ ۝ يَمْعَشِرَ الْغِنِّ وَالْإِنْسِ إِنْ  
 اسْتَطَعْتُمْ أَنْ تَنْفُذُوا مِنْ أَقْطَارِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ فَانْفُذُوا ۝ لَا  
 تَنْفُذُونَ إِلَّا بِسُلْطَنِ ۝ فَبِأَيِّ آيَاتِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝ يُرْسَلُ  
 عَلَيْكُمَا سُورٌ مِّنْ نَّارٍ وَنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرُونَ ۝ لَوْ أَنْزَلْنَا هَذَا  
 الْقُرْآنَ عَلَى جَبَلٍ لَّرَأَيْتَهُ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللَّهِ ۝ وَ  
 تِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ۝ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا  
 إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۝ عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۝ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۝ هُوَ  
 اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۝ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ  
 الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۝ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝  
 هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى ۝ يُسَبِّحُ  
 لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۝ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ وَآنَهُ تَعَلَى  
 جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا ۝ وَآنَهُ كَانَ يَقُولُ سَفِيهُنَا  
 عَلَى اللَّهِ شَطَطًا ۝ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا  
 مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً ۝ إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ ۝

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا، وہ بلند رتبہ کتاب  
 (قرآن) کوئی شک کی جگہ نہیں اس میں ہدایت ڈروالوں کو اور جو بے  
 دیکھے ایمان لائیں اور نماز قائم رکھیں اور ہماری دی ہوئی روزی میں سے  
 ہماری راہ میں اٹھائیں۔ اور وہ کہ ایمان لائیں اس پر جو اے محبوب تمہاری  
 طرف اتر اور جو تم سے پہلے اتر اور آخرت پر یقین رکھیں۔ وہی لوگ اپنے  
 رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور وہی مراد کو پہنچنے والے، اللہ ہے جس

کے سوا کوئی معبود نہیں وہ آپ زندہ ہے اور اوروں کا قائم رکھنے والا ہے۔  
 اسے نہ اونگھ آئے نہ نیند، اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین  
 میں ہے۔ وہ کون ہے جو اس کے یہاں سفارش کرنے بے اس کے حکم کے  
 جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے اور وہ نہیں پاتے  
 اس کے علم میں سے مگر جتنا وہ چاہے۔ اسی کی گری میں سمائے ہوئے ہیں  
 آسمان اور زمین اور اسے بھاری نہیں ان کی نگہبانی اور وہی ہے بلند بڑائی  
 والا۔ کچھ زبردستی نہیں دین میں بے شک خوب جدا ہو گئی ہے نیکی گمراہی  
 سے تو جو شیطان کو نہ مانے اور اللہ پر ایمان لائے اس نے بڑی محکم گره  
 تھامی جسے کبھی کھلنا نہیں اور اللہ سنتا اور جانتا ہے۔ اللہ والی ہے مسلمانوں کا  
 انہیں اندھیروں سے نور کی طرف نکالتا ہے اور کافروں کے حمایتی شیطان  
 ہیں وہ انہیں نور سے اندھیروں کی طرف نکالتے ہیں یہی لوگ دوزخ والے  
 ہیں انہیں ہمیشہ اس میں رہنا ہے۔ اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور  
 جو کچھ زمین میں ہے اور اگر تم ظاہر کرو جو تمہارے جی میں ہے یا چھپاؤ اللہ تم  
 سے اس کا حساب لے گا تو جسے چاہے گا بخشے گا اور جسے چاہے گا سزا دے گا  
 اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ رسول ایمان لایا اس پر جو اس کے رب کے پاس  
 سے اس پر اُتر اور ایمان والے سب نے مانا ہے اللہ اور اس کے فرشتوں  
 اور اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں کو یہ کہتے ہوئے کہ ہم اس کے کسی  
 رسول پر ایمان لانے میں فرق نہیں کرتے اور عرض کی کہ ہم نے سنا اور مانا  
 تیری معافی ہوا اے رب ہمارے اور تیری ہی طرف پھرنا ہے اللہ کسی جان پر  
 بوجھ نہیں ڈالتا۔ مگر اس کی طاقت بھر۔ اس کا فائدہ ہے جو اچھائی کمائی اور  
 اس کا نقصان ہے جو برائی کمائی اے رب ہمارے ہمیں نہ پکڑا اگر ہم بھولیں  
 یا چوکیں اے رب ہمارے ہم پر بھاری بوجھ نہ رکھ جیسا تو نے ہم سے اگلے

لوگوں پر رکھا تھا اے ہمارے رب اور ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جس کی ہمیں سہار نہ ہو اور ہمیں معاف فرما اور بخش دے اور ہم پر رحم کر تو ہمارا مولیٰ ہے تو کافروں پر ہمیں مدد دے۔ بے شک تمہارا رب اللہ ہے جس نے آسمان اور مین چھ دن میں بنائے پھر عرش پر استواء فرمایا جیسا اس کی شان کے لائق ہے رات دن کو ایک دوسرے سے ڈھانکتا ہے کہ جلد اس کے پیچھے لگا آتا ہے اور سورج اور چاند تاروں کو بنایا سب اس کے حکم کے دبے ہوئے سن بو اسی کے ہاتھ ہے پیدا کرنا اور حکم دینا بڑی برکت والا ہے اللہ رب سارے جہاں کا اپنے رب سے دُعا کرو گڑ گڑاتے اور آہستہ بے شک حد سے بڑھنے والے اسے پسند نہیں اور زمین میں فساد نہ پھیلاؤ اس کے سنورنے کے بعد اور اس سے دُعا کرو ڈرتے اور طمع کرتے بے شک اللہ کی رحمت نیکوں سے قریب ہے۔ تم فرماؤ اللہ کہہ کر پکارو یا رحمن کہہ کر جو کہہ کر پکارو سب اسی کے اچھے نام ہیں اور اپنی نماز نہ بہت آواز سے پڑھو نہ بالکل آہستہ اور ان دونوں کے بیچ میں راستہ چاہو اور یوں کہو سب خوبیاں اللہ کو جس نے اپنے لئے بچہ نہ اختیار فرمایا اور بادشاہی میں کوئی اس کا شریک نہیں اور کمزوری سے کوئی اس کا جماعتی نہیں اور اس کی بڑائی بولنے کو تکبیر کہو۔ قسم ان کی کہ باقاعدہ صف باندھیں پھر ان کی کہ جھٹک کر چلائیں پھر ان جماعتوں کی کہ قرآن پڑھیں بے شک تمہارا معبود ضرور ایک ہے مالک آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اور مالک مشرقوں کا بے شک ہم نے نچلے آسمان کو تاروں کے سنگار سے آراستہ کیا اور نگاہ رکھنے کو ہر شیطان سرکش سے، عالم بالا کی طرف کان نہیں لگا سکتے اور ان پر ہر طرف سے مار پھینک ہوتی ہے انہیں بھگانے کو اور ان کے لئے ہمیشہ کا عذاب مگر جو ایک آدھ بار اُچک لے چلا تو روشن انگار اس کے پیچھے لگا تو ان سے پوچھو

کیا ان کی پیدائش زیادہ مضبوط ہے یا ہماری اور مخلوق آسمانوں اور فرشتوں وغیرہ کی بے شک ہم نے ان کو چپکتی مٹی سے بنایا۔ اے جن و انسان کے گروہ اگر تم سے ہو سکے کہ آسمانوں اور زمین کے کناروں سے نکل جاؤ تو نکل جاؤ جہاں نکل کر جاؤ گے اسی کی سلطنت ہے تو اپنے رب کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے تم پر چھوڑی جائے گی بے دھوئیں کی آگ کی لپٹ اور بے لپٹ کا کالا ڈھواں تو پھر بدلہ نہ لے سکو گے۔ اگر ہم یہ قرآن کسی پہاڑ پر اتارتے تو ضرور تو اسے دیکھتا جھکا ہوا پاش پاش ہوتا اللہ کے خوف سے اور یہ مثالیں ہم لوگوں کے لئے بیان فرماتے ہیں کہ وہ سوچیں وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہر نہاں و عیاں کا جاننے والا ہے وہی ہے بڑا مہربان رحمت والا وہی ہے اللہ جس کی سوا کوئی معبود نہیں بادشاہ نہایت پاک سلامتی دینے والا امان بخشنے والا حفاظت فرمانے والا عزت والا عظمت والا تکبر والا اللہ کو پاکی ہے ان کے شرک سے وہی ہے اللہ بنانے والا پیدا کرنے والا ہر ایک کو صورت دینے والا اسی کے ہیں سب اچھے نام اس کی پاکی بولتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور وہی عزت و حکمت والا ہے اور یہ کہ ہمارے رب کی شان بہت بلند ہے نہ اس نے کوئی عورت اختیار کی اور نہ بچہ اور یہ کہ ہم میں کا بے وقوف اللہ پر بڑھ کر بات کہتا ہے اے رب ہمارے دل ٹیڑھے نہ کر بعد اس کے کہ تو نے ہمیں ہدایت دی اور ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا کر بے شک تو ہے بڑا دینے والا۔

☆ ابن نجار علیہ الرحمۃ نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے بیان کیا اور انہوں

نے حضور علیہ السلام سے (کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا)

”جو شخص رات کے وقت یہ مندرجہ بالا آیات تینتیس (۳۳) بار پڑھے، اس کو

اس رات نہ تو کوئی نقصان پہنچانے والا درندہ اور نہ ہی آنے والا چور نقصان

پہنچا سکے گا اور صبح ہونے تک اس کے گھر والے اور اس کا مال محفوظ رہے گا۔“

حضرت شعیب بن حرب فرماتے ہیں ہم نے ان آیات کو آیات پناہ کا نام دیا ہے اور کہا جاتا ہے ان آیات میں سو بیماریوں کی شفاء ہے جن میں پاگل پن، کوڑھ اور برص وغیرہ بھی شامل ہیں۔

محمد بن علی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں کہ میں نے یہ آیات اپنے ایک فاج زدہ بوڑھے پہ پڑھیں تو اس کو اللہ تعالیٰ نے شفاء عطا فرمادی، یہ سب کچھ امام سیوطی علیہ الرحمۃ نے درمنثور میں بیان فرمایا ہے اور ذکر کیا ہے کہ امام ابن سیرین نے سفر میں ان آیات کو پڑھا، چوروں نے تقریباً ستر مرتبہ ان کے گھر پہ ہجوم کیا (چوری کی کوشش کی) لیکن ناکام رہے نہ تو آپ تک پہنچ سکے اور نہ ہی آپ کے رفقاء پر قدرت حاصل کر سکے۔

۲ . يَا رَبِّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا يَنْبَغِي لِجَلَالِ وَجْهِكَ وَلِعَظِيمِ سُلْطَانِكَ .

ترجمہ: اے میرے پروردگار تیرے لئے ہی حمد ہے جیسا کہ لائق ہے تیرے چہرے (تیری ذات) کے جلال اور تیری عظیم سلطنت کے لئے۔ (یعنی ایسی حمد جو تیرے شایان شان ہے)

☆ طبرانی وغیرہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے اور انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”اللہ کے بندوں میں سے ایک بندے نے مندرجہ بالا دعا پڑھی تو لکھنے والے دونوں فرشتوں میں بحث و تکرار ہوگئی اور وہ نہ جان سکے کہ ان کلمات (کے ثواب) کو کس طرح لکھیں، چنانچہ فرشتے وہ کلمات لے کر آسمان پہ گئے اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں عرض کی یا ربنا ان عبدا قد قال مقالة لا ندري كيف نكتبها۔ اے ہمارے پروردگار فلاں بندے نے ایسے الفاظ (تیری شان میں) کہے ہیں کہ ہم نہیں جان سکے کہ انہیں

کیسے لکھیں، اللہ تعالیٰ (جو کہ خوب جانتا ہے کہ اس کے بندے نے کیا کہا) نے فرشتوں سے پوچھا: بتاؤ میرے بندے نے کون سے الفاظ بولے ہیں فرشتوں نے مندرجہ بالا الفاظ دہرائے۔ تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اکتباھا کما قال عبدی حتی یلقانی فاجزیہ بہا اس طرح ہی لکھ لو جس طرح میرے بندے نے بولے ہیں جب میرے ساتھ اس کی ملاقات ہوگی تو میں خود ہی اس کا اجر و ثواب اور جزا دے دوں گا۔

۳۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ، وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی آلِ اِبْرٰهِيْمَ، وَعَلٰی آلِ اِبْرٰهِيْمَ، اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ، اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ، وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی آلِ اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرٰهِيْمَ، اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

ترجمہ: اے اللہ رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل پر جیسا کہ تو نے رحمت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل پر، بے شک تو تعریف کیا ہوا، بزرگی والا ہے۔ اے اللہ برکت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل پر جس طرح تو نے برکت نازل فرمائی ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل پر، بے شک تو تعریف کیا ہوا، بزرگی والا ہے۔

☆ یہ درود پاک امام بخاری علیہ الرحمۃ نے حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ رضی

اللہ عنہ سے بیان فرمایا ہے۔

۴۔ اَللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ اَرْجُوْ فَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰی نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ، وَاصْلِحْ لِيْ شَانِيْ كُلَّهُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ .

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری ہی رحمت کا امیدوار و طلبگار ہوں مجھے آنکھ جھپکنے کے برابر (لحہ بھر) بھی میرے نفس کے حوالے نہ کر میرے تمام احوال کی اصلاح فرما دے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

☆ امام ابو داؤد نے حضرت ابی بکرہ رضی اللہ عنہ سے یہ دعا بیان کی ہے انہوں نے فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس دعا کو ”دعوات المکروبین“ قرار دیا (لا چاروں، غم کے ماروں، بے سہاروں اور کرب و بلا والوں کی دعا)

۵ . اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّكِّ فِی الْحَقِّ بَعْدَ الْیَقِیْنِ ،  
وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ، وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ یَوْمِ  
الدِّیْنِ .

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں شک فی الحق بعد الیقین (یقینی علم کے بعد حق بات میں شک کرنے) سے اور میں تیری پناہ میں آتا ہوں شیطان مردود سے اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں روز جزا کے شر (یعنی اس کی سختی و گھبراہٹ و مصیبت سے)۔

☆ اس دعا کی تخریج امام دیلمی علیہ الرحمۃ نے مسند الفردوس میں حضرت براء رضی اللہ عنہ سے فرمائی ہے۔





## جنت کا ساتواں باغیچہ

۱ . بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ وَاللّٰهُمَّ اِلٰهَ وَاَحَدٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ۝ اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الْیَلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْکِ الَّتِیْ تَجْرِیْ فِی الْبَحْرِ بِمَا یَنْفَعُ النَّاسَ وَمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَاۗءِ مِنْ مَّاءٍ فَاَحْیَا بِهٖ الْاَرْضَۢ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَتَّ فِیْهَا مِنْ کُلِّ دَابَّةٍ وَتَصْرِیْفِ الرِّیْحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَیْنَ السَّمَاۗءِ وَالْاَرْضِ لَآیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ ۝ رَبَّنَا اِنَّا اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَرَبَّنَا عَذَابَ النَّارِ ۝

ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا اور تمہارا معبود ایک معبود ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں مگر وہی بڑی رحمت والا مہربان ہے شک آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور رات دن کا بدلتے آنا اور کشتی کہ دریا میں لوگوں کے فائدے لے کر چلتی ہے اور وہ جو اللہ نے آسمان سے پانی اتار کر مردہ زمین کو اس سے جلا دیا اور زمین میں ہر قسم کے جانور پھیلانے اور ہواؤں کی گردش اور وہ بادل کہ آسمان زمین کے بیچ میں حکم کا باندھا ہے ان سب میں عقلمندوں کے لئے ضرور نشانیاں ہیں اے رب ہمارے ہم ایمان لائے تو ہمارے گناہ معاف کر اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا لے۔

☆ امام دیلمی نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے نے فرمایا: لیس

شیء اشد علی مردة الجن من هاتین الایتین ان دو آیات سے زیادہ سخت  
مردود و خبیث، سرکش جنوں کے لئے کوئی شیء نہیں۔

۲. لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَظِيمُ الْحَلِيمُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ  
الْعَظِيمِ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَرَبُّ الْأَرْضِ رَبُّ  
الْعَرْشِ الْكَرِيمِ۔

ترجمہ: نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ تعالیٰ عظمت والا، حلم و بردباری والا، نہیں  
ہے اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق جو عرش عظیم کا رب ہے، نہیں ہے  
اللہ کے سوا کوئی معبود جو آسمان و زمین کا رب ہے عزت والے عرش کا رب  
ہے۔

☆ بخاری و مسلم نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے یہ کلمات بیان  
کیے ہیں (اور فرمایا کہ) حضور صلی اللہ علیہ وسلم تکلیف کے وقت یہ (مذکورہ) کلمات پڑھا  
کرتے تھے۔

۳. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ، وَآلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی  
اِبْرَاهِيْمَ، وَآلِ اِبْرَاهِيْمَ، اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ، وَآلِ مُحَمَّدٍ،  
كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ، وَآلِ اِبْرَاهِيْمَ، اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ  
ترجمہ: اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی  
آل پر جیسی رحمت نازل فرمائی تو نے ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل پر،  
اے اللہ، برکت اتار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل پر جس طرح  
تو نے برکت اتاری ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل پر، بے شک تو تعریف  
کیا ہوا، بزرگی والا ہے۔

☆ یہ درود شریف حضرت امام شافعی علیہ الرحمۃ نے حضرت کعب بن عجرہ رضی  
اللہ عنہ سے بیان کیا ہے۔

۴ . اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ اَنَا شَهِيدٌ اَنَّكَ الرَّبُّ وَحَدَّكَ لَا شَرِيكَ لَكَ، اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ اَنَا شَهِيدٌ اَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ، اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ اَنَا شَهِيدٌ اَنَّ الْعِبَادَ كُلَّهُمْ اِخْوَةٌ، اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ اجْعَلْنِيْ مُخْلِصًا لِّكَ وَاهْلِيْ فِيْ كُلِّ سَاعَةٍ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ، اِسْمِعْ وَاسْتَجِبْ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ الْاَكْبَرُ، اَللّٰهُ نُورُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ الْاَكْبَرُ، حَسْبِيَ اَللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ الْاَكْبَرُ .

ترجمہ: اے اللہ، ہمارے پروردگار اور ہر شے کے پروردگار۔ میں گواہ ہوں (اس بات پر کہ) تو ہی (سب کا) پالنہار ہے تو اکیلا ہے تیرا کوئی شریک نہیں۔ اے اللہ! میرے پروردگار اور ہر شے کے پروردگار میں گواہ ہوں (اس بات پر کہ) بے شک ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں۔ اے اللہ! اے ہمارے پالنے والے اور ہر شے کے پالنے والے میں گواہ ہوں (اس پر کہ) تمام بندے بھائی ہیں۔ اے اللہ! اے ہمارے پالنے والے اور ہر شے کے پالنے والے، مجھے اپنی ذات کے لئے مخلص بنا دے اور اپنے گھر میں ہر لمحہ دنیا و آخرت کے اندر، اے بزرگی و عزت والے، سن لے (میری دعا) اور قبول فرما لے، اللہ ہر شے سے بڑا ہے اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے، اللہ تعالیٰ آسمانوں اور زمین کا نور ہے (ای منور السموات والارض او خالق نور السموات والارض) اللہ تعالیٰ بہت بڑا ہے ہر شے سے بڑا ہے، مجھے اللہ کافی ہے اور وہ بہت اچھا کارساز ہے، اللہ تعالیٰ ہر بڑے سے بڑا ہے۔

☆ امام ابو داؤد نے حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے بیان کیا، انہوں نے

فرمایا کہ میں نے ہر نماز کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ دعا پڑھتے ہوئے سنا اور امام ترمذی نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے بیان کیا کہ حضور علیہ السلام نے فرمایا ”الظوا بیاذا الجلال والا کرام“۔ ای الزموها واكثر وامنها یاذا الجلال والا کرام (کا وظیفہ) اپنے اوپر لازم کر لو اور اس کو کثرت کے ساتھ پڑھا کرو۔

۵ . اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَسُوْءِ الْعُمْرِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ ○

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں بخل سے، بزدلی سے بری عمر سے (ارذل العمر بہت بڑھا پا جس سے عقل بہت کمزور ہو جاتی ہے اور بندہ دوسروں کا محتاج ہو جاتا ہے) قبر کی آزمائش اور قبر کے عذاب سے۔

☆ یہ دعا امام ترمذی نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے بیان فرمائی ہے۔

۶ . اَللّٰهُمَّ لَا تَكِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَیْنٍ وَلَا تَنْزِعْ مِنْیْ صَالِحَ مَا اَعْطَیْتَنِیْ فَاِنَّهٗ لَا نَازِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ وَلَا یَعْصِمُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ .

ترجمہ: اے اللہ! مجھے آنکھ جھپکنے کے برابر (لمحہ بھر بھی) میرے نفس کے حوالے نہ فرما اور جو بھلائی تو نے مجھے عطا فرمائی ہے وہ مجھ سے نہ چھین، بے شک جو تو عطا فرمائے وہ کوئی نہیں چھین سکتا اور نہیں بچا سکتی عزت والے کو تجھ سے عزت۔

۷ . اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ وَالْمُعَافَاةَ الدَّائِمَةَ فِی الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ .

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے درگزر، عافیت، دین و دنیا میں ہمیشہ کی صحت و تندرستی اور حق صواب کا سوال کرتا ہوں۔

☆ اس دعا کو امام ترمذی علیہ الرحمۃ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کیا

ہے۔

۸ . اَللّٰهُمَّ قِنِيْ شَرَّ نَفْسِيْ وَاعْزِمْ لِيْ عَلٰى اَرْشِدِ اَمْرِيْ، اَللّٰهُمَّ  
اغْفِرْ لِيْ مَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا عَلِمْتُ وَمَا جَهِلْتُ .

ترجمہ: اے اللہ! مجھے میرے نفس کے شر سے محفوظ رکھ اور میرے معاملہ میں جس میں زیادہ ہدایت ہے وہ میرے لئے مضبوط کر دے اے اللہ! مجھے بخش دے جو کچھ چھپے اور جو اعلانیہ اور جو جان بوجھ کر اور جو جہالت کی وجہ سے ہوا ہے۔ (سید الانبیاء والمرسلین، امام المعصومین صلی اللہ علیہ وسلم نے اس دعا میں اپنی امت کو تعلیم دی ہے کہ اس طرح اپنے رب سے اپنے گناہوں کی معافی مانگا کرو کہ اے اللہ جو گناہ میں نے چھپ کر کئے، جو اعلانیہ کیے، جو جان بوجھ کر کئے اور جو نہ جانتے ہوئے کئے وہ سب معاف کر دے اور نفس کے شر سے بھی مجھے بچالے)۔

☆ یہ دعا امام احمد علیہ الرحمۃ نے حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کی طرف

سے بیان فرمائی ہے۔

۹ . اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الصِّحْحَةَ وَالْعِصْمَةَ وَالْعِفَّةَ وَالْاَمَانَةَ  
وَحُسْنَ الْخُلُقِ وَالرِّضَا بِالْقَدْرِ .

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے صحت و تندرستی، حفاظت و پاکدامنی، امانت داری و دیانت اور حسن خلق اور تقدیر پر راضی رہنے کا سوال کرتا ہوں۔

☆ اس دعا کی تخریج محدث بزار علیہ الرحمۃ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی طرف

سے فرمائی ہے۔



## جنت کا آٹھواں باغیچہ

۱۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ وَالْهٰکُمِ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ، اَلَمْ، اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ، رَبَّنَا اٰمَنَّا بِمَا اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاکْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِیْنَ ۔

ترجمہ: اور تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے، اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ بڑا مہربان، نہایت رحم فرمانے والا ہے الم، اللہ ہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ، سب کو قائم رکھنے والا ہے۔ اے ہمارے پالنے والے ہم تیرے نازل کئے ہوئے پر ایمان لائے (تیرے) رسول (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم) کی اتباع کی پس تو ہمیں گواہوں کے ساتھ لکھ لے (یعنی امت محمدیہ علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام میں شامل فرمائے)۔

☆ امام احمد وغیرہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے بیان فرمایا ہے اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم ان دو آیات میں ہے یعنی سورہ بقرہ کی آیت وَالْهٰکُمِ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ..... اور آل عمران کی پہلی آیت اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ۔

۲۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ قَبْلَ کُلِّ شَیْءٍ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بَعْدَ کُلِّ شَیْءٍ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ یَبْقٰی رَبَّنَا وَیَفْنٰی کُلُّ شَیْءٍ ۔

ترجمہ: نہیں کوئی معبود مگر اللہ تعالیٰ ہر شے سے پہلے، نہیں کوئی معبود مگر اللہ تعالیٰ ہر شے کے بعد، نہیں کوئی معبود مگر اللہ تعالیٰ ہمارا پروردگار ہی باقی رہے گا اور ہر چیز فنا ہو جائے گی۔

☆ طبرانی نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو یہ (مندرجہ بالا) دعا پڑھے گا عوفی من الہم الحزن۔ ہر قسم کے غم و پریشانی سے محفوظ رہے گا۔

۳۔ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَاَنْ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدَهُ وَرَسُولَهُ وَاَنْ عِيسَى عَبْدُ اللّٰهِ وَاِبْنُ اَمْتِهِ وَرَسُولُهُ وَكَلِمَتُهُ اَلْقَاهَا اِلَى مَرْيَمَ وَرُوْحٌ مِنْهُ وَاَنْ الْجَنَّةَ حَقٌّ وَّالنَّارَ حَقٌّ .

ترجمہ: میں گواہی دیتا ہوں (اس بات کی کہ) بے شک اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور بے شک حضرت سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے بندے اور اس کے رسول ہیں اور بے شک عیسیٰ علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے بندے اور اس کی بندی (حضرت مریم سلام اللہ علیہا) کے بیٹے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے رسول اور اس کا کلمہ ہیں جو اللہ تعالیٰ نے حضرت سیدہ مریم سلام اللہ علیہا کی طرف ڈالا اور اللہ کی طرف سے روح ہیں (یعنی کلمہ اللہ بھی ہیں اور روح اللہ بھی) اور بے شک جنت حق ہے اور آگ (جہنم بھی) حق ہے۔

☆ امام بخاری و مسلم رحمۃ اللہ علیہما نے حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”جو شخص یہ دعا (مندرجہ بالا پڑھے، اس کے باقی اعمال جیسے بھی ہوں، جنت کے آٹھوں دروازوں میں سے جس کے ذریعے چاہے جنت میں داخل ہو جائے۔“

۴۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا جَعَلْتَهَا عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ .

ترجمہ: اے اللہ! اپنی رحمتیں اور برکتیں نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جیسا کہ تو نے ابراہیم علیہ السلام پہ نازل فرمائیں بے شک تو تعریف کیا ہوا، بزرگی والا ہے۔

☆ اس درود پاک کو اسماعیل قاضی علیہ الرحمۃ نے حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے مرسل بیان کیا ہے۔

۵ . اَللّٰهُمَّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، اَللّٰهُمَّ لَا نَعْبُدُ اِلَّا اِيَّاكَ اَللّٰهُمَّ لَا نُشْرِكُ بِكَ شَيْئًا، اَللّٰهُمَّ اِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِيْ فَاِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ .

ترجمہ: اے اللہ! تیرے سوا کوئی معبود نہیں، اے اللہ! ہم صرف تیری ہی عبادت کرتے ہیں۔ اے اللہ! ہم تیرے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتے، اے اللہ! میں نے اپنی جان پہ ظلم کیا، مجھے بخش دے کیونکہ بے گناہوں کو صرف تو ہی بخشا ہے۔

☆ حضرت ہٹاؤ نے جناب علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے اور انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کہا کہ حضور علیہ السلام نے اس دعا کے بارے میں فرمایا: من احب الکلام الی اللہ اللہ تعالیٰ کا محبوب ترین کلام ہے۔

۶ . سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ، سُبْحَانَكَ اَللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِهِ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ عَمِلْتُ سُوءًا اَوْ ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِيْ وَتُبْ عَلَيَّ اِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ (ثلاثاً)

ترجمہ: پاک ہے اللہ اور اس کی حمد کے ساتھ (ہم اس کی پاکی بولتے ہیں) پاک ہے تو اے اللہ، اور تیری حمد کے ساتھ، میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، میں تجھ سے گناہوں سے مغفرت طلب کرتا ہوں اور تیری طرف توبہ کرتا ہوں جو برائی میں نے کی اور اپنی جان پہ ظلم کیا، مجھے



بخش دے اور میری توبہ قبول فرما، بے شک تیرے سوا کوئی گناہ بخشنے والا نہیں ہے (تین مرتبہ)

☆ امام نسائی وغیرہ نے حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے بیان کیا ہے کہ حضور علیہ السلام نے اس دعا کے بارے میں فرمایا: اگر تین مرتبہ کسی مجلس ذکر میں پڑھی جائے اور اس مجلس پہ قبولیت کی مہر لگ جاتی ہے اور اگر بیہودہ مجلس میں پڑھی جائے تو اہل مجلس کے گناہوں کا کفارہ ہو جائے۔

۷ . اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كُلُّهُ وَ لَكَ الْمُلْكُ كُلُّهُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ كُلُّهُ اِلَيْكَ يَرْجِعُ الْاَمْرُ كُلُّهُ عَلَانِيَتُهُ وَسِرُّهُ فَاهْلٌ اَنْ تُحَمَدَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ جَمِيْعَ مَا مَضٰى مِنْ ذُنُوْبِيْ وَاَعِصْمِنِيْ فِيْ مَا بَقِيَ مِنْ عُمْرِيْ وَاَرْزُقْنِيْ عَمَلًا تَرْضٰى بِهِ عَنِّيْ .

ترجمہ: اے اللہ ساری کی ساری حمد تیرے ہی لئے ہیں اور سارا ملک تیرا ہی ہے، تیرے ہی ہاتھ میں ہر بھلائی ہے۔ تیری ہی طرف تمام امور لوٹتے ہیں گھلے ہوں یا چھپے ہوئے، پس تو لائق ہے کہ تیری تعریف کی جائے، بے شک تو ہر شئیٰ پہ قادر ہے۔ اے اللہ! میرے گناہوں میں سے جو کچھ بھی گزر چکا وہ معاف کر دے اور باقی زندگی میں مجھے (گناہوں سے) محفوظ رکھ اور مجھے ایسے عمل کا رزق عطا کر جو تجھے مجھ سے راضی کر دے۔

☆ حضرت امام احمد علیہ الرحمۃ، حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کی طرف سے بیان کرتے ہیں کہ وہ یعنی حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ حضور علیہ السلام کی بارگاہ میں حاضر ہوتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نماز کے درمیان میں نے یہ (مندرجہ بالا) کلمات پڑھتے ہوئے سنا حضور علیہ السلام نے فرمایا: اِذَا كَانَ مَلِكٌ اَتَاكَ يَعْلَمُكَ تَحْمِيْدَ رَبِّكَ عَزَّوَجَلَّ . یہ وہ فرشتہ تھا جو تیرے پاس آیاتا کہ تجھے تیرے رب کی حمد

سکھائے۔ امام سیوطی علیہ الرحمۃ کی خصائص الکبریٰ میں ہے کہ یہی حمد جبریل امین علیہ السلام نے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کو سکھائی۔

۸ . اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ مُنْكَرَاتِ الْاَخْلَاقِ وَالْاَعْمَالِ  
وَالْاَهْوَاءِ وَالْاَذْوَاءِ .

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں اخلاقی برائیوں سے، اعمال بد سے، نفسانی خواہشات سے اور (روحانی و جسمانی) تمام بیماریوں سے۔

☆ امام حاکم علیہ الرحمۃ نے یہ دعا حضرت انس رضی اللہ عنہ کی طرف سے بیان فرمائی ہے۔

۹ . رَبِّ اَعِنِّیْ وَلَا تُعِنُّ عَلَیَّ وَاَنْصُرْنِیْ وَلَا تَنْصُرْ عَلَیَّ  
وَاْمْكُرْ لِیْ وَلَا تَمْكُرْ عَلَیَّ وَاَهْدِنِیْ وَيَسِّرِ الْهُدٰی لِیْ وَاَنْصُرْنِیْ  
عَلٰی مَنْ بَغٰنِیْ عَلٰی، رَبِّ اجْعَلْنِیْ لَكَ شَاكِرًا لَّكَ ذَاكِرًا لَّكَ  
رَاغِبًا لَّكَ مَطْوَاعًا لَّكَ مُحِبًّا لِّیْكَ اَوْ اَهَا مُنِیًّا، رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِیْ  
وَاغْسِلْ حَوْبَتِیْ وَاَجِبْ دَعْوَتِیْ وَثَبِّبْ حُجَّتِیْ وَسَدِّدْ لِسَانِیْ  
وَاهْدِ قَلْبِیْ وَاَسْلُلْ سَخِیْمَةَ صَدْرِیْ .

ترجمہ: اے اللہ! میری مدد فرما، میرے خلاف (میرے دشمن کی) مدد نہ فرما، مجھے کامیابی سے ہمکنار فرما، میرے مخالف کی میرے خلاف نصرت نہ فرما۔ میری خفیہ تدبیر کو کامیاب بنا۔ میرے خلاف کسی کی سازش کو کامیاب نہ ہوئے دے۔ مجھے سیدھی راہ پہ قائم رکھ اور ہدایت کو میرے لئے آسان بنا۔ جو میرے خلاف بغاوت کرے تو میری اس کے خلاف مدد فرما۔ مجھے اپنا شاگرد بنا کر اپنی طرف رغبت رکھنے والا، بخوشی اپنی عبادت کرنے والا، نیاز مند، آہ و زاری کرنے والا، رجوع و انابت والا بنا۔ اے میرے پروردگار! میری توبہ قبول فرما، میرے گناہ دھو ڈال، میری دعا قبول کر، میری دلیل کو

مضبوط فرما، میری زبان کو سیدھا رکھ میرے دل کو ہدایت عطا کر اور نکال  
دے میرے سینے کی میل کو۔

☆ امام ترمذی علیہ الرحمۃ نے یہ دعا حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بیان کی

ہے۔

۱۰. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ لِذَنْبِیْ وَ اَسْتَهِدُّكَ لِمَرَاثِدِ اَمْرِیْ  
وَ اَتُوْبُ اِلَیْكَ فَتُبْ عَلَیَّ اِنَّكَ اَنْتَ رَبِّیْ .

ترجمہ: اے اللہ! میں اپنے گناہ کی تجھ سے معافی چاہتا ہوں اور اپنے کاموں  
کی بہتری کے لئے تجھ سے ہدایت کا طلبگار ہوں، اور تیری بارگاہ کی طرف  
رجوع کرتا ہوں، میری توبہ قبول فرما بے شک تو اور صرف تو ہی میرا پروردگار

ہے۔

☆ اس دعا کی تخریج ابن ابی شیبہ علیہ الرحمۃ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے

فرمائی ہے۔



## جنت کا نواں باغیچہ

۱ . بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط ۰ وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِیْ عَنِّیْ  
فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ ط اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدّٰعِ اِذَا دَعَا فَلَیَسْتَجِیْبُوْا لِیْ  
وَلِیُؤْمِنُوْا بِیْ لَعَلَّهُمْ یَرْشُدُوْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ اَمَرْتَ بِالْذُّعَاۤءِ  
وَتَكَفَّلْتَ بِالْاِجَابَةِ لَبَّیْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّیْكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ لَبَّیْكَ  
اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ  
اَشْهَدُ اَنَّكَ فَرْدٌ اَحَدٌ صَمَدٌ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوَلَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَكَ كُفُوًا  
اَحَدٌ وَاَشْهَدُ اَنَّ وَعْدَكَ حَقٌّ وَّلِقَاءَكَ حَقٌّ وَّالْجَنَّةَ حَقٌّ وَّالنَّارَ  
حَقٌّ وَّالسَّاعَةَ اَتِیَّةٌ لَا رَیْبَ فِیْهَا وَاَنَّكَ تَبَعْتُ مَنْ فِی الْقُبُوْرِ، رَبَّنَا  
اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاَسْرَافَنَا فِیْ اَمْرِنَا وَتَبَّتْ اَقْدَامُنَا وَاَنْصَرْنَا عَلٰی  
الْقَوْمِ الْكٰفِرِیْنَ .

ترجمہ: اور جب (اے محبوب) آپ سے سوال کریں میرے بندے،  
میرے بارے میں تو میں بے شک قریب ہوں دعا کرنے والا جب بھی دعا  
کرتا ہے میں سنتا (قبول کرتا) ہوں۔ پس نہ نہیں چاہیے کہ مجھے پکاریں اور  
مجھ پہ ایمان لائیں تاکہ ہدایت پائیں۔

اے اللہ! بے شک تو نے دعا کرنے کا حکم دیا اور دعا کو قبول کرنے کی ضمانت  
دی (تو پھر) میں حاضر ہوں اے اللہ، اے اللہ میں حاضر ہوں میں حاضر  
ہوں نہیں ہے تیرا کوئی شریک میں حاضر ہوں بے شک حمد و نعمت تیرے ہی

لئے ہے اور ملک بھی، تیرا کوئی شریک نہیں، اے اللہ بے شک میں (اس بات کی) گواہی دیتا ہوں کہ تو تھا ہے ایک ہے بے نیاز ہے نہ تو نے کسی کو جنا نہ تجھے جنا گیا نہ ہی کوئی تیرے جوڑ کا ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرا وعدہ حق، تیری ملاقات حق، جنت حق، دوزخ حق، قیامت آنے والی ہے جس میں کوئی شک نہیں اور بے شک تو اٹھائے گا ان کو جو قبروں میں ہیں اے ہمارے پالنے والے بخش دے ہمارے گناہ اور ہمارے معاملہ میں ہماری کوتاہیاں اور ہمیں ثابت قدم رکھ اور کافر قوم پہ ہماری مدد فرما۔

☆ امام بیہقی علیہ الرحمۃ نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے بیان کیا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۃ بقرہ کی آیت نمبر ۱۸۶ - وَاِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَانِي قَرِيبٌ ..... پڑھی تو پھر مندرجہ بالا دعا فرمائی۔

۲ . لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهٗ، لَهٗ الْمُلْكُ وَلَهٗ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهٖ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (عشرًا)

ترجمہ: نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ تعالیٰ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی حکومت ہے اور اسی کے لئے حمد ہے، زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے وہ ایسا زندہ ہے کہ کبھی نہ مرے گا، اسی کے ہاتھ میں ساری بھلائی ہے اور وہ ہر شے پر قدرت والا ہے (دس مرتبہ)

☆ احمد وغیرہ نے اسناد جیدہ کے ساتھ حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مذکورہ کلمات کے بارے میں فرمایا! صبح کے وقت دس مرتبہ پڑھے اللہ تعالیٰ ہر ایک کے بدلے پڑھنے والے کے لئے دس نیکیاں لکھتا ہے دس گناہ مٹاتا ہے، دس درجے بلند فرماتا ہے دس گردن آزاد کرنے کے برابر ثواب ملتا ہے اور صبح سے لے کر شام تک اس کی حفاظت ہوتی ہے، اس دن کسی کو کسی عمل

پر اس قدر ثواب نہیں ملتا جتنا کہ اس کو اور اگر شام کو بھی پڑھ لے تو بھی اتنا ہی اجر و ثواب ہے امام احمد علیہ الرحمۃ کی دوسری روایت میں ”یحییٰ و یمیت“ کے الفاظ کا اضافہ ہے اور دیلمی کی روایت میں ”و هو حی لایموت بیدہ الخیر“ کا۔

۳ . اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا جَعَلْتَهَا عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ .

ترجمہ: اے اللہ! اپنی رحمتوں اور برکتوں کو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل پر نازل فرما جیسا کہ تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آپ کی آل پر نازل کیا، بے شک تو تعریف کیا ہوا، بزرگی والا ہے۔

☆ یہ درود پاک امام ابن ابی شیبہ علیہ الرحمۃ نے حضرت حسن علیہ الرحمۃ سے مرسل بیان فرمایا ہے۔

۴ . اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ، عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اِنِّیْ اَعٰهَدُ اِلَيْكَ فِیْ هَذِهِ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا اِنِّیْ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحَدَّكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَاَنْ مُحَمَّدًا عَبْدًا وَرَسُوْلُكَ فَاِنَّكَ اِنْ تَكَلَّمْتَنِيْ اِلٰی نَفْسِيْ تُقَرِّبْنِيْ مِنَ الشَّرِّ وَتُبَاعِدْنِيْ مِنَ الْخَيْرِ وَاِنِّیْ لَا اَتَّقِيْ اِلَّا بِرَحْمَتِكَ فَاَجْعَلْ لِيْ عِنْدَكَ عَهْدًا تُوقِنِيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ .

ترجمہ: اے اللہ! آسمانوں، زمین کو پیدا فرمانے والے، غائب و حاضر کو جاننے والے، بے شک میں تیرے ساتھ اس دنیا کی زندگی میں عہد کرتا ہوں، بے شک میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو اکیلا ہے، تیرا کوئی شریک نہیں اور بے شک محمد صلی اللہ علیہ وسلم تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں، پس بیشک تو اگر مجھے میرے نفس کے سپرد فرمائے گا تو تو

نے مجھے شر کے قریب اور خیر سے دور کر دیا اور بے شک میرا بھروسہ تو صرف تیری رحمت پہ ہے، پس تو میرے لئے اپنا پاک عہد بنا جو تو قیامت کے دن پورا فرمائے گا، بے شک تو وعدہ کے خلاف کرنے والا نہیں۔

☆ امام احمد علیہ الرحمۃ نے صحیح رجال کے ساتھ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے اس کی تخریج کی ہے کہ بے شک حضور علیہ السلام نے فرمایا، جو شخص یہ دعا پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اپنے فرشتوں کو فرمائے گا، بے شک میرے بندے نے میرے ساتھ ایک عہد کیا ہے تو تم اس کو پورا کرو پھر اللہ تعالیٰ اس (دعا کے پڑھنے والے) کو جنت میں داخل فرما دے گا۔ حضرت سہیل فرماتے ہیں میں نے حضرت قاسم بن عبد الرحمن سے کہا کہ عون نے مجھے ایسی ایسی خبر دی ہے تو انہوں نے کہا: ہمارے گھر میں ایک لڑکی پروے میں رہ کر یہ دعا پڑھا کرتی تھی۔

۵ . اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبَرِّصِ وَالْجُنُوْنِ وَالْجُدَامِ وَنَسِیْءِ الْاَسْقَامِ .

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں برص، جنون (پاگل پن) کوڑھ اور تمام بڑی (خوفناک و لاعلاج) بیماریوں سے۔

☆ یہ دعا امام ابو داؤد نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے ذکر کی ہے۔

۶ . اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ وَاَنَا عَبْدُكَ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ وَاَعْتَرَفْتُ بِذَنْبِیْ وَلَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ اٰی رَبِّ فَاغْفِرْ لِیْ .

ترجمہ: اے اللہ! تو ہی میرا پالنہار ہے اور میں تیرا ہی بندہ ہوں میں نے اپنی جان پہ ظلم کیا اور اپنے گناہ کا اعتراف کیا ہے، گناہوں کو صرف تو ہی بخشتا ہے، اے میرے پروردگار! میرے گناہ بخش دے۔

☆ اس دعا کو امام طبرانی علیہ الرحمۃ نے حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ

سے بیان کیا ہے۔

۷ . اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنَ الْخَیْرِ کُلِّهِ عَاجِلِهٖ وَاَجَلِهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنْ خَیْرِ مَا سَاَلْتَ عَبْدُكَ وَنَبِیُّكَ وَرَسُوْلُكَ سَیِّدَنَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَكَ مِنْهُ عَبْدُكَ وَنَبِیُّكَ وَرَسُوْلُكَ سَیِّدَنَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ اِلَیْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ اِلَیْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ، وَاَسْأَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ كُلَّ قَضَاءٍ فَضِیْتَهُ لِیْ خَیْرًا، اَللّٰهُمَّ وَمَا قَضِیْتَ لِیْ مِنْ قَضَاءٍ فَاجْعَلْ عَاقِبَتَهُ رَشَدًا .

ترجمہ: اے اللہ بے شک میں تجھ سے ہر خیر کا سوال کرتا ہوں جلد (ملنے والی) اور بدیر (ملنے والی) جس کو میں نے جانا یا نہ جانا، اے اللہ میں تجھ سے ہر وہ بھلائی مانگتا ہوں جو تجھ سے تیرے بندے، تیرے نبی اور تیرے رسول ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے مانگی اور ہر اس شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں جس سے تیرے بندے، تیرے نبی اور رسول، ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے تجھ سے پناہ مانگی، اے اللہ میں تجھ سے جنت کا سوال کرتا ہوں اور ہر اس قول و عمل کا جو مجھے جنت کے قریب کر دے اور آگ سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں اور ہر اس قول و عمل سے جو آگ کے قریب کرنے والا ہے اور تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ ہر فیصلہ میرے حق میں بہتر فرمادے، اے اللہ، اور جو فیصلہ میرے لئے تو فرمائے اس کا انجام اچھا فرمادے۔

☆ اس دعا کو امام حاکم علیہ الرحمۃ نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی طرف سے بیان فرمایا ہے۔



## جنت کا سوال باغیچہ

۱ . بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط التّٰلٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ  
الْقَیُّوْمُ ؕ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ط لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی  
الْاَرْضِ ط مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ط یَعْلَمُ مَا بَیْنَ  
اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ؕ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَا  
شَاءَ ؕ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ؕ وَلَا یَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ؕ  
وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ۝

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَا اُنزِلَ اِلَیْهِ مِنْ رَّبِّهِ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ط کُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ  
وَمَلَائِکَتِهٖ وَکُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ قف لَا نُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ قف  
وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرٰنَکَ رَبَّنَا وَاِلَیْکَ الْمَصِیْرُ ۝ لَا یُکَلِّفُ  
اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ط لَهَا مَا کَسَبَتْ وَعَلِیْهَا مَا اٰکْتَسَبَتْ ط رَبَّنَا  
لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَسِیْنَا اَوْ اٰخْطَاْنَا ط رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَیْنَا اِصْرًا  
کَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِنا ؕ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا  
بِهٖ ؕ وَاَعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَاَرْحَمْنَا وَاَنْتَ مَوْلٰنَا فَاَنْصُرْنَا  
عَلِی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ ۝ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ؕ سُبْحٰنَکَ فَقِنَا  
عَذَابَ النَّارِ ۝ رَبَّنَا اِنَّکَ مِنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اٰخِزْتَهٗ ط وَمَا  
لِلظٰلِمِیْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ۝ رَبَّنَا اِنَّا سَمِعْنَا مُنَادِیًا یُنَادِی لِلْاِیْمٰنِ اَنْ  
اٰمِنُوْا بِرَبِّکُمْ فَاِذَا مَنَّ عَلَیْکُمْ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَکْفِرْ عَنَّا سَیِّاْتَنَا

وَتَوْفَقْنَا مَعَ الْأَبْرَارِ ۝ رَبَّنَا وَإِنَّا مَا وَعَدْتَنَا عَلَىٰ رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا  
يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ ۝ .

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا۔ اللہ ہے جس کے سوا کوئی  
معبود نہیں وہ آپ زندہ اور اوروں کو قائم رکھنے والا ہے اسے نہ اونگھ آئے نہ  
نیند اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے وہ کون ہے  
جو اس کے یہاں سفارش کرے بے حکم اس کے۔ جانتا ہے جو کچھ ان کے  
آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے اور وہ نہیں پاتے اس کے علم میں سے مگر  
جتنا وہ چاہے اُس کی کرسی میں سمائے ہوئے ہیں آسمان اور زمین اور اسے  
بھاری نہیں ان کی نگہبانی اور وہی ہے بلند بڑائی والا۔ رسول ایمان لایا اس  
پر جو اس کے رب کے پاس سے اس پر اُترا اور ایمان والے سب نے مانا  
اللہ اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں کو یہ کہتے  
ہوئے کہ ہم اس کے کسی رسول پر ایمان لانے میں فرق نہیں کرتے۔ اور  
عرض کی کہ ہم نے سنا اور مانا تیری معافی ہوا ہے رب ہمارے اور تیری ہی  
طرف پھرنا ہے اللہ کسی جان پر بوجھ نہیں ڈالتا مگر اس کی طاقت بھر اس کا  
فائدہ ہے جو اچھا کمایا اور اس کا نقصان ہے جو برائی کمائی اے رب ہمارے  
ہمیں نہ پکڑا گز ہم بھولیں یا چوکیں اے رب ہمارے اور ہم پر بھاری بوجھ نہ  
رکھ جیسا تو نے ہم سے اگلوں پر رکھا تھا اے رب ہمارے اور ہم پر وہ بوجھ نہ  
ڈال جس کی ہمیں سہار نہ ہو اور ہمیں معاف فرما دے اور بخش دے اور ہم پر  
رحم کر تو ہمارا مولیٰ ہے تو کافروں پر ہمیں مدد دے اے رب ہمارے! تو نے  
یہ بیکار نہ بنایا پاکی ہے تجھے تو ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچالے اے  
رب ہمارے بے شک جسے تو دوزخ میں لے جائے اسے ضرور تو نے  
رسوائی دی اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں اے رب ہمارے ہم نے ایک

منادی کو سنا کہ ایمان کے لئے ندا فرماتا ہے کہ اپنے رب پر ایمان لاؤ تو ہم ایمان لائے اے رب ہمارے تو ہمارے گناہ بخش دے اور ہماری برائیاں محو فرما دے اور ہماری موت اچھوں کے ساتھ کر اے رب ہمارے اور ہمیں دے وہ جس کا تو نے ہم سے وعدہ کیا ہے اپنے رسولوں کی معرفت اور ہمیں قیامت کے دن رسوا نہ کر بے شک تو وعدہ خلافی نہیں کرتا۔

☆ امام ابن سنی علیہ الرحمۃ نے حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے وہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جو شخص آیت الکرسی اور سورہ بقرہ کی آخری آیات مصیبت کے وقت پڑھے اللہ تعالیٰ اس کی ضرور مدد فرمائے گا۔“

ترمذی نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ حضور علیہ السلام نے فرمایا ہر شیء کی ایک چوٹی (کوہان سب سے اعلیٰ چیز) ہوتی ہے اور بے شک قرآن پاک کی چوٹی (اعلیٰ سورت) بقرہ ہے، اس میں ایک ایسی آیت ہے جو تمام قرآنی آیات کی سردار ہے اور وہ آیت الکرسی ہے۔ حاکم نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ہی روایت کیا ہے کہ یہ (آیت الکرسی) قرآنی آیات کی سردار ہے، جس گھر میں شیطان (جن وغیرہ) ہو اس گھر میں پڑھی جائے تو شیطان وہاں سے نکل جاتا ہے۔ ابن السنی نے حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے جو شخص فرض نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھے تو اس کے اور جنت کے درمیان صرف موت ہی رکاوٹ ہے (ادھر مرے گا ادھر داخل جنت ہو جائے گا) اس کے فضائل بہت ساری احادیث میں آئے ہیں اور یہ بھی اس کی فضیلت آئی ہے کہ یہ (آیت الکرسی) فضیلت کے اعتبار سے (قرآن پاک کی ایک ہزار آیات کے برابر ہے۔

۲ . لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ .

ترجمہ: نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ اکیلا، نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ جس کا کوئی شریک نہیں، نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ اسی کے لئے حکومت ہے اور اسی کے لئے حمد ہے، نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ اور نہیں کوئی برائی سے بچنے کی اور نیکی کرنے کی طاقت دینے والا مگر اللہ تعالیٰ۔

☆ امام نسائی علیہ الرحمۃ نے اسناد حسن کے ساتھ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”جو شخص یہ (مندرجہ بالا دعا) دن میں یا رات میں یا مہینے میں پڑھے اور پھر اس دن، رات یا مہینے میں مرجائے تو اس کے گناہ بخش دے گئے۔“

۳۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَاَهْلِ بَيْتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

ترجمہ: اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اپنے بندے اور رسول اور ان کے اہل بیت پر جیسا کہ تو نے رحمت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر بے شک تو تعریف کیا ہوا بزرگی والا ہے۔

☆ اس درود پاک پہ مشتمل حدیث کی تخریج حضرت اسماعیل قاضی نے حضرت ابراہیم نخعی علیہ الرحمۃ سے مرسلًا فرمائی ہے۔

۴۔ اَللّٰهُمَّ اَكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ۔

ترجمہ: اے اللہ! میری کفایت فرما (رزق) حلال کے ساتھ حرام سے (بچا کر) اور مجھے اپنے فضل کے ساتھ اپنے ماسوا سے غنی کر دے۔

☆ امام حاکم نے اس دعا کی تخریج فرمائی ہے اور حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی طرف سے اس کو صحیح قرار دیا ہے، حضرت علی شیر خدا رضی اللہ عنہ نے ایک (مقروض) شخص سے فرمایا: کیا میں تجھے وہ کلمات نے سکھاؤں جو مجھے حضور علیہ السلام نے سکھائے

ہیں، اگر تیرے اوپر شبیر پہاڑ کے برابر بھی قرض ہوگا تو اللہ تعالیٰ ادا فرمادے گا پھر آپ نے اس کو مندرجہ بالا دعا سکھائی۔

۵ . اللَّهُمَّ اعْنِي عَلَي ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ

ترجمہ: اے اللہ! میری مدد فرما اپنے ذکر اور اپنے شکر اور اپنی اچھی طرح عبادت (کی توفیق) کے ساتھ۔

☆ امام ابو داؤد وغیرہ نے صحیح اسناد کے ساتھ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے بیان کیا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا ہاتھ پکڑ کر فرمایا: یا معاذ لا تد عن فی دبر کل صلوة.....

اے معاذ (یہ دعا) ہر نماز کے بعد پڑھنا کبھی نہ بھولنا۔

۶ . لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ، رَبِّ عَمِلْتُ سُوءًا  
وَزَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي إِنَّكَ أَنْتَ خَيْرُ الْغَافِرِينَ، لَا إِلَهَ إِلَّا  
أَنْتَ سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ، رَبِّ عَمِلْتُ سُوءًا ا وَزَلَمْتُ نَفْسِي  
فَارْحَمْنِي إِنَّكَ أَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ  
وَبِحَمْدِكَ، رَبِّ عَمِلْتُ سُوءًا ا وَزَلَمْتُ نَفْسِي فُتُبْ عَلَيَّ إِنَّكَ  
أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ .

ترجمہ: نہیں کوئی معبود مگر تو، پاک ہے تو اور تیری حمد کے ساتھ، اے میرے پالنے والے میں نے گناہ کیا اور اپنی جان پہ ظلم کیا مجھے معاف فرما بے شک تو بہترین معاف کرنے والا ہے، نہیں ہے کوئی معبود مگر تو پاک ہے تو اور تیری حمد کے ساتھ، اے رب میں نے گناہ کیا اور اپنی جان پہ ظلم کیا مجھ پہ رحم فرما بے شک تو بہترین رحم فرمانے والا ہے نہیں ہے تیرے سوا کوئی معبود تو بہ پاک ہے اور تیری حمد کے ساتھ اے میرے پروردگار! میں نے گناہ کیا اور اپنی جان پہ ظلم کیا میری توبہ قبول فرما، بے شک تو بہت توبہ قبول کرنے والا، بہت

مہربان ہے۔

☆ عبد بن حمید نے حضرت عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما سے اس کی تخریج کی ہے اللہ تعالیٰ کے اس قول میں "فَتَلَقَىٰ آدَمَ مِنْ رَبِّهِ كَلِمَاتٍ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ إِلَهِي قَوْلِهِ الرَّحِيمِ" کہ پھر آدم علیہ السلام نے اپنے رب سے چند کلمات سیکھ لئے وہ یہی کلمات تھے جو مندرجہ بالا دعا میں گزرے۔ اس کو بیہقی اور ابن عساکر نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے اور انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے۔

۷ . اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ يَوْمِ السُّوءِ وَمِنْ سَاعَةِ السُّوءِ وَمِنْ صَاحِبِ السُّوءِ وَمِنْ جَارِ السُّوءِ فِي دَارِ الْمُقَامَةِ .

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں برائی کے دن اور برائی کی گھڑی اور برے دوست اور برے پڑوسی سے اقامت کے گھر میں۔

☆ اس دعا کو امام طبرانی علیہ الرحمۃ نے حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے بیان کیا ہے۔

۸ . اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ وَأَمْرِكَ الْعَظِيمِ أَنْ تُجِيرَنِي مِنَ النَّارِ وَمِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ .

ترجمہ: اے اللہ! بے شک میں تجھ سے تیرے عزت والے چہرے اور تیرے عظیم حکم کے وسیلے سے سوال کرتا ہوں کہ تو مجھے آگ سے بچائے گا اور کفر و مفلسی سے بھی۔

☆ اس دعا کو امام دیلمی علیہ الرحمۃ نے مسند الفردوس میں حضرت ابو بکرہ رضی

اللہ عنہ سے روایت فرمایا ہے۔



## جنت کا گیارہواں باغیچہ

ا . بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ؕ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ط لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ط مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ط یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ؕ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَا شَاءَ ؕ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ؕ وَلَا یَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ؕ وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ؕ حَمْدٌ ۙ تَنْزِیْلُ الْکِتٰبِ مِنْ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ؕ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِیْدِ الْعِقَابِ ذِی الطَّلُوْلِ ط لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط اِلَیْهِ الْمَصِیْرُ ؕ رَبَّنَا اِنَّا اِنْرٰتْ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتَبْنَا مَعَ الشّٰهِدِیْنَ ، رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِیْنَ ۔

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا۔ اللہ ہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ آپ زندہ ہے اور اوروں کا قائم رکھنے والا ہے۔ اسے نہ اونگھ آئے نہ نیند، اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔ وہ کون ہے جو اس کے یہاں سفارش کرے بے اس کے حکم کے جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے اور وہ نہیں پاتے اس کے علم میں سے مگر جتنا وہ چاہے۔ اسی کی کرسی میں سمائے ہوئے ہیں آسمان اور زمین اور اسے بھاری نہیں ان کی نگہبانی اور وہی ہے بلند بڑائی والا۔ یہ

کتاب اُتارنا ہے اللہ عزت و علم والے کی طرف سے گناہ بخشنے والا اور توبہ قبول کرنے والا سخت عذاب کرنے والا بڑے انعام والا اس کے سوا کوئی معبود نہیں اسی کی طرف پھرنا ہے، اے رب ہمارے ہم اس پر ایمان لائے جو تو نے اُتارا اور رسول کے تابع ہوئے تو ہمیں حق پر گواہی دینے والوں میں لکھ لے۔ اے رب ہمارے ہم اس پر ایمان لائے جو تو نے اُتارا اور رسول کے تابع ہوئے تو ہمیں حق پر گواہی دینے والوں میں لکھ دے اے رب ہمارے ہم نے اپنے آپ برا کیا تو اگر تو ہمیں نہ بخشنے اور ہم پر رحم نہ کرے تو ہم ضرور نقصان والوں میں ہوئے۔

☆ امام ترمذی وغیرہ نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت فرمایا کہ

حضور علیہ السلام نے فرمایا:

”جو شخص حم سے المصیر تک (سورۃ غافر: ۱-۳) اور آیت الکرسی صبح کے وقت پڑھے گا تو شام تک اور شام کے وقت پڑھے گا تو صبح تک (ان کی وجہ سے) حفاظت میں رہے گا۔“

۲ . لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ، سُبْحَانَ اللَّهِ وَتَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ عِبَادِكَ .

ترجمہ: نہیں ہے کوئی معبود مگر تو ہی، حلم والا، عزت والا، پاک ہے اللہ اور برکت والا ہے عرش عظیم کا رب اور تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے، اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ لیتا ہوں تیرے بندوں کے شر سے۔

☆ امام احمد وغیرہ نے حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ سے بیان فرمایا کہ مجھے

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ (مندرجہ بالا) کلمات سکھائے اور حکم دیا کہ جب کوئی سختی یا



مصیبت نازل ہو تو یہ پڑھ لینا العالمین تک، ابن ابی عاصم نے سند صحیح کے ساتھ اگلے الفاظ (اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ عِبَادِكَ) کا اضافہ فرمایا ہے۔

۳ . اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ .

ترجمہ: اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اپنے بندے اور اپنے رسول پر جس طرح تو نے رحمت نازل فرمائی ابراہیم علیہ السلام پر اور برکت اتار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر جس طرح تو نے برکت اتاری۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل پر۔

☆ امام بخاری علیہ الرحمۃ نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے حدیث بیان کی ہے جس میں یہ درود پاک ہے۔

۴ . لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا، سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ، اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي وَعَافِنِي .

ترجمہ: نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ تعالیٰ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے، اس اس کے لئے بہت حمد ہے، اللہ پاک نے تمام جہانوں کا پالنہا رہے نہیں ہے برائی سے بچنے کی اور نیکی کرنی کی طاقت مگر اللہ ہی کی طرف سے جو غالب، حکمت والا ہے، اے اللہ! مجھے بخش دے۔ مجھے پر رحم فرما مجھے سیدھی راہ پہ قائم رکھ، مجھے رزق اور عافیت عطا فرما۔

☆ امام مسلم نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ ایک اعرابی نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہو کر عرض کی علمی کلاما اقولہ مجھے کوئی

کلام (وظیفہ، دعا) سکھائیں جو میں پڑھا کروں، تو حضور علیہ السلام نے مندرجہ بالا دعا  
العزیز الحکیم تک سکھائی، اس نے عرض کیا فہو لا ء ربی فما لی۔ یہ تو میرے  
رب کے لئے ہے (یعنی اس میں صرف اس کی تعریف ہے) میرے لئے کیا ہے تب  
آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اگلا حصہ سکھایا اور ساتھ فرمایا فان هو لا ء تجمع لك دنياك  
واخـرنـك۔ یہ کلمات تیرے لئے دنیا و آخرت کو جمع کر دیں گے ایک روایت میں  
وازقنی کے بعد و عافنی کا لفظ بھی ہے (اور مجھے عافیت عطا فرما)

۵ . اَللّٰهُمَّ فَارِجَ الْهَمِّ كَاشِفَ الْغَمِّ مُجِيبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّينَ  
رَحْمَنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَرَحِيمَهُمَا اَنْتَ تَرْحَمُنِي فَارْحَمْنِي  
رَحْمَةً تُغْنِيْنِي بِهَا عَنْ رَحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ .

ترجمہ: اے اللہ! دکھوں کو دور کرنے والے اور غم کو کھولنے والے مجبوروں کی  
دعا قبول فرمانے والے دنیا و آخرت میں مہربانی اور رحمت کرنے والے تو  
مجھ پہ رحم فرمائے گا پس مجھ پہ رحم فرما ایسا کہ جو تیرے سوا ہر کسی کی مہربانی  
سے مجھے غنی کر دے۔

☆ امام قاسم وغیرہ نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت کی کہ  
میرے باپ (حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ) نے مجھے کہا: کیا میں تجھے وہ دعا نہ  
سکھاؤں جو مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے سکھائی ہے اور فرمایا ”غیسی علیہ السلام اپنے  
حواریوں (خاص درباریوں) کو سکھائے تھے اگر تیرے اوپر احد (پہاڑ) برابر بھی قرض  
ہوگا اور تو یہ دعا پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اتا ردے گا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں میں  
نے عرض کیا (ابا جان) ضرور سکھائیے۔ تب حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے  
مندرجہ بالا دعا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو سکھائی۔

۶ . اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ بَطْرِ الْغِنْيِ وَمَذَلَّةِ الْفَقْرِ، يَا مَنْ  
وَعَدَ فَوْفَى، وَاَوْعَدَ فَعَفَا، اِغْفِرْ لِمَنْ ظَلَمَ وَاَسَا، يَا مَنْ تَسْرَةُ

طَاعَتِي وَلَا تَضُرُّهُ مَعْصِيَتِي هَبْ لِي مَا يَسُرُّكَ وَاعْفِرْ لِي مَا لَا  
يُضُرُّكَ .

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ کا طالب ہوں مالدار کی گھمنڈ سے اور  
مفلسی کی ذلت سے، اے وعدہ وفا کرنے والے اور عذاب معاف کرنے  
والے بخش دے اس کو جس نے ظلم کیا اور برائی کی، اے وہ ذات جس کو  
میری اطاعت خوش کرتی ہے اور میری نافرمانی و گناہ اس کا کچھ نہیں بگاڑ  
سکتے مجھے وہ چیز عطا فرما جو تجھے خوش کرے اور وہ معاف کر جو تجھے نقصان  
نہیں پہنچا سکتا (یعنی گناہ)۔

☆ یہ دعا امام دیلمی نے مسند الفردوس میں بعض صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم  
اجمعین سے نقل فرمائی ہے۔

۷ . اَللّٰهُمَّ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ فَلَا تُعَذِّبْنِي لِشْتِمِ رَجُلٍ شَتَمْتَهُ اَوْ  
اَذِيْتَهُ .

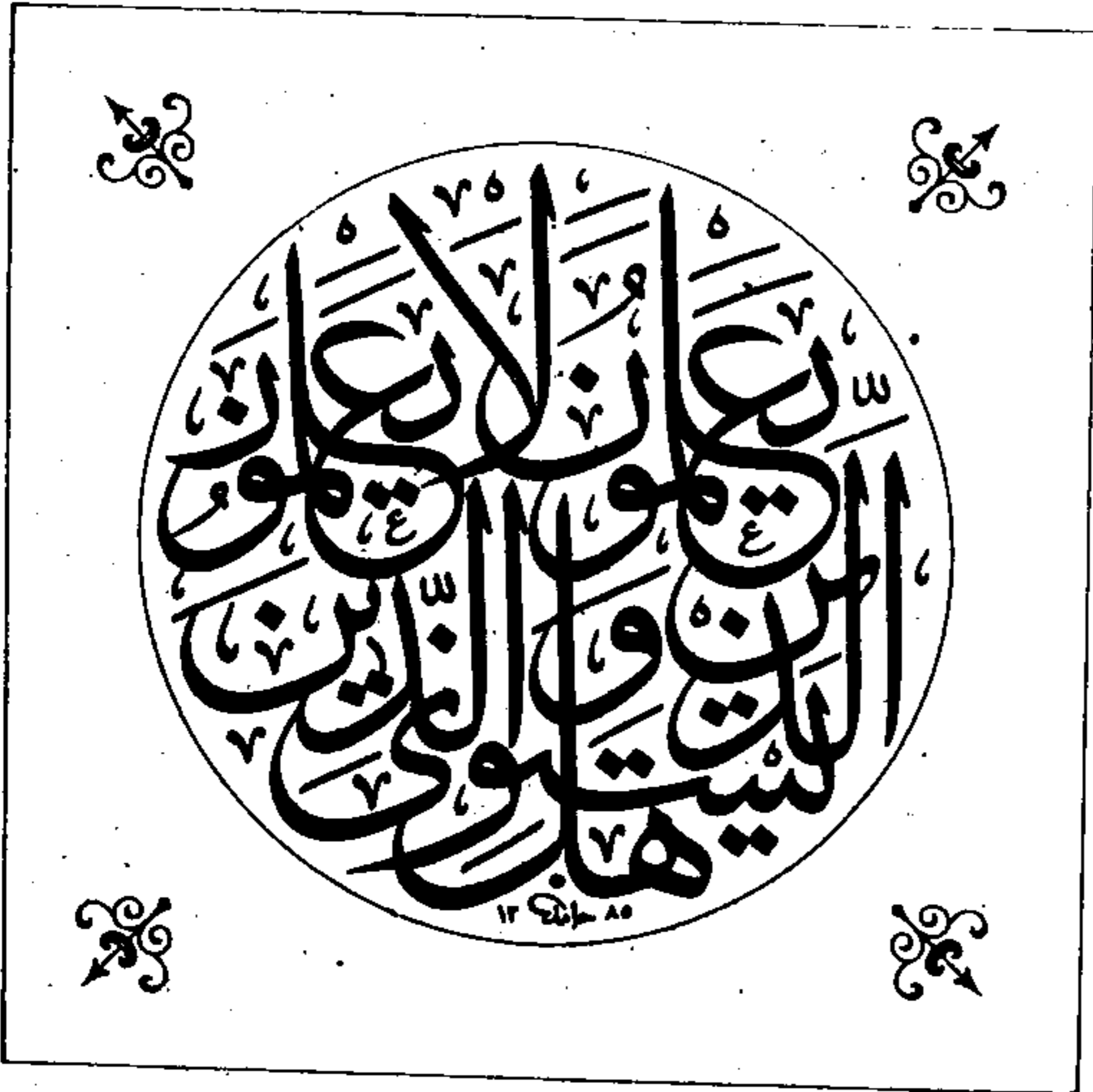
ترجمہ: اے اللہ! بے شک میں ایک انسان ہوں کسی بندے کو برا بھلا کہوں یا  
اس کو دکھ پہنچاؤں تو اس کی وجہ سے مجھے سزا نہ دیتا۔

☆ اس دعا کو محدث کبیر امام عبدالرزاق نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا  
سے نقل فرمایا ہے۔

۸ . يَا مَنْ اَظْهَرَ الْجَمِيْلَ وَسَتَرَ الْقَبِيْحَ، يَا مَنْ لَا يُؤَاخِذُ  
بِالْجَرِيْرَةِ وَلَا يَهْتِكُ السِّرَّ، يَا عَظِيْمَ الْعَفْوِ، يَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ،  
يَا وَاَسِعَ الْمَغْفِرَةِ، يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ، يَا صَاحِبَ كُلِّ  
نَجْوَى، وَيَا مُنْتَهَى كُلِّ شَكْوَى، يَا كَرِيْمَ الصَّفْحِ، يَا عَظِيْمَ  
الْمَنْ، يَا مُبْتَدِيَّ النِّعَمِ قَبْلَ اسْتِحْقَاقِهَا، يَا رَبَّنَا وَيَا سَيِّدَنَا وَيَا  
مَوْلَانَا وَيَا غَايَةَ رَغْبَتِنَا اسْأَلُكَ يَا اَللّٰهُ اَنْ لَا تَشْوَى خَلْقِي

بِالنَّارِ -

ترجمہ: اے وہ ذات جو خوبی، حسن اور نیکی کو ظاہر فرماتا ہے اور خامی، برائی اور قباحت والی چیز کو چھپاتا ہے، اے وہ ذات جو نہیں مواخذہ فرماتا شاخ (کوڑے) کے ساتھ اور پردہ دری نہیں کرتا، اے عظیم معافی والے اے عمدہ درگزر کرنے والے، اے وسیع بخشش والے، اے بھرپور رحمت سے نوازنے والے (باسط الیدین بالرحمة) اے ہر سرگوشی کا علم رکھنے والے (صاحب کل نجومی) اے کہ تیری ہی بارگاہ ہر ایک شکوہ کرنے والے کی انتہا و منزل ہے، اے باعزت درگزر والے اے بڑے احسان والے، اے نعمتوں کو لٹانے والے ان کے استحقاق سے پہلے ہی، اے ہمارے پروردگار، اے ہمارے آقا و مولیٰ، اے ہماری رغبت کی انتہاء، اے اللہ! میں تجھ سے التجاء کرتا ہوں کہ میرے جسم کو دوزخ کی آگ میں نہ جلانا۔



## جنت کا بارہواں باغیچہ

ا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط ۰ اَمِنَ الرَّسُوْلُ بِمَا اُنزِلَ  
اِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ط ۰ كُلُّ اَمِّنٍ بِاللّٰهِ وَ مَلٰئِكَتِهِ وَ كُتُبِهِ وَ  
رُسُلِهِ ۞ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهِ ۞ وَقَالُوا سَمِعْنَا وَ اطَعْنَا  
غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَ اِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۞ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ط  
لَهَا مَا كَسَبَتْ وَ عَلَيهَا مَا اَكْتَسَبَتْ ط رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَسِينَا  
اَوْ اَخْطَاْنَا ط رَبَّنَا وَ لَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلٰى الَّذِيْنَ  
مِن قَبْلِنَا ۞ رَبَّنَا وَ لَا تُحْمِلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ ۞ وَ اعْفُ عَنَّا وَ رَفِّعْ  
وَ اغْفِرْ لَنَا ۞ وَ ارْحَمْنَا ۞ وَ رَفِّعْ اَنْتَ مَوْلَانَا ۞ فَانصُرْنَا عَلٰى الْقَوْمِ  
الْكٰفِرِيْنَ ۞ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۞ رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا  
وَ بَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَ اَنْتَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ ۞

ترجمہ: اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان رحم والا ہے رسول ایمان لایا اس پر  
جو اس کے رب کے پاس سے اس پر اتر اور ایمان والے سب نے مانا اللہ  
اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں کو یہ کہتے ہوئے  
کہ ہم اس کے کسی رسول پر ایمان لانے میں فرق نہیں کرتے اور عرض کی کہ  
ہم نے سنا اور مانا تیری معافی ہو اے رب ہمارے اور تیری ہی طرف پھرنا  
ہے۔ اللہ کسی جان پر بوجھ نہیں ڈالتا مگر اس کی طاقت بھر اس کا فائدہ ہے جو  
اچھا کمایا اور اس کا نقصان ہے جو برائی کمائی اے رب ہمارے ہمیں نہ پکڑ

اگر ہم بھولیں یا چوکیں اے رب ہمارے اور ہم پر بھاری بوجھ نہ رکھ جیسا تو نے ہم سے اگلوں پر رکھا تھا اے رب ہمارے اور ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جس کی ہمیں سہار نہ ہو اور ہمیں معاف فرما دے اور بخش دے اور ہم پر رحم کر تو ہمارا مولیٰ ہے تو کافروں پر ہمیں مدد دے۔ اے ہمارے رب ہمیں ظالموں کے ساتھ نہ کراے ہمارے رب ہم میں اور ہماری قوم میں حق فیصلہ کر اور تیرا فیصلہ سب سے بہتر ہے۔

☆ بخاری و مسلم میں حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی

اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

سورۃ بقرہ کی آخری دو آیات جو شخص رات کو پڑھ لے تو اس کو (پوری رات کے لئے) کافی ہیں۔ ان دو آیات کے فضائل بہت ساری احادیث میں بیان ہوتے ہیں۔

۲ . لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، اللَّهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطَى لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَا نَعْبُدُ إِلَّا إِيَّاهُ لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ وَلَهُ الشَّانُ الْحَسَنُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ .

ترجمہ: نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ، اکیلا اس کا کوئی شریک نہیں اسی کے لئے بادشاہی ہے اور اسی کے لئے حمد ہے، زندہ بھی فرماتا ہے اور مارتا بھی ہے، اس کے ہاتھ میں ہر بھلائی ہے اور وہ ہر شے پہ قادر ہے اے اللہ! کوئی روکنے والا نہیں جو تو عطا کرے اور کوئی عطا کرنے والا نہیں جو تو روکے اور نہیں نفع دے سکتی عزت والے کو تجھ سے عزت نہیں ہے برائی سے بچنے کی اور نیکی کرنیکی طاقت مگر اللہ کی طرف سے، نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ، اور

نہیں ہم عبادت کر کے مگر اسی کی، اس کے لئے نعمت، فضل اور اچھی تعریف ہے، نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ تعالیٰ، خالص کرتے ہوئے اسی کے لئے دین (عبادت) اگرچہ کافروں کو ناپسند لگے۔

☆ بخاری و مسلم نے حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز سے فارغ ہوتے اور سلام پھیرتے تو مندرجہ بالا دعا پڑھے۔ مسلم نے حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنی ہر نماز کے سلام پھیرنے کے بعد یہ دعا پڑھا کرتے۔

۳ . اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی آلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ .

ترجمہ: اے اللہ رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی بیویوں پر اور آپ کی اولاد پر جیسے تو نے رحمت نازل فرمائی ابراہیم علیہ السلام کی آل پر اور برکت اتار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی بیویوں پر اور اولاد پر جیسی برکت اتاری تو نے ابراہیم علیہ السلام پر، بے شک تو تعریف کیا ہوا، بزرگی والا ہے۔

☆ حضرت امام بخاری علیہ الرحمۃ نے حضرت ابو حمید ساعدی رضی اللہ عنہ سے حدیث نقل کی ہے جس میں یہ درود پاک ہے۔

۴ . اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، مَا شَاءَ اللهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ، اَعْلَمُ اَنَّ اللهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَاَنَّ اللهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ اَنْتَ اَخِيْذُ بِنَا صِيَّتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى

## صِرَاطِ مُسْتَقِيمٍ .

ترجمہ: اے اللہ! تو ہی میرا پالنے والا ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تیری ذات پہ میں نے بھروسہ کیا اور تو ہی رب ہے عرش عظیم کا، جو اللہ نے چاہا وہ ہو گیا اور جو اس نے نہ چاہا وہ نہ ہوا نہیں ہے طاقت گناہ سے بچنے کی اور نہ نیکی کرنے کی مگر اللہ کی طرف سے، میں جانتا ہوں بے شک اللہ ہر شے پہ قادر ہے اور اللہ تعالیٰ کا علم ہر شے کو گھیرے ہوئے ہے، اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ میں آتا ہوں اپنے نفس کے شر سے اور ہر جاندار شے کے شر سے جس کی پیشانی تو نے پکڑ رکھی ہے (تیرے قبضے میں ہے) بے شک میرا پالنے والا سیدھے راستے پر (چلنے سے ملتا) ہے۔

☆ امام ابن سنی بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے کہا! آپ کا گھر جل گیا ہے۔ انہوں نے فرمایا: ایسا نہیں ہو سکتا۔ ان کلمات کی وجہ سے اللہ تعالیٰ ایسا نہیں کرے گا جو میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو یہ کلمات (مندرجہ بالا) صبح کے وقت پڑھے گا اس پر رات تک کوئی مصیبت نہیں آسکتی اور جو رات کو پڑھے گا صبح تک ہر مصیبت سے محفوظ رہے گا۔ ایک دوسرے طریق سے یہ واقعہ اس طرح بیان کیا گیا ہے کہ اس کی جان، اہل اور مال میں کوئی ایسی چیز نہیں آئے گی جو اس کو ناپسند ہو، اور میں نے آج وہ کلمات پڑھے ہیں پھر فرمایا: اٹھو چلو میرے ساتھ، لوگ اٹھ کر چل پڑے جب گھر کے پاس گئے تو دیکھا کہ اردگرد کے مکاں جل چکے ہیں اور حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ کا مکان بالکل محفوظ ہے۔

۵ . اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ خَلّٰقٌ عَظِيْمٌ، اِنَّكَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ، اِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ، اِنَّكَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ الْبَرُّ الْجَوَادُ الْكَرِيْمُ، اغْفِرْ لِيْ وَاَرْحَمْنِيْ وَعَافِنِيْ وَاَرْزُقْنِيْ وَاَسْتُرْنِيْ وَاَجِرْنِيْ وَاَرْفَعْنِيْ وَلَا تُضِلَّنِيْ وَاَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ يَا



أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ .

ترجمہ: اے اللہ تو بہت بڑا پیدافرمانے والا ہے، بے شک تو سننے جاننے والا ہے، بے شک تو بخشش و رحمت والا ہے، بے شک تو عرش عظیم کا رب ہے، اے اللہ بے شک تو احسان کرنے والا، جو دو کرم فرمانے والا، عزت والا ہے، مجھے بخش دے، مجھ پہ رحم فرما، مجھے عافیت عطا کر، مجھے رزق سے نواز، میری پردہ پوشی فرما، مجھے اجر عطا کر، مجھے بلندی نصیب فرما، مجھے راہ راست سے نہ ہٹا اور مجھے جنت میں داخل فرما، اے سب سے بڑھ کر رحم فرمانیوالے۔

☆ دیلمی نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے مجھے فرمایا یہ کیا بکریاں تجھے زیادہ محبوب ہیں ان کلمات سے جو کلمات جبریل علیہ السلام نے مجھے ابھی سکھائے ہیں؟ تیرے لئے دنیا و آخرت کی بھلائیاں جمع کر دیں گے، میں نے عرض کی حضور میں ان کلمات کا محتاج ہوں اور یہ کلمات مجھے بہت محبوب ہیں پھر حضور علیہ السلام نے مندرجہ بالا کلمات پڑھنے کا حکم دیا۔

۶ . اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ الَّذِينَ إِذَا أَحْسَنُوا اسْتَبَشَرُوا وَإِذَا أَسَاوُوا اسْتَغْفَرُوا .

ترجمہ: اے اللہ، مجھے ان لوگوں میں سے بنادے کہ جب نیکی کریں تو خوش ہوں اور جب برائی کریں تو استغفار کریں۔

☆ یہ دعا امام ابن ماجہ علیہ الرحمۃ نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے۔

۷ . اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عَيْشَةً سَوِيَّةً وَمَمِيتَةً نَقِيَّةً وَمَرَدًّا غَيْرَ مَجْزِيٍّ وَلَا فَاضِحٍ .

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے ایسی زندگی کا سوال کرتا ہوں جو میانہ روی کی ہو (پر تکلف اور مفلسی کی نہ ہو) اور صاف ستھری موت کا طالب ہوں اور ایسا لوٹنا جو کسی کے زیر بار احسان نہ ہو اور نہ ہی ذلت دینے والا ہو۔  
☆ اس دعا کو امام حاکم نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کیا ہے۔



## جنت کا تیرھواں باغیچہ

۱۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط ۰ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ  
وَالْمَلٰئِكَةُ وَاُولُو الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ ط لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِیْزُ  
الْحَكِیْمُ ۰ اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ۰ وَاَنَا اَشْهَدُ بِمَا شَهِدَ  
اللّٰهُ بِهِ وَاَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ هَذِهِ الشَّهَادَةَ وَهِيَ لِيْ عِنْدَهُ وَدِیْعَةٌ .

ترجمہ: اللہ تعالیٰ نے گواہی دی کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور فرشتوں نے  
اور اہل علم نے انصاف کے ساتھ قائم رہتے ہوئے، نہیں ہے کوئی معبود مگر  
وہی غالب حکمت والا، بے شک (پسندیدہ) دین اللہ کے نزدیک اسلام  
ہے اور میں بھی وہی گواہی دیتا ہوں جو اللہ تعالیٰ نے دی اور میں اپنی اس  
گواہی کو اللہ تعالیٰ کے سپرد کرتا ہوں یہ گواہی اس کے ہاں میری امانت  
ہے۔

☆ ابو شیخ نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ حضور علیہ السلام  
نے فرمایا جو شخص یہ (مندرجہ بالا) آیت پڑھے پھر کہے وانا اشہد..... وہ قیامت کے  
دن اس حال میں لایا جائے گا کہ کہا جائے گا میرے اس بندے نے میرے ساتھ عہد کیا  
ہے اور میں عہد کو پورا کرنے کا زیادہ حقدار ہوں میرے اس بندے کو جنت میں داخل کر

دو۔

۲۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَشْهَدُ بِمَا شَهِدْتَ بِهٖ لِنَفْسِکَ وَشَهِدْتَ بِهٖ  
مَلَائِکَتِکَ وَاَنْبِیَآؤَکَ وَاُولُو الْعِلْمِ وَمَنْ لَّمْ یَشْهَدْ بِمَا شَهِدْتَ بِهٖ

فَاكْتُبْ شَهَادَتِي مَكَانَ شَهَادَتِهِ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ  
تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ فِكَائِكَ  
رَقِيَّتِي مِنَ النَّارِ .

ترجمہ: اے اللہ! میں وہی گواہی دیتا ہوں جو تو نے اپنی ذات کے بارے  
میں دی ہے (شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ) اور تیرے فرشتوں اور  
تیرے نبیوں اور اہل علم نے دی ہے اور جس نے وہ گواہی نہیں دی جو تو نے  
اپنی ذات کے بارے میں دی ہے تو میری گواہی کو اس کی جگہ لکھ دے۔ تو  
سراپا سلامتی ہے، تجھی سے ہی سلامتی ہے تو برکت والا ہے اے بزرگی  
وعزت والے، اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں دوزخ کی آگ سے  
اپنی گردن کی آزادی کا۔

☆ امام ویلیبی نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ حضور صلی اللہ علیہ  
وسلم جب نماز سے فارغ ہوتے تو یہ کلمات پڑھتے۔

۳ . لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيْمُ  
الْعَظِيْمُ، سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ  
الْكَرِيْمِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، رَبَّنَا اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا  
وَتَوَقَّفْنَا مُسْلِمِيْنَ .

ترجمہ: نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ تعالیٰ بر دبار، کرم فرمانے والا نہیں ہے کوئی  
عبادت کے لائق مگر اللہ کریم، علم والا، عظمت والا، پاک ہے اللہ تعالیٰ جو  
سات آسمانوں کا رب ہے اور عزت والے عرش کا رب ہے اور تعریف اللہ  
ہی کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا پالنہار ہے۔ اے ہمارے پروردگار ہم پہ  
صبر ڈال دے اور ہمیں ایمان کی حالت میں موت دینا۔

☆ امام احمد وغیرہ نے اس دعا کی تخریج فرمائی ہے اور ابن جریر نے، اور صحیح

فرمائی حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی طرف سے فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کیا میں تجھے وہ کلمات نہ سکھاؤں کہ جب تو وہ کلمات پڑھ لے تو تیرے گناہ معاف کر دیے جائیں اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں یا ریت کے ذروں کی مقدار۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم مندرجہ بالا کلمات بتائے خلعتی نے خلیعات میں فرمایا کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں ”یہ کلمات فرج“ ہیں یعنی ہر مشکل کو کھولنے والوں۔

۴ . اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی آلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ .

ترجمہ: اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی بیویوں پر اور آپ کی اولاد پر جیسے تو نے رحمت نازل فرمائی ابراہیم علیہ السلام کی آل پر اور برکت اتار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پہ اور آپ کی بیویوں پہ جیسا کہ تو نے ابراہیم علیہ السلام کی آل پہ برکت اتاری بے شک تو تعریف کیا ہوا، بزرگی والا ہے۔

☆ یہ درود پاک جس حدیث میں بیان ہوا ہے اس کی تخریج امام احمد نے ابی حمید ساعدی سے فرمائی ہے۔

۵ . اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ، اَللّٰهُ اَعَزُّ مِنْ خَلْقِهِ جَمِيْعًا اَللّٰهُ اَعَزُّ مِمَّا اَخَافُ وَاخْذَرُّ ، اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمُمْسِكُ السَّمَاءِ اَنْ تَقَعَ عَلٰی الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهِ مِنْ شَرِّ عَبْدِهِ فُلَانٍ وَيُسَمِّي مَنْ يَخَافُ شَرَّهُ وَجُنُوْدَهُ وَاَتْبَاعِهِ وَاَشْيَاعِهِ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ، اَللّٰهُمَّ كُنْ لِيْ جَارًا مِّنْ شَرِّهِمْ جَلَّ ثَنَاوُكَ وَعَزَّ جَارُكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ (ثلاثا)

ترجمہ: اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے اللہ اپنی تمام مخلوق سے زیادہ عزت والا ہے، اللہ اس سے زیادہ عزت والا ہے کہ میں ڈروں اور احتیاط کروں، میں اس اللہ کی پناہ طلب کرتا ہوں کہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ آسمانوں کو ٹھہرائے ہوئے ہے اس سے کہ زمین پہ گرنے جائیں مگر اس کی اجازت سے، فلاں بندے کے شر سے (تیری پناہ کا طالب ہوں اس بندے کا یہاں نام لیں) اور اس کے لشکر اور اس کے پیروکار اور اس کے حمایتی جنوں اور انسانوں سے، اے اللہ تو میرا پڑوسی ہو جا۔۔۔ ان کے شر سے تیری تعریف بہت بلند ہے اور تیرا پڑوسی عزت والا ہے اور برکت والا ہے تیرا نام اور تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ (تین مرتبہ پڑھیں)

☆ طبرانی وغیرہ نے سند صحیح کے ساتھ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

”جب تو کسی رعب و جلال والے بادشاہ کے پاس آئے اور تجھے خطرہ ہو کہ تیرے ساتھ زیادتی کر گزرے گا تو یہ (مندرجہ بالا) دعائیں بار پڑھ۔“

۶ . اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَنْ یَّمْشِیْ عَلٰی بَطْنِہٖ وَمِنْ شَرِّ مَنْ یَّمْشِیْ عَلٰی رِجْلَیْنِ وَمِنْ شَرِّ مَنْ یَّمْشِیْ عَلٰی اَرْبَعٍ .

ترجمہ: اے اللہ بے شک میں تیری پناہ میں آتا ہوں ہر اس شے کے شر سے جو زمین پہ پیٹ کے بل چلتی ہے اور ہر اس مخلوق کے شر سے جو دو پاؤں پہ چلتی ہے اور ہر اس مخلوق کے شر سے جو چار پاؤں پہ چلتی ہے۔

☆ یہ دعا امام طبرانی نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرمائی ہے۔

۷ . یَا وَلِیَّ الْاِسْلَامِ وَاہْلِہٖ ثَبِّتْنِیْ بِہٖ حَتّٰی الْفَاکَ

ترجمہ: اے اسلام اور اہل اسلام کے مددگار مجھے اسلام پہ ثابت قدم رکھ

یہاں تک کہ میں تجھ سے ملاقات کروں۔

☆ امام طبرانی نے اس دعا کو حضرت انس رضی اللہ عنہ سے نقل فرمایا ہے۔

۸ . اَللّٰهُمَّ اشْرِبْ اِلَيْمَانَ قَلْبِيْ كَمَا اشْرَبْتَهُ رُوْحِيْ وَلَا تُعَذِّبْ شَيْئًا مِّنْ خَلْقِيْ بِشَيْءٍ كَتَبْتَهُ عَلَيَّ اِنَّكَ قَادِرٌ عَلَيَّ .

ترجمہ: اے اللہ! میرے دل کو ایمان ایسے پلا دے جس طرح تو نے وہ میری روحی کو پلایا ہے اور میری کسی شے کو عذاب نہ دینا کہ تو نے اس کو مجھ پہ لکھ دیا ہے بے شک تو مجھ پہ قادر ہے۔

☆ امام دیلمی علیہ الرحمۃ نے مسند الفردوس میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

سے اس دعا کی تخریج فرمائی ہے۔

۹ . اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْ لِّفَاجِرٍ عِنْدِيْ نِعْمَةً اُكْفِيْنُهُ بِهَا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ .

ترجمہ: اے اللہ! میرے ہاں کسی فاجر و نافرمان کی نعمت نہ رہنے دینا کہ اس کا بدلہ میں دنیا و آخرت میں دوں۔

☆ امام دیلمی علیہ الرحمۃ نے حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے یہ دعا نقل فرمائی

ہے۔

۱۰ . اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَاَرْحَمْنَا وَاَرْضْ عَنَّا وَتَقَبَّلْ مِنَّا وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ وَنَجِّنَا مِنَ النَّارِ وَاَصْلِحْ شَانَنَا كُلَّهُ .

ترجمہ: اے اللہ! ہمیں بخش دے اور ہم پہ رحم فرما اور ہم سے راضی ہو جا اور ہم سے قبول فرما اور ہمیں جنت میں داخل فرما اور ہمیں آگ سے نجات دے اور ہمارے تمام احوال کی اصلاح فرما۔

☆ حضرت امام ابن ابی شیبہ علیہ الرحمۃ نے حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے یہ

دعا نقل فرماتی ہے۔

۱۱. اَللّٰهُمَّ اَكْفِنَا بِحَلَالِكَ وَاغْنِنَا بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ

ترجمہ: اے اللہ! اپنے حلال کے ساتھ ہماری کفایت فرما اور اپنے فضل کے ساتھ اپنے ما سوا سے ہمیں غنی فرما۔

☆ یہ دعا حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے عسکری نے روایت کی۔

۱۲. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ غِنَایَ وَغِنٰی مَوْلَایَ .

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے اپنی اور اپنے پیاروں کی غنا (استغفار، مالداری، رزق حلال کی فراوانی) کا سوال کرتا ہوں۔

☆ اس دعا کو امام مسلم نے حضرت ابو صرمہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے۔

۱۳. یَا عَزَّیْتِیْ عِنْدَ کُرْبَتِیْ وَیَا صَاحِبِیْ عِنْدَ شِدَّتِیْ وَیَا وَلِیَّ

نِعْمَتِیْ یَا اِلٰهَیْ وَاِلٰهَ اَبَائِیْ لَا تَكْلِنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ فَاَقْرَبَ مِنَ الشَّرِّ  
وَاتَّبَاعَدَ مِنَ الْخَیْرِ وَ اِنْسِنِیْ فِیْ قَبْرِیْ وَاجْعَلْ لِّیْ عَهْدًا یَوْمَ  
الْقِیَامَةِ مَسْوُوْلًا .

ترجمہ: اے تکلیف کے وقت میرے سہارے، اے سختی کے وقت میرے  
ساتھی اے میری نعمت کے مالک، اے میرے اور میرے آباؤ اجداد کے  
معبود مجھے میرے نفس کے سپرد نہ فرمانا کہ میں شر کے قریب ہو جاؤں اور خیر  
سے دور ہو جاؤں۔ مجھے میری قبر میں انس عطا فرمانا اور قیامت کے دن  
میرے لئے عہد رکھنا جو پوچھا جائے (جیسا کہ گذر چکا یہ عہد جنتی ہونے کی  
علامت ہے)۔

☆ امام دیلمی نے یہ دعا حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کی ہے۔

۱۴. اَللّٰهُمَّ اِنَّ قُلُوْبَنَا وَجَوَارِحَنَا بِیَدِكَ لَمْ تَمْلِكْنَا مِنْهَا شَیْئًا

فَاِذَا فَعَلْتَ ذٰلِكَ بِنَا فَكُنْ اَنْتَ وَوَلِیُّهَا .

ترجمہ: اے اللہ ہمارے دل اور ہمارے اعضاء تیرے ہاتھ میں ہیں، ہمیں





## جنت کا چودھواں باغیچہ

۱ . بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ قُلِ اللّٰهُمَّ مَلِکَ الْمَلِکِ تُؤْتِی الْمُلْکَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْکَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ ۝ بِیْدِکَ الْخَیْرُ ۝ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝ تُوَلِّجُ الْاَیْلَ فِی النَّهَارِ وَتُوَلِّجُ النَّهَارَ فِی الْاَیْلِ وَتُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَمِیْتِ وَتُخْرِجُ الْمَمِیْتِ مِنَ الْحَیِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ۝ رَحْمٰنِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِیْمَهُمَا تُعْطِی مَنْ تَشَاءُ مِنْهُمَا وَتَمْنَعُ مَنْ تَشَاءُ ۝ اَرْحَمَنِی رَحْمَةً تُغْنِیْنِی بِهَا عَنْ رَّحْمَةِ مَنْ سِوَاکَ اللّٰهُمَّ اَغْنِیْنِی مِنَ الْفَقْرِ وَاَقْضِ عَنِّی الدَّیْنَ وَتَوَفَّیْنِی فِی عِبَادَتِکَ وَجِهَادِی فِی سَبِیْلِکَ .

ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے، یوں عرض کر اے اللہ ملک کے مالک تو جسے چاہے سلطنت دے اور جس سے چاہے سلطنت چھین لے اور جسے چاہے عزت دے اور جسے چاہے ذلت دے ساری بھلائی تیرے ہی ہاتھ میں ہے بے شک تو سب کچھ کر سکتا ہے تو دن کا حصہ رات میں ڈالے اور رات کا حصہ دن میں ڈالے اور مردہ سے زندہ نکالے اور زندہ سے مردہ نکالے اور جسے چاہے بے گنتی دے دنیا و آخرت میں خوب خوب رحمت و مہربانی کرنے والا، ان میں سے جس کو چاہے دیتا ہے اور جس سے چاہے روکتا ہے، مجھ پہ ایسا رحم کر کہ جو تیرے علاوہ کے رحم

سے بے نیاز کر دے، اے اللہ مجھے مفلسی سے غنی فرما، میرا قرضہ ادا فرما دے، میری زندگی کا خاتمہ اپنی عبادت میں فرمانا اور اپنی راہ کے اندر جہاد میں موت دینا۔

☆ امام طبرانی نے حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں فرمایا: کیا میں تجھے ایسی دعا نہ سکھاؤں کہ جب تو وہ کرے تو تیرے اوپر پہاڑ برابر بھی قرض ہوگا تو اللہ تعالیٰ اتا رہے گا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مندرجہ بالا کلمات ارشاد فرمائے۔

۲ . سُبْحَانَ الْقَائِمِ الدَّائِمِ، سُبْحَانَ الْحَيِّ الْقَيُّومِ، سُبْحَانَ الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ، سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ، سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ، سُبْحَانَ الْعَلِيِّ الْأَعْلَى سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى، رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ، وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ .

ترجمہ: پاک ہے وہ ذات جو ہمیشہ قائم و دائم رہنے والی ہے، پاک ہے وہ جو ہمیشہ زندہ اور دوسروں کو قائم رکھنے والی ہے، پاک ہے وہ اللہ جو عظیم الشان ہے اور اس کی حمد کے ساتھ۔ وہ بہت زیادہ پاکیزگی والا، وہ بہت زیادہ عظمت و تقدیس والا فرشتوں کا اور روح (الامین، جبریل علیہ السلام) کا رب۔ پاک ہے وہ بلند و بالا، پاک ہے وہ ارفع و اعلیٰ ہے اے ہمارے پالنے والے، نہ بنا ہمیں ظالم قوم کے لئے آزمائش اور اپنی رحمت سے ہمیں کافر قوم سے نجات عطا فرما۔

☆ طبرانی نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بیان کیا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم، جس سے دعا کی جائے وہ قبول ہوتی ہے، اس آیت میں ہے قل اللهم ملك الملك تؤتى الملك ..... ابن عسا کرنے حضرت

انس رضی اللہ عنہ سے بیان کیا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو روزانہ ایک مرتبہ دعا پڑھتا ہے وہ نہیں مرے گا یہاں تک کہ جنت میں اپنا ٹھکانہ دیکھ لے یا اس کو دکھا دیا جائے۔

۳ . اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَآلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ، وَارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّآلَ مُحَمَّدٍ كَمَا رَحِمْتَ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ، وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ .

ترجمہ: اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل پر جیسے تو نے رحمت نازل فرمائی ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل پر بے شک تو تعریف کیا ہوا، بزرگی والا ہے۔ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل پہ رحم فرما جس طرح تو نے رحمت کی ابراہیم علیہ السلام پر اور برکت اتاری حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی آل پر جس طرح تو نے برکت اتاری ابراہیم علیہ السلام پر بے شک تو تعریف کیا ہوا، بزرگی والا ہے۔

☆ اس درود شریف پہ مشتمل حدیث پاک ابن جریر نے حضرت عبد اللہ بن

عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرمائی ہے۔

۴ . اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِنُوْرِ قُدْسِكَ وَعَظْمَةِ طَهَارَتِكَ وَبِرَكَّةِ جَلَالِكَ مِنْ كُلِّ آفَةٍ وَعَآمَةٍ وَمِنْ طَوَارِقِ اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ اِلَّا طَارِقًا یَطْرُقُ بِخَیْرِ یَا رَحْمَنُ اَنْتَ غِیَاثِیْ فَبِكَ اَعُوْثُ وَاَنْتَ مَلَاذِیْ فَبِكَ الْوُدُّ وَاَنْتَ عِیَاذِیْ فَبِكَ اَعُوْذُ یَا مَنْ ذَلَّتْ لَهٗ رِقَابُ الْجَبَابِرَةِ وَخَضَعَتْ لَهٗ اَعْنَاقُ الْفِرَاعِنَةِ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ خِزْبِكَ وَكَشْفِ سِتْرِكَ وَمِنْ نِّسْيَانِ ذِكْرِكَ وَالْاِنْصِرَافِ عَنِ شُكْرِكَ

أَنَا فِي حِرْزِكَ لَيْلِي وَنَهَارِي وَنَوْمِي وَقَرَارِي وَظَعْنِي وَأَسْفَارِي  
ذِكْرُكَ شِعَارِي وَتَنَاوُكَ دِنَارِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ تَعْظِيمًا لَوْجْهِكَ  
وَتَكْرِيْمًا لِسُبْحَاتِكَ أَجْرُنِي مِنْ خِزْيِكَ وَمِنْ شَرِّ عِبَادِكَ  
وَاضْرِبْ عَلَيَّ سُرَادِقَاتِ حِفْظِكَ وَأَدْخِلْنِي فِي حِفْظِ عِنَايَتِكَ  
وَعُدْلِي مِنْكَ بِخَيْرٍ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ .

ترجمہ: اے اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں تیری تقدس کے نور اور تیری پاکیزگی کی عظمت اور تیرے جلال کی برکت کے وسیلے سے ہر آفت و مصیبت سے اور رات اور دن کو نقصان پہنچانے کے لئے آنے والوں سے مگر وہ رات کو آنے والا جو بھلائی کے ساتھ آئے۔ اے رحم فرمانے والے تو میرا مددگار ہے، تجھی سے فریاد ہے تو میری پناہ ہے تجھی کے ساتھ میں پناہ لیتا ہوں، تو ہی میرا ملجا و ماویٰ ہے تجھی سے میں ٹھکانہ لیتا ہوں، اے وہ ذات کہ بڑے بڑے جابروں کی گردنیں جس کے لئے جھک گئیں اور فرعونوں کی اکڑی گردنیں خم ہو گئیں، میں تیری پناہ میں آتا ہوں تیری طرف سے رسوائی اور پردہ داری اور تیرے ذکر کو بھولنا اور تیرے شکر سے روگردانی کرنا (ان سب چیزوں سے) میں تیری پناہ میں آتا ہوں رات، دن سوتے جاگتے، سفر و حضر میں۔ تیرا ذکر میرا شعار ہو، تیری ثنا میرا لباس ہو، نہیں ہے کوئی معبود مگر تو، تعظیم تجھے ہی شایاں ہے، عزت تیرے ہی لئے ہے، مجھے بچا اپنی طرف کی رسوائی سے اور اپنے بندوں کے شر سے، اپنی حفاظت کے پردے میزے اوپر ڈال دے اور مجھے اپنی مہربانی کی حفاظت میں رکھ اور مجھے اپنی بارگاہ سے خیر عطا فرما اے تمام رحم کرنے والوں میں سب سے بڑھ کر رحم فرمانے والے۔

☆ ابو نعیم نے حلیہ میں روایت کی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا غزوہ

خندق (یوم الاحزاب) میں فرمائی تھی۔ امام شافعی علیہ الرحمۃ نے یہ دعا اس وقت کی جب رات کے اندھیرے میں ہارون الرشید بادشاہ نے شدید غصے کی حالت میں پیغام بھیجا امام شافعی نے یہ دعا پڑھی تو اس کا غضب، رضا میں تبدیل ہو گیا اور اس نے آپ کا بہت اکرام کیا۔ امام مالک نے نافع سے، انہوں نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے بھی یہی دعا نقل کی ہے، یہ دعا بہت ہی مجرب ہے اور دعائے برکت اور تفریح الکروب (یعنی مصیبتوں سے نجات دلانے والی مشہور ہے اور دعائے شافعی) کے نام سے بھی معروف ہے اسی قصہ کی وجہ سے جو ہارون الرشید کے ساتھ پیش آیا۔

۵ . اَللّٰهُمَّ لَا تُخْزِنِيْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ .

ترجمہ: اے اللہ! مجھے قیامت کے دن رسوا نہ کرنا۔

☆ امام احمد نے بنی کنانہ قبیلے کے ایک شخص سے یہ دعا روایت کی ہے۔

۶ . اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ خَيْرَ عُمْرِيْ آخِرَةَ . اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ خَوَاتِيمَ عَمَلِيْ رِضْوَانِكَ، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ خَيْرَ اَيَّامِيْ يَوْمَ الْقَاكَ .

ترجمہ: اے اللہ! میرا خیر عمر (پہلی سے) بہتر بنا دے، اے اللہ میرے آخری اعمال اپنی رضا والے بنا دے، اے اللہ میری زندگی کا سب سے بہتر وہ دن ہو جس دن تجھ سے ملاقات کروں گا۔

☆ امام ابن سنی نے یہ دعا حضرت انس رضی اللہ عنہ کی طرف سے بیان فرمائی

ہے۔

۷ . اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ وَتَرْكَ الْمُنْكَرَاتِ وَحُبَّ الْمَسَاكِيْنِ وَاِذَا اَرَدْتُ بِعِبَادِكَ فِتْنَةً فَاقْبِضْنِيْ اِلَيْكَ غَيْرَ مَفْتُوْنٍ .

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے بھلائی کے کاموں کا، بُرائیوں کو ترک کرنے کا اور مساکین سے محبت کرنے کا سوال کرتا ہوں اور یہ کہ جب تو اپنے بندوں

کی آزمائش کا ارادہ فرمائے تو مجھے بغیر آزمائش میں مبتلا کئے اپنی طرف اٹھا  
لے۔

☆ اس دعا کو امام ترمذی علیہ الرحمۃ نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما  
کی طرف سے بیان فرمایا ہے۔



## جنت کا پندرہواں باغیچہ

۱ . بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ  
 وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الْیَلِ وَالنَّهَارِ لَآیٰتٍ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ ۝ الَّذِیْنَ  
 یَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِیْمًا وَّ قُعُوْدًا وَّ عَلٰی جُنُوْبِهِمْ وَیَتَفَكَّرُوْنَ فِیْ  
 خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۙ سُبْحٰنَكَ  
 فِیْنَا عَذَابِ النَّارِ ۝ رَبَّنَا اِنَّكَ مِنْ تَدْخِیْلِ النَّارِ فَقَدْ اَخْرَجْتَهُ ۙ وَمَا  
 لِلظَّالِمِیْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ۝ رَبَّنَا اِنَّا سَمِعْنَا مُنَادِیًا یُنَادِیْ لِلْاِیْمَانِ اَنْ  
 اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۙ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكْفِّرْ عَنَّا سِیِّئَاتِنَا  
 وَتَوَقَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ۝ رَبَّنَا وَاِنَّا مَا وَعَدْتَنَا عَلٰی رُسُلِكَ وَا لَا تُخْزِنَا  
 یَوْمَ الْقِیْمَةِ ۙ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ۝ فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ اِنِّیْ  
 لَا اُضِیْعُ عَمَلَ عٰمِلٍ مِّمَّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰی ۙ بَعْضُكُمْ مِّنْ  
 بَعْضٍ ۙ فَالَّذِیْنَ هَاجَرُوْا وَاُخْرِجُوْا مِنْ دِیَارِهِمْ وَاُوْدُوْا فِیْ  
 سَبِیْلِیْ وَقَتَلُوْا وَقُتِلُوْا لَا كُفْرَانَ عَنْهُمْ سِیِّئَاتِهِمْ وَلَا دَخَلَتْهُمْ جَنَّتِ  
 تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهَارُ ۙ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۙ وَاللّٰهُ عِنْدَهُ حُسْنُ  
 الثَّوَابِ ۝ لَا یُغْرَنُّكَ تَقَلُّبُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا فِی الْبِلَادِ ۝ مَتَاعٌ قَلِیْلٌ  
 لِّذٰلِكَ مَا وَاوَهُمْ جَهَنَّمَ ۙ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝ لٰكِنِ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ  
 لَهُمْ جَنَّتٌ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهَارُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا نَزُلًا مِّنْ عِنْدِ  
 اللّٰهِ ۙ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَیْرٌ لِّلَّذِیْنَ اَبْرَارِ ۝ وَاِنَّ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَمَنْ



يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَمَا أُنزِلَ إِلَيْكُمْ وَمَا أُنزِلَ إِلَيْهِمْ خَشِيعِينَ ۗ لِلَّهِ لَا  
 يَشْتَرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ ثَمَنًا قَلِيلًا ۗ أُولَٰئِكَ لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۗ  
 إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۗ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اصْبِرُوا وَصَابِرُوا  
 وَرَابِطُوا ۗ وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۗ رَبِّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ  
 أَسْأَلَكَ مَا لَيْسَ لِي بِهِ عِلْمٌ ۖ وَإِلَّا تَغْفِرْ لِي وَتَرْحَمْنِي أَكُنْ مِنَ  
 الْخَاسِرِينَ ۖ

ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے شک آسمانوں  
 اور زمین کی پیدائش اور رات اور دن کی باہم بدلیوں میں نشانیاں ہیں  
 عقلمندوں کے لئے جو اللہ کی یاد کرتے ہیں کھڑے اور بیٹھے اور کروٹ پر  
 لیٹے اور آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں غور کرتے ہیں اے رب ہمارے  
 تو نے بیکار نہ بنایا پاکی ہے تجھے تو ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچالے اے  
 رب ہمارے بے شک جس کو تو دوزخ میں لے جائے اسے ضرور تو نے  
 رسوائی دی اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں اے رب ہمارے ہم نے ایک منا  
 دی کو سنا کہ ایمان کے لئے نڈا فرماتا ہے کہ اپنے رب پر ایمان لاؤ تو ہم  
 ایمان لائے اے رب ہمارے تو ہمارے گناہ بخش دے اور ہماری برائیاں  
 محو فرمادے اور ہماری موت اچھوں کے ساتھ کر دے اے رب ہمارے اور  
 ہمیں دے وہ جس کا تو نے ہم سے وعدہ کیا ہے اپنے رسولوں کی معرفت اور  
 ہمیں قیامت کے دن رسوا نہ کر بے شک تو وعدہ خلائی نہیں کرتا تو ان کی دعا  
 سن لی ان کے رب نے کہ میں تم میں کام والے کی محنت اکارت نہیں کرتا  
 مرد ہو یا عورت تم آپس میں ایک ہو تو وہ جنہوں نے ہجرت کی اور اپنے  
 گھروں سے نکالے گئے اور میری راہ سے ستائے گئے اور لڑے اور ہمارے  
 گئے میں ضرور ان کے سب گناہ اتار دوں گا اور ضرور انہیں باغوں میں لے

جاؤں گا جن کے نیچے نہریں رواں اللہ کے پاس کا ثواب اور اللہ ہی کے پاس اچھا ثواب ہے اے سننے والے کافروں کا شہروں میں اہلے گہلے پھرنا ہرگز تجھے دھوکا نہ دے تھوڑا برتنا ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور کیا ہی بُرا بچھونا لیکن وہ جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں ان کے لئے جنتیں ہیں جن کے نیچے نہریں بہیں ہمیشہ ان میں رہیں اللہ کی طرف کی مہمانی اور جو اللہ کے پاس ہے وہ نیکوں کے لئے سب سے بھلا ہے اور بے شک کچھ کتابی ایسے ہیں کہ اللہ پر ایمان لاتے ہیں اور اس پر جو تمہاری طرف اترا اور جو ان کی طرف اترا ان کے دل اللہ کے حضور جھکے ہوئے اللہ کی آیتوں کے بدلے ذلیل دام نہیں لیتے یہ وہ ہیں جن کا ثواب ان کے رب کے پاس ہے اور اللہ جلد حساب کرنے والا ہے اے ایمان والو صبر کرو اور صبر میں دشمنوں سے آگے رہو اور سرحد پر اسلامی ملک کی نگہبانی اور اللہ سے ڈرتے رہو اس امید پر کہ کامیاب ہو۔ عرض کی اے میرے رب میں تیری پناہ چاہتا ہوں کہ تجھ سے وہ چیز مانگوں جس کا مجھے علم نہیں اور اور اگر تو مجھے نہ بخشے اور رحم نہ کرے تو میں زیاں کار ہو جاؤں۔

☆ دیلمی نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت کی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ویل لمن قرء هذه الاية ثم لم تفكر فيها۔ خرابی ہے اس بندے کے لئے جو یہ آیت (ان فی خلق السموات والارض ..... آل عمران) پڑھے اور پھر اس میں تدبر و تفکر نہ کرے، دارمی نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ جس نے رات کو سورہ آل عمران کا آخر پڑھا تو اس کی ساری رات قیام میں لکھ دی جائے گی۔

۲ . سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ ط

ترجمہ: پاک ہے اللہ اور اس کی حمد کے ساتھ، پاک ہے عظمت والا اللہ۔

☆ بخاری و مسلم کی روایت ہے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ حضور علیہ السلام نے ان کلمات کے بارے میں فرمایا ہے۔

”دو کلمے زبان پہ ہلکے پھلکے، ترازو میں بہت وزنی، اللہ تعالیٰ کو بہت ہی پیارے ہیں۔“

۳. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ وَارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّآلَ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ .

ترجمہ: اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر اور برکت اتار آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر اور رحم کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر جس طرح تو نے رحمت، برکت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آپ کی آل پر، بے شک تو تعریف کیا ہوا، بزرگی والا ہے۔

☆ امام ابن جریر نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے یہ درود شریف نقل کیا ہے

۴. سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ (ثَلَاثًا) اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ مِنْ عِنْدِكَ وَاَفْضُ عَلَيَّ مِنْ فَضْلِكَ وَاَسْبِغْ عَلَيَّ رَحْمَتَكَ وَاَنْزِلْ عَلَيَّ مِنْ بَرَكَاتِكَ .

ترجمہ: پاک ہے اللہ اور اس کی حمد کے ساتھ، پاک ہے عظمت والا اللہ اور اس کی حمد کے ساتھ، اور نہیں ہے برائی سے بچنے اور نیکی کرنیکی طاقت مگر اللہ ہی کی طرف سے جو بلند و بالا اور ارفع و اعلیٰ ہے (تین مرتبہ پڑھیں) اے اللہ مجھے اپنے پاس سے ہدایت عطا فرما، اور میرے اوپر اپنا فضل بہا دے

اور مجھ پر اپنی رحمت الٹ دے اور میرے اوپر اپنی برکتیں نازل فرما۔

☆ ابن سنی نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بیان فرمایا ہے کہ قبیصہ حضور علیہ السلام کے پاس آئے تو سلام کیا حضور علیہ السلام نے اس کے سلام کو جواب دیا اور اس کو مرحبا کہا۔ پھر پوچھا! کس کام آئے ہو؟ عرض کیا حضور میری عمر زیادہ ہو گئی ہے، جسم نرم ہو گیا ہے قوت کمزوری کی طرف آ گئی ہے، گھر والوں پہ بوجھ بن گیا ہوں، کوئی بھی کام کرنے سے عاجز ہو گیا ہوں مجھے کوئی مختصر سے کلمات سکھا دیں۔ فرمایا: اے قبیصہ جب تو صبح کی نماز پڑھ لے تو تین مرتبہ یہ کلمات پڑھا کر سبحان اللہ وبحمدہ..... الا باللہ۔ اگر تو نے یہ پڑھ لئے تو تو امن پا گیا اللہ کے حکم سے اندھے پن، کوڑھ اور برص سے پھر اگلے الفاظ اللہم اهدنی..... پڑھنے کا حکم دیا۔

۵ . اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ جِدِّيْ وَهَزْلِيْ وَخَطِيْئِيْ وَعَمَدِيْ وَكُلُّ ذٰلِكَ عِنْدِيْ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهِ مِنِّيْ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَضَلَعِ الدِّيْنِ وَغَلْبَةِ الرَّجَالِ .

ترجمہ: اے اللہ میری سنجیدگی و مذاق، خطا و عمد اور جو بھی میرے پاس (اس بارے میں ہے) بخش دے اے اللہ بخش دے جو آگے بھیجا اور پیچھے رکھا، جو چھپ کر کیا اور علانیہ کیا اور جو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے۔ تو مقدم بھی ہے مؤخر بھی اور تو ہر شے پہ قادر ہے، اے اللہ! میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں، دکھ اور غم سے، عجز و سستی سے بزدلی و کنجوسی سے قرضے کے بوجھ اور لوگوں کے دباؤ و غلبے سے۔

☆ یہ دعا امام بخاری علیہ الرحمۃ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے۔

## جنت کا سولہواں باب غیچہ

۱۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ  
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّورَ ط ثُمَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا  
بِرَبِّهِمْ یَعْدِلُوْنَ ۝ هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ طِیْنٍ ثُمَّ قَضٰی اَجَلًا ط  
وَاجَلَ مُّسَمًّی عِنْدَهُ ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ ۝ وَهُوَ اللّٰهُ فِی السَّمٰوٰتِ وَ  
فِی الْاَرْضِ ط یَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ وَیَعْلَمُ مَا تَكْسِبُوْنَ ۝ رَبَّنَا  
تَقَبَّلْ مِنَّا ۙ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ، رَبَّنَا اِنَّا فِی الدُّنْیَا  
حَسَنَةٌ وَفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةٌ وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ فَاَطَرَ السَّمٰوٰتِ  
وَالْاَرْضِ ۙ اَنْتَ وَلِیُّ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ ۙ تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا  
وَالْحَقِّیْ بِالصّٰلِحِیْنَ ۝

ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا، سب خوبیاں اللہ کو  
جس نے آسمان اور زمین بنائے اور اندھیریاں اور روشنی پیدا کی اس پر کافر  
لوگ اپنے رب کے برابر ٹھہراتے ہیں وہی ہے جس نے تمہیں مٹی سے پیدا  
کیا پھر ایک میعاد کا حکم رکھا اور ایک مقررہ وعدہ اس کے یہاں ہے پھر تم  
لوگ شک کرتے ہو اور وہی اللہ ہے آسمانوں اور زمین کا اسے تمہارا چھپا اور  
ظاہر سب معلوم ہے اور تمہارے کام جانتا ہے۔ اے رب ہمارے ہم سے  
قبول فرما بے شک تو ہی ہے سنتا اور جانتا اے ہمارے رب ہمیں دنیا میں بھی  
بھلائی دے اور آخرت میں بھی بھلائی دے اور ہمیں دوزخ کے عذاب

سے بچا۔ اے آسمانوں اور زمین کے بنانے والے تو میرا کام بنانے والا ہے دنیا اور آخرت میں مجھے مسلمان اٹھا اور ان سے ملا جو تیرے قرب خاص کے لائق ہیں۔

☆ دیلمی نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے تخریج فرمائی ہے کہ حضور صلی

اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”جس نے فجر کی نماز جماعت کے ساتھ ادا کی اور اپنی نماز کی جگہ بیٹھا رہا اور سورۃ الانعام کی پہلی تین آیات کی تلاوت کی تو اللہ تعالیٰ ستر فرشتوں کو متعین فرمادیتا ہے جو ان کے لئے قیامت تک اس کی تسبیح کرتے رہتے ہیں اور استغفار کرتے رہتے ہیں (اس کے لئے) یعنی تسبیح فرشتے کرتے ہیں لیکن ثواب اس کے نامہ اعمال میں جائے گا اور اس کی بخشش کے لئے استغفار بھی کرتے رہتے ہیں۔“

۲۔ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ رَبِّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ جَلَّتِ  
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ بِالْعِزَّةِ وَالْجَبْرُوتِ .

ترجمہ: پاک ہے (اللہ) بادشاہ تقدس والا فرشتوں اور روح الامین کا رب جس نے آسمان اور زمین کو عزت اور رعب کے ساتھ عظمت دی۔

☆ طبرانی نے حضرت براء رضی اللہ عنہ سے بیان کیا ہے کہ ایک بندے نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں وحشت و گھبراہٹ کی شکایت کی تو آپ نے اس کو سبحان سے لے کر الروح تک پڑھنے کا حکم دیا اور ابن السنی وغیرہ نے حضرت براء رضی اللہ عنہ سے یہ بھی بیان کیا کہ حضور علیہ السلام نے اس سے اگلے الفاظ ایک بندے کو کثرت کے ساتھ پڑھنے کا حکم دیا۔

۳۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ بَيْتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی  
اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْنَا مَعَهُمُ، اَللّٰهُمَّ بَارِكْ

عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ  
حَمِيدٌ مُجِيدٌ، اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَيْنَا مَعَهُمْ، صَلَاةُ اللّٰهِ وَصَلَاةُ  
الْمُؤْمِنِينَ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ .

ترجمہ: اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پہ اور آپ کے  
گھر والوں پہ جس طرح تو نے رحمت نازل فرمائی ابراہیم علیہ السلام پر، بے  
شک تو تعریف کیا ہوا، بزرگی والا ہے۔ اے اللہ ہمارے اوپر بھی ان کے  
ساتھ رحمت نازل فرما۔ اے اللہ! برکت اتار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پہ  
اور آپ کے گھر والوں پہ جس طرح تو نے برکت اتاری ابراہیم علیہ السلام  
کی آل پر بے شک تو تعریف کیا ہوا، بزرگی والا ہے۔ اے اللہ ان کے  
ساتھ ہمارے اوپر بھی برکت اتار، اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اہل ایمان کی دعا  
ہو نبی امی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے۔

☆ یہ درود پاک دارقطنی نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی طرف سے بیان

کیا ہے۔

۴ . اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ (الزمر: ۴۶) عَالِمَ الْغَيْبِ  
وَالشَّهَادَةِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ فِيْ هَذِهِ الْحَيٰةِ  
الدُّنْيَا بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحَدَّكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَاَنْ  
مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ فَلَا تَكْلِئِنِيْ اِلَى نَفْسِيْ فَاِنَّكَ اِنْ تَكْلِئِنِيْ  
اِلَى نَفْسِيْ تُقْرِئِنِيْ مِنَ الشَّرِّ وَتُبَاعِدُنِيْ مِنَ الْخَيْرِ وَاِنِّيْ لَا اَتَّقُ  
اِلَّا بِرَحْمَتِكَ فَاجْعَلْ رَحْمَتَكَ لِيْ عَهْدًا عِنْدَكَ تُؤَدِّيْهِ اِلَى يَوْمِ  
الْقِيَامَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ .

ترجمہ: اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے پیدا فرمانے والے، غیب اور حاضر  
کے جاننے والے، مہربان، نہایت رحم فرمانے والے، بے شک میں تیرے

ساتھ اس دنیا کی زندگی میں عہد کرتا ہوں کہ بے شک فقط تو ہی معبود ہے، تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، تو اکیلا۔ ہے تیرا کوئی شریک نہیں اور بے شک محمد صلی اللہ علیہ وسلم تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں۔ تو مجھے میرے نفس کے سپرد نہ فرما، پس اگر تو نے مجھے میرے نفس کے حوالے کر دیا تو تو نے مجھے شر کے قریب اور خیر سے دور کر دیا اور بے شک میں نہیں بھروسہ رکھتا مگر تیری رحمت پر، بنا دے اپنی رحمت کو میرے لئے اپنے پاس عہد، جو تو ادا فرمائے گا قیامت کے دن تک بے شک تو وعدہ خلافی نہیں فرماتا۔

☆ حکیم نے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے بیان کیا ہے کہ حضور علیہ السلام نے فرمایا: جو شخص نماز کا سلام پھیر کر یہ کلمات پڑھے تو فرشتہ ایک رجسٹر میں یہ کلمات لکھ لیتا ہے اور اس پہ مہر لگا دیتا ہے پھر اس کو قیامت تک کے لئے اٹھا لیتا ہے، جب اللہ تعالیٰ قیامت کے دن بندے کو اس کی قبر سے اٹھائے گا تو فرشتہ وہ رجسٹر لے کر آئے گا اور کہے گا کہاں ہے اس عہد والا یہاں تک کہ وہ رجسٹر اس کے حوالے کر دیا جائے اور ظاہر ہے کہ اس کی نجات کے لئے ہی وہ رجسٹر اس کو دیا جائے گا۔

۵ . اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ طَمَعٍ یَّهْدِیْ اِلٰی طَمَعٍ وَّمِنْ طَمَعٍ اِلٰی غَیْرِ مَطْمَعٍ وَّمِنْ طَمَعٍ حَیْثُ لَا مَطْمَعَ .

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں ایسے طمع سے جو طبیعت میں رچ بس جائے اور ایسے طمع سے جو مطمع نظر (کاسب) نہ ہو اور ایسے طمع سے جس جگہ لالچ ہی لالچ ہو۔

(حضرت میاں محمد بخش عارف کھڑی علیہ الرحمۃ نے طمع کے بارے میں ایک بڑا

پیارا شعر کہا ہے۔ آپ فرماتے ہیں)

تِنِّ حَرْفِ طَمَعٍ دَعَى یَارُو، تِنِّ اِی نَقَطِیُوں خَالِی

خَالِی نَالِ پِیَاوَا مِیْرَاتِی مِیْنِ وَہ رَہْ گِیَا خَالِی



☆ یہ دعا امام احمد علیہ الرحمۃ نے حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے۔

۶۔ اَللّٰهُمَّ بِكَ اُحَاوِلُ وَبِكَ اُصَاوِلُ وَبِكَ اُقَاتِلُ .

ترجمہ: اے اللہ! تیرے (فضل کے) ساتھ میں (دشمن کو) گھیرتا ہوں

تیرے ساتھ ہی حملہ آور ہوتا ہوں اور تیرے ساتھ ہیں قتال کرتا ہوں۔

☆ اس دعا کی امام احمد نے حضرت صہیب رضی اللہ عنہ سے تخریج فرمائی ہے۔

۷۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا وَرِزْقًا طَيِّبًا .

ترجمہ: اے اللہ میں تجھ سے نفع دینے والے علم، قبولیت والے عمل اور پاکیزہ

رزق کا سوال کرتا ہوں۔

☆ اس دعا کی تخریج بھی امام احمد علیہ الرحمۃ نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا

سے فرمائی ہے۔

اللَّهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا وَرِزْقًا طَيِّبًا .

ح کا کلمہ ۰۹

## جنت کا ستر ہواں باغیچہ

۱۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ قُلْ لَنْ یُّصِیْبَنَا اِلَّا مَا کَتَبَ اللّٰهُ لَنَا ۚ هُوَ مَوْلَانَا ۚ وَ عَلٰی اللّٰهِ فَلِیَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ قُلْ هَلْ تَرَبَّصُوْنَ بِنَا اِلَّا اِحْدٰی الْحُسْنٰی ۝ وَ نَحْنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمْ اَنْ یُّصِیْبَکُمْ اللّٰهُ بِعَذَابٍ مِّنْ عِنْدِهٖ اَوْ بِاَیْدِنَا فَتَرَبَّصُوْا اِنَّا مَعَكُمْ مُّتَرَبَّصُوْنَ ۝ قُلْ اَنْفِقُوْا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا لَّنْ یَّتَقَبَّلَ مِنْکُمْ ۝ اِنَّکُمْ کُنْتُمْ قَوْمًا فَسِیْقِیْنَ ۝ وَمَا مِنْکُمْ اَنْ تُقْبَلَ مِنْهُمْ نَفَقَتُهُمْ اِلَّا اَنْهُمْ کَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَبِرِسُوْلِهٖ ۝ لَا یَأْتُوْنَ الصَّلٰوةَ اِلَّا وَهُمْ کُسَالٰی ۝ وَلَا یُنْفِقُوْنَ اِلَّا وَهُمْ کَرِهُوْنَ ۝ فَلَا تُعْجِبْکَ اَمْوَالُهُمْ وَلَا اَوْلَادُهُمْ اِنَّمَا یُرِیْدُ اللّٰهُ لِیُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَتَرْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَهُمْ کٰفِرُوْنَ ۝ وَیَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ اِنَّهُمْ لَمِنْکُمْ ۝ وَمَا هُمْ مِنْکُمْ وَلٰکِنَّهُمْ قَوْمٌ یَّفْرُقُوْنَ ۝ لَوْ یَجِدُوْنَ مَلْجَآءًا اَوْ مَغْرَبًا اَوْ مَدْخَلًا لَّوَلَّوْا اِلَیْهِ وَهُمْ یَجْمَحُوْنَ ۝ وَ مِنْهُمْ مَنْ یَلْمِزْکَ فِی الصَّدَقٰتِ ۝ فَاِنْ اُعْطُوْا مِنْهَا رَضُوْا وَاِنْ لَّمْ یُعْطَوْا مِنْهَا اِذَا هُمْ یَسْخَطُوْنَ ۝ وَلَوْ اَنَّهُمْ رَضُوْا مَا اتَّهَمُ اللّٰهُ وَرِسُوْلَهٗ ۝ وَقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ سِوٰتِنَا اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَرِسُوْلَهٗ ۝ اِنَّا اِلٰی اللّٰهِ رَاغِبُوْنَ ۝ رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوةِ وَ مِنْ ذُرِّیَّتِیْ ۝ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءَ رَبَّنَا ۝ اَغْفِرْ لِیْ وِلْدَیْ وِلْدَیْ ۝ وَ لِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ۝

ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان بہت رحم والا ہے، تم فرماؤ  
 نہیں نہ پہنچے گا مگر جو اللہ نے ہمارے لئے لکھ دیا وہ ہمارا مولیٰ ہے اور  
 مسلمانوں کو اللہ ہی پر بھروسہ چاہئے تم فرماؤ تم ہم پر کس چیز کی انتظار کرتے  
 ہو مگر دو خوبیوں میں سے ایک کی اور ہم تم پر اس انتظار میں ہیں کہ اللہ تم پر  
 عذاب ڈالے اپنے پاس سے یا ہمارے ہاتھوں تو اب راہ دیکھو ہم بھی  
 تمہارے ساتھ راہ دیکھ رہے ہیں تم فرماؤ کہ دل سے خرچ کرو یا ناگواری  
 سے تم سے ہرگز قبول نہ ہوگا بے شک تم بے حکم لوگ ہو اور وہ جو خرچ کرتے  
 ہیں اس کا قبول ہونا بند نہ ہو مگر اسی لئے کہ وہ اللہ اور رسول سے منکر ہوئے  
 اور نماز کو نہیں آتے مگر جی ہارے اور خرچ نہیں کرتے مگر ناگواری سے تو  
 تمہیں ان کے مال اور ان کی اولاد کا تعجب نہ آئے اللہ یہی چاہتا ہے کہ دنیا  
 کی زندگی میں ان چیزوں سے ان پر وبال ڈالے اور کفر ہی پر ان کا دم نکل  
 جائے اور اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ وہ تم میں سے ہیں اور تم میں سے ہیں  
 نہیں ہاں وہ لوگ ڈرتے ہیں اگر پائیں کوئی پناہ یا غار یا سما جانے کی جگہ تو  
 رسیاں تڑاتے ادھر پھر جائیں گے اور ان میں کوئی وہ ہے کہ صدقے بانٹنے  
 میں تم پر طعن کرتا ہے تو اگر ان میں سے کچھ ملے تو راضی ہو جائیں اور نہ ملے  
 تو جھبی وہ ناراض ہیں اور کیا اچھا ہوتا اگر وہ اس پر راضی ہوتے جو اللہ اور  
 رسول نے ان کو دیا اور کہتے ہمیں اللہ کافی ہے اب دیتا ہے ہمیں اللہ اپنے  
 فضل سے اور اللہ کا رسول ہمیں اللہ ہی کی طرف رغبت ہے اے میرے رب  
 مجھے نماز کا قائم کرنے والا رکھ اور کچھ میری اولاد کو اے ہمارے رب اور  
 ہماری دُعا سن لے اے ہمارے رب مجھے بخش دے اور میرے ماں باپ کو  
 اور سب مسلمانوں کو جس دن حساب قائم ہوگا۔

☆ علامہ شرجی علیہ الرحمۃ نے اپنے فوائد میں فرمایا: حدیث میں آیا ہے کہ جو

شخص یہ آیات پڑھے یا اپنے پاس رکھے اگر اس پہ احد (پہاڑ) کے برابر بھی عذاب اترے گا تو اللہ تعالیٰ ان آیات کی برکت سے وہ عذاب رفع کر دے گا اور حضرت علی و کعب احبار رضی اللہ عنہما سے بہت بڑے فوائد ان آیات (قل لن یصینا ..... انا اللہ راغبون التوبہ ۵۱-۵۹) کے منقول ہیں۔

۲ . سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ اسْتَغْفِرُ اللَّهُ  
وَأَتُوبُ إِلَيْهِ .

ترجمہ: پاک ہے اللہ اور اس کی حمد کے ساتھ، پاک ہے اللہ تعالیٰ بلند و بالا میں اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرتا ہوں اور اس کی طرف توبہ کرتا ہوں۔

☆ محدث بزار علیہ الرحمۃ نے حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے ان کلمات کے بارے میں نقل کیا ہے، جس نے انہیں پڑھا اس کے لئے وہی لکھ دیا گیا پھر ان کلمات کو عرش کے ساتھ لٹکا دیا جاتا ہے، اس کا کوئی گناہ ان کلمات کو مٹا نہیں سکتا یہاں تک کہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے ساتھ اس کی ملاقات ہوگی اور (اس وقت بھی ان کلمات پہ) مہر لگی ہوگی (قبولیت کی)۔

۳ . اللَّهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلَى سَيِّدِ  
الْمُرْسَلِينَ وَآمَامِ الْمُتَّقِينَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّينَ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ  
وَرَسُولِكَ إِمَامِ الْخَيْرِ وَرَسُولِ الرَّحْمَةِ، اللَّهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا  
مَحْمُودًا يَغْبِطُهُ بِهِ الْأَوْلُونَ وَالْآخِرُونَ، اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ  
وَأَبْلِغْهُ الْوَسِيلَةَ وَالدرَجَةَ الرَّفِيعَةَ مِنَ الْجَنَّةِ، اللَّهُمَّ اجْعَلْ فِي  
الْمُصْطَفَيْنِ مَحَبَّتَهُ وَفِي الْمُقَرَّبِينَ مَوَدَّتَهُ وَفِي الْأَعْلَى ذِكْرَهُ  
وَدَارَهُ، السَّلَامَ عَلَيْهِ وَرَحْمَةَ اللَّهِ وَبَرَكَاتَهُ، اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى  
مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ

إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ .

ترجمہ: اے اللہ! اپنی برکتیں، رحمتیں اور بخشش نازل فرما رسولوں کے سردار، پرہیزگاروں کے امام، تمام نبیوں کے آخر میں آنے والے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو تیرے بندے اور تیرے رسول، بھلائی کے امام، رحمت کے رسول ہیں اے اللہ، انہیں مقام محمود پہ بٹھا کہ پہلے و پچھلے جس پہ رشک کریں، اے اللہ رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پہ اور ان کو وسیلہ تک پہنچا (آت محمد بن الوسیلۃ) اور جنت کے بلند ترین درجہ پر، اے اللہ بنا دے چنے ہوئے لوگوں میں ان کی محبت کو اور مقرب ترین لوگوں میں ان کی مودت (محبت کا بلند ترین درجہ) کو اور بلند ترین لوگوں میں ان کے ذکر اور ٹھکانے کو، ان پہ سلام ہو اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اس کی برکات، اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جس طرح تو نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آپ کی آل پر، بے شک تو تعریف کیا ہوا، بزرگی والا ہے۔

☆ یہ درود پاک ابن ابی عاصم نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے نقل کیا

ہے۔

۴ . بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی نَفْسِيْ وَمَالِيْ وَدِيْنِيْ ، اَللّٰهُمَّ رَضِّنِيْ بِقَضَائِكَ  
وَبَارِكْ لِيْ فِيْ مَا قَدَّرْتَ لِيْ حَتّٰى لَا اُحِبُّ تَعْجِيْلَ مَا اَخَّرْتَ وَلَا  
تَاْخِيْرَ مَا عَجَّلْتَ .

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے نام (کی برکت) کے ساتھ اپنی جان، مال اور اپنے دین پر اے اللہ! مجھے اپنے فیصلے (تقدیر) پر راضی کر دے اور جو تو نے میرے نصیب میں کر دیا ہے اس میں برکت ڈال یہاں تک کہ میں نہ جلدی کروں جو تو نے (میرے لئے) موخر کیا ہے اور نہ موخر کروں جو تو نے

(میرے مقدر میں) جلدی لکھا ہے۔

☆ امام ابن سنی نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے کہ حضور علیہ

السلام نے فرمایا:

گھر سے نکلتے وقت یہ دعا پڑھنے والے پہ معیشت تنگ نہ ہوگی یا یوں کہہ لیں کہ نہ روکے تم میں سے کسی کو جب اس پہ معیشت تنگ ہو جائے ان کلمات کا پڑھنا جب وہ گھر سے نکلے۔

۵ . اَللّٰهُمَّ اَنْفَعْنِيْ بِمَا عَلَّمْتَنِيْ وَعَلِّمْنِيْ مَا يَنْفَعُنِيْ وَزِدْنِيْ عِلْمًا،

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ ، وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ حَالِ اَهْلِ النَّارِ .

ترجمہ: اے اللہ جو تو نے مجھے علم دیا اس کو میرے لئے نفع مند بنا اور مجھے وہ

علم عطا فرمایا جو میرے لئے نفع مند ہو اور میرے علم میں اضافہ فرما اور اللہ ہی

کی حمد ہے ہر حال میں اور اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کرتا ہوں آگ والوں کے

حال سے۔

☆ یہ دعا امام ترمذی علیہ الرحمۃ نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کی

ہے۔

## جنت کا اٹھارواں باغیچہ

۱ . بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط ۰ لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ  
 اَنْفُسِكُمْ غَزِیْرٌ عَلَیْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْكُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ  
 رَّحِیْمٌ ۰ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاَقْلُ حَسْبِی اللّٰهُ ذِی الْقَلْبِ الْعَظِیْمِ ط ۰ عَلَیْهِ  
 تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۰ (سبعاً)، رَبِّ اَدْخِلْنِیْ  
 مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْكَ  
 سُلْطٰنًا نَّصِیْرًا ۰

ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے بے شک  
 تمہارے پاس تشریف لائے تم میں سے وہ رسول جن پر تمہارا مشقت میں  
 پڑنا گراں ہے تمہاری بھلائی کے نہایت چاہنے والے مسلمانوں پر کمال  
 مہربان پھرا گروہ منہ پھیریں تو تم فرمادو کہ مجھے اللہ کافی ہے اس کے سوا کسی  
 کی بندگی نہیں میں نے اسی پر بھروسہ کیا اور وہ بڑے عرش کا مالک  
 ہے (سات مرتبہ پڑھے) اے میرے رب مجھے سچی طرح داخل کر اور سچی  
 طرح باہر لے جا اور مجھے اپنی طرف سے مددگار غلبہ دے۔

☆ عراقی نے ”احیاء علوم الدین“ کی احادیث کی تخریج میں محمد بن بکار علیہ  
 الرحمۃ سے بیان کیا ہے کہ جو شخص سورہ بقرہ کی آخری آیات لقا جہاں کم تار ب  
 العرش العظیم، کا پڑھنا اپنے اوپر لازم کر لے وہ نہ دب کر مرے گا نہ پانی میں غرق  
 ہو کر نہ جل کر اور نہ لوہے کے آلے کے ساتھ اور کہا درمنثور میں ابن سنی نے حضرت

ابوورداء رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے ”جو صبح و شام سات مرتبہ ”حسبی اللہ“ پڑھ لیا کرے، اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت کے تمام امور میں اس کو کافی ہوگا اور ”احیاء“ میں ہے کہ حدیث شریف میں آیا ہے جو شخص ”فان تولوا فقل حسبی اللہ“ پوری آیت صبح کی نماز کے بعد سات مرتبہ پڑھے اللہ تعالیٰ اس دن اس کو کافی ہوگا اگرچہ وہ دعویٰ توکل (علیہ توکلت) میں سچا نہ ہو اور اگر رات کو پڑھے تو بھی اسی طرح یہاں تک کہ صبح ہو جائے۔

۲ . سُبْحَانَ اللَّهِ مِثْلَ الْمِيزَانِ وَمُنْتَهَى الْعِلْمِ وَمَبْلَغِ الرِّضَى

وَزِنَةَ الْعَرْشِ (ثَلَاثًا) .

ترجمہ: اللہ پاک ہے میزان بھر، علم کی انتہاء تک، رضا کی پہنچ تک اور عرش کے وزن کے برابر۔ (تین مرتبہ)

☆ امام دیلمی علیہ الرحمۃ نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے اور انہوں نے

حضور علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

”جو یہ پسند کرے کہ اس کی عمر میں (برکت والا) اضافہ ہو، اس کی دشمنی پہ مدد کی جائے، اس کے رزق میں وسعت دی جائے اور اس کو بری موت سے بچایا جائے تو وہ (مندرجہ بالا کلمات) صبح و شام تین مرتبہ پڑھ لیا کرے۔“

۳ . سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ أَضْعَافَ مَا يُسَبِّحُهُ جَمِيعُ

خَلْقِهِ وَكَمَا يُحِبُّ وَيَرْضَى وَكَمَا يَنْبَغِي لَهُ .

ترجمہ: اللہ تعالیٰ پاک ہے اور اس کی حمد کے ساتھ زیادہ سے زیادہ جو اس کی تمام مخلوق کرتی ہے اور جس طرح وہ چاہتا ہے اور راضی ہوتا ہے اور جس طرح اس کے لائق ہے۔

۴ . سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ، مَا شَاءَ اللَّهُ كَانَ وَمَا



لَمْ يَسْأَلْكُمْ يَكُنْ، أَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ عَلَيَّ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَأَنَّ اللَّهَ قَدْ  
أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا .

ترجمہ: پاک ہے اللہ اور اس کی حمد کے ساتھ اور نہیں ہے قوت مگر اللہ ہی کی  
طرف سے جو اللہ نے چاہا ہو گیا اور جو نہ چاہا نہ ہوا، میں جانتا ہوں کہ اللہ  
تعالیٰ ہر شئیء پہ قادر ہے اور ہر شئیء کو اس کا علم گھیرے ہوئے ہے۔

۵ . اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ عَلٰى  
مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ عَلٰى آلِ  
اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ .

ترجمہ: اے اللہ رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل  
پر اور برکت اتار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل پر جس طرح تو  
نے رحمت و برکت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر بے  
شک تو تعریف کیا ہو، بزرگی والا ہے۔

☆ مندرجہ بالا تینوں اذکار کی تخریج اصل کتاب میں نہیں ہے۔

۶ . اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ اَشْكُوْ ضَعْفَ قُوَّتِيْ وَقِلَّةَ حِيْلَتِيْ وَهَوَانِيْ عَلٰى  
النَّاسِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَنْتَ اَرْحَمُ بِيْ مِنْ اَنْ تَكْلِنِيْ اِلَى عَدُوِّ  
يَتَجَهَّمُنِيْ اَوْ اِلَى قَرِيْبٍ مَّلَكْتَهُ اَمْرِيْ اِنْ لَّمْ تَكُنْ سَاخِطًا عَلٰى  
فَلَا اُبَالِيْ غَيْرَ اَنْ عَافَيْتَكَ اَوْ سَعُ لِيْ اَعُوْذُ بِنُوْرٍ وَجْهَكَ الَّذِيْ  
اَشْرَقَتْ لَهُ الظُّلُمَاتُ وَصَلَحَ عَلَيْهِ اَمْرُ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اَنْ يَنْزِلَ  
بِيْ غَضَبِكَ اَوْ يَحِلَّ عَلَيَّ سَخَطُكَ وَلَكَ الْعُتْبَى حَتّٰى تَرْضٰى وَلَا  
حُوْنَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ .

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری ہی طرف اپنی قوت کی کمزوری کی اور حیلہ کی کمی  
اور لوگوں پہ اپنے ہلکے پن کی شکایت کرتا ہوں، اے تمام رحم کرنے والوں

میں سب سے زیادہ رحم فرمانے والے، تو مجھ پہ بہت رحیم ہے اس سے کہ مجھے دشمن کے سپرد کرے وہ مجھ پہ چڑھائی کرے، یا اس کے قریب کرے کہ میرے امر کا اس کو مالک بنا دے، اگر تو مجھ سے ناراض نہیں ہے تو مجھے کوئی پرواہ نہیں علاوہ ازیں تیری عافیت میری لئے بڑی وسیع ہے، میں تیرے چہرے کے نور (ذات) کے ساتھ جس نے اندھیروں کو روشن کر دیا، کی پناہ میں آتا ہوں اور دنیا و آخرت کا معاملہ اس پہ بھلائی کا ہے اور (میں تیری پناہ میں آتا ہوں اس سے) کہ نازل ہو مجھ پہ تیرا غضب یا تیری ناراضگی اور تیرے لئے عتاب ہے یہاں تک کہ تو راضی ہو اور نہیں ہے قوت و طاقت مگر تیرے ساتھ۔

☆ وار قطنی نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت کی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب طائف (کے سفر) سے واپس مکہ شریف تشریف لائے تو طائف والوں نے جو سلوک کیا اس کی وجہ سے بہت غمگین تھے چنانچہ اس دعا سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے غم کا بوجھ ہلکا کرتے رہے..... تو اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پہ پہاڑوں کا فرشتے بھیجا جس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو پیش کش کی کہ کفار مکہ پہ دو پہاڑ کر دے جائیں۔

فرمایا: مجھے امید ہے ان کی پشتوں سے ایسے لوگ ہوں گے جو اللہ تعالیٰ کی عبادت کریں گے۔

☆ علامہ مناوی علیہ الرحمۃ نے اس دعا کا نام ”دعاء الطائف“ رکھا ہے۔  
 ے . اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرِيلَ وَمِيكَائيلَ وَاسْرَافِيْلَ اجْرِنِيْ مِنْ حَرِّ النَّارِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ .

ترجمہ: اے جبریل و میکائیل و اسرافیل علیہم السلام کے پروردگار مجھے آگ کی تپش اور قبر کے عذاب سے پناہ عطا فرما۔

☆ اس دعا کی تخریج امام طبرانی نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرمائی ہے۔

۸ . اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ خَطَايَايَ وَذُنُوْبِيْ كُلَّهَا، اَللّٰهُمَّ اَنْعِشْنِيْ

وَاجْبُرْنِيْ وَاَحْيِنِيْ وَاَرْزُقْنِيْ وَاَهْدِنِيْ لِمَا لِيْ فِيْ صَالِحِ الْاَعْمَالِ

وَالْاَخْلَاقِ اِنَّهُ لَا يَهْدِيْ لِمَا لِيْ فِيْهَا وَلَا يَصْرِفُ سَيِّئَهَا اِلَّا اَنْتَ .

ترجمہ: اے اللہ میری تمام خطاؤں اور گناہوں کی بخشش فرما، اے اللہ! مجھے

ہلاکت سے بچا میرے نقصان کی تلافی فرما، مجھے زندہ رکھ اور رزق دے اور

میری راہنمائی فرما اعمال و اخلاق کی اصلاح کے لئے کیونکہ کوئی بھی ان کی

اصلاح کی طرف راہنمائی اور ان کی برائی سے نہیں پھیر سکتا مگر تو۔

☆ اس دعا کی تخریج امام حاکم نے حضرت ابو ایوب رضی اللہ عنہ سے فرمائی

۹ . اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَوْسَعَ رِزْقِكَ عَلَيَّ عِنْدَ كِبَرِ سِنِّيْ وَانْقِطَاعِ

عُمُرِيْ .

ترجمہ: اے اللہ! بڑھاپے اور موت کے قریب میرے رزق میں وسعت پیدا فرما۔

☆ امام طبرانی نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے تخریج کی ہے۔

۱۰ . اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ خَطِيْئِيْ وَعَمْدِيْ وَهَزْلِيْ وَجِدِّيْ وَلَا

تَحْرِمْنِيْ بَرَكَهٖ مَا اَعْطَيْتَنِيْ وَلَا تَفْتِنِّيْ فِيْ مَا حَرَمْتَنِيْ .

ترجمہ: اے اللہ بخش دے میری بھول چوک کو اور جان بوجھ کر ہونے والی

غلطی کو اور سنجیدگی و غیر سنجیدگی میں ہونے والی کوتاہی کو اور جو چیز تو نے مجھے

عطا فرمائی اس کی برکت سے محروم نہ کر اور جس چیز سے تو نے مجھے محروم رکھا

اس کے بارے میں مجھے آزمائش میں نہ ڈال۔ (کس قدر خوبصورت تعلیم

ہے جو حضور علیہ السلام نے اپنی امت کو عطا فرمائی اگر ہر شخص ان الفاظ سے

اپنے رب کی بارگاہ میں رجوع کرتا رہے تو فرد سے لے کر جماعت تک اور

گھر سے لے کر معاشرے تک کی اصلاح کس قدر آسان ہو جائے گی اے اللہ ہمیں عمل کی توفیق عطا فرما۔

☆ اس دعا کو طبرانی نے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے نقل فرمایا ہے۔

۱۱ . اَللّٰهُمَّ الطُّفَّ بِنِي فِي تَيْسِيرِ كُلِّ عَسِيرٍ فَاِنَّ تَيْسِيرَ كُلِّ عَسِيرٍ عَلَيْكَ يَسِيرٌ وَّاسْئَلُكَ الْيُسْرَ وَالْمُعَافَاةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ .

ترجمہ: اے اللہ ہر مشکل کی آسانی کے لئے میرے ساتھ مہربانی فرما۔ کیونکہ ہر مشکل کو آسان کرنا تجھ پہ بہت آسان ہے اور میں تجھ سے آسانی اور دنیا و آخرت میں عافیت کا سوال کرتا ہوں۔

☆ امام بیہقی علیہ الرحمۃ نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے یہ دعا بیان کی ہے۔

۱۲ . اَللّٰهُمَّ افْتَحْ مَسَامِعَ قَلْبِي لِذِكْرِكَ وَاَرْزُقْنِي طَاعَتَكَ وَطَاعَةَ رَسُوْلِكَ وَعَمَلًا بِكِتَابِكَ .

ترجمہ: اے اللہ میرے دل کے (کانوں کے) سوراخ اپنے ذکر کے لئے کھول دے اور اپنی اور اپنے رسول اور اپنی کتاب پر عمل کرنے (کی توفیق) کا رزق عطا فرما۔

☆ امام طبرانی علیہ الرحمۃ نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے یہ دعا نقل فرمائی ہے۔

## جنت کا انیسواں باغیچہ

۱ . بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ  
كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ، رَبَّنَا اِنَّا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً وَهِيَء لَنَا مِنْ  
اَمْرِنَا رُشْدًا .

ترجمہ: اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ نہیں ہے کوئی  
معبود مگر تو، پاک ہے تو بے شک میں حد سے بڑھنے والوں میں سے تھا۔  
اے ہمارے پالنے والا ہمیں اپنی بارگاہ سے رحمت عطا فرما اور ہمارے کام کو  
کامیابی سے ہمکنار فرما۔

☆ امام احمد وغیرہ نے روایت کی ہے اور امام حاکم نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ  
سے صحیح حدیث میں حضور علیہ السلام سے بیان کیا ہے کہ آپ نے فرمایا۔  
یونس علیہ السلام کی دعا جو انہوں نے مچھلی کے پیٹ میں کی (یہ ہے لَا اِلٰهَ اِلَّا  
اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ) کوئی مسلم بھی یہ دعا کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ  
ضرور قبول فرماتا ہے۔

۲ . اللّٰهُ اللّٰهُ رَبِّیْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا (ثلاثا)

اللہ اور بس اللہ ہی میرا پروردگار ہے میں اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤں گا۔  
☆ امام ابو داؤد نے حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ  
انہوں نے حضور علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سنا اذ انزل باحد کم ہم او غم او  
سقم ..... جب تم میں سے کسی کو غم، پریشانی اور بیماری آئے تو تین مرتبہ یہ (مندرجہ

بالا) کلمات پڑھے۔

۳ . اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا  
صَلَّيْتَ عَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ  
كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ فِي الْعَالَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ .  
ترجمہ: اے اللہ! حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرما اور آپ کی  
بیویوں پر اور آپ کی اولاد پر جس طرح تو نے رحمت نازل فرمائی ابراہیم  
علیہ السلام کی آل پر اور برکت اتار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی  
ازواج و اولاد پر جس طرح تو نے برکت اتاری حضرت ابراہیم علیہ السلام  
کی آل پر تمام جہانوں میں بے شک تو تعریف کیا ہوا، بزرگی والا ہے۔

☆ امام ابن ماجہ نے حضرت ابو حمید ساعدی رضی اللہ عنہ سے یہ درود شریف نقل

فرمایا ہے۔

۴ . لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا  
اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ  
اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْحَكِيْمُ، سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، الْحَمْدُ  
لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، كَانَتْهُمْ يَوْمَ يَرُوْنَ مَا يُوعَدُوْنَ لَمْ يَلْبَثُوْا اِلَّا  
سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ بَلَاغٌ فَهَلْ يُهْلِكُ اِلَّا الْقَوْمَ الْفٰسِقُوْنَ، كَانَتْهُمْ يَوْمَ  
يَرُوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوْا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰهَا، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ  
مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمِ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بَرٍّ  
وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ، اَللّٰهُمَّ لَا تَدْعُ لِيْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهُ وَلَا هَمًّا  
اِلَّا فَرَّجْتَهُ وَلَا دَيْنًا اِلَّا قَضَيْتَهُ وَلَا حَاجَةً مِّنْ حَوَائِجِ الدُّنْيَا  
وَالْاٰخِرَةِ اِلَّا قَضَيْتَهَا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ  
تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فَيَمَّا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ، سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ  
 السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ  
 الْعَالَمِينَ، اللَّهُمَّ كَاشِفَ الْغَمِّ مُفَرِّجَ الْهَمِّ مُجِيبَ دَعْوَةِ  
 الْمُضْطَرِّينَ إِذَا دَعَوْكَ رَحْمَنُ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَرَحِيمَهُمَا  
 فَارْحَمْنِي فِي حَاجَتِي هَذِهِ بِقَضَائِهَا وَنَجِّحِهَا رَحْمَةً تُغْنِينِي بِهَا  
 عَنْ رَحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ، اللَّهُمَّ يَا مُؤْنِسَ كُلِّ وَحِيدٍ، وَيَا صَاحِبَ  
 كُلِّ فَرِيدٍ، وَيَا قَرِيبًا غَيْرَ بَعِيدٍ، وَيَا شَاهِدًا غَيْرَ غَائِبٍ، وَيَا غَالِبًا  
 غَيْرَ مَغْلُوبٍ، يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ، يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ، يَا بَدِيعَ  
 السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ - اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ بِسْمِ اللَّهِ  
 الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الْحَيِّ الْقَيُّومِ الَّذِي لَا تَأْخُذُهُ سِنَّةٌ وَلَا نَوْمٌ  
 وَأَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الْحَيِّ الْقَيُّومِ الَّذِي  
 عَنَتْ لَهُ الْوُجُوهُ وَخَشَعَتْ لَهُ الْأَصْوَاتُ وَوَجِلَتْ لَهُ الْقُلُوبُ  
 أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَقْضِيَ حَاجَتِي (ويسمئها)،  
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ وَأَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَبِيِّ  
 الرَّحْمَةِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا سَيِّدَنَا يَا مُحَمَّدُ إِنِّي تَوَجَّهْتُ  
 بِكَ إِلَى رَبِّي فِي حَاجَتِي هَذِهِ لِتَقْضِيَ (ويسمئ حاجته) اللَّهُمَّ  
 فَشَفِّعْهُ فِيَّ وَشَفِّعْنِي فِي نَفْسِي -

ترجمہ: نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ تعالیٰ وحدہ لا شریک بلند و بالا ارفع و اعلیٰ  
 نہیں ہے کوئی لائق عبادت مگر اللہ جل و علا وحدہ لا شریک لہ علم و کرم والا اللہ  
 ہی کے نام سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ ہے حکمت والا ہے پاک  
 ہے اللہ جو عرش عظیم کا رب ہے، تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جو پالنے  
 والا ہے تمام جہانوں کا، گویا وہ دیکھیں گے اس دن جو وعدہ دیے گئے نہیں

ٹھہرے وہ مگردن کی ایک گھڑی، پہنچا دینا ہے پس نہیں ہلاک کئے جاتے مگر  
 نافرمان گویا کہ وہ دیکھیں گے اس کو کہ نہیں ٹھہرا مگر صرف شام کا کچھ حصہ یا  
 دن کا۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری رحمت کو لازم کر دینے والی  
 چیزوں کا، اور تیری بخشش کے اسباب کا اور ہر نیکی و سلامتی کی نعمت کا ہر گناہ  
 سے اے اللہ میرا ہر گناہ یقینی معاف فرما، اے سب سے بڑھ کر رحم فرمانے  
 والے اے اللہ تو ہی فیصلہ فرمائے گا اپنے بندوں کے ان امور کا جن میں وہ  
 جھگڑتے تھے۔ نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ تعالیٰ بلند و بالا۔ نہیں ہے کوئی معبود  
 مگر اللہ تعالیٰ حلم و کرم والا، پاک ہے وہ سات آسمانوں اور عرش عظیم کا رب  
 تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا پالنہار ہے، اے اللہ! غم  
 کو کھولنے والے، پریشانی سے چھٹکارا دلانے والے مجبوروں کی دعا قبول  
 فرمانے والے جب وہ تجھ سے دعا کریں۔ دنیا و آخرت میں رحم و مہربانی  
 فرمانیوالے، میری اس حاجت کے پورا کرنے میں مجھ پہ رحم فرما اور کامیابی  
 سے ہمکنار فرما۔ ایسی رحمت جو ہر تیرے ماسوا سے مجھے غنی کر دے، اے اللہ  
 ہر تنہا رہنے والے کے مونس و نمگسار، اور ہر اکیلا کے ساتھی، اے بہت  
 قریب، اور بہت پاس رہنے والے، اے بہت غالب، اے زندہ و قائم  
 رہنے والے، اے جلال و انعام والے، اے آسمانوں کو اور زمین کو بغیر  
 سابق نمونہ کے پیدا کرنے والے، اے اللہ! میں تجھ سے تیرے نام کے  
 ساتھ سوال کرتا ہوں۔ اللہ ہی کے نام سے آغاز جو بہت مہربان نہایت رحم  
 فرمانے والا ہے زندہ قائم رہنے والا ہے، نہ اس کو اونگھ آتی ہے نہ ہی نیند،  
 اور تیرے ہی نام سے سوال ہے ساتھ نام اللہ رحمان و رحیم کے، زندہ و قائم  
 رہنے والے کے۔ وہ کہ جھک جائیں گے اس کے لئے چہرے اور سہم  
 جائیں گی آوازیں، اور کانپ جائیں گے دل، یہ کہ رحمت نازل فرما



ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اوزیہ کہ میری حاجت پوری فرما  
(یہاں حاجت کا نام لے) اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور تیری  
طرف تیرے نبی سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم جو رحمت والے نبی ہیں کا وسیلہ  
پیش کرتا ہوں اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) میں آپ کے ذریعے اپنے رب  
کی طرف متوجہ ہوتا ہوں اپنی اس حاجت کے سلسلہ میں تاکہ پوری ہو  
(یہاں پھر حاجت کا نام لے) اے اللہ (اپنے نبی علیہ السلام کی) سفارش  
کو میرے بارے میں قبول فرما اور ان کو میری ذات کا شفیع بنا دے۔

☆ طبرانی نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ  
وسلم نے فرمایا:

”جب تو کوئی حاجت طلب کرے اور پسند کرے کہ تو کامیاب ہو جائے تو کہہ لآ  
اَللّٰهُ اِلَّا اللّٰهُ..... وَشَفَعِيْ فِيْ نَفْسِيْ - یعنی مندرجہ بالا دعا کے ذریعے اللہ تعالیٰ کی  
طرف رجوع کر۔“

۵ . اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَلْبَةِ الدِّينِ وَغَلْبَةِ الْعَدُوِّ وَمِنْ بَوَارِ  
الْاَيِّمِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَالِ .

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں قرض کے بوجھ سے، دشمن کے غلبہ  
سے اور مسیح دجال کے فتنے سے

☆ یہ دعا دارقطنی نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بیان کی ہے۔

۶ . اَللّٰهُمَّ اَلْهَمْنِيْ رُشْدِيْ وَاعْذِنِيْ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ

ترجمہ: اے اللہ! مجھے ہدایت کا الھام فرما اور میرے نفس کے شر سے پناہ عطا فرما۔

☆ یہ دعا امام ترمذی علیہ الرحمۃ نے حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے نقل

فرمائی ہے۔



## جنت کا بیسواں باغیچہ

۱۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط ○ بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرَهَا وَ  
 مُرْسَهَا ط إِنَّ رَبِّي لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ (سورہ ہود: ۴۱) وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ  
 قَدْرِهِ وَالْأَرْضُ جَمِيعًا قَبْضَتُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَالسَّمَاوَاتُ مَطْوِيَّاتٌ  
 بِيَمِينِهِ ع سُبْحٰنَهُ وَتَعَالٰی عَمَّا يُشْرِكُونَ (الزمر: ۶۷) رَبِّ اشْرَحْ لِي  
 صَدْرِي ○ وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي ○ (ط: ۲۶۲۵)

ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع چونہایت مہربان رحم والا ہے، اللہ کے نام پر  
 اس کا چلنا اور اس کا ٹھہرنا بے شک میرا رب ضرور بخشنے والا مہربان ہے اور  
 انہوں نے اللہ کی قدر نہ کی جیسا اس کا حق تھا اور وہ قیامت کے دن سب  
 زمینوں کو سمیٹ دے گا اور اس کی قدرت سے سب آسمان لپیٹ دیئے  
 جائینگے اور ان کے شرک سے پاک اور برتر ہے۔ اے میرے رب میرے  
 لئے میرا سینہ کھول دے اور میرے لئے میرا کام آسان کر۔

☆ ابن سنی علیہ الرحمۃ حضرت امام حسین بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت فرماتے  
 ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

امان لا متی من الغرق اذا ركبوا ان يقرءوا بسم الله.....  
 میری امت عرق ہونے سے بچی رہے گی جب تک (کشتی وغیرہ میں)  
 سوار ہوتے وقت یہ (مندرجہ بالا آیات) پڑھتی رہے گی۔

۲۔ يَا أَوَّلَ الْأَوَّلِينَ، وَيَا آخِرَ الْآخِرِينَ، وَيَا ذَا الْقُوَّةِ الْمَتِينِ،

وَيَا رَاحِمَ الْمَسَاكِينِ، وَيَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ .

ترجمہ: اے ہر اول سے اول اور اے ہر آخر سے آخر، اے زبردست قوت والے اور اے مساکین پہ رحم کرنے والے اور اے سب سے بڑھ کر مہربان۔

☆ دیلمی وغیرہ نے حضرت فاطمہ الزہرا رضی اللہ عنہا سے روایت کی کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں جبکہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو سخت (مالی) حاجت درپیش تھی حضور علیہ السلام سے اس بارے میں سوال کیا تو آپ نے فرمایا: اگر تو چاہے تو ہم پانچ بکریوں کا حکم دے دیتے ہیں اور اگر چاہے تو تجھے کلمات سکھا دیتے ہیں جو کہ جبریل امین علیہ السلام نے مجھے بتائے ہیں، حضرت فاطمہ نے عرض کیا: پانچ کلمات ہی عنایت فرمادیں تب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مندرجہ بالا کلمات انہیں بتا دیے۔

۳ . كُنْتَ وَتَكُونُ وَأَنْتَ حَيٌّ لَا تَمُوتُ تَنَامُ الْعُيُونُ وَتَتَكَوَّرُ النُّجُومُ، وَأَنْتَ حَيٌّ قَيُّومٌ، لَا تَأْخُذُكَ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ، يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ .

ترجمہ: تو تھا اور رہے گا اور تو ایسا زندہ ہے کہ نہیں مرے گا، آنکھیں سو جاتی ہیں اور ستارے چھپ جاتے ہیں اور تو زندہ و قائم رکھنے والا ہے تجھے نہ اونگھ آتی ہے نہ نیند۔ یا حی یا قیوم

☆ ابن ابی الدنیا نے حضرت ضحاک سے بیان کیا کہ یہ دعا موسیٰ علیہ السلام نے فرعون کی طرف جاتے ہوئے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ حنین کی طرف جاتے ہوئے پڑھی اور یہ ہر مصیبت زدہ کی دعا ہے۔

۴ . اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ، اَللّٰهُمَّ بَارِكْ

عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى  
 آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ . اللَّهُمَّ وَتَرَحَّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ  
 وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَرَحَّمْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ  
 إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ ، اللَّهُمَّ وَتَحَنَّنْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى  
 آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَحَنَّنْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ  
 مَجِيدٌ ، اللَّهُمَّ وَسَلِّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا سَلَّمْتَ  
 عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ .

ترجمہ: اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی  
 آل پر جس طرح تو نے رحمت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام اور  
 ان کی آل پر بے شک تو تعریف کیا ہوا بزرگی والا ہے، اے اللہ برکت  
 نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل پر جس طرح تو نے  
 برکت نازل کی حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل پر، بے شک تو  
 تعریف کیا ہوا بزرگی والا ہے، اے اللہ! اور رحم کر محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور  
 آپ کی آل پر جس طرح تو نے رحم کیا حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی  
 آل پر، بے شک تو تعریف کیا ہوا بزرگی والا ہے، اے اللہ! مہربانی فرما  
 حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل پر جس طرح تو نے مہربانی فرمائی  
 حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل پر، بے شک تو تعریف کیا ہوا بزرگی  
 والا ہے، اے اللہ! سلامتی بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل پر  
 جس طرح تو نے سلامتی بھیجی حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل پر،  
 بے شک تو تعریف کیا ہوا، بزرگی والا ہے۔

☆ اس حدیث کی تخریج ابن بشکوال نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے کی

ہے۔

۵ . يَأْمَنُ لَا تَرَاهُ الْعُيُونُ، وَلَا تُخَالِطُهُ الظُّنُونُ، وَلَا يَصِفُهُ  
الْوَاصِفُونَ، وَلَا تُغَيِّرُهُ الْحَوَادِثُ، وَلَا يَخْشَى الدَّوَائِرَ، يَعْلَمُ  
مَشَاقِيلَ الْجِبَالِ، وَمِيكَائِيلَ الْبِحَارِ، وَعَدَدَ قَطْرِ الْأَمْطَارِ، وَعَدَدَ  
وَرَقِ الْأَشْجَارِ، وَعَدَدَ مَا أَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَأَشْرَقَ عَلَيْهِ النَّهَارُ،  
وَلَا تُوَارِي مِنْهُ سَمَاءٌ سَمَاءً وَلَا أَرْضٌ أَرْضًا وَلَا بَحْرٌ مَا فِي  
قَعْرِهِ وَلَا جَبَلٌ مَا فِي وَعْرِهِ، اجْعَلْ خَيْرَ عُمْرِي آخِرَهُ وَخَيْرَ  
عَمَلِي خَوَاتِمَهُ وَخَيْرَ أَيَّامِي يَوْمَ الْقَاكَ .

ترجمہ: اے وہ ذات کہ جس کو آنکھیں نہیں دیکھ سکتیں اور نہ ہی وہم و گمان کی  
وہاں پہنچ ہے اور نہ ہی تعریف کرنے والے تعریف کا حق ادا کر سکتے ہیں اور  
نہ ہی حوادث اس میں تبدیلی کر سکتے ہیں اور نہ ہی مصائب کا اس کو ڈر ہے،  
وہ پہاڑوں کا وزن جانتا ہے اور سمندروں کا ناپ (حدود اربعہ) جانتا ہے  
اور بارشوں کے قطرے جانتا ہے اور درختوں کے پتوں کی تعداد کا علم ہے اور  
جس جس شیء پر رات نے اندھیرا کیا اور دن نے اجالا کیا ان سب کی تعداد  
تجھے معلوم ہے، نہ اس سے آسمان کی بلندی اور نہ زمین کی پستی چھپ سکتی  
ہے نہ سمندر کی گہرائی اور نہ پہاڑ کی اونچائی اس کی نظر سے اوجھل ہے، بنا  
دے میری آخری عمر کو بہتر اور میرے آخری عمل کو بہتر اور میرے دنوں میں  
بہترین دن اپنی ملاقات کا۔

☆ طبرانی نے بسند صحیح حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ ایک  
اعرابی کے پاس سے حضور علیہ السلام گزرے جو یہی (مندرجہ بالا) دعا پڑھ رہا تھا، حضور  
علیہ السلام نے اس پہ ایک بندہ مقرر کیا جب وہ نماز پڑھ چکا تو حضور علیہ السلام کی خدمت  
میں حاضر ہوا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں کسی نے سونا پیش کیا تھا بعض معادن  
کا۔ آپ نے وہ سونا اس (نمازی) کو دے دیا کیونکہ اس نے بڑے اچھے الفاظ میں اللہ

تعالیٰ کی حمد و ثناء کی تھی۔

۶ . اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْمَاْثِمِ وَالْمَغْرَمِ  
وَمِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ النَّارِ وَعَذَابِ النَّارِ وَمِنْ  
فِتْنَةِ الْغِنَى وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ  
الدَّجَالِ، اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ عَنِّيْ خَطَايَايَ بِمَاءِ الثَّلَجِ وَالْبَرْدِ وَتَقِّ  
قَلْبِيْ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثُّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَبَاعِدْ  
بَيْنِيْ وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ .

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں، سستی، بڑھاپے، گناہ، دھوکے،  
قبر کے فتنے اور اس کے عذاب سے، آگ کے فتنے اور اس کے عذاب  
سے، مالداری کے فتنے سے، مفلسی کی آزمائش سے اور میں تیری پناہ میں  
آتا ہوں مسیح و دجال کے فتنے سے لہے اللہ میری خطائیں دھو ڈال برف اور  
اولوں (کے پانی) سے اور میرے دل کو گناہوں سے ایسے صاف کر دے  
جس طرح تو نے سفید کپڑے کو میل سے صاف کیا، اور میرے اور میری  
خطاؤں کے درمیان اتنا فاصلہ کر دے جتنا تو نے مشرق و مغرب کے  
درمیان کیا۔

☆ یہ دعا امام ترمذی نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرمائی ہے۔

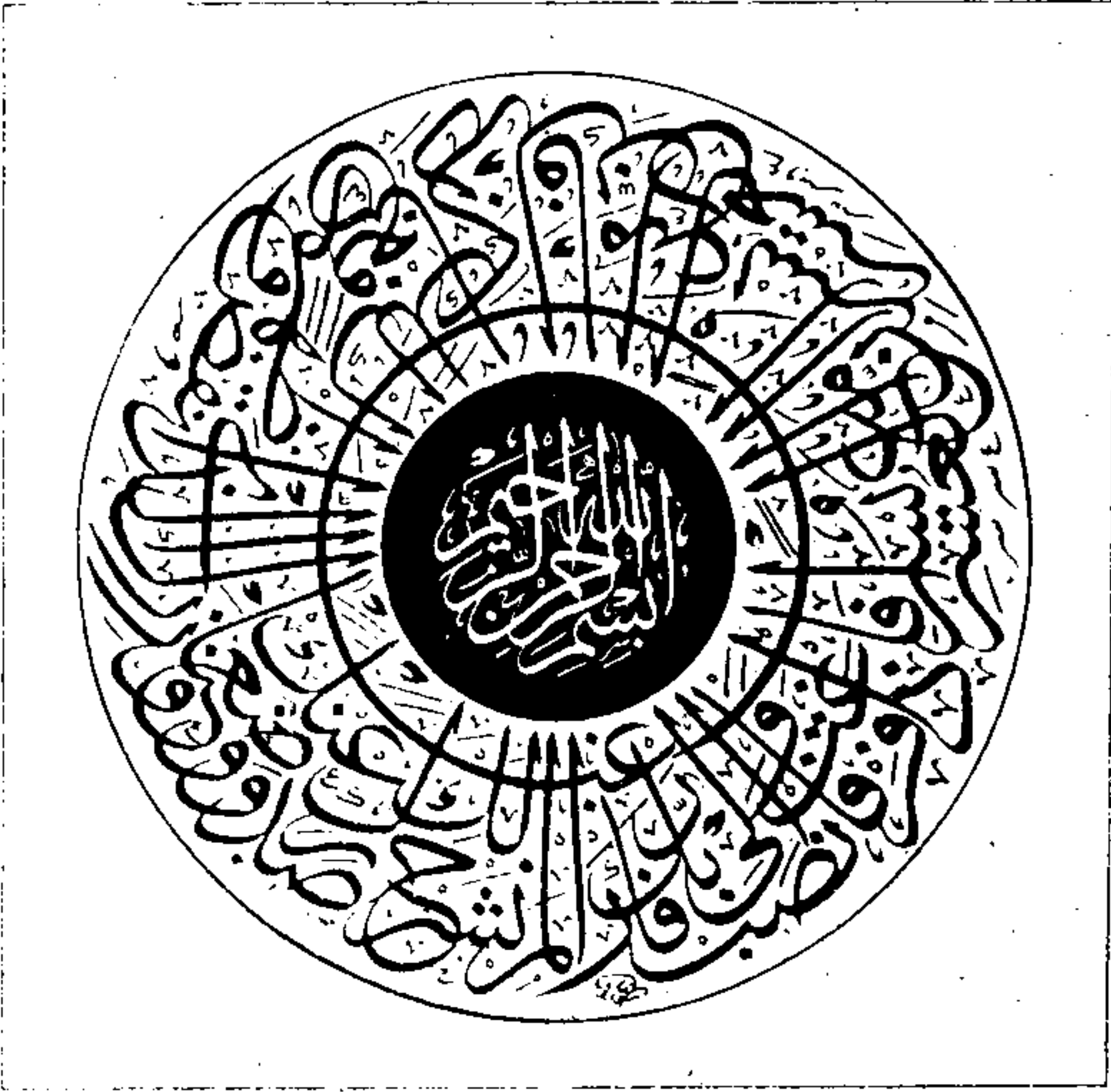
۷ . اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ، وَتَرْكَ الْمُنْكَرَاتِ،  
وَحُبَّ الْمَسَاكِيْنِ وَاَنْ تَتُوْبَ عَلَيَّ وَتَغْفِرْ لِيْ وَتَرْحَمْنِيْ وَاِذَا  
اَرَدْتَ بِقَوْمٍ فِتْنَةً اَوْ بِلَاءٍ فَتَوَقَّفِنِيْ غَيْرَ مَفْتُوْنٍ، وَاَسْأَلُكَ حُبَّكَ  
وَحُبَّ مَنْ يُحِبُّكَ وَحُبَّ عَمَلٍ يُقَرِّبُنِيْ اِلَيْ حُبِّكَ .

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے نیکیاں کرنے کا، برائیاں چھوڑنے کا اور  
مسکینوں کے ساتھ محبت کرنے کا سوال کرتا ہوں اور یہ کہ تو میری توبہ قبول

فرمائے اور مجھ پہ رحم کرے اور جب تو کسی قوم کے ساتھ آزمائش و مصیبت کا ارادہ فرمائے تو مجھے بغیر کسی فتنہ و آزمائش میں مبتلا کئے اپنے ہاں بلا لے، اور میں تجھ سے تیری محبت کا اور اس کی محبت کا جو تیرے ساتھ محبت کرے اور اس عمل کی محبت کا سوال کرتا ہوں جو مجھے تیرے قریب کر دے۔

☆ اس دعا کو امام ترمذی علیہ الرحمۃ نے حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے نقل فرمایا

ے۔



## جنت کا اکیسواں باب

۱ . بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط ۰ قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوْ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ط اَیَّامًا تَدْعُوا فَلَهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی ؕ وَلَا تَجْهَرُوا بِصَلٰتِكُمْ وَلَا تَخَافُتُمْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِیْلًا ۝ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّ لَمْ یَكُنْ لَهُ شَرِیْکٌ فِی الْمُلْکِ وَّ لَمْ یَكُنْ لَهُ وِلِیٌّ مِّنَ الدُّنْیَا وَ كَبِیْرُهُ تَكْبِیْرًا ۝ رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا .

ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان بہت رحم والا ہے، تم فرماؤ اللہ کہہ کر پکارو یا رحمن کہہ کر جو کہہ کر پکارو سب اس کے اچھے نام ہیں اور اپنی آواز نہ بہت آواز سے پڑھو نہ بالکل آہستہ اور ان دونوں کے بیچ میں راستہ چاہو اور یوں کہو سب خوبیاں اللہ کو جس نے اپنے لئے بچہ اختیار نہ فرمایا اور بادشاہی میں کوئی اس کا شریک نہیں اور کمزوری سے کوئی اس کا حمایتی نہیں اور اس کی بڑائی بولنے کو تکبیر کہو اے میرے رب میرے علم میں اضافہ فرما۔

☆ دیلمی نے حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ

وسلم نے فرمایا:

”جو شخص صبح و شام مندرجہ بالا آیات (الاسراء ۱۰، ۱۱، ۱۲) پڑھے تو اس رات اور دن اس کا دل نہیں مرے گا۔“

۲ . سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا، وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا هُوَ خَالِقٌ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ عَدَدَ مَا خَلَقَ



اللَّهُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا، وَاللَّهُ أَكْبَرُ عَدَدَ مَا هُوَ خَالِقٌ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَدَدَ مَا هُوَ خَالِقٌ، وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَدَدَ مَا خَلَقَ اللَّهُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا، وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَدَدَ مَا هُوَ خَالِقٌ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ اللَّهُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ عَدَدَ مَا هُوَ خَالِقٌ،

ترجمہ: پاک ہے اللہ اس قدر کہ جس قدر اس نے آسمانوں اور زمین میں مخلوق پیدا فرمائی اور جو آسمانوں و زمین کے درمیان ہے، پاک ہے وہ اتنا زیادہ کہ جس قدر وہ خالق ہے، اللہ تعالیٰ بہت بڑا ہے اس سے بھی زیادہ کہ جس قدر مخلوق ہے آسمانوں اور زمین اور ان کے درمیان، اور اللہ سب سے بڑا ہے اس سے بھی کہ جس قدر وہ مخلوق کا خالق ہے، اور اللہ ہی کے لئے حمد ہے آسمانوں اور زمین اور ان کے درمیان مخلوق کے برابر، اور اللہ ہی کے لئے حمد ہے اتنی زیادہ کہ جتنی اس کی مخلوق ہے، نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ زمین و آسمانوں اور ان کے درمیان مخلوق کے برابر اور نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ اتنی تعداد میں جتنی اس کی مخلوق ہے، نہیں ہے نیکی کرنے کی اور برائی سے بچنے کی قوت مگر اللہ کی طرف سے زمین و آسمانوں اور ان کے درمیان مخلوق کے برابر اور نہیں ہے نیکی کی قوت اور گناہ سے بچنے کی طاقت مگر اللہ کی طرف سے اس قدر کہ جس قدر اس کی مخلوق ہے۔ (ان جملوں کا مطلب یہ ہے کہ مثلاً پہلا جملہ سبحان اللہ عدد..... سے مراد ہوگا کہ میں سبحان اللہ کہتا ہوں اس کی مخلوق کے برابر..... الی آخر)

☆ ابو داؤد اور ترمذی نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے بیان کیا ہے کہ حضور صلی

اللہ علیہ وسلم (گھر میں) داخل ہوئے اور دیکھا کہ بی بی صاحبہ کے ہاتھ میں گٹھلیاں اور کنکر ہیں جو تسبیح پڑھ رہی ہیں اور اس کو ان گٹھلیوں کنکروں پہ گن رہی ہیں حضور علیہ السلام نے فرمایا اخبرك بما هو ايسر من هذا و افضل و ابلغ۔ میں تجھے ایسا ذکر بتاتا ہوں جو اس سے آسان بھی ہے اور افضل و زیادہ قبولیت والا بھی ہے۔ پھر آپ نے مندرجہ بالا کلمات بتائے۔

۳ . اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ  
عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ  
عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا سَلَّمْتَ  
عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَتَحَنَّنْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَحَنَّنْتَ  
عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَآلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ .

ترجمہ: اے اللہ رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل پر جیسے تو نے رحمت نازل فرمائی ابراہیم علیہ السلام پر اور برکت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل پر جس طرح تو نے برکت اتاری ابراہیم علیہ السلام پر اور سلامتی بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل پر جس طرح تو نے سلامتی بھیجی ابراہیم علیہ السلام پر اور مہربانی فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل پر جس طرح تو نے مہربانی فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر، بے شک تو تعریف کیا ہوا، بزرگی والا ہے۔

☆ یہ درود پاک ابن مسدی علیہ الرحمۃ نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہما سے

روایت کیا ہے۔

۴ . اَللّٰهُمَّ اَقْسِمُ لَنَا مِنْ خَشِيَّتِكَ مَا تَخُوْلُ بِهِ بَيْنَنَا وَبَيْنَ  
مَعَاصِيكَ وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا تَبْلِغُنَا بِهِ جَنَّتِكَ وَمِنَ الْيَقِيْنِ مَا تُهَوِّنُ  
بِهِ عَلَيْنَا مَصَائِبَ الدُّنْيَا، اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنَا بِاَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا

مَا أَحْيَيْنَا وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا وَاجْعَلْ ثَارَنَا عَلَىٰ مَنْ ظَلَمْنَا  
وَانصُرْنَا عَلَىٰ مَنْ عَادَانَا وَلَا تَجْعَلْ مُصِيبَتَنَا فِي دِينِنَا وَلَا تَجْعَلِ  
الدُّنْيَا اكْبَرَهُمْنَا وَلَا مَبْلَغَ عَلِمْنَا، وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَا  
يَرْحَمُنَا .

ترجمہ: اے اللہ تقسیم فرما دے ہمارے لئے اپنا خوف جو ہمارے اور تیری نا  
فرمانیوں اور فرماں برداریوں کے درمیان حائل ہو جائے، جو ہمیں تیری  
جنت تک پہنچا دے، اور یقین کو (تقسیم فرما دے) جو ہم پر دنیوی مصائب کو  
ہلکا کر دے، اے اللہ! ہمارے کانوں، ہماری آنکھوں اور ہماری فوت کو اس  
چیز سے نفع دے جس (عبادت) کے لئے تو نے ہمیں زندہ رکھا ہوا ہے اور  
اس کو ہمارا وارث بنا دے اور ہمارے انتقام اور جوش کو ان پہ غالب کر دے  
جس نے ہم پہ ظلم کیا اور ہمارا مدد فرما ہمارا اعداء پر اور ہمارے دین میں  
مصیبت و آفت نہ آنے دے اور دنیا کا غم ہمارا سب سے بڑا غم نہ بنا اور نہ  
ہی ہمارے علم کی انتہا اور ہم پہ اس کو مسلط نہ فرما جو ہم پہ رحم نہ کرے۔

☆ ترمذی نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کیا ہے کہ کم ہی ایسا ہوتا  
کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مجلس سے اٹھتے یہاں تک کہ یہ دعا ضرور کرتے۔

۵ . اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَیْطَانِ الْجِنِّ وَشَیْطَانِ الْاِنْسِ .

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ میں آتا ہوں جنوں کے شیطانوں (کے شر)  
سے اور انسانوں کے شیطانوں (کے شر) سے۔

☆ اس دعا کی تخریج امام نسائی نے حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ سے فرمائی ہے۔

۶ . اَللّٰهُمَّ زِدْنَا وَلَا تَنْقُصْنَا وَاکْرِمْنَا وَلَا تُهِنَّا وَاعْطِنَا وَلَا  
تَحْرِمْنَا وَاثِرْنَا وَلَا تُؤْتِرْ عَلَيْنَا وَارْضَ عَنَّا وَارْضِنَا .

ترجمہ: اے اللہ ہمارے لئے (بر نعمت میں) اضافہ فرما کی نہ فرما اور ہمیں

عزت عطا فرما، رسوا نہ کر، اور ہم پر اپنی عطاؤں کا سلسلہ جاری رکھ، ہمیں اپنے فضل سے محروم نہ فرما اور ہمیں دوسروں پہ ترجیح عطا فرما، ہم پہ کسی کو ترجیح نہ دے اور ہم پہ راضی ہو جا اور ہمیں راضی فرما دے۔

☆ اس دعا کی تخریج امام ترمذی نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے فرمائی ہے (یہ دعا حضور علیہ السلام نے سورۃ المؤمنون کی ابتدائی دس آیات کے نزول پہ ارشاد فرمائی تھی بڑا ایمان افروز واقعہ ہے میں نے ایک پورا جمعہ اس واقعہ پہ پڑھایا تو عجیب کیفیت تھی حاضرین پہ بھی اور خود اس عاجز پہ بھی) (اللهم متعنا بغوائك هذه الدعاء المبارکہ)

۱۔ اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِنَا وَاَهْدِنَا سُبُلَ السَّلَامِ وَنَجِّنَا مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلَى النُّوْرِ وَجَنِّبْنَا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ، اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْ اَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَقُلُوْبِنَا وَاَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا وَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ وَاَجْعَلْنَا شَاكِرِيْنَ لِنِعْمِكَ مُشِيْنِيْنَ بِهَا قَابِلِيْنَ لَهَا وَاَتِمِّمْهَا عَلَيْنَا .

ترجمہ: اے اللہ ہمارے درمیان اصلاح فرما اور ہمیں سلامتی کے راستوں پہ چلا اور ہمیں اندھیروں سے اجالوں کی طرف پہنچا اور ہمیں ظاہر و باطن کے بے حیائی اور برے کاموں سے بچا اے اللہ ہمارے کانوں میں ہماری آنکھوں میں، ہمارے دلوں میں، ہماری بیویوں اور اولاد میں برکت پیدا فرما، بے شک تو بہت تو بہ قبول کرنے والا، رحم کرنے والا ہے، ہمیں اپنی نعمتوں کا شکر کرنے والا بنا اور ان کی تعریف کرنے والا، ان کو (شکر کے جذبے سے) قبول کرنے والا بنا اور ان نعمتوں کو ہم پہ مکمل فرما۔

☆ اس دعا کی تخریج امام طبرانی علیہ الرحمۃ نے، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ

## جنت کا بائیسواں باغیچہ

۱ . بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ  
وَلَدًا ۙ وَ لَمْ یَكُنْ لَهُ شَرِیْکٌ فِی الْمُلْکِ ۙ وَ لَمْ یَكُنْ لَهُ وَ لِیُّ ۙ مِّنَ  
الدُّنْیَ وَ کَبِیْرُهُ تَكْبِیْرًا ۝ وَ تَوَكَّلْ عَلَی الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ ،  
الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا ۙ وَ لَمْ یَكُنْ لَهُ شَرِیْکٌ فِی الْمُلْکِ  
وَ لَمْ یَكُنْ لَهُ وَ لِیُّ ۙ مِّنَ الدُّنْیَ وَ کَبِیْرُهُ تَكْبِیْرًا ۝

ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے، سب خوبیاں  
اللہ کو جس نے اپنے لئے بچہ اختیار نہ فرمایا اور بادشاہی میں کوئی اس کا  
شریک نہیں اور کمزوری سے کوئی اس کا حمایتی نہیں اور اس کی بڑائی بولنے کی  
تکبیر کہو اور بھروسہ کرو اس زندہ پر جو کبھی نہ مرے گا سب خوبیاں اللہ کو جس  
نے اپنے لئے بچہ اختیار نہ فرمایا اور بادشاہی میں کوئی اس کا شریک نہیں اور  
کمزوری سے اس کا کوئی حمایتی نہیں اور اس کی بڑائی بولنے کی تکبیر کہو۔

☆ امام احمد وغیرہ نے حضرت معاذ بن انس رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ  
حضور علیہ السلام نے اس آیت (منذرجہ بالا۔ الاسرار ۱۱۱) کو آیۃ العز (عزت کی نشانی)  
قرار دیا (مطلب یہ ہے کہ اس میں اللہ تعالیٰ کی حمد و کبریائی کا بیان ہے اور مسلمان جب  
تک خدا کی حمد و کبریائی بیان کرتے رہیں گے دنیا میں عزت کی زندگی گذاریں گے۔  
وہ معزز تھے زمانے میں مسلمان ہو کر اور ہم خوار ہوئے تارک قرآن ہو کر  
درس قرآن نہ گراہم نے بھلایا ہوتا یہ زمانہ نہ زمانے نے دکھایا ہوتا

ابن ابی الدنیا نے اسماعیل بن ابی فدیک سے نقل کیا ہے کہ حضور علیہ السلام نے فرمایا۔

ما کذبنی امرا لا تمثل لی جبریل فقال یا محمد قل تو کلت

علی الحی الذی لا یموت والحمد لله الذی..... تکبیرا

مجھے جب بھی کوئی تکلیف یا مصیبت آئی جبرائیل امین علیہ السلام میرے سامنے مجھے دکھائی دیے اور انہوں نے کہا اے پیارے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) یوں کہیے میں نے اس زندہ ہستی پہ بھروسہ کیا جو کبھی نہیں مرے گا..... پھر آگے وہی آیت۔ تکبیراتک۔

۲ . سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ، اللَّهُمَّ إِلَيْكَ الْمُسْتَكِي وَبِكَ

الْمُسْتَعَاثُ وَعَلَيْكَ التَّكْلَانُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ .

ترجمہ: پاک ہے اللہ تعالیٰ بلند و بالا، ارفع و اعلیٰ۔ اے اللہ تیری ہی طرف

شکایت (درخواست و التجاء) ہے۔ اور تجھی سے ہے فریاد ہے اور تجھی پر ہی

بھروسہ ہے اے زندہ و قائم رہنے والے۔

☆ ترمذی نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ

وسلم جب پریشان ہوتے تو آسمان کی طرف سرانور بلند کر کے یہ الفاظ اپنی زبان حق

ترجمان سے ادا فرماتے۔

۳ . لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ، سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ السَّمَوَاتِ

السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ

ثَنَاؤُكَ، رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ .

ترجمہ: نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ تعالیٰ حلم و کرم والا، پاک ہے اللہ جو سات

آسمانوں اور عرش عظیم کا رب ہے، نہیں ہے کوئی معبود مگر تو ہی تیرا پڑوسی

عزت والا ہے اور تیری تعریف عظمت والی ہے، اے میرے پروردگار! مجھے

اکیلا نہ کرنا اور تو ہی بہترین وارث ہے۔

☆ ابن السنی نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل کیا ہے کہ حضور علیہ السلام نے فرمایا: اذا خفت سلطانا او غيره فقل لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ..... جب تجھے بادشاہ وغیرہ (کے ظلم) کا خطرہ ہو تو یہ پڑھا کر۔

۴ . اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ وَارْحَمْ مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ كَمَا رَحِمْتَ إِبْرَاهِيمَ وَآلَ إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ .

ترجمہ: اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل پر جس طرح تو نے رحمت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل پر اور رحم فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل پر جس طرح تو نے رحم کیا ابراہیم علیہ السلام پر اور ان کی آل پر اور برکت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر جس طرح تو نے برکت اتاری حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آپ کی آل پر، بے شک تو تعریف کیا ہوا، بزرگی والا ہے۔

☆ یہ درود پاک ابن مسدی نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا ہے۔

۵ . اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنِّي أَشْهَدُ أَنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْوَاحِدُ الصَّمَدُ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ .

ترجمہ: اے اللہ بے شک میں تجھ سے سوال کرتا ہوں، بے شک میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود مگر تو ہی اکیلا، بے نیاز، وہ کہ نہ کسی کو جنانہ خود جنانہ گیا اور نہ ہی کوئی اس کے جوڑو پلے کا۔

☆ ابوداؤد وغیرہ نے حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ حضور علیہ السلام نے ایک شخص کو ان (مذکورہ) الفاظ سے دعا کرتے ہوئے سنا تو فرمایا:

وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَدْ سَأَلَ اللَّهَ تَعَالَى بِاسْمِهِ الْأَعْظَمِ الَّذِي

إِذَا دُعِيَ بِهِ أَجَابَ وَإِذَا سُئِلَ بِهِ أُعْطِيَ .

اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اس نے اللہ تعالیٰ سے اس کے اسم اعظم کے ساتھ دعا کی ہے کہ جب اس سے (اسم اعظم کے ساتھ) دعا کی جائے تو ضرور قبول ہوتی ہے اور جب مانگا جائے تو ضرور ملتا ہے۔

۶ . اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِکَ وَرَحْمَتِکَ فَاِنَّهُ لَا یَمْلِکُہُمَا

اِلَّا اَنْتَ .

ترجمہ: اے اللہ، بے شک میں تجھ سے تیرے فضل و رحمت کا سوال کرتا ہوں

کیونکہ تو ہی فضل و رحمت کا مالک ہے۔

☆ طبرانی نے صحیح رجال کے ساتھ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے

روایت کی ہے کہ سخت فاقے میں حضور علیہ السلام نے اپنی ازواج کے ہاں پتہ کروایا تو

کسی کے ہاں کوئی چیز (کھانے پینے کی) نہ ملی تب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا کی تو

ایک بھنی ہوئی بکری ہدیہ آگئی حضور علیہ السلام نے فرمایا (ہذہ من فضل اللہ ونحن

ننتظر الرحمة۔ یہ ہے اللہ کا فضل اور ہم اس کی رحمت کی انتظار میں ہی تھے)۔

۷ . اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِاسْمِکَ الطَّاهِرِ الطَّیِّبِ الْمُبَارِکِ الْاَحَبِّ

اِلَیْکَ الَّذِیْ اِذَا دُعِیْتَ بِہِ اَجَبْتَ وَاِذَا سُئِلْتَ بِہِ اَعْطِیْتَ وَاِذَا

اَسْتُرِحِمْتَ بِہِ رَحِمْتَ وَاِذَا اَسْتَفْرِجْتَ بِہِ فَرَجْتَ . اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

اَدْعُوْکَ اللّٰهَ وَاَدْعُوْکَ الرَّحْمٰنَ وَاَدْعُوْکَ الْبَرَّ الرَّحِیْمَ وَاَدْعُوْکَ

بِاسْمَائِکَ الْحُسْنٰی کُلِّہَا مَا عَلِمْتُ مِنْہَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ اَنْ

تَغْفِرَ لِّیْ وَتَرْحَمَ نِیْ .



ترجمہ: اے اللہ! میں تیرے پاک و پاکیزہ و مبارک و محبوب ترین نام کے ساتھ سوال کرتا ہوں کہ جب اس سے دعا کی جائے تو قبول فرماتا ہے اور جب اس کے ذریعے سے سوال کیا جائے تو عطا فرماتا ہے اور جب اس کے وسیلے سے رحمت طلب کی جائے تو رحم کرتا ہے اور جب مصیبت سے نجات مانگی جائے تو نجات دیتا ہے اے اللہ میں تجھے اللہ (اسم ذات) سے پکارتا ہوں، میں تجھے الرحمن (جیسے بابرکت نام) سے پکارتا ہوں، میں تجھ سے البر الرحیم (جیسے مبارک ناموں کیساتھ) دعا کرتا ہوں اور تجھے تیرے تمام حسین ناموں (اسماء حسنی) کے ساتھ پکارتا ہوں جو میں جان چکا اور جو ابھی تک نہ جاں سکا یہ کہ مجھے معاف فرمادے اور مجھ پر رحم کر دے۔

☆ ابن ماجہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کی ہے انہوں نے فرمایا کہ میں نے حضور علیہ السلام کو ان (مذکورہ الفاظ) سے دعا کرتے ہوئے سنا اور فرماتی ہیں کہ مجھے ایک دن حضور علیہ السلام نے فرمایا۔

هل علمت ان الله قد دلى على الاسم الذي اذا دعى به اجاب  
 اے عائشہ! کیا تو جانتی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ایسے اسم کی مجھے خبر دی ہے کہ جب بھی اس سے دعا کی جائے تو قبول ہوتی ہے۔ (حضرت عائشہ کہتی ہیں) میں نے عرض کی بابی انت وامی یا رسول اللہ فعلمنیہ۔ یا رسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان مجھے بھی بتا دیجئے وہ کون سا اسم پاک ہے فرمایا: انہ لا ینبغی لک یا عائشہ۔ اے عائشہ وہ تجھے بتانا مناسب نہیں ہے۔ حضرت عائشہ فرماتی ہیں میں دور ہو کر بیٹھ گئی پھر تھوڑی دیر کے بعد میں نے حضور علیہ السلام کے سر انور کو بوسہ دیا اور پھر عرض کیا، حضور مجھے بھی بتا دیں ناں: حضور علیہ السلام نے پھر پہلے والا جواب دیا اور یہاں تک فرمایا کہ اس اسم پاک سے دنیا کی کوئی چیز مانگنا مناسب نہیں۔ کہتی ہیں میں اٹھی، وضو کیا دو رکعت ادا کیں اور پھر (مندرجہ بالا) دعا کی فاستضحک رسول اللہ ثم قال انہ لفی

الاسماء النبی دعوت بہا۔ حضور علیہ السلام ہنسنے لگے پھر فرمایا یہ اسماء حسنی میں سے ہے جس کے ساتھ تو نے دعا کی ہے۔

۸ . اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِيْ دِيْنِي الَّذِيْ جَعَلْتَهُ عِصْمَةً اَمْرِيْ وَاَصْلِحْ لِيْ دُنْيَايَ الَّتِيْ فِيْهَا مَعَاشِيْ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخِيْطِكَ وَاَعُوْذُ بِعَفْوِكَ مِنْ نِقْمَتِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطٰى لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ .

ترجمہ: اے اللہ میرے دین کی اصلاح فرما جس کو تو نے میرے معاملہ کی حفاظت (میری نجات کا ذریعہ) بنایا ہے اے اللہ میری دنیا کی اصلاح فرما جس کو تو نے میرا زندگی گذران مقدر کیا ہے، اے اللہ! میں تیری رضا کے ساتھ تیری ناراضگی سے پناہ مانگتا ہوں اور تیری معافی کے ساتھ تیرے غضب سے پناہ طلب کرتا ہوں اور تجھ سے تیری ہی پناہ میں آتا ہوں کوئی روکنے والا نہیں جس کو تو عطا فرمائے اور کوئی دینے والا نہیں جس سے تو روک لے اور نہیں نفع دیتی کسی عزت والے کی عزت تیرے مقابلہ میں۔

☆ امام نسائی علیہ الرحمۃ نے یہ دعا حضرت صہیب رضی اللہ عنہ سے نقل فرمائی

ہے۔

۹ . اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ اَعْظَمُ شُكْرِكَ، وَاكْثَرُ ذِكْرِكَ، وَاَتْبَعُ نَصِيْحَتِكَ، وَاَحْفَظُ وَصِيَّتِكَ .

ترجمہ: اے اللہ! مجھے اپنا بہت عظیم شکر کرنے والا بنا دے اور اپنا بہت زیادہ ذکر کرنے والا بنا دے اور اپنی نصیحت کی بہت زیادہ اتباع کرنے والا بنا دے اور اپنے حکم کی بہت زیادہ حفاظت کرنے والا بنا دے۔

☆ اس دعا کو امام ترمذی علیہ الرحمۃ نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل

فرمایا ہے۔

۱۰ . اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مِنْ عِبَادِكَ الْمُخْبِتِيْنَ ، الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ ،  
الْوَفِيِّ الْمُتَقَبِّلِيْنَ .

ترجمہ: اے اللہ! مجھے اپنے مطیع و فرماں بردار بندوں میں سے بنا دے  
(قیامت کے دن) جن کے اعضائے وضو چمکتے ہوں گے (پنج کلیاں) وہ  
وفا جو قبولیت والا ہے اس میں مجھے شامل کر لے۔

☆ اس دعا کی تخریج امام احمد علیہ الرحمۃ نے وفد عبدالقیس سے فرمائی ہے۔



## جنت کا تیسواں باغیچہ

۱ . بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط ۰ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْۤ اَنْزَلَ عَلٰی  
عَبْدِهٖ الْكِتٰبَ وَ لَمْ یَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ۰ س ۰ قِیْمًا لِّیُنذِرَۤ اَبَاسًا شَدِیْدًا  
مِّنْ لَّدُنْهٖ وَ یُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِیْنَ الَّذِیْنَ یَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ  
اَجْرًا حَسَنًا ۰ مَا كَثِیْرٌ فِیْهِ اَبَدًا ۰ وَ یُنذِرَ الَّذِیْنَ قَالُوْا اتَّخَذَ اللّٰهُ  
وَلَدًا ۰ مَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ وَّلَا لِاَبَائِهِمْ ط ۰ كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ  
اَفْوَاهِهِمْ اِنَّ یَقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا ۰ فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰی  
اِثَارِهِمْ اِنْ لَّمْ یُؤْمِنُوْا بِهٰذَا الْحَدِیْثِ اَسَفًا ۰ اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلٰی  
الْاَرْضِ زِیْنَةً لِّهَا لِنَبْلُوْهُمْ اَیُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۰ وَ اِنَّا لَجَعَلُوْنَ مَا  
عَلٰیهَا صَعِیْدًا جُرُزًا ۰ اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ الْكَهْفِ وَ الرَّقِیْمِ  
كَانُوْا مِنْ اٰیٰتِنَا عَجَبًا ۰ اِذْ اَوٰی الْفِتِیَّةُ اِلٰی الْكَهْفِ فَقَالُوْا رَبَّنَا  
اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَ هَبْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ۰ (الکہف)

ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحم والا ہے، سب خوبیاں اللہ  
کو جس نے اپنے بندوں پر کتاب اتاری اور اس میں اصلاً کجی نہ رکھی عدل  
والی کتاب کہ اللہ کے سخت عذاب سے ڈرائے اور ایمان والوں کو جو نیک  
کام کریں بشارت دے کہ ان کے لئے اچھا ثواب ہے جس میں ہمیشہ  
رہیں گے اور ان کو ڈرائے جو کہتے ہیں کہ اللہ نے اپنا کوئی بچہ بنایا اس  
بارے میں نہ وہ کچھ علم رکھتے ہیں نہ ان کے باپ دادا، کتنا بڑا بول ہے کہ

ان کے منہ سے نکلتا ہے نرا جھوٹ کہہ رہے ہیں تو کہیں تم اپنی جان پر کھیل جاؤ گے ان کے پیچھے اگر وہ اس بات پر ایمان نہ لائیں غم سے بے شک ہم نے زمین کا سنگار کیا جو کچھ اس پر ہے کہ انہیں آزمائیں ان میں کس کے کام بہترین اور بے شک جو کچھ اس پر ہے ہم اسے پٹ پر میدان کو چھوڑیں گے کیا تمہیں معلوم ہوا کہ پہاڑ کی کھوہ اور جنگل کے کنارے والے ہماری ایک عجیب نشانی تھی جب ان جانوروں نے غار میں پناہ لی پھر بولے اے ہمارے رب ہمیں اپنے پاس سے رحمت دے اور ہمارے کام میں ہمارے لئے راہ یابی کے سامان کر۔

☆ امام مسلم وغیرہ نے حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

من حفظ عشر آیات من اول سورة الكهف عصم من فتنة الدجال .

جس نے سورہ کہف کی پہلی دس آیات کو یاد کر لیا (ان پہ عمل کر کے ان کی حفاظت کی) وہ دجال کے فتنے سے محفوظ ہو گیا۔  
امام ترمذی علیہ الرحمۃ نے بھی انہی سے روایت کی ہے (لیکن اس میں تین آیات کا ذکر ہے اور حفظ کی بجائے) من قرء ثلاث آیات من اول الكهف عصم من فتنة الدجال ہے۔

۲ . سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ عَدَدَ خَلْقِهِ وَرِضَا نَفْسِهِ وَزِينَةَ عَرْشِهِ  
وَمِدَادَ كَلِمَاتِهِ (ثلاثاً) سُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ خَلْقِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ  
خَلْقِهِ، سُبْحَانَ اللَّهِ رِضَا نَفْسِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ رِضَا نَفْسِهِ، سُبْحَانَ  
اللَّهِ زِينَةَ عَرْشِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ زِينَةَ عَرْشِهِ، سُبْحَانَ اللَّهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهِ  
سُبْحَانَ اللَّهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهِ .

ترجمہ: پاک ہے اللہ اور اس کی حمد کے ساتھ اس کی مخلوق کی تعداد، اس کی رضا اور عرش کے وزن اور اس کے کلمات کی سیاہی کے برابر (تین مرتبہ) پاک ہے اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق کی تعداد، اپنی رضا کے برابر (دو مرتبہ) پاک ہے اللہ تعالیٰ عرش کے وزن کے برابر (دو مرتبہ) پاک ہے اللہ اپنے کلمات کی سیاہی کے برابر (دو مرتبہ)۔

☆ امام مسلم نے امام المؤمنین حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا سے روایت کی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس سے صبح کی نماز کے وقت نکلے جبکہ وہ مسجد میں ذکر و اذکار میں مشغول تھیں پھر حضور علیہ السلام چاشت کے وقت تشریف لائے تو وہ اسی حالت پہ تھیں، حضور علیہ السلام نے پوچھا ما زلت علی الحالة التي فارقتك عليها۔ تو اس وقت سے یہیں پہ ہے؟ عرض کی جی ہاں۔ فرمایا: تیرے بعد میں نے چار کلمات تین تین مرتبہ پڑھے ہیں لو وزیت بما قلت اليوم لو رنتهن اگر تیری اس تمام پڑھائی کے ساتھ انہیں تو لا جائے تو وزنی ہو جائیں پھر آپ نے مندرجہ بالا کلمات ارشاد فرماتے۔ اس کو امام ترمذی نے بھی (تھوڑے فرق کے ساتھ) روایت کیا ہے یعنی سبحان الله عدد خلقه (دو مرتبہ) اسی طرح مداد کلمات تک ہر تسبیح دو دو مرتبہ۔

۳۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ، وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرٰهِيْمَ وَآلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

ترجمہ: اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل پر جس طرح تو نے رحمت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل پر، بے شک تو تعریف کیا ہوا، بزرگی والا ہے اور برکت اتار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل پر جس طرح تو نے برکت اتاری

ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل پر، بے شک تو تعریف کیا ہوا بزرگی والا ہے۔

☆ امام نسائی علیہ الرحمۃ نے یہ حدیث حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے۔

۴۔ اَسْأَلُكَ يَا سَمِيكَ الْأَعْلَى الْأَعَزَّ الْأَجَلَّ الْأَكْرَمَ .

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے تیرے بلند و بالا، ارفع و اعلیٰ بہت عزت و بزرگی و کرم والے نام سے (تیرے کرم و فضل کی بھیک مانگتا ہوں) سوال کرتا ہوں۔

☆ طبرانی نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے کہ ایک بندے نے عرض کی یا رسول اللہ، ہل من الدعاء شیء لا یردہ کیا کوئی ایسی دعا بھی ہے جو کبھی روئہ ہوتی ہو؟ قال نعم تقول . فرمایا ہاں ہے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مندرجہ بالا کلمات ارشاد فرمائے

۵۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ وَطَيِّبْ لِيْ كَسْبِيْ وَوَسِّعْ لِيْ فِيْ خُلُقِيْ وَلَا تَمْنَعْنِيْ مِمَّا قَضَيْتَ لِيْ وَلَا تُدْهِبْ نَفْسِيْ اِلَى شَيْءٍ صَرَفْتَهُ عَنِّيْ .

ترجمہ: اے اللہ! میرے گناہ بخش دے۔ میرا کاروبار (رزق) پاکیزہ کر دے، میرے اخلاق میں وسعت دے اور جو تو نے میرے لئے فیصلہ فرما دیا ہے اس سے میرے لئے رکاوٹ نہ ڈال اور میری ذات کو ایسی شئی (آفت) کی طرف نہ لے جا جو تو نے اس سے ٹال دی ہے۔

☆ مستغفری نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ مجھے حضور علیہ السلام نے فرمایا: تجھے پانچ سو بکریاں بمعہ چرواہوں کے زیادہ پسند ہیں یا یہ (مندرجہ بالا) پانچ کلمات جن کے ذریعے تو دعا کرے۔ سبحان اللہ۔

۶ . اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ  
وَالْهَرَمِ وَالنَّقْصُوْرَةِ وَالْغَفْلَةِ وَالْعَيْلَةِ وَالذَّلَّةِ وَالْمَسْكِنَةِ، وَاَعُوْذُ  
بِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْكَفْرِ وَالْفُسُوْقِ وَالشَّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَالسَّمْعَةِ  
وَالرِّيَآءِ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الصَّمَمِ وَالْبَكْمِ وَالْجُنُوْنِ وَالْجُدَامِ  
وَالْبَرَصِ وَسَيِّءِ الْاَسْقَامِ .

ترجمہ: اے اللہ میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں بے چارگی، سستی، بزدلی، کنجوسی،  
بڑھاپے، دل کی سختی، غفلت، فاقے، رسوائی اور مفلسی سے، اور تجھ سے پناہ  
مانگتا ہوں، تنگدستی، کفر، فسق و فجور، نفرت، نفاق، ریاکاری اور دکھلاوے

۔۔

☆ یہ دعا امام حاکم نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے نقل فرمائی ہے۔

۷ . اَللّٰهُمَّ اَقْبِلْ بِقَلْبِىْ اِلَى دِيْنِكَ وَاَحْفَظْ مِنْ وِرَائِنَا بِرَحْمَتِكَ،  
اَللّٰهُمَّ اِنَّ نَوَاصِيْنَا بِيَدِكَ لَمْ تَمْلِكْنَا مِنْهَا شَيْئًا فَاِذَا فَعَلْتَ ذٰلِكَ  
بِنَا فَكُنْ اَنْتَ وَاِلَيْنَا وَاَهْدِنَا اِلَى سَوَاءِ السَّبِيْلِ .

ترجمہ: اے اللہ! میرے دل کی توجہ اپنے دین کی طرف پھیر دے اور  
ہمارے بعد اپنی رحمت سے (ہمارے گھربار کی) حفاظت فرمانا، اے اللہ  
بے شک ہماری پیشانیاں تیرے ہی ہاتھ میں ہیں ان میں سے کسی شے کا تو  
نے ہمیں مالک نہیں بنایا، تو جب تو نے ایسا کر دیا ہے تو ہمارا مددگار ہو جا اور  
ہمیں سیدھی راہ کی ہدایت عطا فرما۔

☆ امام ابو نعیم نے یہ دعا حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت فرمائی ہے۔

۸ . اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا مِنْ فَضْلِكَ وَلَا تَحْرِمْنَا رِزْقَكَ وَبَارِكْ لَنَا فِيْ

مَا رَزَقْتَنَا وَاجْعَلْ غِنَانَا فِيْ اَنْفُسِنَا وَاجْعَلْ رَغْبَتَنَا فِيْ مَا عِنْدَكَ .

ترجمہ: اے اللہ ہمیں اپنے فضل سے رزق عطا فرما اور ہمیں اپنے رزق سے



محروم نہ کر اور جو رزق تو نے ہمیں عطا کیا اس میں برکت ڈال اور ہمارے  
دلوں میں استغناء پیدا فرما اور ہماری رغبت (مال کی بجائے) اپنی ذات  
میں پیدا کر دے۔

☆ یہ دعا بھی امام ابو نعیم نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرمائی

ہے۔



## (۲۳) جنت کا چوبیسواں باغیچہ

۱۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط ○ اَفَحَسِبَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا اَنْ  
 یَّتَّخِذُوْا عِبَادِیْ مِنْ دُوْنِیْ اَوْلِیَاءَ ط اِنَّا اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكَافِرِیْنَ  
 نَزْلًا ○ قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِیْنَ اَعْمَالًا ○ الَّذِیْنَ ضَلَّ سَعِیَّهُمْ  
 فِی الْحَیْوةِ الدُّنْیَا وَهُمْ یَحْسَبُوْنَ اَنْهُمْ یُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ○ اُولٰٓئِكَ  
 الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِاٰیٰتِ رَبِّهِمْ وَلِقَاۤئِهِ فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِیْمُ  
 لَهُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وِزْرًا ○ ذٰلِكَ جَزَاؤُهُمْ جَهَنَّمَ بِمَا كَفَرُوْا  
 وَاتَّخَذُوْا اٰیٰتِیْ وَرُسُلِیْ هُزُوًا ○ اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا  
 الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنَّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نَزْلًا ○ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا لَا  
 یَبْغُوْنَ عَنْهَا حَوْلًا ○ قُلْ لَوْ كَانَ الْبَحْرُ مَدَادًا لَّكَلِمٰتِ رَبِّیْ لَنَفَدَ  
 الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّیْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهِ مَدَدًا ○ قُلْ اِنَّمَا  
 اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ یُوْحٰی اِلَیَّ اَنْبَا الْهٰكُمِ اِلٰهٍ وَّاحِدٌ فَمَنْ كَانَ  
 یَرْجُوا لِقَاءَ رَبِّهِ فَلِیَعْمَلْ عَمَلًا صٰلِحًا وَلَا یُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ  
 اَحَدًا ○ (الہف)

ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحم والا ہے، تو کیا کافر یہ سمجھتے  
 ہیں کہ وہ میرے بندوں کو میرے سوا جماعتی بنا لیں گے بے شک ہم نے  
 کافروں کی مہمانی کو جہنم تیار کر رکھی ہے تم فرماؤ کیا ہم تمہیں بتا دیں کہ سب  
 سے بڑھ کر ناقص عمل کس کے ہیں ان کے جن کی ساری کوشش دنیا کی زندگی

میں گم گئی اور وہ اس خیال میں ہیں کہ ہم اچھا کام کر رہے ہیں یہ لوگ جنہوں نے اپنے رب کی آیتیں اور اس کا ملنا نہ مانا تو ان کا کیا دھرا سب اکارت ہے تو ہم ان کے لئے قیامت کے دن کوئی تول نہ قائم کریں گے یہ ان کا بدلہ ہے جہنم اس پر کہ انہوں نے کفر کیا اور میری آیتوں اور میری رسولوں کی ہنسی بنائی بے شک جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے فردوس کے باغ ان کی مہمانی ہے وہ ہمیشہ ان ہی میں رہیں گے ان سے جگہ بدلنا نہ چاہیں گے تم فرما دو کہ اگر سمندر میرے رب کی باتوں کے لئے سیاہی ہو تو ضرور سمندر ختم ہو جائے گا اور میرے رب کی باتیں ختم نہ ہوں گی اگرچہ ہم ویسا ہی اور اس کی مدد کو لے آئیں تو فرماؤ ظاہر صورت بشری میں تو میں تم جیسا ہوں مجھے وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے تو جسے اپنے رب سے ملنے کی امید ہو اسے چاہئے نیک کام کرے اور اپنے رب کی بندگی میں کسی کو شریک نہ کرے، اے میرے پالنے والے مجھے ظالم قوم میں سے نہ بنا۔

☆ امام مسلم نے حضرت ابو داؤد رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ حضور صلی اللہ

علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”جس شخص نے سورہ کہف کی آخری آیات کو پڑھا (یعنی اپنا معمول بنالیا) وہ شیطان کے فتنے سے محفوظ رہے گا۔“

۲ . سُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ خَلْقِهِ، سُبْحَانَ اللَّهِ رِضَا نَفْسِهِ، سُبْحَانَ اللَّهِ زِينَةَ عَرْشِهِ، الْحَمْدُ لِلَّهِ عَدَدَ خَلْقِهِ، الْحَمْدُ لِلَّهِ رِضَا نَفْسِهِ، الْحَمْدُ لِلَّهِ زِينَةَ عَرْشِهِ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَدَدَ خَلْقِهِ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رِضَا نَفْسِهِ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ زِينَةَ عَرْشِهِ.

ترجمہ: پاک ہے اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق کی تعداد کے برابر (یعنی یہ کلمہ ہم اتنی بار کہتے ہیں جتنی اس کی مخلوق ہے) پاک ہے اللہ اپنی رضا کی شان سے

پاک ہے اللہ تعالیٰ اپنے عرش کے وزن کے مطابق اپنی شانوں کے ساتھ اس کی حمد ہے یعنی عدد خلقہ، رضا نفسہ زنة عرشہ۔ اور انہیں شانوں سے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ عدد خلقہ۔ رضا نفسہ، زنة عرشہ۔

☆ ابن عسا کرنے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے بیان کیا کہ حضور علیہ السلام نے فرمایا جو شخص صبح یہ (مندرجہ بالا) کلمات کہے یہ اس کے لئے اس سے بہتر ہوگا کہ مشرق و مغرب کی تمام نعمتیں جمع کرے اور فرشتے اس کا ثواب لکھتے ہی رہیں گے۔ اور وہ نہ ختم ہوگا۔ (امام نبھانی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں کہ) سید زین العابدین باعلوی جمل اللیل مفتی مدینہ منورہ علیہ الرحمۃ (جن کا ذکر کتاب کی ابتداء میں ہوا) نے اپنی کتاب النسر الضیاح حاشیہ وردہ احیاء الارواح، جس میں اذکار و مسنون دعائیں جمع ہیں میں فرمایا کہ دعا میں بعض کلمات کے ساتھ پورنی عبارت لکھنے کی بجائے مثل ذلک کے لفظ سے مراد ہے جتنا پچھلا ذکر و وظیفہ پڑھا ہے اتنا ہی یہ بھی پڑھا جائے جیسا کہ اور ادو وظائف کے باب میں اجادیث سے یہی مراد ہوتا ہے نہ یہ کہ اتنی بار پڑھنے کی بجائے مثل ذلک کہہ لے یعنی جس طرح کوئی کہے کہ سومرتبہ سورہ فاتحہ پڑھ تو آپ ایک بار پڑھ کر آخر میں کہہ دیں مائتہ مرۃ (سومرتبہ) تو یہ سومرتبہ نہ مانا جائے گا۔ یہی بات ملا علی قاری نے بھی اپنی کتاب ”شرح المحضن“ میں لکھی ہے کہ زاوی اختصار کے لئے ایسا کر دیتے ہیں چنانچہ میں نے اس دعا کے ترجمہ میں بھی اختصار ہی کر دیا ہے۔

۳ . اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَ اَزْوَاجِهِ اُمَّهَاتِ

الْمُؤْمِنِيْنَ وَ ذُرِّيَّتِهِ وَ اَهْلِ بَيْتِهِ .

ترجمہ: اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو کہ نبی امی

ہیں اور آپ کی بیویوں پہ جو کہ تمام اہل ایمان کی مائیں ہیں اور آپ کی

اولاد پر اور آپ کے گھر والوں پر۔

☆ یہ درود شریف امام ابو داؤد نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرمایا

۴ . اَللّٰهُمَّ يَا عِمَادَ مَنْ لَا عِمَادَ لَهُ، يَا سَنَدَ مَنْ لَا سَنَدَ لَهُ، يَا  
ذُخْرَ مَنْ لَا ذُخْرَ لَهُ، يَا غِيَاثَ مَنْ لَا غِيَاثَ لَهُ، يَا كَرِيْمَ الْعَفْوِ، يَا  
حَسَنَ التَّجَاوُزِ، يَا كَاشِفَ الْبَلَاءِ، يَا عَظِيْمَ الرَّجَاءِ، يَا عَوْنَ  
الضُّعْفَاءِ، يَا مُنْقِذَ الْغَرْقَى، يَا مُنْجِي الْهَلْكَى، يَا مُحْسِنُ يَا  
مُجْمِلُ يَا مُنْعِمُ يَا مُفْضِلُ. اَنْتَ الَّذِي سَجَدَ لَكَ سَوَادُ اللَّيْلِ  
وَنُوْرُ النَّهَارِ وَضَوْءُ الْقَمَرِ وَشُعَاعُ الشَّمْسِ وَدَوِيُّ الْمَاءِ  
وَخَفِيْفُ الشَّجَرِ، يَا اَللهُ لَا شَرِيْكَ لَكَ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ (ثُمَّ  
تَدْعُوْ بِحَاجَتِكَ)

ترجمہ: اے اللہ! اے بے سہاروں کے سہارا، اے بے آسروں کے آسرا،  
اے کنگالوں کے خزانے، اے بے یار و مددگار کی مدد فرمانے والے، اے  
معافی کا کرم فرمانے والے (سب کو معاف کرنے والے) اے بھلائی کے  
ساتھ درگزر کرنے والے، اے بلاؤں کو دور کرنے والے، اے مایوس  
بندوں کی امیدوں کے مرکز، اے کمزوروں کے مددگار، اے غرق ہونے  
والوں کو بچانے والے، اے ہلاک ہونے والوں کو نجات دینے والے، اے  
احسان فرمانے والے، اے دنیا کی نعمتوں سے نوازنے والے، اے  
آخرت کی نعمتیں عطا کرنے والے، اے فضیلت بخشنے والے، تو ہی ہے وہ  
کہ جس کو رات کا اندھیرا اور دن کا اجالا، چاند کی روشنی اور سورج کی شعاع،  
پانی کی موجوں کی آواز اور درختوں کے حرکت کرنے کی آواز سجدہ کرتی  
ہے، اے اللہ تیرا کوئی شریک نہیں اے پروردگار، اے پالنے والا، اے پالنے  
والے (اس کے بعد اپنے حاجت ذکر کرے)۔

☆ شیخ ابوالفتح مقدسی علیہ الرحمۃ نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے کہ حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ الکریم نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی دنیوی سوال کیا تو حضور علیہ السلام نے فرمایا۔

”اس ذات کی قسم جس نے مجھے حق کے ساتھ مبعوث فرمایا میرا پاس (دنیا کا) تھوڑا، زیادہ کچھ نہیں لیکن میں تجھے ایک چیز سکھاتا ہوں کہ میرے پاس جبریل امین علیہ السلام آئے اور انہوں نے کہا یا محمد! ہذہ ہدیۃ من اللہ تعالیٰ الیک لم یعطھا احد قبلك۔ اے پیارے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے آپ کے لئے تحفہ ہے جو آپ سے پہلے کسی کو نہیں دیا گیا کوئی بھی مقہور، مجبور، مصیبت زدہ، بادشاہ کے ظلم سے خائف اس کے ساتھ دعا کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی مشکل کو ضرور آسان فرمائے گا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مندرجہ بالا دعا ارشاد فرمائی آخر میں یارب کا لفظ تین بار دہرایا فرمایا اس کے بعد اپنی حاجت اللہ تعالیٰ سے مانگ اس جگہ سے اٹھنے سے پہلے حاجت پوری ہوگی۔ فلا تعلموہا السفہاء۔ کم عقولوں کو یہ دعا نہ سکھانا۔“

۵۔ اَللّٰهُمَّ لَقِنِي حُجَّةَ الْاِيْمَانِ عِنْدَ الْمَمَاتِ ۔

ترجمہ: اے اللہ! موت کے وقت مجھے ایمان کی دلیل کی تلقین فرمانا۔

☆ یہ دعا طبرانی نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت فرمائی ہے۔

۶۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَاَرْحَمْنِيْ وَاَهْدِنِيْ وَاَرْزُقْنِيْ

ترجمہ: اے اللہ! مجھے بخش دے اور مجھ پہ رحم فرما اور مجھے ہدایت نصیب کر

اور مجھے رزق عطا فرما۔

☆ اس حدیث کو حضرت امام مسلم نے طارق الشجعی رضی اللہ عنہ سے نقل فرمایا

ہے۔

۷۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الصَّمَمِ وَالْبُكْمِ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ

الْمَاثِمِ وَالْمَغْرَمِ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ مَوْتِ الْهَدْمِ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ

مَوْتِ الْهَمِّ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ مَوْتِ الْغَمِّ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ مَوْتِ  
الْجُوعِ، فَإِنَّهُ بِئْسَ الضَّجِيعُ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخِيَانَةِ، فَإِنَّهَا  
بِئْسَتِ الْبَطَانَةُ .

ترجمہ: اے اللہ! میں بہرے و گونگے پن (کان و زبان کی سختی) سے تیری  
پناہ میں آتا ہوں اور تجھ سے گناہ اور (جرم کر کے) تاوان کی ادائیگی سے  
پناہ چاہتا ہوں (یعنی جنائت و جرم کروں ہی نہ کہ مجھے تاوان دینا پڑے) بوجھ  
تلے دب کے مرنے کی موت، غم و اندوہ (ٹینشن و ڈیپریشن) کی موت  
پریشانی کی موت، بھوک و افلاس کی موت سے تیری پناہ چاہتا ہوں کیونکہ یہ  
بہت بُری بات ہے اور میں خیانت سے تیری پناہ چاہتا ہوں کیونکہ یہ بہت  
بُر اساتھی ہے۔

☆ اس دعا کی تخریج حارث بن ابی اسامہ نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ  
سے فرمائی ہے۔



## جنت کا پچیسواں باغیچہ

۱ . بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ الَّذِیْنَ  
 هُمْ فِیْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ ۝ وَالَّذِیْنَ هُمْ عَنِ اللّٰغُوْ مُعْرِضُوْنَ ۝  
 وَالَّذِیْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ فَعَلُوْنَ ۝ وَالَّذِیْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ۝  
 اِلَّا عَلٰی اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَکَتْ اَیْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَیْرُ مَلُوْمِیْنَ ۝  
 فَمَنْ ابْتَغٰی وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِکَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ۝ وَالَّذِیْنَ هُمْ  
 لِاٰمَنَتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ۝ وَالَّذِیْنَ هُمْ عَلٰی صَلٰوةِهِمْ  
 یَحْفَظُوْنَ ۝ اُولٰٓئِکَ هُمُ الْوٰرِثُوْنَ ۝ الَّذِیْنَ یَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ ط هُمْ  
 فِیْهَا خٰلِدُوْنَ (المؤمنون) رَبِّ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّیَاطِیْنِ ۝  
 وَاَعُوْذُ بِکَ رَبِّ اَنْ یَّحْضُرُوْنَ .

ترجمہ:

☆ ابن مردویہ نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ  
 حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

من قرء من "فدا فلاح المؤمنون ..... " عشر آیات بنی اللہ له بیتا  
 فی الجنة .

جس شخص نے سورۃ المؤمنون کی پہلی دس آیات کو پڑھا (اور پڑھنا اپنا معمول  
 لیا) اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں گھر بنائے گا۔

۲ . لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِیْكَ



لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ .

ترجمہ: نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ اور اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے، نہیں ہے کوئی عبادت کے لائق مگر اللہ وحدہ لا شریک، اسی کے لئے بادشاہی ہے اور اسی کے لئے حمد ہے اور وہ ہر شئی، پہ قادر ہے نہیں ہے کوئی عبادت کے لائق مگر اللہ تعالیٰ، نہ کوئی برائی سے بچنے کی ہمت دے سکتا ہے اور نہ کوئی نیکی کرنے کی طاقت دے سکتا ہے مگر اللہ تعالیٰ۔

☆ طبرانی نے اسناد حسن کے ساتھ حضرت معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ عنہما سے اس کو روایت کیا ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضور علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو ان کلمات کے ساتھ دعا کرے لم یسئال الله شیئا الا اعطاه وہ اللہ تعالیٰ سے جو بھی مانگے اللہ تعالیٰ اس کو عطا فرمائے گا۔

۳ . اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ، وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ .

ترجمہ: اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جس طرح تو نے ابراہیم علیہ السلام پر رحمت نازل فرمائی، بے شک تو تعریف کیا ہوا، بزرگی والا ہے اور برکت نازل فرما محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل پر جس طرح تو نے برکت نازل فرمائی ابراہیم علیہ السلام پر بے شک تو تعریف کیا ہوا، بزرگی والا ہے۔

☆ یہ درود پاک امام احمد علیہ الرحمۃ نے حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرمایا

۴ . اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ خَزَائِنُهُ بِیَدِكَ، وَاَعُوْذُ بِكَ

مِنْ كُلِّ شَرٍّ خَزَائِنُهُ بِيَدِكَ، اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْأَلُكَ الثَّبَاتَ فِى الْاَمْرِ،  
 وَاَسْأَلُكَ عَزِيْمَةَ الرُّشْدِ، وَاَسْأَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ وَحُسْنَ  
 عِبَادَتِكَ وَالرِّضَا بِقَضَائِكَ، وَاَسْأَلُكَ يَقِيْنًا صَادِقًا، وَاَسْأَلُكَ قَلْبًا  
 سَلِيْمًا وَّلِسَانًا صَادِقًا، وَاَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَعْلَمُ، وَاَعُوْذُ بِكَ  
 مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ، وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تَعْلَمُ، اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ  
 الْغُيُوْبِ .

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے ہر بھلائی کا سوال کرتا ہوں جس کے خزانے  
 تیرے ہی ہاتھ میں ہیں اور ہر اس شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں جو تیرے  
 ہی قبضے میں ہے اے اللہ! میں تجھ سے معاملہ میں ثابت قدمی کا سوال کرتا  
 ہوں، واضح ہدایت کا سوال کرتا ہوں، تیری نعمت کے شکر کا تیری بہترین  
 عبادت کا تیرے فیصلوں پہ راضی رہنے کا سوال کرتا ہوں۔ میں تجھ سے سچا  
 یقین مانگتا ہوں، میں تجھ سے سلامتی والا دل اور سچائی والی زبان کا طالب  
 ہوں میں تجھ سے ہر وہ خیر مانگتا ہوں جو تو جانتا ہے اور ہر اس شر سے تیری  
 پناہ میں آتا ہوں جو تو جانتا ہے اور تجھ سے معافی مانگتا ہوں بوجہ اس کے کہ تو  
 جانتا ہے (میں معافی کا حقدار ہوں) بے شک تو تمام غیبوں کو جاننے والا  
 ہے۔

☆ طبرانی وغیرہ نے حضرت براء رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ حضور صلی

اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اِذَا رَايْتَ النَّاسَ تَنَافَسُوا الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ فَادْعَ بِهٖؤَلَاءِ

الكلمات.....

جب تو لوگوں کو سونے چاندی کی ہوس میں ایک دوسرے کے ساتھ مقابلہ کرتے  
 ہوئے پائے تو ان (مندرجہ بالا) کلمات کے ساتھ دعا کرتے رہنا۔

۵ . اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ، وَاَعُوْذُ بِعَفْوِكَ مِنْ عَظِيْبِكَ، وَاَعُوْذُ بِرَحْمَتِكَ مِنْ عَذَابِكَ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ، لَا اُحْصِيْ ثَنَاءً عَلَيْكَ، اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ .

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ میں آتا ہوں تیری رضا کے ساتھ تیری ناراضگی سے اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں تیری معافی کے ساتھ تیرے غضب سے اور میں پناہ مانگتا ہوں تیری رحمت کے ساتھ تیرے عذاب سے اور میں پناہ مانگتا ہوں تجھی کے ساتھ تجھ سے تیری تعریف شمار نہیں کی جاسکتی جس طرح کہ تو نے خود اپنی تعریف فرمائی ہے۔

☆ اس دعا کی تخریج دارقطنی نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے فرمائی

۶۔

۶ . اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْأَلُكَ بِاَسْمَائِكَ الْحُسْنٰى مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَبِاسْمِكَ الْكَبِيْرِ الْاَكْبَرِ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ عَمِلْتُ سُوْءًا اَوْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَاِنَّكَ خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ .

ترجمہ: اے اللہ! میں تیرے اسماء حسنی کے ساتھ تجھ سے سوال کرتا ہوں جو میں نے جانے اور جو نہ جانے اور تیرے سب سے بڑے نام کے ساتھ، نہیں ہے کوئی معبود مگر تو ہی، پاک ہے تو، میں نے برائی کی اور اپنی جان پر ظلم کیا پس مجھے معاف فرما دے، بے شک تو بہتر معاف فرمانے والا ہے۔

☆ اس دعا کی امام دیلمی علیہ الرحمۃ نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے

روایت کیا ہے۔

۷ . اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْأَلُكَ بِنِعْمَتِكَ السَّابِغَةِ عَلٰى وَبِلَايِكَ الْحَسَنِ الَّذِىْ اِبْتَلَيْتَنِيْ بِهِ وَفَضْلِكَ الَّذِىْ اَفْضَلْتَ عَلٰى اَنْ تُدْخِلَنِيْ الْجَنَّةَ بِمَنْكَ وَفَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ .

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے تیری عام نعمت کے ساتھ جو میرے اوپر ہے اور تیری اچھی آزمائش جس میں تو نے مجھے مبتلا فرمایا اور تیرے فضل کے ساتھ جو تو نے میرے اوپر کیا سوال کرتا ہوں کہ اپنے احسان و فضل و رحمت سے مجھے جنت میں داخل فرما۔

☆ ویلیبی نے ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث بیان فرمائی ہے  
 ۸ . اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ  
 وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بَرٍّ وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ  
 وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ .

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے تیری رحمت کو واجب کرنے اور تیری بخشش کو پکا کرنے والی چیزوں کا سوال کرتا ہوں اور ہر گناہ سے سلامتی اور ہر نیکی نعمت اور جنت کے ساتھ کامیابی اور دوزخ سے نجات کا سوال کرتا ہوں۔

☆ یہ دعا امام حاکم علیہ الرحمۃ نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کی

## جنت کا چھبیسواں باغیچہ

۱ . بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا  
 وَ اَنَّا لَیْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ۝ فَتَعٰلٰی اللّٰهُ الْمَلِکُ الْحَقُّ ۝ لَا اِلٰهَ اِلَّا  
 هُوَ ۝ رَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ ۝ وَمَنْ یَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا  
 بُرْهَانَ لَهٗ بِهِ ۝ فَاِنَّمَا حِسَابُهُ عِنْدَ رَبِّهِ ۝ اِنَّهٗ لَا یُفْلِحُ الْکٰفِرُوْنَ ۝  
 وَقُلْ رَبِّ اغْفِرْ وَاَرْحَمْ وَاَنْتَ خَیْرُ الرَّحِیْمِیْنَ ۝ رَبَّنَا اٰمَنَّا  
 فَاغْفِرْ لَنَا وَاَرْحَمْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الرَّاحِیْمِیْنَ .

ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے، تو کیا یہ سمجھتے ہو  
 کہ ہم نے تمہیں بے کار بنایا اور تمہیں ہماری طرف پھرنا نہیں تو بہت بلندی  
 والا ہے اللہ سچا بادشاہ کوئی معبود نہیں سوا اس کے عزت والے عرش کا مالک  
 اور جو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے خدا کو پوجے جس کی اس کے پاس کوئی سند  
 نہیں تو اس کا حساب اس کے رب کے یہاں ہے بے شک کافروں کا  
 چھٹکارا نہیں اور تم عرض کرو اے میرے رب بخش دے اور رحم فرما اور تو سب  
 سے برتر رحم کرنے والا ہے۔

☆ ابو نعیم علیہ الرحمۃ نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ

حضور علیہ السلام نے فرمایا: لو ان رجلا موقنا قراھا علی جبل لزال  
 اگر کوئی یقین والا بندہ سورہ مؤمنون کی ان (مندرجہ بالا) آیات کو پہاڑ پہ  
 پڑھے تو پہاڑ اپنی جگہ سے ہٹ جائے۔

۲ . اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيْرًا خَالِدًا مَعَ خُلُوْدِكَ وَ لَكَ  
 الْحَمْدُ حَمْدًا دَائِمًا لَا مُنْتَهٰى لَهٗ دُوْنَ عِلْمِكَ، وَ لَكَ الْحَمْدُ  
 حَمْدًا لَا مُنْتَهٰى لَهٗ دُوْنَ مَشِيَّتِكَ، وَ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَا اَجْرَ  
 لِقَائِلِهٖ اِلَّا رِضَاكَ، وَ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا مَلِيًّا عِنْدَ كُلِّ طَرْفَةِ عَيْنٍ  
 وَ تَنَفَّسِ نَفْسٍ .

ترجمہ: اے اللہ! تیرے ہی لئے حمد ہے بہت ساری حمد، ہمیشہ والی تیری  
 ہمیشگی کے ساتھ اور تیرے لئے دائمی حمد ہے جس کی انتہاء نہیں ہے تیرے علم  
 کے سوا، اور تیرے ہی لئے حمد ہے کثیر حمد کہ تیری مشیت کے سوا اس کی انتہاء  
 نہیں اور تیرے ہی لئے ایسی حمد ہے کہ نہیں اجزا اس کے قائل کے لئے مگر  
 تیری رضا، اور تیرے ہی لئے حمد ہے لمحہ بھر اور ہر گھڑی۔

☆ امام بیہقی نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ حضرت  
 جبریل امین علیہ السلام حضور صلی اللہ علیہ وسلم پہ نازل ہوئے اور عرض گزار ہوئے۔ یا  
 محمد اذا سرک ان تعبد الله ليلة حق عبادته اويو ما فقل اللهم لك  
 الحمد..... اے پیارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اگر آپ کو پسند ہو کہ یہ ساری رات یا سارا  
 دن اللہ تعالیٰ کی عبادت کا حق ادا کرتے ہوئے عبادت کریں تو یہ الفاظ (مندرجہ بالا)  
 پڑھ لیا کریں۔ رافعی علیہ الرحمۃ نے حضرت علی سے ایک روایت میں ان الفاظ کا اضافہ  
 ہے و لك الحمد حمد املينا الى اخره۔

۳ . اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ، اَللّٰهُمَّ بَارِكْ  
 عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ  
 حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ .

ترجمہ: اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل پہ رحمت نازل  
 فرما، اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل پہ برکت نازل فرما

جس طرح تو نے ابراہیم علیہ السلام پہ برکت اتاری، بے شک تو تعریف کیا  
ہو ابزرگی والا ہے۔

☆ اس درود شریف پہ مشتمل حدیث امام احمد علیہ الرحمۃ نے حضرت زید بن  
حارثہ رضی اللہ عنہ سے اور انہوں نے حضور علیہ السلام سے کی ہے۔

۴ . اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ ، وَاَعُوْذُ بِكَ اَنْ اُرَدَّ اِلَیَّ  
اَرْدَلِ الْعُمْرِ ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْیَا ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ  
الْقَبْرِ .

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں بزدلی سے، اے اللہ میں تیری پناہ  
چاہتا ہوں یہ کہ میں لوٹا یا جاؤں رزق کی طرف اور تیری پناہ لیتا ہوں دنیا  
کی آزمائش سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں عذاب القبر۔

☆ امام بخاری علیہ الرحمۃ نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے نقل فرمایا کہ حضور  
صلی اللہ علیہ وسلم ہر نماز کے بعد ان کلمات کے ساتھ استعاذہ فرمائے۔

۵ . اَللّٰهُمَّ اِلٰهَیْ وَاِلٰهَ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْحٰقَ وَاِیْعٰقُوْبَ وَاِلٰهَ جِبْرِیْلَ  
وَمِیْکٰئِیْلَ وَاِسْرٰفِیْلَ اَسْأَلُکَ اَنْ تَسْتَجِیْبَ دَعْوَتِیْ فَاِنِّیْ مُضْطَّرٌّ  
وَتَعَصِمْنِیْ فِیْ دِیْنِیْ فَاِنِّیْ مُتَّبِلِیْ وَتَنَالِنِیْ بِرَحْمَتِکَ فَاِنِّیْ مُذْنِبٌ  
وَتَنْفِیْ عَنِّی الْفَقْرَ فَاِنِّیْ مُسْکِیْنٌ .

ترجمہ: اے اللہ! میرے معبود اور حضرت ابراہیم، اسحاق، یعقوب و جبریل  
امین، میکائیل علیہم السلام کے معبود، میں تجھ سے اپنی دعا کی قبولیت کا سوال  
کرتا ہوں، بے شک میں مجبور ہوں تو مجھے میرے دین میں حفاظت عطا  
فرما، بے شک میں آزمائش میں ہوں اور تیری رحمت مجھے پالے گی، بے شک  
میں گناہ کار ہوں مجھ سے تنگدستی کو دور فرما، پس بے شک میں مسکین ہوں۔

☆ ابن السنی نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے بیان کیا کہ حضور صلی اللہ علیہ

وسلم نے فرمایا من عند یسقط کفیه فی دبر صلوة ثم یقول اللهم..... ان  
کان حقا علی الله ان لا یرد یدیه خائبین . جو شخص ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھے تو  
اللہ تعالیٰ اپنے ذمہ کرم یہ لازم کر لیتا ہے (اپنی شان کے مطابق) کہ اس کے ہاتھوں کو  
نا کام واپس نہ لوٹائے۔

۶۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ النِّسَاءِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ

الْقَبْرِ .

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں عورتوں کے فتنے سے اور تیری  
پناہ میں آتا ہوں عذاب قبر سے۔

☆ اس دعا کو خراطی نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے بیان فرمایا ہے:

۷۔ اَللّٰهُمَّ اَدْخِلْ عَلٰی قُلُوْبِ الْمُسْلِمِيْنَ السَّرُوْرَ، اَللّٰهُمَّ اَغْنِ

مِنْهُمْ كُلَّ فَقِيْرٍ، اَللّٰهُمَّ اشْبِعْ كُلَّ جَائِعٍ، اَللّٰهُمَّ اكْسُ كُلَّ عَارٍ،

اَللّٰهُمَّ رُدِّ كُلَّ غَائِبٍ، اَللّٰهُمَّ فُكِّ كُلَّ اَسِيْرٍ، اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ كُلَّ

فَاسِدٍ مِّنْ اُمُوْرِ الْمُسْلِمِيْنَ، اَللّٰهُمَّ اشْفِ كُلَّ مَرِيْضٍ، اَللّٰهُمَّ اِدِّ

الدَّيْنَ عَنْ كُلِّ مَدْيُوْنٍ، اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ عَنْ كُلِّ مَكْرُوْبٍ .

ترجمہ: اے اللہ! مسلمانوں کے سینوں میں سرور ڈال دے، اے اللہ ان

سے ہر فقیر غنی کر دے، اے اللہ ہر بھونکے کا پیٹ بھر دے، اے اللہ ہر ننگے کو

کپڑا عطا فرما، اے اللہ ہر غائب (گمشدہ) کو حاضر کر دے اے اللہ ہر

قیدی کو رہائی عطا فرما۔ اے اللہ مسلمانوں کے ہر فاسد معاملات کی اصلاح

کر دے، اے اللہ ہر مریض کو شفا دے دے، اے اللہ ہر مقروض کا قرض ادا

فرما دے، اے اللہ ہر مجبور و مصیبت زدہ کی مصیبت دور فرما۔

☆ اس دعا کی تخریج امام دیلمی نے حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے فرمائی



۸ . اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تَبْتُ اِلَيْكَ مِنْهُ ثُمَّ عُدْتُ فِيْهِ ،  
 وَاسْتَغْفِرُكَ لِمَا اَعْطَيْتَكَ مِنْ نَفْسِيْ ثُمَّ لَمْ اُوْقِ لَكَ بِهِ ،  
 وَاسْتَغْفِرُكَ لِلنِّعَمِ الَّتِيْ اَنْعَمْتَ بِهَا عَلَيَّ فَقَوَيْتُ بِهَا عَلَيَّ  
 مَعْصِيَتَكَ وَاسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ خَيْرٍ اَرَدْتُ بِهِ وَجْهَكَ فَخَالَطَنِيْ فِيْهِ  
 مَا لَيْسَ لَكَ ، اَللّٰهُمَّ لَا تُخْزِنِيْ فَاِنَّكَ بِيْ عَالِمٌ ، وَلَا تُعَذِّبْنِيْ فَاِنَّكَ  
 عَلَيَّ قَادِرٌ .

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے معافی مانگتا ہوں کیونکہ جس کام سے میں نے  
 تیری بارگاہ میں توبہ کی تھی پھر اس کو کر بیٹھا اور تجھ سے بخشش کی بھیک مانگتا  
 ہوں کہ جو چیز اپنی ذات کی تجھے دینے کا وعدہ کیا تھا پورا نہ کر سکا، اور تجھ سے  
 استغفار کرتا ہوں ان نعمتوں کے لئے کہ جو تو نے میرے اوپر فرمائیں اور  
 میں نے ان سے قوت حاصل کی تیری نافرمانی پر، اور ہر اس بھلائی کے لئے  
 بھی استغفار کرتا ہوں جس سے میں نے تیری رضا کا ارادہ کیا مگر اس میں وہ  
 چیز شامل ہو گئی جس میں تیری رضائے تھی یعنی ریا کاری اے اللہ! مجھے غمگین نہ  
 کر بے شک تو تو مجھے جانتا ہی ہے اور نہ مجھے عذاب دے تو ہر وقت مجھ پہ  
 قادر ہے۔

☆ اس دعا کو دہلیمی نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کیا ہے۔

۹ . اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِيْ دِيْنِيْ الَّذِيْ هُوَ عِصْمَةٌ اَمْرِيْ ، وَاصْلِحْ  
 لِيْ دُنْيَايَ الَّتِيْ فِيْهَا مَعَايِشِيْ ، وَاصْلِحْ لِيْ اٰخِرَتِيْ الَّتِيْ فِيْهَا  
 مَعَادِيْ ، وَاجْعَلِ الْحَيَاةَ زِيَادَةً لِّيْ فِيْ كُلِّ خَيْرٍ ، وَاجْعَلِ الْمَوْتَ  
 رَاحَةً لِّيْ مِنْ كُلِّ شَرٍّ .

ترجمہ: اے اللہ! میرے دین کی اصلاح فرما دے جو میرے معاملہ کی  
 حفاظت اور میری دنیا کی اصلاح فرما دے جس میں میرا گزارا ہے اور

میری آخرت کی اصلاح کر دے جس میں میرا لوٹنا ہے، میری زندگی میری نیکیوں میں اضافے کا باعث بنا اور موت کو میرے لئے راحت و سکون کا باعث بنا ہر برائی سے۔

☆ یہ دعا امام مسلم نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے بیان کی ہے۔



## جنت کا ستائیسواں باغیچہ

۱۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِیْنَ تُمْبَرُونَ وَ  
حِیْنَ تَصْبِحُونَ ۝ وَلَهُ الْحَمْدُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِیًّا  
وَ حِیْنَ تُظْهِرُونَ ۝ یُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمِیْتِ وَ یُخْرِجُ الْمِیْتِ مِنَ  
الْحَیِّ وَ یُحِی الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۝ وَ کَذٰلِكَ تُخْرَجُونَ ۝  
(ثلاثا)، رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَ اَنْتَ خَیْرُ الرَّاحِمِیْنَ .

ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحم والا ہے، تو اللہ کی پاکی بولو  
جب شام کرو اور جب صبح ہو اور اسی کی تعریف ہے آسمانوں اور زمین میں  
اور کچھ دن رہے اور جب تمہیں دوپہر ہو وہ زندہ کو نکالتا ہے مردے سے  
مردے کو نکالتا ہے زندہ سے اور زمین کو جلاتا ہے اس کے مرے پیچھے اور  
یونہی تم نکالے جاؤ گے اے میرے رب بخش دے اور رحم فرما اور تو سب  
سے برتر رحم کرنے والا ہے۔

☆ ابو داؤد نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بیان کیا کہ حضور صلی اللہ  
علیہ وسلم نے فرمایا۔

”جو صبح کے وقت سورہ روم کی (مندرجہ بالا آیت نمبر ۱ تا ۱۹) آیات  
پڑھے وہ اس دن کے تمام رہ جانے والے وظائف کا ثواب پالے گا اور جو  
شام کو پڑھے تو رات کے رہ جانے والے وظائف کا ثواب پالے گا۔“  
حافظ ابن حجر علیہ الرحمۃ نے اس کی یہ فضیلت بیان کی کہ اس رات اور دن کی ہر خیر

پالے گا اور ہر شے محفوظ رہے گا (یہ حافظ ابن حجر کی لمبی عبارت کا خلاصہ و مفہوم ہے)

۲۔ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ وَ اِلَيْكَ الْمُسْتَكِي وَ اَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَ لَا

حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ .

ترجمہ: اے اللہ! تیرے ہی لئے حمد ہے اور تجھی سے ہی التجاء (شکوہ) ہے اور

تو ہی مددگار ہے اور نہ نیکی کرنے کی اور نہ برائی سے بچنے کی طاقت ہے مگر

اللہ کی طرف جو بلند و بالا اور ارفع و اعلیٰ ہے۔

☆ طبرانی نے بہ سند جید حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ

حضور علیہ السلام نے فرمایا:

”کیا میں تمہیں وہ کلمات نہ سکھاؤں کہ جس کے ساتھ موسیٰ علیہ السلام نے بنی

اسرائیل سے کلام کیا جب انہوں نے سمندر (دریائے نیل) کو عبور کر لیا۔ ہم نے عرض کی

کیوں نہیں یا رسول اللہ ضرور سکھائیں، پھر حضور علیہ السلام نے ہمیں یہ (مندرجہ بالا)

کلمات سکھائے۔ حضرت عبد اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے جب سے حضور علیہ السلام سے

یہ سننا اب تک میں نے ان کا پڑھنا کبھی نہیں چھوڑا۔“

۳۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ

عَلٰی اِبْرٰهِيْمَ وَ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرٰهِيْمَ .

ترجمہ: اے اللہ! رحمت نازل فرما: حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی

آل پر جس طرح تو نے رحمت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور

برکت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی

آل پر جس طرح تو نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر۔

☆ اس درود شریف پہ مشتمل حدیث امام شافعی علیہ الرحمۃ نے حضرت ابو ہریرہ

رضی اللہ عنہ سے روایت فرمائی ہے۔

۴ . اللَّهُمَّ احْرُسْنِي بِعَيْنِكَ الَّتِي لَا تَنَامُ وَاكْفُنِي بِرُكْنِكَ الَّذِي لَا يُرَامُ وَارْحَمْنِي بِقُدْرَتِكَ عَلَيَّ فَلَا أَهْلِكَ وَأَنْتَ رَجَائِي فَكَمْ مِنْ نِعْمَةٍ أَنْعَمْتَ بِهَا عَلَيَّ قَلَّ لَكَ عِنْدَهَا شُكْرِي، وَكَمْ مِنْ بَلِيَّةٍ ابْتَلَيْتَنِي بِهَا قَلَّ لَكَ عِنْدَهَا صَبْرِي، فَيَأْمَنُ قَلَّ عِنْدَ نِعْمَتِهِ شُكْرِي فَلَمْ يَحْرِمْنِي، وَيَأْمَنُ قَلَّ عِنْدَ بَلِيَّتِهِ صَبْرِي فَلَمْ يَخْذُلْنِي، وَيَأْمَنُ رَأَيْ عِلْيَ الْخَطَايَا فَلَمْ يَفْضَحْنِي، يَا ذَا الْمَعْرُوفِ الَّذِي لَا يَنْقُضِي أَبَدًا، وَيَا ذَا النِّعْمَاءِ الَّتِي لَا تُحْصَى عَدَدًا، أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَرَحِمْتَ عَلَيَّ سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ، وَبِكَ أَدْرَأُ فِي نُحُورِ الْأَعْدَاءِ وَالْجَبَّارِينَ، اللَّهُمَّ اعْنِي عَلَيَّ دِينِي بِالْدُنْيَا، وَعَلَيَّ آخِرَتِي بِالتَّقْوَى، وَاحْفَظْنِي فِي مَا غَبْتُ عَنْهُ وَلَا تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي فِي مَا حَضَرْتُهُ، يَا مَنْ لَا تَضُرُّهُ الذُّنُوبُ وَلَا تَنْقُضُهُ الْمَغْفِرَةُ هَبْ لِي مَا لَا يَنْقُصُكَ وَاعْفِرْ لِي مَا لَا يَضُرُّكَ إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ فَرَجًا قَرِيبًا وَصَبْرًا جَمِيلًا وَرِزْقًا وَاسِعًا، وَأَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ مِنْ كُلِّ بَلِيَّةٍ، وَأَسْأَلُكَ تَمَامَ الْعَافِيَةِ، وَأَسْأَلُكَ دَوَامَ الْعَافِيَةِ، وَأَسْأَلُكَ الشُّكْرَ عَلَيَّ الْعَافِيَةَ، وَأَسْأَلُكَ الْغِنَى عَنِ النَّاسِ، وَأَسْأَلُكَ السَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ سُوءٍ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ .

ترجمہ: اے اللہ! اس آنکھ سے میری حفاظت فرما جو سوتی نہیں۔ اس سہارے کے ساتھ مجھے محفوظ رکھ جس (کو توڑنے) کا کوئی ارادہ بھی نہیں کر سکتا۔ اپنی قدرت سے مجھ پہ رحم فرما، میں نہ ہلاک ہو جاؤں حالانکہ تو میری

امید بھی ہے، تیری کتنی ہی نعمتوں کا میری طرف سے شکر ادا نہ ہو سکا، کتنی ہی آزمائشوں میں میری طرف سے صبر نہ ہو سکا۔ اے وہ ذات کہ اس کی نعمتوں کا شکر میری طرف سے کم بھی ادا ہوا مگر اس نے مجھے اپنی نعمتوں سے محروم نہ فرمایا، اے وہ ذات کہ اس کی آزمائش پہ صبر تھوڑا بھی ہوا مگر اس نے مجھے ذلیل نہ فرمایا۔ اے وہ ذات کہ مجھے گناہ کرتا ہوا دیکھ کر بھی ذلیل و رسوا نہیں کرتی، اے بھلائی والے کہ جس کی بھلائی کبھی ختم نہ ہوگی، اے نعمتوں والے کہ جس نعمتوں کا شمار نہیں ہو سکتا۔ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل پہ رحمت نازل فرما جس طرح تو نے برکت و رحمت نازل فرمائی حضرت سیدنا ابراہیم علیہ السلام پہ بے شک تو تعریف کیا ہوا، بزرگی والا ہے، تجھی کے ساتھ میں دشمنوں اور ظالموں، جابروں کے سپنوں سے اپنا دفاع کرتا ہوں۔ اے اللہ میرے دین پر میری مدد فرما، دنیا کے ساتھ اور آخرت کی تقویٰ کے ساتھ اور میری حفاظت فرما جو میں اس سے غائب رہا، مجھے میرے نفس کے حوالے نہ فرما ان امور میں کہ میں اس کے پاس ہوں اے وہ ذات کہ اس کو گناہ نقصان نہیں پہنچاتا اور نہ بخشش کمی کرتی ہے، مجھے عطا فرما جو تیرا نقصان نہیں کرتا (معاف کرنا) اور مجھے بخش دے جو تجھے ضرر نہیں پہنچاتا (مغفرت) بے شک تو بہت ہی عطا فرمانی والا ہے اے اللہ میں تجھ سے قریب کی خوشی کا سوال کرتا ہوں، صبر جمیل کا، وسیع رزق کا بھی۔ میں تجھ سے ہر آزمائش سے چھٹکارے کا سوال کرتا ہوں اور مکمل معافی کا اور ہمیشہ کی عافیت کا اور معافی پہ تیرے شکر کا سوال کرتا ہوں اور لوگوں سے استغناء کا سوال کرتا ہوں اور ہر برائی سے سہلا متی کا تجھ سے سوال کرتا ہوں اور نہیں ہے نیکی کرنے کی طاقت اور گناہ سے بچنے کی قوت مگر اللہ کی طرف سے جو بلند و بالا اور ارفع و اعلیٰ ہے۔

☆ ابن عسا کرنے حضرت جعفر بن محمد سے انہوں نے اپنے باپ سے انہوں نے اپنے دادا علی زین العابدین سے انہوں نے اپنے باپ امام حسین سے انہوں نے حضرت علی شیر خدا سے روایت کی ہے کہ حضور علیہ السلام جب کسی وجہ سے گھبراہٹ محسوس کرتے تو یہ دعا پڑھتے اور فرماتے یہ دعاء الفرج ہے یعنی مصیبت دور کرنے کی دعا (امام نہبانی فرماتے ہیں) یہ مشہور وظیفہ ہے اور بہت ہی بابرکت و مجرب ہے مسلسل مشکلات کو دفع کرنے کے لئے ہر راوی کے بقول جس نے بھی اس کو بیان کیا یا لکھا۔ (امام نہبانی فرماتے ہیں) وہا ہو فی جیبی وقد بسطت الکلام علیہ فی کتابی سعادة الدارین فی الصلوة علی سید الکونین و ذکرہ فی الاستغاثۃ الکبریٰ باسماء اللہ الحسنیٰ وہ ہر وقت میرے پاس رہتا ہے میں نے اس پہ تفصیلی کلام کیا ہے اپنی کتاب سعادة الدارین میں اور اس کا ذکر کیا ہے اپنی کتاب الاستغاثۃ الکبریٰ باسماء الحسنیٰ کے اندر۔

۵۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَالْهَرَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ تَقْوَاهَا، وَزَكَاةَ اَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكَاَهَا، اَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلَاهَا، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ، وَمَنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ، وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ، وَمِنْ دَعْوَةٍ لَا يُسْتَجَابُ لَهَا۔

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں محتاجی، سستی، بزدلی، کنجوسی، بڑھاپے اور قبر کے عذاب سے، اے اللہ میرے نفس کو اس کا تقویٰ عطا فرما اور اس کو پاک بنا دے تو اس کو پاک کرنے میں بہترین ہے، تو ہی اس کا مالک و مولیٰ ہے، اے اللہ! مجھے پناہ دے اس علم سے جو نفع نہ دے اور اس دل سے جو نہ ڈرے اور اس نفس سے جو سیر نہ ہو اور اس دعا سے جو قبول نہ ہو۔

☆ یہ دعا امام مسلم نے حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے۔

۶۔ اَللّٰهُمَّ مُصَرِّفِ الْقُلُوْبِ صَرِّفْ قُلُوْبَنَا عَلٰى طَاعَتِكَ

ترجمہ: اے اللہ دلوں کو پھیرنے والے ہمارے دلوں کو اپنی اطاعت پہ پھیر دے۔

☆ اس دعا والی حدیث کو امام مسلم نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے بیان

فرمایا ہے۔





## جنت کا اٹھا یسواں باغیچہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ قُلْ یَعْبَادِیَ الَّذِیْنَ اَسْرَفُوْا  
عَنِ اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ۚ اِنَّ اللّٰهَ یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ  
جَمِیْعًا ۗ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ۝ (الزمر) رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ  
جَهَنَّمَ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ۝ اِنَّهَا سَاءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّ مُقَامًا ۝ رَبَّنَا  
هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَّذُرِّیَّتِنَا قُرَّةَ اَعْیُنٍ وَّ اجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِیْنَ  
اِمَامًا ۝ (الفرقان)

ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے تم فرماؤ اے  
میرے بندو جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی اللہ کی رحمت سے مایوس نہ  
ہو بے شک اللہ سب گناہ بخش دیتا ہے بے شک وہی بخشنے والا مہربان ہے  
اے ہمارے رب ہمارے سے پھیر دے جہنم کا عذاب بے شک اس کا  
عذاب گلے کا غل ہے بے شک وہ بہت ہی بُری ٹھہرنے کی جگہ ہے اے  
ہمارے رب ہمیں دے ہماری بیبیوں اور ہماری اولاد سے آنکھوں کی  
ٹھنڈک اور ہمیں پرہیزگاروں کا پیشوا بنا۔

☆ امام احمد علیہ الرحمۃ نے حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ  
حضرت علیہ السلام نے (سورہ زمر کی آیت قل یعبادی..... کی آیت کے بارے میں)  
فرمایا:

ما احب ان لی الدنيا بما فیها بهذه الایة

ساری دنیا کے بدلے مجھے اس آیت سے زیادہ محبت ہے۔

۲ . أَحْمَدُ لِلَّهِ الَّذِي لَا يَنْسِي مَنْ ذَكَرَهُ

ترجمہ: تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جو اپنا ذکر کرنے والے کو کبھی نہیں بھولتا۔

☆ ابن ابی الدنیا نے سند حس کے ساتھ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے

روایت کی ہے کہ حضور علیہ السلام نے فرمایا۔

ان دانیال علیہ السلام حین ما حبسہ بخت نصر مع اسدین

فی جب قال الحمد لله..... فلم یتعرضاله

دانیال علیہ السلام کو جب بخت نصر (بادشاہ) نے دو شیروں کے ساتھ پرانے کنویں

میں قید کر دیا تو آپ نے یہ دعا پڑھی چنانچہ شیروں نے آپ کو کچھ بھی نہ کہا۔

۳ . اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ

مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَآلِ اِبْرَاهِيْمَ فِي

الْعَالَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ .

ترجمہ: اے اللہ! رحمت و برکت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم آپ

صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر جس طرح تو نے رحمت و برکت نازل فرمائی

حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل پر تمام جہانوں میں، بے شک تو

تعریف کیا ہوا، بزرگی والا ہے۔

☆ طبرانی نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے اس کو روایت کیا ہے۔

۴ . اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اَحَقُّ مِنْ ذِكْرٍ وَّاَحَقُّ مِنْ عِبَادَةٍ وَاَنْصَرُ مِنْ اِبْتِغَايَ

وَاَرَافٍ مِنْ مَلِكٍ وَّاَجُوْدٌ مِنْ سُوْءٍ وَّاَوْسَعُ مَنْ اَعْطٰ اَنْتَ

الْمَلِيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ، وَاَلْفَرْدُ لَا نِدَّ لَكَ، كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا

وَجْهَكَ، لَنْ تُطَاعَ اِلَّا بِاِذْنِكَ، وَلَنْ تُعْصٰى اِلَّا بِعِلْمِكَ، تُطَاعُ

فَتَشْكُرُ، وَتُعْصٰى فَتَغْفِرُ، اَقْرَبُ شَهِيدٍ وَّاَدْنٰى حَفِيْظٍ، حُلَّتْ

دُونَ النَّفْسِ وَأَخَذَتْ بِالنَّوَاصِي وَكَتَبَتْ الْأَثَارَ وَنَسَخَتْ  
الْأَجَالَ، الْقُلُوبُ لَكَ مُفْضِيَةٌ، وَالسِّرُّ عِنْدَكَ عَلَانِيَةٌ، الْحَلَالُ مَا  
أَحَلَلْتَ، وَالْحَرَامُ مَا حَرَّمْتَ، وَالِدِينُ مَا شَرَعْتَ، وَالْأَمْرُ مَا  
قَضَيْتَ، وَالْخَلْقُ خَلْقُكَ، وَالْعَبْدُ عَبْدُكَ، وَأَنْتَ اللَّهُ الرَّؤُوفُ  
الرَّحِيمُ، أَسْأَلُكَ بِنُورِ وَجْهِكَ الَّذِي أَشْرَقَتْ لَهُ السَّمَوَاتُ  
وَالْأَرْضُ وَبِكُلِّ حَقٍّ هُوَ لَكَ وَبِحَقِّ السَّائِلِينَ عَلَيْكَ أَنْ تُقِيلَنِي  
فِي هَذِهِ الْغَدَاةِ وَأَنْ تُجِيرَنِي مِنَ النَّارِ بِقُدْرَتِكَ .

ترجمہ: اے اللہ تو ہی زیادہ حق دار ہے کہ جس کا ذکر کیا جائے اور تو ہی زیادہ  
حق دار ہے کہ جس کی عبادت کی جائے اور زیادہ مدد کرنے والا ہے جس کو  
چاہا جائے اور زیادہ رافت و رحمت والا ہے جو مالک ہوا، اور زیادہ عطا  
کرنے والا ہے جس سے سوال کیا جائے اور زیادہ وسعت والا ہے جو عطا  
کرے، تو ہی مالک ہے، تیرا کوئی شریک نہیں، ایسا اکیلا ہے کہ جس جیسا  
دوسرا نہیں، ہر شئی ہلاک ہونے والی ہے مگر تیری ذات، نہیں اطاعت کی  
جائے مگر تیرے حکم سے، نہیں نافرمانی ہوئی مگر تیرے علم میں ہے، اطاعت  
کی جائے تو تو اس کی مدد کرتا ہے، نافرمانی کی جائے تو تو معاف کرتا ہے،  
قریب کا گواہ اور نزدیکی محافظ ہے، تو جانوں میں (تصرف فرماتا) ہے اور تو  
نے پیشانیوں سے پکڑ رکھا ہے، تو نے نشانات لکھے ہوئے ہیں اور زندگیاں  
بھی، دل تیرے لئے جھکے ہوئے ہیں اور پوشیدگی بھی تیرے سامنے عیاں  
ہے، حلال وہ ہے جس کو تو نے حلال کی اور حرام وہ ہے جس کو تو نے حرام  
کیا۔ ذین وہ ہے جو تو نے شروع فرمایا، حکم وہ ہے جس کا تو نے فیصلہ کیا،  
مخلوق بھی تیری اور عبادت گزار بھی تیرے، تو ہی اللہ رؤف و رحیم ہے۔  
میں تیری ذات کے نور کے ساتھ جس سے آسمان و زمین چمکے اٹھے، سوال

کرتا ہوں تجھ سے ہر اس حق کے ساتھ جو تیرے لئے ہے اور سوال کرنے والوں کا حق جو تیرے لئے ہے آج اسی صبح میں مجھے معاف فرمادے اور اپنی قدرت سے مجھے آگ سے نجات عطا فرمادے۔

☆ طبرانی نے حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم صبح و شام یہ دعا پڑھتے تھے۔

سید زین جمل اللیل فرماتے ہیں کہ ملا علی قاری علیہ الرحمۃ نے اپنی کتاب ”شرح المحسن“ میں فرمایا جس کی حافظ عبدالغنی علیہ الرحمۃ نے تصحیح کی ہے اور اضافہ کیا ہے ان الفاظ کا۔

کتب الله له عشر حسنات ومحا عنه عشر سيئات واثابه عتق عشر رقاب واجاره من الشيطان .

اس کے لئے دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں، دس گناہ مٹا دیے جاتے ہیں دس غلام آزاد کرنے کا ثواب دیا جاتا ہے اور اس کو شیطان سے بچالیا جاتا ہے۔

۵ . اَللّٰهُمَّ اِنِّى عَبْدُكَ وَاِبْنُ عَبْدِكَ، وَاِبْنُ اَمْتِكَ، فِى قَبْضَتِكَ، نَاصِيَتِىْ بِيَدِكَ، مَا ضِىَّ فِى حُكْمِكَ، عَدْلٌ فِى قَضَاؤِكَ، اَسْأَلُكَ بِكُلِّ اِسْمٍ هُوَ لَكَ سَمِيَتْ بِهِ نَفْسُكَ، اَوْ اَنْزَلْتَهُ فِى كِتَابِكَ، اَوْ عَلَّمْتَهُ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ، اَوْ اسْتَاثَرْتُ بِهِ فِى عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ، اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْآنَ الْعَظِيْمَ رِبْعَ قَلْبِىْ وَنُوْرَ بَصْرِىْ وَجِلَاءَ حُزْنِىْ وَذَهَابَ هَمِّىْ وَغَمِّىْ .

ترجمہ: اے اللہ میں تیرا بندہ تیرے بندے کا بیٹا، تیری بندی کا بیٹا، تیرے قبضے میں ہوں، میری پیشانی تیرے ہاتھ میں ہے، مجھ میں تیرا حکم جاری ہے، تیرے فیصلوں میں عدل ہے، میں تجھ سے تیرے ہر اس نام کے ساتھ سوال کرتا ہوں جو تو نے خود اپنا نام رکھا یا تو نے اپنی کتاب میں اتارا یا اپنی

مخلوق میں سے کسی کو سکھایا یا اس کے ساتھ تو نے کسی کو ترجیح دی اپنے علم غیب میں جو تیرے ہی پاس ہے (اس بات کا سوال کہ) قرآن عظیم کو میرے دل کی بہار بنا دے، میری آنکھوں کا نور بنا دے، میرے غم کو دور کرنے والا بنا دے اور میری پریشانی کو کافور کرنے والا بنا دے۔

☆ حاکم نے ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

ما اصاب مسلم قط هم ولا حزن فقال اللهم انى ... الا

اذهب الله همه وابدله مكان حزنه فرجا

نہیں پہنچتی کسی مسلمان کو کوئی تکلیف غم کی ہو یا پریشانی کی تو وہ یہ دعا (مندرجہ بالا)

پڑھے مگر اللہ تعالیٰ اس کا غم دور کر دے گا اور اس کے غم کی جگہ خوشی عطا فرما دے گا۔

۶۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَدْمِ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ التَّرْدِىْ،

وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْغَرَقِ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْحَرَقِ وَالْهَرَمِ وَالْغَمِّ،

وَاَعُوْذُ بِكَ اَنْ يَّتَخَبَّطَنِىَ الشَّيْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ، وَاَعُوْذُ بِكَ اَنْ

اَمُوْتُ فِىْ سَبِيْلِكَ مُدْبِرًا، وَاَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَمُوْتُ لَدِيْغًا .

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں دبنے سے، بلندی سے گرنے سے

اور تیری پناہ لیتا ہوں غرق ہونے سے اور تیری پناہ لیتا ہوں جلنے سے

بڑھاپے اور غم سے اور تیری ہی پناہ ہے کہ موت کے وقت شیطان مجھے چھو کر

دیوانہ بنا دے اور مجھے پناہ عطا کر اس سے کہ میں تیری راہ میں جہاد کرتے

ہوئے پیٹھ پھیر کر بھاگوں اور مار دیا جاؤں اور سانپ کے ڈسنے کی موت

سے تیری پناہ۔

☆ یہ دعا ابو داؤد نے حضرت ابوالیسر رضی اللہ عنہ سے بیان کی ہے۔



## جنت کا اثیسواں باب غیبیہ

۱ . بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِہٖ فَمَلَأَ  
 وَالْأَرْضُ جَمِیْعًا قَبْضَتُهُ یَوْمَ الْقِیَمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِیٰتٌ  
 بِیْمِیْنِہٖ ۝ سُبْحٰنَہٗ وَتَعٰلٰی عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ۝ وَنُفِخَ فِی الصُّوْرِ  
 فَصَعِقَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِی الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ۝ ثُمَّ  
 نُفِخَ فِیْہِ اٰخْرٰی فَاِذَا هُمْ قِیَامٌ یَّنْظُرُوْنَ ۝ وَاَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ  
 رَبِّہَا وَوُضِعَ الْکِتٰبٌ وَجِیءَ بِالنَّبِیِّنَ وَالشُّہَدَآءِ وَقُضِیَ بَیْنَهُمْ  
 بِالنَّحَقِّ وَہُمْ لَا یُظْلَمُوْنَ ۝ وَوَقِیْتُ کُلَّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَہُوَ  
 اَعْلَمُ بِمَا یَفْعَلُوْنَ ۝ وَسِیْقَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا اِلٰی جَہَنَّمَ زُمَرًا ۝ حَتّٰی  
 اِذَا جَآءَ وَہَا فُتِحَتْ اَبْوَابُہَا وَقَالَ لَہُمْ خَزَنَتُہَا اَلَمْ یَاْتِکُمْ رُسُلٌ  
 مِّنْکُمْ یَتْلُوْنَ عَلَیْکُمْ اٰیٰتِ رَبِّکُمْ وَیُنذِرُوْنَکُمْ لِقَآءِ یَوْمِکُمْ ہٰذَا ۝  
 قَالُوْا بَلٰی وَلٰکِنْ حَقَّتْ کَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلٰی الْکٰفِرِیْنَ ۝ قِیْلَ  
 اَدْخُلُوْا اَبْوَابَ جَہَنَّمَ خٰلِدِیْنَ فِیْہَا ۝ فَبَسَّ مَثْوٰی الْمُتَکْبِرِیْنَ ۝ وَ  
 سِیْقَ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا رَبَّہُمْ اِلٰی الْجَنَّةِ زُمَرًا ۝ حَتّٰی اِذَا جَآءَ وَہَا  
 فُتِحَتْ اَبْوَابُہَا وَقَالَ لَہُمْ خَزَنَتُہَا سَلِّمٌ عَلَیْکُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْہَا  
 خٰلِدِیْنَ ۝ وَقَالُوْا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ صَدَقْنَا وَعَدَّہٗ وَ اَوْرَثَنَا  
 الْاَرْضَ نَتَّبِعُوْا مِنَ الْجَنَّةِ حَیْثُ نَشَآءُ ۝ فَنِیْعَمَ اَجْرُ الْعَمِلِیْنَ ۝ وَ  
 تَرٰی الْمَلٰٓئِکَةَ حَآفِیْنَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ یُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّہُمْ ۝

وَقَضَىٰ بَيْنَهُم بِالْحَقِّ وَقِيلَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ (الزمر)  
 رَبِّ هَبْ لِي حُكْمًا وَأَلْحِقْنِي بِالصَّالِحِينَ ۝ وَاجْعَلْ لِي لِسَانَ  
 صِدْقٍ فِي الْآخِرِينَ ۝ وَاجْعَلْنِي مِنْ وَرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيمِ، وَلَا  
 تُخْزِنِي يَوْمَ يُبْعَثُونَ ۝ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَلَا بَنُونَ ۝ إِلَّا مَنْ آتَىٰ  
 اللَّهَ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ (الشعراء) .

ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحم والا ہے اور انہوں نے اللہ  
 کی قدر نہ کی جیسا اس کا حق تھا اور وہ قیامت کے دن سب زمینوں کو سمیٹ  
 دے گا اور اس کی قدرت سے سب آسمان لپیٹ دیئے جائیں گے اور وہ  
 ان کے شرک سے پاک اور برتر ہے اور صور پھونکا جائے گا تو ہوش ہو جائیں  
 گے جتنے آسمانوں میں ہیں اور جتنے زمیں میں مگر جسے اللہ چاہے پھر وہ  
 دوبارہ پھونکا جائے گا جیسا وہ دیکھتے ہوئے کھڑے ہو جائیں گے اور زمین  
 جگمگا اٹھے گی اپنے رب کے نور سے اور رکھی جائے گی کتاب اور لائے  
 جائیں گے انبیاء اور یہ نبی اس کی امت کے ان پر گواہ ہوں گے اور لوگوں  
 میں سچا فیصلہ فرما دیا جائے گا اور ان پر ظلم نہ ہوگا اور ہر جان کو اس کا کیا بھر پور  
 دیا جائے گا اور اسے خوب معلوم ہے جو وہ کرتے ہیں اور کافر جہنم کی طرف  
 ہانکے جائیں گے گروہ گروہ، یہاں تک کہ جب وہاں پہنچیں گے اس کے  
 دروازے کھولے جائیں گے اور اس کے داروغہ ان سے کہیں گے کیا  
 تمہارے پاس انہی میں سے تمہارے وہ رسول نہ آئے تھے جو تم پر تمہارے  
 رب کی آیتیں پڑھتے تھے اور تمہیں اس دن کے ملنے سے ڈراتے تھے کہیں  
 گے کیوں نہیں مگر عذاب کا قول تو کافروں پر ٹھیک اتر فرمایا جائے گا جاؤ  
 جہنم کے دروازوں میں اس میں ہمیشہ رہے تو کیا ہی برا ٹھکانہ متکبروں کا اور  
 جو اپنے رب سے ڈرتے تھے ان کی سواریاں گروہ گروہ جنت کی طرف

چلائی جائیں گی یہاں تک کہ جب وہاں پہنچیں گے اور اس کے دروازے کھلے ہوئے ہوں گے اور اس کے داروغہ ان سے کہیں گے سلام تم پر تم خوب رہے تو جنت میں جاؤ ہمیشہ رہنے اور وہ کہیں گے سب خوبیاں اللہ کو جس نے اپنا وعدہ ہم سے سچا کیا اور ہمیں اس زمین کا وارث کیا کہ ہم جنت میں رہیں جہاں چاہیں تو کیا ہی اچھا ثواب کا میوں کا اور تم فرشتوں کو دیکھو گے عرش کے آس پاس حلقہ کیے اپنے رب کی تعریف کے ساتھ اس کی پاکی بولتے اور لوگوں میں سچا فیصلہ فرما دیا جائیگا کہ سب خوبیاں اللہ کو جو سارے جہان کا رب ہے۔ (الزمر) اے میرے رب مجھے حکم عطا کر اور مجھے ان سے ملا دے جو تیرے قرب خاص کے سزاوار ہیں اور میری سچی ناموری رکھ بچھلوں میں اور مجھے ان میں کر جو چین کے باغوں کے وارث ہیں اور میرے باپ کو بخش دے بے شک وہ گمراہ ہے اور مجھے رسوا نہ کر جس دن سب اٹھائے جائیں گے جس دن نہ مال کام آئے گا نہ بیٹے مگر وہ جو اللہ کے حضور حاضر ہو اسلا مت دل لے کر۔ (اشعراء)

☆ طبرانی نے حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا سے روایت کی ہے حضور صلی اللہ علیہ

وسلم نے فرمایا:

انی قارئ علیکم آیات من اخر الزمر فمن بکی منکم وجبت له

الجنة ومن لم یبک فلیتباک فقراً وما قدروا اللہ حق قدره

(الزمر: ۶۷-۷۵، الی اخر السورة)

بے شک میں تمہارے سامنے سورہ زمر کی آخری آیات پڑھنے لگا ہوں جو (سن

کر) رو پڑا اس کے لئے جنت واجب ہوگئی اور جو نہ رویا وہ رونے کی کوشش کرے

(رونے کی ہی شکل بنا لے) پھر آپ نے سورہ زمر کی آیت نمبر ۶۷ تا ۷۵ پڑھیں۔

۲ . الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيهِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا أَنْ



يُحَمِّدُ وَيَنْبَغِي لَهُ .

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں بہت زیادہ پاکیزہ و بابرکت جیسی ہمارے پروردگار کو حمد پسند ہے کہ اس کی حمد کی جائے اور جیسی تعریف اس کی شان کے مطابق ہے۔

☆ امام احمد علیہ الرحمۃ نے رجال ثقات کے ساتھ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے وہ فرماتے ہیں کہ میں حضور علیہ السلام کی اقتداء میں نماز پڑھ رہا تھا کہ ایک شخص آیا اور سلام کہہ کر بیٹھ گیا پھر اس نے (مندرجہ بالا کلمات کے ساتھ) اللہ تعالیٰ کی حمد کی حضور علیہ السلام نے اس سے پوچھا تو نے کس طرح کیا ہے؟ اس نے الفاظ دہرائے تو آپ نے فرمایا۔

”اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میرے جان ہے (میں نے دیکھا) دس فرشتے دوڑ رہے تھے (تیرے الفاظ کی طرف) ان میں سے ہر ایک حریص تھا اس بات پر کہ تیرے الفاظ حاصل کرے مگر ثواب کی کثرت کی وجہ سے نہ لکھ پا رہے تھے یہاں تک کہ بارگاہ رب العزت میں پیش کر دیے اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اکتبوا کما قال عبدی و علی جزاءہ بہا۔ جس طرح میرے بندے نے کہا ہے اس طرح لکھ دو میں خود ہی اس کو جزا دوں گا۔

۳ . اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرٰهِيْمَ وَآلِ اِبْرٰهِيْمَ، وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرٰهِيْمَ وَآلِ اِبْرٰهِيْمَ، وَتَرَحَّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰی اِبْرٰهِيْمَ وَآلِ اِبْرٰهِيْمَ .

ترجمہ: اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل پر جس طرح تو حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل پر رحمت نازل

فرمائی اور برکت اتار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل پر جس طرح تو نے برکت اتاری حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل پر اور رحم فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل پر جس طرح تو نے رحم کیا حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل پر۔

☆ امام بخاری علیہ الرحمۃ نے الادب المفرد میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

سے یہ درود شریف روایت کیا ہے۔

۴ . يَا مَنْ يَكْفِي مِنْ كُلِّ أَحَدٍ، وَلَا يَكْفِي عَنْهُ أَحَدٌ، يَا أَحَدَ مَنْ لَا أَحَدَ لَهُ، يَا سَنَدَ مَنْ لَا سَنَدَ لَهُ، انْقَطَعَ الرَّجَاءُ إِلَّا مِنْكَ، نَجِّنِي مِمَّا أَنَا فِيهِ وَأَعِنِّي عَلَى مَا أَنَا عَلَيْهِ مِمَّا قَدْ نَزَلَ بِي بِجَاهِ وَجْهِكَ الْكَرِيمِ، وَبِحَقِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آمِينَ آمِينَ .

ترجمہ: اے اللہ! جو کفایت کرتا ہے ہر کسی سے اور تجھ سے کوئی کفایت نہیں کرتا اے اکیلے کہ جس جیسا کوئی اکیلا نہیں اے سہارے کہ جس کے لئے کسی سہارے کی ضرورت نہیں، امید ٹوٹ چکی مگر صرف تجھی سے، مجھے نجات دے اس سے جس میں میں ہوں، اور میری مدد فرمایا اس پہ جس پہ میں ہوں جو مجھ پہ نازل ہوئی ہے اپنے عزت والے چہرے کے طفیل اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیلے و صدقے و حق کے ساتھ یا اللہ قبول فرما، یا اللہ قبول فرما۔

☆ ویلیسی نے حضرت عمرو و حضرت علی رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے کہ حضور

نے فرمایا: اذا شجاک شیطان او سلطان فقل من یکفی ..... جب تجھے شیطان یا سلطان کی طرف سے خطرہ ہو تو یہ دعا پڑھ۔

۵ . اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ وَدَرْكِ الشَّقَاءِ وَسُوءِ

الْقَضَاءِ وَشَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ .

ترجمہ: اے اللہ! میں آزمائش کی سختی سے اور بدبختی کے آنے سے اور بُری موت سے اور دشمن کی خوشی سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

☆ بخاری و مسلم نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے اس حدیث کی تخریج

فرمائی ہے۔

۶ . اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ خَطِيئَتِيْ وَجَهْلِيْ وَاسْرَافِيْ فِيْ اَمْرِيْ وَمَا

اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ .

ترجمہ: اے اللہ میری خطا، معاف فرما اور میری بہتلت اور میرا حد سے تجاوز

کرنا اپنے معاملہ میں اور جو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے میرے بارے میں۔

☆ اس دعا کی تخریج بھی امام بخاری و مسلم علیہما الرحمۃ نے حضرت ابو موسیٰ رضی

اللہ عنہ سے فرمائی ہے۔



## جنت کا تیسواں باغیچہ

۱ . بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِیْنًا ۝  
 لَیَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَ مَا تَاَخَّرَ وَ یُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَیْكَ  
 وَ یَهْدِیْكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِیْمًا ۝ وَ یَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِیْزًا ۝ هُوَ  
 الَّذِیْ اَنْزَلَ السَّكِیْنَةَ فِیْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِیْنَ لِیَزِدَّادُوْا اِیْمَانًا مَّعَ  
 اِیْمَانِهِمْ ط وَ لِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ط وَ كَانَ اللّٰهُ عَلِیْمًا  
 حَكِیْمًا ۝ لَیَدْخِلَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ جَنَّتٍ تَجْرِیْ مِنْ  
 تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا وَ یُكَفِّرُ عَنْهُمْ سَیِّئَاتِهِمْ ط وَ كَانَ ذٰلِكَ  
 عِنْدَ اللّٰهِ فَوْزًا عَظِیْمًا ۝ (النحل) رَبِّ اَوْزِعْنِیْ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ  
 الَّتِیْ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَ عَلٰی وَالِدِیْ وَ اَنْ اَعْمَلَ صٰلِحًا تَرْضٰهُ  
 وَ اَدْخِلْنِیْ بِرَحْمَتِكَ فِیْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِیْنَ ۝ (النمل)

ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے بے شک ہم نے تمہارے لئے روشن فتح فرمادی تاکہ اللہ تمہارے سبب سے گناہ بخشے تمہارے اگلوں کے اور تمہارے پچھلوں کے اور اپنی نعمتیں تم پر تمام کر دے اور تمہیں سیدھی راہ دکھادے اور اللہ تمہاری زبردست مدد فرمائے وہی ہے جس نے ایمان والوں کے دلوں میں اطمینان اتارا انہیں یقین پر یقین بڑھے اور اللہ ہی کی ملک میں تمام اشلرا آسمانوں اور زمین کے اور اللہ علم اور حکمت والا ہے تاکہ ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو باغوں

میں لے جائے جن کے نیچے نہریں رواں ہمیشہ ان میں رہیں اور ان کی برائیاں ان سے اُتار دے اور یہ اللہ کے ہاں بڑی کامیابی ہے اے میرے رب مجھے توفیق دے کہ میں شکر کروں تیرے احسان کا جو تو نے مجھے اور میرے ماں باپ پر کئے ہیں اور یہ کہ میں وہ بھلا کام کروں جو تجھے پسند آئے اور مجھے اپنی رحمت سے اپنے بندوں میں شامل کر لے جو تیرے قرب حاصل کے سزاوار ہیں۔

☆ امام مسلم نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ حضور علیہ السلام نے (سورہ فتح کی مندرجہ بالا پانچ آیات کے بارے میں) فرمایا:

لقد نزلت علی اية هي احب الي من الدنيا جميعا

مجھ پر قرآن کا وہ حصہ نازل ہوا ہے جو مجھے ساری دنیا سے زیادہ پیارا ہے۔

۲ . الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي تَوَاضَعُ كُلُّ شَيْءٍ لِعَظَمَتِهِ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي ذَلَّ كُلُّ شَيْءٍ لِعِزَّتِهِ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي خَضَعَ كُلُّ شَيْءٍ لِمُلْكِهِ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي اسْتَسْلَمَ كُلُّ شَيْءٍ لِقُدْرَتِهِ .

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ ہی کے لئے ہیں کہ جس کی عظمت کے سامنے ہر شے عاجزی سے جھکی ہوئی ہے اور تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے کہ ہر چیز اس کی عزت کے لئے خشوع و خضوع کرتے ہوئے سرنگوں ہے، تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے کہ اس کی بادشاہی کے لئے ہر شے بجز وانکسار کا پیکر بنی ہوئی ہے اور تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں کہ ہر شے اس کی قدرت کے سامنے ہر تسلیم خم ہے۔

☆ طبرانی نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے وہ فرماتے ہیں کہ

میں نے حضور علیہ السلام کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا۔ من قال الحمد الذي ... جو یہ دعا پڑھے تو جو اللہ تعالیٰ کے ہاں سے طلب کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لئے ہزار نیکی لکھتا

ہے، ہزار درجے بلند کرتا ہے اور ستر ہزار فرشتے مقرر کرتا ہے جو قیامت تک اس کے لئے دعا کرتے رہیں گے۔

۳۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ  
عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاهِيْمَ، وَارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّآلَ مُحَمَّدٍ  
كَمَا رَحِمْتَ اِبْرَاهِيْمَ وَّآلَ اِبْرَاهِيْمَ .

ترجمہ: اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل پر جس طرح تو نے رحمت نازل فرمائی ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل پر اور رحم کر محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل پر جس طرح تو نے رحم کیا ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل پر۔

☆ یہ درود شریف ابن ابی عاصم نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا

ہے۔

۴۔ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَيَا ذَا الطُّوْلِ لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ ظَهَرَ  
الْاَجْسَيْنِ، وَجَارُ الْمُسْتَجِيرِيْنَ، وَاَنْيَسُ الْخَائِفِيْنَ، اِنِّيْ اَسْأَلُكَ  
اِنْ كُنْتُ فِيْ اُمِّ الْكِتَابِ شَقِيًّا اَنْ تَمْحُوْا شَقَايِيْ وَتُثَبِّتِيْ عِنْدَكَ  
سَعِيْدًا وَّاِنْ كُنْتُ فِيْ اُمِّ الْكِتَابِ مَحْرُوْمًا مُّقْتَرًا عَلٰی فِيْ رِزْقِيْ  
اَنْ تَمْحُوْا مِنْ اُمِّ الْكِتَابِ حِرْمَانِيْ وَاِقْتَارِيْ وَاَرْزُقْنِيْ وَاثْبِتِيْ  
عِنْدَكَ سَعِيْدًا مُّوَفَّقًا لِلْخَيْرِ كُلِّهِ .

ترجمہ: اے عزت و جلال والے، اے طاقت والے نہیں ہے تیرے سوا کوئی معبود، مجبوروں کے پشت پناہ، سہارا تلاش کرنے والوں کو پناہ دینے والے خوف والوں کے ساتھ انس رکھنے والے، میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ اگر میں لوح محفوظ میں بد بخت ہوں تو میری بد بختی مٹا دے اور اپنی بارگاہ میں مجھے نیک بخت لکھ دے اور اگر میں تیرے ہاں محروم قسمت اور بخیل ہوں تو

میری محرومی اور کنجوسی کو مٹا کر مجھے اپنے ہاں خیر کی توفیق دیا گیا اور رزق دیا گیا لکھ دے۔

☆ ابن عسا نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ حضرت ادریس نبی اللہ علیہ السلام کی یہ دعا ہے اور حضور علیہ السلام ہمیشہ حکم دیتے تھے کہ ہم یہ دعا کم عقل لوگوں کو نہ سکھائیں کہ ان لفظ سے دعا کرتے پھریں (اور کسی کا نقصان کر بیٹھیں)۔

۵ . اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَعْلَمُ سَرِيْرَتِيْ وَعَلَانِيَّتِيْ فَاَقْبَلْ مَعْدِرَتِيْ ، وَتَعْلَمُ حَاجَتِيْ فَاَعْطِنِيْ سُوْاَلِيْ ، وَتَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ اِيْمَانًا يُبَاسِرُ قَلْبِيْ وَيَقِيْنًا صَادِقًا حَتّٰى اَعْلَمَ اَنَّهُ لَا يُصِيْبُنِيْ اِلَّا مَا كَتَبْتَ لِيْ وَرَضِيْتَنِيْ بِمَا قَسَمْتَ لِيْ .

ترجمہ: اے اللہ تو میرے باطن و ظاہر کو جانتا ہے تو میری معذرت قبول فرما، تو میری حاجت کو جانتا ہے تو اس کو پورا فرما، جو میرے دل میں ہے تجھے معلوم ہے میرے گناہ معاف فرما اے اللہ تجھ سے ایسے ایمان کا سوال کرتا ہوں جو میرے دل میں سما جائے اور یقین صادق کا یہاں تک کہ میں جان لوں کہ مجھے کچھ نہیں پہنچ سکتا مگر وہی جو تو نے میرے لئے لکھ دیا ہے اور جو تو نے میرے لئے تقسیم فرمادی ہے اس پر مجھے خوش رہنے کی توفیق دے۔

☆ طبرانی نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کی ہے کہ حضور علیہ السلام نے فرمایا ”جب اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کو زمین کی طرف اتارا تو وہ کعبہ کے پاس آئے (جہاں آج کعبہ ہے) دو رکعات ادا فرمائیں تب اللہ تعالیٰ نے یہ دعا ان کے دل میں ڈالی۔ اور (دعا کے بعد) اللہ نے ان کی طرف اس طرح وحی فرمائی اے پیارے آدم! میں نے تیری توبہ قبول کی تیری خطا کو معاف کیا اور جو بھی ان کلمات کے ساتھ دعا کرتے گا اس کے گناہ معاف کروں گا اور اس کے مشکل کام آسان کر دوں گا۔ شیطان کو

اس سے دفع دور کروں گا اور اس کے لئے ہر تاجر سے بڑھ کر تجارت کا انتظام کر دوں گا، دنیا اس کی طرف دوڑتی ہوئی آئے گی اگرچہ اس کا ارادہ نہ ہو۔

۶ . اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْعَيْلَةِ وَالْقِلَّةِ وَالذِّلَّةِ،  
وَاَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَظْلَمَ اَوْ اُظْلَمَ .

ترجمہ: اے اللہ تنگدستی، مفلسی، قلت اور ذلت سے مجھے پناہ عطا فرما اور میں تیری پناہ میں آتا ہوں اس سے کہ میں ظلم کروں یا مجھ پہ ظلم کیا جائے۔  
☆ یہ دعا حضرت امام ابوداؤد علیہ الرحمۃ نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے تخریج فرمائی ہے۔

۷ . اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ، وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَسْرَفْتُ، وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهِ مِنِّيْ، اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ .

ترجمہ: اے اللہ! جو پہلے ہوئے وہ بھی بخش دے اور جو پچھلے ہیں وہ بھی جو چھپ کر کئے وہ بھی اور جو اعلانیہ ہوئے وہ بھی، اور جو زیادتیاں ہوئیں وہ بھی اور جو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے تو ہی آگے کرنے والا اور تو ہی پیچھے کرنے والا ہے نہیں ہے کوئی معبود مگر تو۔

☆ امام ابوداؤد علیہ الرحمۃ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے اس کی تخریج فرمائی ہے۔

۸ . اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلْنَاكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ، وَعَلَيْكَ الْبَلَاغُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ .

ترجمہ: اے اللہ! ہم ہر اس خیر کا تجھ سے سوال کرتے جس کا تجھ سے تیرے



نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے سوال کیا اور ہم ہر اس شر سے تیری پناہ چاہتے ہیں جس سے تیرے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے پناہ مانگی ہے تو ہی بددگار ہے تجھی پہ پہنچا دینا ہے نہیں ہے قوت و طاقت مگر تجھی سے

☆ امام ترمذی نے حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے یہ دعا روایت کی ہے (اور یہ جامع دعا ہے جو بھی دعا نہ آتی ہو اس کی جگہ یہ پڑھ لو کافی ہے بلکہ اس دعا کی تعلیم دینے کا سبب ہی یہ بنا کہ حضرت ابو امامہ باہلی رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ نے بے شمار دعائیں ارشاد فرمائی ہیں جو مجھے یاد نہیں رہتیں تو میں کیا کروں فرمایا: یہی ایک دعا یاد کر لو ہر مقام کی دعا کے لئے کافی ہوگی)۔ (مفہوم حدیث ترمذی)



## جنت کا اکتیسواں باب

۱ . بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ  
 وَالْاَرْضِ ۝ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ۝ لَهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۝  
 یُحِیْ وَیُمِیْتُ ۝ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝ هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ  
 وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۝ وَهُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ۝ هُوَ الَّذِیْ خَلَقَ  
 السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِی سَبْتَةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلٰی الْعَرْشِ ط یَعْلَمُ  
 مَا یَلِجُ فِی الْاَرْضِ وَمَا یَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا یَنْزِلُ مِنَ السَّمَاۤءِ وَمَا  
 یَعْرُجُ فِیْهَا ط وَهُوَ مَعَكُمْ اَیْنَ مَا كُنْتُمْ ط وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ  
 بَصِیْرٌ ۝ لَهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط وَ اِلٰی اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝  
 یُوَلِّجُ الْاَیْلَ فِی النَّهَارِ وَ یُوَلِّجُ النَّهَارَ فِی الْاَیْلِ ط وَهُوَ عَلِیْمٌ بِذٰتِ  
 الصُّدُوْرِ ۝ اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ وَ اَنْفِقُوْا مِمَّا جَعَلَكُمْ  
 مُسْتَحْلِفِیْنَ فِیْهِ ط فَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَ اَنْفَقُوْا لَهُمْ اَجْرٌ كَبِیْرٌ ۝  
 وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالرَّسُوْلِ یَدْعُوْكُمْ لِتُؤْمِنُوْا بِرَبِّكُمْ وَ  
 قَدْ اَخَذَ مِیثَاقَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّوْمِنِیْنَ ۝ هُوَ الَّذِیْ یُنَزِّلُ عَلٰی عَبْدِهِ  
 اٰیٰتٍ اَبِیْنٰتٍ لِّیُخْرِجَكُمْ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلٰی النُّوْرِ ط وَاِنَّ اللّٰهَ بِكُمْ  
 لَرَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ۝ وَمَا لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا فِی سَبِیْلِ اللّٰهِ وَ لِلّٰهِ مِیْرٰثُ  
 السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط لَا یَسْتَوِیْ مِنْكُمْ مَنْ اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَ  
 قَتَلَ ط اُولٰٓئِكَ اَعْظَمُ دَرَجَةً مِنَ الَّذِیْنَ اَنْفَقُوْا مِنْۢ بَعْدِ وَقَتَلُوْا ط

وَكُلًّا وَعَدَ اللَّهُ الْحُسْنَى ط وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۝ (الحديد) لَوْ  
 أَنْزَلْنَا هَذَا الْقُرْآنَ عَلَى جَبَلٍ لَرَأَيْتَهُ خَاشِعًا مُتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ  
 اللَّهِ ط وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ۝ هُوَ اللَّهُ  
 الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ عَلِيمُ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمَنُ  
 الرَّحِيمُ ۝ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ  
 الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ط سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا  
 يُشْرِكُونَ ۝ هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ  
 الْحُسْنَى ط يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ  
 الْحَكِيمُ ۝ (اعش) يَا مَنْ هُوَ هَكَذَا وَلَيْسَ هَكَذَا شَيْءٌ غَيْرُهُ  
 أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنْ تَفْعَلَ  
 بِي كَذَا وَكَذَا (وَيَذْكَرُ الْقَارِئُ حَاجَتَهُ) رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي  
 فَاعْفِرْ لِي .

ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے، اللہ کی پاکی بولتا  
 ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور زمین میں ہے اور وہی عزت و حکمت والا  
 ہے اس کے لئے ہے آسمانوں اور زمین کی سلطنت جلاتا ہے اور مارتا ہے  
 اور وہ سب کچھ کر سکتا ہے وہی اول وہی آخر وہی ظاہر وہی باطن اور وہی  
 سب کچھ جانتا ہے وہی ہے جس نے آسمان اور زمین چھ دن میں بنائے پھر  
 عرش پر استواء فرمایا جیسا اس کی شان کے لائق ہے جانتا ہے جو زمین کے  
 اندر جاتا ہے اور جو اس سے باہر نکلتا ہے اور جو آسمان سے اترتا ہے اور جو  
 اس میں چڑھتا ہے اور وہ تمہارے ساتھ ہے تم کہیں ہو اور اللہ تمہارے کام  
 دیکھ رہا ہے اسی کی ہے آسمانوں اور زمین کی سلطنت اور اللہ ہی کی طرف  
 سب کاموں کی رجوع رات کو دن کے حصہ میں لاتا ہے اور وہ دلوں کی بات

جانتا ہے اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اللہ کی راہ میں کچھ وہ خرچ کرو جس میں تمہیں اوروں کا جانشین کیا تو جو تم میں ایمان لائے اور اس کی راہ میں خرچ کیا اور ان کے لئے بڑا ثواب ہے اور تمہیں کیا ہے کہ اللہ پر ایمان نہ لاؤ حالانکہ یہ رسول تمہیں بلا رہے ہیں کہ اپنے رب پر ایمان لاؤ اور بے شک وہ تم سے پہلے ہی عہد لے چکا ہے اگر تمہیں یقین ہو وہی ہے کہ اپنے بندہ پر روشن آیتیں اتارتا ہے تاکہ تمہیں اندھیروں سے اچالے کی طرف لے جائے اور بے شک اللہ تم پر ضرور مہربان رحم والا اور تمہیں کیا ہے کہ اللہ کی راہ میں خرچ نہ کرو حالانکہ آسمانوں اور زمین میں سب کا وارث اللہ ہی ہے تم میں برابر نہیں وہ جنہوں نے فتح مکہ سے قبل خرچ اور جہاد کیا اور ان سب سے اللہ جنت کا وعدہ فرما چکا ہے اور اللہ کو تمہارے کاموں کی خبر ہے اگر ہم یہ قرآن کسی پہاڑ پر اتارتے تو ضرور تو اسے دیکھتا جھکا ہوا پاش پاش ہوتا اللہ کے خوف سے اور یہ مثالیں لوگوں کے لئے ہم بیان فرماتے ہیں کہ وہ سوچیں وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہر نہاں وعیاں کا جاننے والا ہے وہی ہے بڑا مہربان رحمت والا وہی ہے اللہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں بادشاہ نہایت پاک سلامتی دینے والا امان بخشنے والا حفاظت فرمانے والا عزت والا عظمت والا تکبر والا، اللہ کو پاکی ہے ان کے شرک سے وہی ہے اللہ بنانے والا پیدا کرنے والا ہر ایک کو صورت دینے والا اسی کے ہیں سب اچھے نام اس کی پاکی بولتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور وہی عزت و حکمت والا ہے۔ اے وہ ذات جو ایسی ہے کہ کوئی دوسری ذات ایسی نہیں ہے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور یہ کہ میرے ساتھ تو ایسا ایسا معاملہ کر (یہاں پہ اپنی حاجت کو بیان کرے) اے میرے پالنے والے میں نے

اپنی جان پہ ظلم کیا ہے، مجھے معاف کرنے (میرے مولیٰ)۔

☆ حضرت ابو عبد الرحمن نیشاپوری علیہ الرحمۃ اپنے فوائد میں حضرت علی رضی

اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور علیہ السلام نے فرمایا:

”جب تیرا ارادہ ہو کہ تو اسم اعظم کے ساتھ دعا کرے تو سورۃ الحدید کی پہلی

دس آیات اور سورۃ حشر کی آخری (تین آیات) پڑھ کر یوں دعا کریا من

هو هكذا وليس هكذا..... (مندرجہ بالا)“

۲ . اَللّٰهُمَّ مَا اَصْبَحَ بِيْ مِنْ نِّعْمَةٍ اَوْ بِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ

وَ حَدِّكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ فَ لَكَ الْحَمْدُ وَ لَكَ الشُّكْرُ عَلٰى ذٰلِكَ .

ترجمہ: اے اللہ! جس نعمت نے بھی میرے ہاں یا کسی اور کے ہاں تیری

مخلوق میں سے صبح کی وہ تیری اکیلے ہی کی طرف سے ہے تیرا کوئی شریک

نہیں تیرے لئے ہی حمد ہے اور اس پر تیرا شکر (ادا کرتے ہیں)۔

☆ ابو داؤد وغیرہ نے حضرت عبد اللہ بن غنم رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”جس شخص نے صبح کے وقت یہ (مندرجہ بالا) دعا پڑھی اس نے اس دن کا

شکر ادا کر دیا اور جس نے شام کو پڑھی (اللہم ما امسى بي ..... ) اس

نے اس رات اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے کا حق پورا کر دیا۔“

۳ . اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَ رَحْمَتَكَ وَ بَرَكَاتِكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ

وَ عَدِيْ آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا جَعَلْتَهَا عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ .

ترجمہ: اے اللہ! اپنی رحمتیں اور برکتیں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ

کی آل پہ نازل فرما جس طرح تو نے ابراہیم علیہ السلام پر نازل فرمائیں،

بے شک تو تعریف کیا ہو، بزرگی والا ہے۔

☆ امام احمد علیہ الرحمۃ نے یہ حدیث حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ کی طرف سے روایت فرمائی ہے۔

۴ . اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ كُنْ لِيْ جَارًا مِّنْ شَرِّ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ وَشَرِّ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَاتَّبَاعِهِمْ اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيَّ اَحَدٌ مِّنْهُمْ اَوْ اَنْ يُّطْعَمِيْ، عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ .

ترجمہ: اے اللہ! سات آسمانوں کے رب اور عرش عظیم کے رب، فلاں بن فلاں (دشمن اور اس کے باپ کا نام لے) کے شر سے مجھے بچانے والا ہو جا اور تمام جنوں اور انسانوں کے شر سے اور جو ان کے پیروکار ہیں یہ کہ ان میں سے کوئی میرے اوپر زیادتی کرے یا سرکشی کرے تیرا پڑوسی عزت والا ہے اور تیری تعریف بلند ہے اور تجھ سے سوا کوئی معبود نہیں۔

☆ طبرانی نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ حضور علیہ السلام نے فرمایا:

اِذَا تَخَوَّفَ اِحَدُكُمْ السُّلْطٰنَ فَلْيَقُلْ اَللّٰهُمَّ.....

جب تم میں کسی کو بادشاہ کی طرف سے خطرہ ہو تو وہ یہ دعا پڑھے۔

۵ . اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ .

ترجمہ: اے اللہ! ہم تجھے ان (دشمنوں) کے سینوں پہ رکھتے ہیں (یعنی تیری مدد سے ان کے سینوں پہ ضرب لگاتے ہیں) اور ان کے شر سے تیری پناہ چاہتے ہیں۔

☆ امام ابو داؤد وغیرہ نے حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو جب کسی قوم کی طرف سے خطرہ محسوس ہوتا تو آپ یہ (مندرجہ بالا) دعا پڑھتے۔

۶ . اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ سَمْعِىْ وَمِنْ شَرِّ بَصَرِىْ وَمِنْ شَرِّ لِسَانِىْ وَمِنْ شَرِّ قَلْبِىْ وَمِنْ شَرِّ مِىْتِىْ .  
ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں اپنے کان کے شر سے اور اپنی آنکھ کے شر سے اور اپنی زبان کے شر سے اور اپنے دل کے شر سے اور اپنی شرمگاہ کے شر سے۔

☆ اس دعا پہ مشتمل حدیث امام ترمذی نے حضرت ثور بن حمید رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے۔

۷ . اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِىْ ذَنْبِىْ وَوَسِّعْ لِىْ فِىْ دَارِىْ وَبَارِكْ لِىْ فِیْمَا رَزَقْتَنِیْ .

ترجمہ: اے اللہ! میرے گناہ بخش دے اور میرے گھر میں وسعت پیدا فرما اور جو تو نے مجھے رزق عطا فرمایا اس میں برکت پیدا فرما۔

☆ یہ دعا امام ترمذی علیہ الرحمۃ نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے۔



## جنت کا بتیسواں باب غیچہ

۱۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی  
جَبَلٍ لَّرَاٰیْتَهُ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشِیَةِ اللّٰهِ ۝ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ  
نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ یَتَفَكَّرُوْنَ ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۝  
عِلْمُ الْغَیْبِ وَ الشَّهَادَةِ ۝ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا  
اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۝ الْمَلِکُ الْقُدُّوسُ السَّلْمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ  
الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۝ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یُشْرَکُوْنَ ۝ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِیْقُ  
الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی ۝ یُسَبِّحُ لَهُ مَا فِی  
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۝ وَ هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ۝ (الحشر) رَبِّ اِنِّیْ لِمَا  
اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرٍ فَقِیْرٌ (القصص)

ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحم والا ہے، اگر ہم یہ قرآن  
کسی پہاڑ پر اتارتے تو ضرور تو اسے دیکھتا جھکا ہوا پاش پاش ہوتا اللہ کے  
خوف سے اور یہ مثالیں لوگوں کے لئے ہم بیان فرماتے ہیں کہ وہ سوچیں  
وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہر نہاں وعیاں کا جاننے والا وہی  
ہے بڑا مہربان رحمت والا وہی ہے اللہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں بادشاہ  
نہایت پاک سلامتی دینے والا امان بخشنے والا حفاظت فرمانے والا عزت والا  
عظمت والا تکبر والا اللہ کو پاکی ہے ان کے شرک سے وہی اللہ ہے بنانے  
والا پیدا کرنے والا ہے ہر ایک کو صورت دینے والا ہے اسی کے ہیں سب



اجھے نام اسی کی پاکی بولتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور وہی عزت و حکمت والا ہے، اے میرے رب میں اس کھانے کا جو تو میرے لئے اتارے محتاج ہوں۔

☆ امام بیہقی نے حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ حضور علیہ السلام نے فرمایا:

من قرء خواتیم الحشر من لیل او نهار فقبض فی ذلك الیوم او اللیلة فقد اوجب الجنة

جس نے رات یا دن کو سورہ حشر کی آخری (مندرجہ بالا) آیات پڑھنے کو اپنا معمول بنا لیا پھر اس دن یا رات کو فوت ہو گیا تو اس نے اپنے لئے جنت کو واجب کر لیا اور دیلمی نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے مرفوع روایت کی ہے کہ یہ مرگی والے کا تعویذ ہے اور قرآن پاک کی ایک ہزار آیات کے برابر (اس کا ثواب) ہے۔

۲ . تَمَّ نُورُكَ فَهَدَيْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ، عَظَمَ حِلْمُكَ فَعَفَوْتَ  
فَلَكَ الْحَمْدُ، بَسَطْتَ يَدَكَ فَأَعْطَيْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ، رَبَّنَا  
وَجْهَكَ أَكْرَمُ الْوُجُوهِ وَجَاهُكَ أَعْظَمُ الْإِجَاهِ وَعَظَمْتَ أَفْضَلَ  
الْعَطِيَّةِ وَأَهْنَأَهَا، تَطَاعُ رَبَّنَا فَتَشْكُرُ، وَتُعْصِي رَبَّنَا فَتَغْفِرُ،  
وَتُجِيبُ الْمُضْطَرَّ، وَتَكْشِفُ الضَّرَّ، وَتَشْفِي السَّقِيمَ وَتَغْفِرُ  
الدَّنْبَ وَتَقْبَلُ التَّوْبَةَ وَلَا يَجْزِي بِآلَائِكَ أَحَدٌ وَلَا يَبْلُغُ مَدْحَتَكَ  
قَوْلُ قَائِلٍ .

ترجمہ: تیرا نور مکمل ہے پس تو نے ہی ہدایت عطا فرمائی پس تیرے لئے ہی حمد ہے، تیرا علم عظیم ہے پس تو نے معاف کیا تو تیرے لئے ہی حمد ہے تیرا ہاتھ کھلا ہے پس تو نے عطا کیا تو تیرے لئے ہی حمد ہے اے ہمارے پروردگار تیرا چہرہ تمام چہروں سے زیادہ عزت والا ہے اور تیری عظمت تمام

عظمتوں سے بڑی ہے اور تیرا عطیہ تمام عطیوں سے افضل اور قیمتی ہے، ہمارے رب کی اطاعت کی جاتی ہے تو تو مدد فرماتا ہے، ہمارے رب کی نافرمانی ہو تو تو معاف کرتا ہے اور تو ہی مجبور کی دعا قبول کرتا ہے اور تو ہی بیمار کو شفا دیتا ہے اور تو ہی گناہ معاف کرتا ہے اور تو ہی توبہ قبول کرتا ہے، تیری نعمتوں کا کوئی بھی بدلہ نہیں دے سکتا اور نہ ہی تیری تعریف تک کسی کہنے والے کا قول پہنچ سکتا ہے۔

☆ یہ ذکر امام ابو یعلیٰ نے حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ سے اور حضرت علی رضی اللہ عنہ نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے۔

۳۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ، وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ، وَخَاتَمِ النَّبِيِّْنَ، مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ اِمَامِ الْخَيْرِ وَقَائِدِ الْخَيْرِ، اَللّٰهُمَّ اَبْعَثْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا يَغِيْطُهُ الْاَوْلُوْنُ وَالْاٰخِرُوْنَ، وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَآلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ .

ترجمہ: اے اللہ! اپنی برکتیں اور رحمتیں نبیوں کے سردار، پرہیزگاروں کے امام، تمام نبیوں کے آخر میں آنے والے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اپنے بندے اور اپنے رسول جو بھلائی کے پیشوا ہیں، خیر کے راہنما ہیں پر نازل فرما۔ اے اللہ! انہیں قیامت کے دن مقام محمود پر بٹھا جس پر پہلے اور پچھلے غبطہ (رشک) کریں گے اور رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل پر جس طرح تو نے رحمت نازل کی حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل پر، بے شک تو تعریف کیا ہوا، بزرگی والا ہے۔

☆ یہ درود پاک حضرت احمد بن منبج علیہ الرحمۃ نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما

سے روایت کیا ہے۔

۴ . اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَلْبَةِ الدِّىْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ .

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں رنج و غم سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں محتاجی و سستی سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں بزدلی اور بخل سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں قرض کے بوجھ اور لوگوں کی سختی سے۔

☆ امام ابو داؤد نے حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ وہ ایک دن مسجد میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوئے تو انصار کے ایک شخص حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے، حضور علیہ السلام نے ان سے پوچھا یا ابا امامة ما لى اراك جالساً فى المسجد فى غير وقت الصلوة۔ اے ابو امامہ کیا بات ہے میں تجھے نماز کے وقت کے علاوہ مسجد میں بیٹھا ہوا دیکھ رہا ہوں؟ انہوں نے عرض کی ہموم لزمتمنى وديون يا رسول الله۔ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم مجھے غموں اور قرضوں نے گھیر رکھا ہے۔ فرمایا کیا میں تجھے ایسا کلام نہ سکھاؤں کہ اگر تو پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ تیرا غم دور کر دے اور قرضہ ادا کر دے، میں نے عرض کی کیوں نہیں یا رسول اللہ ضرور بتائیے تب حضور علیہ السلام نے مندرجہ بالا دعا ارشاد فرمائی۔ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ففعلت فاذهب الله همى وقضى عنى دينى۔ میں نے ایسا ہی کیا تو اللہ تعالیٰ نے میرا غم دور کر دیا اور میرا قرضہ ادا فرما دیا۔

۵ . اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ ، وَاَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ الَّذِىْ اِذَا دُعِيْتُ بِهِ اَجَبْتَ وَاِذَا سُئِلَتْ بِهِ اَعْطَيْتَ .

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے ہر خیر کا سوال کرتا ہوں جو مجھے معلوم ہے اور جو

نہیں معلوم اور تیرے عظیم نام سے سوال کرتا ہوں کہ جب اس سے دعا کی جائے تو قبول کرتا ہے اور جب سوال کیا جائے تو عطا فرماتا ہے۔

☆ طبرانی نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ حضور علیہ السلام ایک صبح حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے پاس تشریف لے گئے تو انہوں نے عرض کی میرے ماں باپ آپ پہ قربان یا رسول اللہ مجھے اسم اعظم سکھا دیں مگر جب اس کے ذریعے دعا کی جائے تو قبول ہوتی ہے اور جب مانگا جائے تو عطا ہوتا ہے حضور علیہ السلام نے اپنا چہرہ مبارک دوسری طرف فرمایا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کھڑی ہوئیں، وضو کیا تو یہ (مندرجہ بالا) دعا پڑھی۔ جس پر حضور علیہ السلام نے فرمایا واللہ انہ لفسی ہذہ الاسماء۔ اللہ کی قسم اسم اعظم انہی ناموں میں ہے۔

۶ . اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ اِیْمَانًا لَا یَرْتَدُّ، وَنَعِیْمًا لَا یَنْفَدُ، وَمُرَافَقَةً  
نَبِیِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ اَعْلٰی دَرَجَةِ الْجَنَّةِ جَنَّةِ  
الْخُلْدِ .

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے ایسے ایمان کا سوال کرتا ہوں جو ہمیشہ قائم رہے اور ایسی نعمت جو نہ ختم ہو اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم جو تیرے نبی ہیں ان کی رفاقت کا جنتِ خلد کے اعلیٰ درجے میں۔

☆ یہ دعا امام ابن ابی شیبہ نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے۔

۷ . اَللّٰهُمَّ مَتَّعْنِیْ بِسَمْعِیْ وَبَصْرِیْ حَتّٰی تَجْعَلَهُمَا الْوَارِثَ مِنِّیْ  
وَعَافِنِیْ فِیْ دِیْنِیْ وَآحْشُرْنِیْ عَلٰی مَا اَحْیَّیْتَنِیْ وَاَنْصُرْنِیْ عَلٰی  
مَنْ ظَلَمْنِیْ وَخُذْ لِیْ مِنْهُ بِثَارِیْ .

ترجمہ: اے اللہ! میرے کانوں اور میری آنکھوں کے ذریعے مجھے نفع پہنچا یہاں تک کہ ان دونوں کو میرا وارث بنا اور مجھے دین میں عافیت نصیب فرما،

اور اسی پہ حشر فرما جس (عقیدے) پہ تو نے مجھے زندہ رکھا اور جس نے مجھ پہ ظلم کیا اس پہ میری مدد فرما اور تو اس سے خود میرا انتقام لے۔

☆ امام ترمذی نے اس دعا کو حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے۔

۸. اَللّٰهُمَّ بِعِلْمِكَ الْغَيْبِ وَقُدْرَتِكَ عَلٰى الْخَلْقِ اَحْيِنِيْ مَا عَلِمْتَ الْحَيٰةَ خَيْرًا لِّيْ وَتَوَقَّئِيْ اِذَا عَلِمْتَ الْوَفَاةَ خَيْرًا لِّيْ، اَللّٰهُمَّ وَاَسْأَلُكَ الْخَشِيَةَ فِي الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، وَاَسْأَلُكَ كَلِمَةَ الْحَقِّ فِي الرِّضَا وَالْغَضَبِ، وَاَسْأَلُكَ الْقَصْدَ فِي الْفَقْرِ وَالْغِنَى، وَاَسْأَلُكَ نَعِيْمًا لَا يَنْفَدُ وَقُرَّةَ عَيْنٍ لَا تَنْقَطِعُ، وَاَسْأَلُكَ الرِّضَى بِالْقَضَاءِ وَبَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ، وَاَسْأَلُكَ لَذَّةَ النَّظَرِ اِلَى وَجْهِكَ وَالشَّوْقَ اِلَى لِقَائِكَ فِيْ غَيْرِ ضَرَاءٍ مُّضِرَّةٍ وَلَا فِتْنَةٍ مُّضِلَّةٍ، اَللّٰهُمَّ زَيْنًا بِزَيْنَةِ الْاِيْمَانِ وَاَجْعَلْنَا هُدَاةً مُّهْتَدِيْنَ .

ترجمہ: اے اللہ! اپنے علم غیب اور مخلوق پہ قدرت کے طفیل جب تک زندہ رہنا میرے لئے بہتر ہے مجھے زندہ رکھ اور جب مرنا میرے لئے بہتر ہے تو مجھے موت دے دے، یا اللہ میں تجھ سے تیرا خوف مانگتا ہوں غیب و حضور میں اور کلمہ حق کہنے کی توفیق مانگتا ہوں خوشی و غصہ میں اور تنگدستی و مالداری میں تجھ سے میانہ روی کا سوال کرتا ہوں، اور ایسی نعمت کا جو نہ ختم ہو اور آنکھوں کی ٹھنڈک کا جو ہمیشہ رہے اور رضا بالقضاء کا موت کے بعد پاکیزہ و ٹھنڈی زندگی کا، تیرے چہرے کو دیکھنے کی لذت کا اور تیری ملاقات کے شوق کا سوال کرتا ہوں بغیر کسی نقصان اور بغیر کسی گمراہ کرنے والے فتنے کے، اے اللہ مجھے زینت عطا فرما ایمان کی زینت کے ساتھ اور ہمیں ہدایت کرنے والا اور ہدایت یافتہ بنا۔

☆ یہ دعا امام حاکم نے حضرت عمار رضی اللہ عنہ کی طرف سے روایت کی ہے۔

## جنت کا تینتیسواں باغیچہ

۱ . بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ ۝ وَمَا  
اَدْرَاکَ مَا لَیْلَةُ الْقَدْرِ ۝ لَیْلَةُ الْقَدْرِ خَیْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرِ ۝ تَنْزَلُ  
الْمَلٰئِکَةُ وَ الرُّوْحُ فِیْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۝ مِّنْ کُلِّ اَمْرِ ۝ سَلَّمَ لَهَا  
حَتّٰی مَطَّلَعَ الْفَجْرِ ۝ رَبِّ اَنْصُرْنِیْ عَلٰی الْقَوْمِ الْمُفْسِدِیْنَ .

ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے، بے شک ہم نے اسے شب قدر میں اتارا اور تم نے کیا جانا کیا ہے شب قدر شب قدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے اس میں جبریل اترتے ہیں اپنے رب کے حکم سے ہر کام کے لئے وہ سلامتی ہے صبح چمکنے تک۔ اے میرے رب میری مدد فرما فسادی قوم پر۔

☆ امام دیلمی علیہ الرحمۃ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

من قرا (انا انزلناه..... القدر-۵) عدلت بربع القران۔ جس نے سورہ قدر کی تلاوت کی اس کو چوتھائی حصہ قرآن پاک کی تلاوت کے برابر (ثواب) ملے گا۔

۲ . اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كُلُّهُ لَا قَابِضَ لِمَا بَسَطْتَ، وَلَا بَاسِطَ لِمَا قَبَضْتَ، وَلَا هَادِيَ لِمَنْ اَضَلَلْتَ، وَلَا مُضِلَّ لِمَنْ هَدَيْتَ، وَلَا مُقَرِّبَ لِمَا بَاعَدْتَ، وَلَا مُبَاعِدَ لِمَا قَرَّبْتَ، وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ، وَلَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ .

ترجمہ: اے اللہ تمام حمد تیرے ہی لئے ہے، نہیں کوئی بند کرنے والا جو تو کھول دے اور نہیں کوئی کھولنے والا (رزق کا) جو تو بند کر دے، نہیں کوئی ہدایت دینے والا جس کو تو گمراہ کر دے اور نہیں کوئی گمراہ کر سکتا جس کو تو ہدایت دے دے، نہیں کوئی قریب کرنے والا جس کو تو دور کر دے اور نہیں کوئی دور کرنے والا جس کو تو قریب کرے، نہیں کوئی دینے والا جو تو روک لے اور نہیں کوئی روکنے والا جو تو عطا فرمائے ۵

☆ امام احمد وغیرہ نے حضرت ابی رفاعہ الزرقی رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے جب اُحد کے دن مشرکین منتشر ہوئے تو حضور علیہ السلام نے (صحابہ کرام سے) فرمایا سیدھے ہو جاؤ میں اپنے رب کی حمد و ثنا کرتا ہوں چنانچہ صحابہ کرام نے صفیں بنا لیں تب حضور علیہ السلام نے (مندرجہ بالا) الفاظ کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی حمد کی۔

۳ . اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اَهْلِ بَيْتِهِ وَعَلٰی اَزْوَاجِهِ  
وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَآلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ  
مَّجِيْدٌ، وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اَهْلِ بَيْتِهِ وَعَلٰی اَزْوَاجِهِ  
وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَآلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ  
مَّجِيْدٌ .

ترجمہ: اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اہل بیت پر اور آپ کی بیویوں پر اور آپ کی اولاد پر جس طرح تو نے رحمت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آپ کی آل پر بے شک تو تعریف کیا ہوا، بزرگی والا ہے۔ اور برکت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اہل بیت اور آپ کی بیویوں پر اور آپ کی اولاد پر جس طرح تو نے برکت نازل فرمائی ابراہیم علیہ السلام اور آپ کی آل پر بے شک تو تعریف کیا ہوا، بزرگی والا ہے۔

☆ اس درود شریف پہ مشتمل حدیث کو امام عبدالرزاق نے صحابہ کرام میں سے کسی شخص سے روایت کیا ہے۔

۴ . يَا مَالِكِ يَوْمَ الدِّينِ، اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِينُ .

ترجمہ: اے روز جزا کے مالک ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے ہی مدد چاہتے ہیں۔

☆ ابن السنی نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے وہ فرماتے ہیں کہ ہمیں ایک غزوہ میں حضور علیہ السلام کے ساتھ تھے، دشمن کا آنا سامنا ہوا تو میں نے سنا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم (مذکورہ کلمات کے ساتھ) ذکر خدا میں مصروف تھے اور لوگوں کو میں نے دیکھا کہ فرشتے انہیں مار رہے ہیں آگے سے اور پیچھے سے۔

۵ . اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا، وَآمِنْ رَوْعَاتِنَا .

ترجمہ: اے اللہ! ہماری خفیہ جینوں کی حفاظت فرما اور ہمارے خوف کو دور کر دے۔

☆ امام احمد وغیرہ نے حضرت ابی سعید رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ خندق کے دن ہم نے عرض کی یا رسول اللہ هل من شیء نقول فقد بلغت القلوب یا رسول اللہ! کیا کچھ پڑھنے کے لئے ہے، ہمارے تو دل گلے کی طرف آرہے ہیں (اتنا شدید خوف طاری ہے) تب حضور علیہ السلام نے مندرجہ بالا دعا سکھائی تو اللہ تعالیٰ نے ہمارے دشمن کے منہ پھیر دیے شدید ہوا کے ساتھ اور انہیں شکست کا سامنا کرنا پڑا۔

۶ . اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا

عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا

صَنَعْتَ، اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَاِنَّهُ لَا

يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ .

ترجمہ: اے اللہ! تو ہی ہمارا پروردگار ہے نہیں ہے سوا تیرے کوئی معبود مگر تو



نے ہی مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں تیرے عہد پر ہوں اور تیرے وعدے پر ہوں خشک مجھے طاقت ہے، اور میں پناہ چاہتا ہوں اپنے کئے کے شر سے، تیری طرف رجوع کرتا ہوں اس نعمت کے ساتھ جو تو نے میرے اوپر فرمائی اور رجوع کرتا ہوں اپنے گناہ کے ساتھ پس تو مجھے معاف فرما دے، بے شک نہیں کوئی گناہ معاف کرنے والا سوائے تیرے۔

☆ امام احمد وغیرہ نے حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ کی طرف سے بیان کیا ہے کہ حضور علیہ السلام نے فرمایا: جو شخص صبح و شام یہ دعا بڑھ لے تو چاہے دن کو مرے یا رات کو، جنت میں داخل ہوگا اور اسی کو سید الاستغفار کہا گیا ہے۔

۷ . اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ الْاَعْمٰیۡنِ السَّیْلِ وَ الْبَعِیْرِ الصَّوۡوِلِ .

ترجمہ: اے اللہ میں تجھ سے دو اندھوں کے شر سے پناہ مانگتا ہوں (۱) سیلاب سے، (۲) پھرے ہوئے اونٹ سے۔

☆ اس دعا کو امام طبرانی نے حضرت عائشہ بنت قدامہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا ہے۔

۸ . اَللّٰهُمَّ اَرۡزُقۡنِیْ عَیۡنِیۡنِیۡ هَطَّالَتَیۡنِیۡ تَشۡفِیَانِیۡ الْقَلۡبَ بِدُرُوۡفِ الدُّمُوۡعِ مِنْ خَشِیۡتِكَ قَبۡلَ اَنْ تَكُوۡنَ الدُّمُوۡعُ دَمًا وَّ الْاَضۡرَاسُ جَمْرًا .

ترجمہ: اے اللہ! مجھے ایسی دو آنکھیں عطا فرما جو بہنے والی ہوں تیرے خوف سے آنسو بہا کر دل کو شفا دیں اس سے پہلے کہ آنسو خون ہو جائیں اور داڑھیں انکارے بن جائیں۔

☆ ابن عساکر نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے یہ دعا نقل فرمائی ہے۔

۹ . اَللّٰهُمَّ عَافِنِیۡ فِیۡ قُدْرَتِكَ، وَاَدۡخِلْنِیۡ فِیۡ رَحْمَتِكَ، وَاَقۡصِ

أَجَلِي فِي طَاعَتِكَ، وَاخْتِمَ بِخَيْرِ عَمَلِي وَاجْعَلْ ثَوَابَهُ الْجَنَّةَ .  
ترجمہ: اے اللہ! مجھے اپنی قدرت میں عافیت عطا فرما اپنی رحمت میں داخلہ  
عطا کر، میری موت اپنی اطاعت میں کر، میرے اعمال بہتر بنا اور جنت ان  
کی جزا بنا۔

☆ یہ دعا بھی ابن عسا کر نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے نقل فرمائی

۱۰ . اللَّهُمَّ اغْنِنِي بِالْعِلْمِ، وَزَيِّنِي بِالْحِلْمِ، وَاکْرِمْنِي بِالتَّقْوَى  
وَجَمِّلْنِي بِالْعَافِيَةِ .

ترجمہ: اے اللہ! مجھے علم کے ساتھ غنی کر دے، حلم کے ساتھ مزین کر دے  
تقویٰ کے ساتھ معظم و مکرم کر دے اور عافیت کے ساتھ جمیل کر دے۔

☆ یہ دعا ابن النجار نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے۔

۱۱ . اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ تَعْجِيلَ عَافِيَتِكَ وَصَبْرًا عَلَى بِلَّتِكَ  
وَخُرُوجًا مِنَ الدُّنْيَا إِلَى رَحْمَتِكَ .

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے جلد عافیت کا، اپنی آزمائش پہ صبر کا اور دنیا سے  
نکل کر تیری رحمت کی طرف جانے کا سوال کرتا ہوں۔

☆ ابن عسا کر نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اس دعا کی تخریج فرمائی

۱۲ . إِلَيْكَ رَبِّ حَبِيبِي، وَفِي نَفْسِي لَكَ ذَلِيلِي، وَفِي آعْيُنِ  
النَّاسِ عَظْمِي، وَمِنْ سَيِّئِ الْأَخْلَاقِ جَنِينِي .

ترجمہ: اے اللہ مجھے اپنی بارگاہ کی محبت عطا کر، میرے نفس میں اپنے لئے  
تذلل و عاجزی عطا کر، لوگوں کی نگاہوں میں مجھے عظمت عطا کر اور برے  
اخلاق سے مجھے محفوظ رکھ۔

☆ یہ دعا ابن اللال نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے بیان فرمائی ہے۔

۱۳۔ اَللّٰهُمَّ مَغْفِرَتُكَ اَوْسَعُ مِنْ ذُنُوْبِيْ وَرَحْمَتِكَ اَرْجَىٰ عِنْدِيْ

عِنَ عَمَلِيْ ۔

ترجمہ: اے اللہ! تیری بخشش میرے گناہوں کی بہ نسبت بہت وسیع ہے اور

تیری رحمت میرے نزدیک میرے اعمال سے بہت پر امید ہے۔

☆ امام حاکم نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے یہ دعا نقل فرمائی ہے۔

۱۴۔ اَللّٰهُمَّ لَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا تَفْضَحْنَا يَوْمَ الْاَلْقَاءِ ۔

ترجمہ: اے اللہ! ہمیں قیامت کے دن رسوا نہ کرنا اور ملاقات کے دن میں

ذلیل نہ فرمانا۔

☆ ابن عساکر نے حضرت ابو قریصانہ رضی اللہ عنہ سے یہ دعا روایت کی ہے۔



## جنت کا چونتیسواں باب

۱ . بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَمْ یَكُنِ الَّذِیْنَ كَفَرُوا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِیْنَ مُنْفَكِّیْنَ حَتّٰی تَاْتِیَهُمُ الْبَیِّنَةُ ۝ رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ یَتْلُوْا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ۝ فِیْهَا كُتِبَ قِیْمَةٌ ۝ وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمْ الْبَیِّنَةُ ۝ وَمَا اَمُرُوْا اِلَّا لِیَعْبُدُوْا اللّٰهَ مُخْلِصِیْنَ لَهٗ الَّذِیْنَ حُنَفَآءٌ وَیُقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَیُؤْتُوْا الزَّكٰوةَ وَذٰلِكَ دِیْنُ الْقِیْمَةِ ۝ اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِیْنَ فِیْ نَارِ جَهَنَّمَ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ۝ اُولٰٓئِكَ هُمُ الشُّرُكُ الْبَرِیَّةُ ۝ اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ هُمُ خَیْرُ الْبَرِیَّةِ ۝ جَزَاؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنَّتٌ عَدْنٌ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا اَبَدًا ۝ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ۝ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِیَ رَبَّهُ ۝ رَبِّ هَبْ لِیْ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ .

ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے، کتابی کافر اور مشرک اپنا دین چھوڑنے کو نہ تھے جب تک ان کے پاس روشن دلیل نہ آئے وہ کون وہ اللہ کا رسول کہ پاک صحیفے پڑھتا ہے ان میں سیدھی باتیں لکھی ہیں اور پھوٹ نہ پڑی کتاب والوں میں مگر بعد اس کے کہ وہ روشن دلیل ان کے پاس تشریف لائے ان لوگوں کو تو یہی حکم ہوا کہ اللہ کی بندگی کریں نرے اسی پر عقیدہ لاتے ایک طرف کے ہو کر اور نماز قائم کریں اور

زکوٰۃ دیں اور یہی سیدھا دین ہے بے شک جتنے کافر ہیں کتابی اور مشرک سب جہنم کی آگ میں ہمیشہ اس میں رہیں گے اور وہی تمام مخلوق میں بدتر ہیں بے شک جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے وہی تمام مخلوق میں بہتر ہیں ان کا صلہ ان کے رب کے پاس بسنے کے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہیں ان میں ہمیشہ رہیں اللہ ان سے راضی اور وہ اس سے راضی یہ اس کے لئے ہے جو اپنے رب سے ڈریں۔ اے اللہ مجھے نیک اولاد دے۔

☆ ابو نعیم نے اسماعیل بن ابی حکیم المدینی التابعی علیہ الرحمۃ سے روایت کی ہے کہ حضور علیہ السلام نے فرمایا:

ان الله تعالى ليسمع الى قراءة (لم يكن الدين كفروا) (الصافات: ۱۰۰)

اللہ تعالیٰ سورۃ البینہ اور صافات کی تلاوت سنتا ہے اور فرماتا ہے

ابشر عبدی فوعزتی لا مکن لك فی الجنة حتی ترضی .

اے میرے بندے! خوش ہو جا مجھے اپنی عزت کی قسم میں جنت میں تجھے ایسا مقام دوں گا کہ تو راضی ہو جائے گا۔

۲۔ بِسْمِ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ، لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ، بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی دِيْنِيْ وَنَفْسِيْ، بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی وِلْدِيْ وَاهْلِيْ وَمَالِيْ، بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ اَعْطَانِيْهِ رَبِّيْ، بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ الْاَسْمَاءِ، بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمَاوَاتِ، بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ دَاءٌ، بِسْمِ اللّٰهِ افْتَحْتُ، وَعَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ، لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ .

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے بابرکت نام سے اور تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں نہیں ہے نیکی کرنے کی طاقت مگر اللہ کی طرف سے، اللہ کے نام کے ساتھ اپنے دین اور اپنے

نفس پر، اللہ کے نام کے ساتھ (بھلائی چاہتا ہوں) اپنی اولاد پر، اپنے گھر والوں پر اور اپنے مال پر، اللہ کے نام کے ساتھ ہر شے پر جو میرے رب نے مجھے عطا فرمائی، اللہ تعالیٰ کے ساتھ جو ناموں میں بہترین ہے، اللہ کے نام کے ساتھ جو زمین و آسمان کا رب ہے، اللہ کے نام کے ساتھ کہ اس کے نام کے ہوتے ہوئے کوئی بیماری نقصان نہیں پہنچا سکتی، اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ میں نے آغاز کیا، اللہ پر ہی میں نے بھروسہ کیا، نہیں ہے قوت مگر اللہ کے ساتھ۔

☆ ابو الشیخ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ حجاج (ابن یوسف،

ظالم بادشاہ) ان پہ ناراض ہو گیا پس انہوں نے فرمایا:

”میں نے چند کلمات کی پناہ لے لی ہے جن کی برکت سے اس کی عظیم سلطنت کا

مجھے کوئی خوف ہے اور نہ ہی کسی شیطان کی شیطانت کا کوئی ڈر اور وہ کلمات وہی ہیں جو

حضور علیہ السلام انہیں سکھائے بسم اللہ..... الی قوله لا قوة الا باللہ۔

۳۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآزْوَاجِهِ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ

وَذُرِّيَّتِهِ وَاَهْلِ بَيْتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ

مَجِيْدٌ۔

ترجمہ: اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی

ازواج پہ جو تمام اہل ایمان کی مائیں ہیں اور آپ کی اولاد پر اور آپ کے

گھر والوں پر جس طرح تو نے رحمت نازل کی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر

بے شک تو تعریف کیا ہوا، بزرگی والا ہے۔

☆ ابو داؤد نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی حضور علیہ السلام

نے فرمایا:

من سره ان يكتال بالمكيال الا وفي اذا صلي علينا اهل

البيت فليقل اللهم صل على.....

جو یہ پسند کرے کہ اس کو ہمارے اہل بیت پہ درود پڑھنے کا وسیع پیمانے سے اجر دیا

جائے وہ (مندرجہ بالا) درود پڑھے۔

۴ . اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْأَلُكَ بِاَسْمَائِكَ الْحُسْنٰى كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا

وَمَا لَمْ اَعْلَمْ، وَبِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ وَبِاسْمِكَ الْكَبِيْرِ

الْاَكْبَرِ .

ترجمہ: اے اللہ! میں تیرے تمام اچھے ناموں کے ساتھ تجھ سے سوال کرتا

ہوں جو مجھے ان میں سے معلوم ہیں اور جو نہیں معلوم اور تیرے سب سے

عظیم اعظم اور بڑے بہت بڑے نام کے ساتھ بھی۔

☆ طبرانی نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت کی کہ انہوں نے

عرض کیا: یا رسول اللہ! مجھے اسم اعظم سکھا دیں، فرمایا اٹھ کر وضو کر پھر مجھے سنا کر دعا کر

انہوں نے ایسا ہی کیا اور مذکورہ کلمات کے ساتھ دعا کی حضور علیہ السلام نے فرمایا اصبحت

والذی نفسی بیدہ تو نے اسم اعظم کو پالیا ہے اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں

میر کی جان ہے۔

۵ . اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْأَلُكَ بِاَسْمَائِكَ الْحُسْنٰى كُلِّهَا الْحَمِيْدَةِ

الْكَرِيْمَةِ الَّتِيْ اِذَا وُضِعَتْ عَلٰى شَيْءٍ ذَلَّ لَهَا وَاِذَا طُلِبَ بِهَا

الْحَسَنَاتُ اُدْرِكَتْ وَاِذَا دُرِيَ بِهَا السَّيِّئَاتُ صُرِفَتْ .

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے تیرے تمام اچھے، عزت والے تعریف کے

گئے ناموں کے ساتھ سوال کرتا ہوں کہ جب وہ کسی شے پر رکھے جائیں تو

اس کو جھکا دیں اور جب ان کے ذریعے نیکیاں طلب کی جائیں تو حاصل ہو

جائیں اور جب ان کے ذریعے برائیوں کو روکا جائے تو برائیوں کا منہ پھ

جائے۔

☆ ابو نعیم نے حضرت یثیم بن مالک رضی اللہ عنہ سے یہ دعا روایت کی ہے۔

۹ . اَللّٰهُمَّ وَفَّقْنِيْ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى مِنَ الْقَوْمِ وَالْعَمَلِ وَالْفِعْلِ

وَالنِّيَّةِ وَالْهُدٰى اِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ .

ترجمہ: اے اللہ اپنے پسندیدہ قول و عمل و فعل و نیت و ہدایت کی مجھے توفیق

دے، بے شک تو ہر شے پر قدرت رکھتا ہے۔

☆ ویلیبی نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے اس دعا کو روایت کیا ہے۔







مخلوق نے، گنا، پاک ہے اللہ اس کی مخلوق بھر، پاک ہے اللہ آسمانوں اور زمین بھر، پاک ہے اللہ ہرشیء کے برابر، اور پاک ہے اللہ ہرشیء پر، اللہ بہت بڑا ہے (یہ جملہ میں بولنا ہوں) جس قدر اس کی کتاب نے شمار کیا، اللہ سب سے بڑا ہے اس کی کتاب کی تعداد کے برابر، اور اللہ سب سے بڑا ہے اس کی مخلوق نے جو شمار کیا، اللہ سب سے بڑا ہے مخلوق بھر، اللہ سب سے بڑا ہے آسمانوں اور زمین بھر اور اللہ سب سے بڑا ہے ہرشیء کی گنتی کے برابر اور اللہ سب سے بڑا ہے ہرشیء پر۔

☆ طبرانی نے باسناد حسن حضرت ابو امامہ باہلی رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور میں بیٹھا ہوا اپنے ہونٹوں کو ہلا رہا تھا۔ حضور علیہ السلام نے پوچھا! فبمہ تحرك شفتيك... کیا پڑھ رہے ہو؟ میں نے عرض کی یا رسول اللہ تعالیٰ کا ذکر کر رہا ہوں فرمایا، کیا میں تمہیں ایسی شئی بتاؤں کہ جب تو وہ پڑھ لے تو پھر دن رات کا پڑھنا بھی اس کو نہ پہنچ سکے میں نے عرض کی: جی ہاں! یا رسول اللہ پھر آپ نے مندرجہ بالا حمد ارشاد فرمائی۔

۳ . اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَآزْوَاجِهِ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهِ وَاَهْلِ بَيْتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ :

ترجمہ: اے اللہ اپنی تمام رحمتیں اور برکتیں اپنے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل فرما اور آپ کی ازواج امہات المؤمنین پر اور آپ کی اولاد پر اور آپ کے گھر والوں پر جس طرح تو نے ابراہیم علیہ السلام کی آل پر نازل فرمائیں، بے شک تو تعریف کیا ہوا، بزرگی والا ہے۔

☆ ابن عدی نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کی وہ فرماتے ہیں کہ حضور

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

”جو چاہتا ہو کہ اسے ہمارے اہل بیت پہ درود شریف پڑھنے کا ثواب ڈھیروں

ڈھیر (ان یکتال بالمکیال الاوفی) عطا ہو تو وہ (مندرجہ بالا) درود پڑھے۔“

۴ . اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْكَبِيْرُ ، وَاَنَا عَبْدُكَ الضَّعِيْفُ  
الذَّلِيْلُ ، الَّذِي لَا حَوْلَ لَهٗ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ ، اَللّٰهُمَّ سَخِّرْ لِيْ فُلَانًا  
كَمَا سَخَّرْتَ فِرْعَوْنَ لِمُوْسَىٰ وَكَيْنُ لِيْ قَلْبَهُ كَمَا كَيْنْتَ الْعَدِيْدَ  
لِدَاوُدَ فَاِنَّهٗ لَا يَنْطِقُ اِلَّا بِاِذْنِكَ ، نَاصِيْتُهُ فِيْ قَبْضَتِكَ ، قَلْبُهُ فِيْ  
يَدِكَ ، جَلَّ ثَنَاءُ وَجْهِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ .

ترجمہ: اے اللہ! بے شک تو ہی غالب بڑائی والا ہے اور میں تیرا مسکین  
و کمزور بندہ ہوں جس کے پاس نہ نیکی کرنے کی طاقت ہے نہ برائی سے  
بچنے کی قوت مگر تجھی سے اے اللہ فلاں بندے (جس کو مسخر کرنا مطلوب ہو  
اس کا نام لے) کو میرے تابع کر دے جس طرح تو نے فرعون کو موسیٰ علیہ  
السلام کے لئے مسخر کر دیا (کہ آپ کے مقابلہ میں ذلیل و رسوا ہو گیا) اور  
اس کا دل نرم کر دے جس طرح تو نے لوہے کو داؤد علیہ السلام کے لئے نرم  
کیا، وہ نہ بولے مگر تیرے اذن سے، اس کی پیشانی تیرے قبضے میں ہو، اس  
کا دل تیرے ہاتھ میں ہو، تیرے چہرے کی تعریف بہت بلند ہے اے تمام  
رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

☆ دیلمی نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ حضور علیہ السلام نے

فرمایا: کیا میں تجھے وہ چیز نہ سکھاؤں جو مجھے جبریل علیہ السلام نے سکھائی جب تجھے کسی  
نہایت کنجوس یا کسی ظالم بادشاہ یا کسی بڑے ڈھیٹ سے کام پڑ جائے کہ جس کی بے حیائی  
سے تو ڈر رہا ہو تو یہ (مندرجہ بالا) دعا پڑھ۔

۵ . اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ مَوْتِ الْفَجَاةِ وَمِنْ لَّدَغَةِ الْحَيَّةِ

وَمِنْ السَّبْعِ وَمِنْ الْخَرْقِ وَمِنْ الْغَرَقِ وَمِنْ اَنْ اَخْرَجَ عَلَيَّ شَيْءٌ اَوْ

يَخْرُ عَلَيَّ شَيْءٌ وَمِنَ الْقَتْلِ عِنْدَ فِرَارِ الزَّحْفِ .

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں اچانک آنے والی موت سے اور سانپ کے ڈسنے سے اور درندے سے اور (زلزلے میں) دب کر مرنے سے اور غرق ہونے سے اور اس سے کہ میں کسی چیز پہ گروں یا میرے اوپر کوئی چیز گرے اور قتل سے اور جنگ کے دوران بھاگنے سے۔

☆ امام احمد علیہ الرحمۃ نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے یہ دعا نقل کی ہے۔

۶ . اللهم انى اسئلك الفردوس

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے جنت الفردوس مانگتا ہوں۔

☆ اس دعا کی تخریج امام حاکم نے حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے کی ہے۔

۷ . اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِىْ دِيْنِىْ وَدُنْيَاىْ وَاَهْلِىْ وَمَالِىْ ، اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَتِىْ ، وَاَمِنْ رَوْعَتِىْ ، وَاَحْفَظْنِىْ مِنْ بَيْنِ يَدَيْْ وَ مِنْ خَلْفِىْ وَ عَنِ يَمِيْنِىْ وَ عَنِ شِمَالِىْ وَ مِنْ فَوْقِىْ ، وَاَعُوْذُ بِكَ اَللّٰهُمَّ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِىْ .

ترجمہ: اے اللہ میں تجھ سے عافیت و سلامتی کا طبرگار ہوں اپنے دین اور اپنی دنیا اور اپنے اہل و مال میں اے اللہ چھپالے میری چھپائی جانے والی جگہوں کو اور مجھے خوف سے امن غطا فرما اور میرے سامنے سے اور میرے پیچھے سے اور میرے دائیں سے اور میرے بائیں سے اور میرے اوپر سے میری حفاظت فرما اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں اے اللہ اس سے کہ مجھے دھوکہ (دے کر ہلاک) کیا دیا جائے نیچے سے۔

☆ محدث بزار نے یہ دعا حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرمائی ہے۔

## جنت کا چھتیسواں باغیچہ

۱ . بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَلْهٰکُمْ التَّکَاثُرُ ۝ حَتّٰی زُرْتُمْ  
 الْمَقَابِرَ ۝ کَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝ ثُمَّ کَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝ کَلَّا لَوْ  
 تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْیَقِیْنِ ۝ لَتَرَوُنَّ الْجَحِیْمَ ۝ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عِیْنِ  
 الْیَقِیْنِ ۝ ثُمَّ لَتَسْأَلُنَّ یَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِیْمِ ۝ (الحکاثر) رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا  
 وَلِاٰخْوَانِنَا الَّذِیْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِیْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِیْ قُلُوْبِنَا غِلًّا  
 لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَا اِنَّکَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ۝ (الحشر)

ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے، تمہیں غافل  
 رکھا مال کی زیادہ طلبی نے یہاں تک کہ تم نے قبروں کا منہ دیکھا ہاں ہاں جلد  
 جان جاؤ گے پھر ہاں ہاں جلد جان جاؤ گے ہاں ہاں اگر یقین کا جاننا جانتے  
 تو مال کی محبت نہ رکھتے بے شک ضرور جہنم کو دیکھو گے پھر بے شک اسے یقینی  
 دیکھنا دیکھو گے پھر بے شک ضرور اس دن تم سے نعمتوں سے پرسش ہوگی  
 (الحکاثر) اے ہمارے رب! ہمیں بخش دے اور ہمارے بھائیوں کو جو ہم  
 سے پہلے ایمان لائے اور ہمارے دل میں ایمان والوں کی طرف سے کینہ  
 نہ رکھائے ہمارے رب بے شک تو ہی نہایت مہربان رحم والا ہے۔ (الحشر)

☆ حاکم وغیرہ نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے کہ حضور صلی  
 اللہ علیہ وسلم نے فرمایا الا یستتبع احدکم ن یقرأ الف ایه فی کل یوم۔ کیا تم  
 میں سے کوئی ایک ہزار آیات روزانہ پڑھ سکتا ہے عرض کیا گیا کس میں اتنی طاقت ہو سکتی

ہے، فرمایا کیا تم میں سے کوئی سورۃ النکاثر پڑھنے کی طاقت رکھتا ہے۔ مزید فرمایا والذی نفسی بیدہ انہا لتعدل الف ایۃ اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے سورۃ النکاثر ایک ہزار آیات کے برابر ہے۔ (زاد الخطیب والدیلی)

۲ . حَسْبِيَ الرَّبُّ مِنَ الْعِبَادِ، حَسْبِيَ الْخَالِقُ مِنَ الْمَخْلُوقِينَ،  
حَسْبِيَ الرَّازِقُ مِنَ الْمَرْزُوقِينَ، حَسْبِيَ الَّذِي هُوَ حَسْبِي،  
حَسْبِيَ اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ، حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ  
تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ .

ترجمہ: میرا اللہ مجھے بندوں سے کافی ہے، میرا خالق مجھے مخلوق سے کافی ہے، میرا رازق مجھے مرزوقین سے کافی ہے، مجھے وہ کافی ہے جو کافی ہے، اللہ کافی ہے اور وہ بہت اچھا کارساز ہے، کافی ہے اللہ نہیں ہے کوئی معبود مگر وہ، اسی پر میں نے بھروسہ کیا اور وہی رب ہے عرش عظیم کا۔

☆ ابن ابی الدنیا نے ازون کے ایک فقیہ سے بیان کیا ہے کہ ہمیں خبر پہنچی کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو جب کوئی تکلیف یا غم آتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ الفاظ پڑھتے تھے۔

۳ . اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلَيْهِ كَمَا يَنْبَغِيْ اَنْ يُصَلِّيَ عَلَيْهِ .

ترجمہ: اے اللہ رحمت بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جس طرح تو نے ہمیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے کا حکم دیا اور آپ پر ایسے درود بھیج جیسے چاہیے کہ آپ پر درود بھیجا جائے۔

☆ ابوسعید نیشاپوری علیہ الرحمۃ نے کتاب ”شرف المصطفیٰ“ میں حضرت انس رضی اللہ عنہ سے اس کی تخریج فرمائی ہے۔

۴ . اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْوَحْدَانُ

الْمَنَانُ بَدِيعُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا حَيُّ  
يَاقِيَوْمُ أَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ .

ترجمہ: اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بے شک تیرے ہی لئے حمد ہے  
نہیں کوئی معبود مگر تو، پیار کرنے والا، احسان فرمانے والا، آسمانوں اور  
زمین کو نئی سرے سے ایجاد کرنے والا، بزرگی و کرم والا، اے زندہ و قائم  
رہنے والے میں تجھ سے جنت کا سوال کرتا ہوں اور دوزخ سے تیری پناہ  
چاہتا ہوں۔

☆ ترمذی میں حضرت انس رضی اللہ عنہ سے ہے کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے  
ساتھ بیٹھے تھے کہ ایک شخص نے نماز پڑھ کر (مذکورہ) دعا کی، تو حضور علیہ السلام نے اپنے  
صحابہ کرام سے فرمایا: اقدرون بما دعا به کیا تم جانتے ہو اس نے کیا دعا کی ہے؟ سب  
نے جواب دیا اللہ ورسولہ اعلم۔ فرمایا والذی نفسی بیدہ..... اس ذات کی قسم جس  
کے ہاتھ میں میری جان ہے اس نے اللہ تعالیٰ کے سب سے بڑے نام (اسم اعظم) کے  
ساتھ دعا کی ہے جو کبھی رد نہیں ہوتی آخری الفاظ اسالك الجنة..... کا اضافہ ابی داؤد  
کی روایت میں ہے۔

۵ . اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ .

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں کفر سے، محتاجی سے اور قبر کے  
عذاب سے۔

☆ یہ دعا امام ترمذی نے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت فرمائی

۶ . اللَّهُمَّ أَنْتَ الْأَوَّلُ فَلَا شَيْءَ قَبْلَكَ وَأَنْتَ الْآخِرُ فَلَا شَيْءَ  
بَعْدَكَ، أَعُوذُ بِكَ مِنْ كُلِّ دَابَّةٍ نَاصِيَتُهَا بِيَدِكَ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ  
الْإِثْمِ وَالْكَسَلِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَمِنْ فِتْنَةِ

الْغِنَى وَمِنْ فِتْنَةِ الْفَقْرِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْمَائِمِ وَالْمَغْرَمِ، اللَّهُمَّ  
 نَقِّ قَلْبِي مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ،  
 اللَّهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطِيئَتِي كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ  
 وَالْمَغْرِبِ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ الْمَسْأَلَةِ وَخَيْرَ الدُّعَاءِ وَخَيْرَ  
 النَّجَاحِ وَخَيْرَ الْعَمَلِ وَخَيْرَ الثَّوَابِ وَخَيْرَ الْحَيَاةِ وَخَيْرَ  
 الْمَمَاتِ وَتَبَّتْ نِيَّتِي وَثَقُلَ مَوَازِينِي وَحَقَّقْ إِيْمَانِي وَارْفَعْ دَرَجَتِي،  
 وَتَقَبَّلْ صَلَاتِي، وَاعْفِرْ خَطِيئَتِي، وَأَسْأَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلَى مِنَ  
 الْجَنَّةِ آمِينَ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ تَرْفَعَ ذِكْرِي، وَتَضَعِ وِزْرِي،  
 وَتُصَلِّحَ أَمْرِي، وَتُطَهِّرَ قَلْبِي، وَتَحْفَظَ فَرْجِي، وَتُنَوِّرَ لِي قَبْرِي،  
 وَأَسْأَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلَى مِنَ الْجَنَّةِ آمِينَ، اللَّهُمَّ وَنَجِّنِي مِنَ  
 النَّارِ، وَمَعْفِرَةً بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ، وَالْمَنْزِلَ الصَّالِحَ مِنَ الْجَنَّةِ  
 آمِينَ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَلَاصًا مِنَ النَّارِ سَالِمًا، وَأَدْخِلْنِي  
 الْجَنَّةَ آمِنًا، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ تُبَارِكَ لِي فِي نَفْسِي وَفِي  
 سَمْعِي وَفِي بَصَرِي وَفِي رُوحِي وَفِي خَلْقِي وَفِي خَلِيقَتِي وَفِي  
 أَهْلِي وَفِي مَحْيَايَ وَمَمَاتِي وَفِي عَمَلِي، اللَّهُمَّ وَتَقَبَّلْ حَسَنَاتِي  
 وَأَسْأَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلَى مِنَ الْجَنَّةِ آمِينَ .

ترجمہ: اے اللہ تو ہی اول ہے تجھ سے پہلے کوئی چیز نہیں، تو ہی آخر ہے  
 تیرے بعد کوئی شیء نہیں، میں تیری پناہ چاہتا ہوں ہر جانور سے جس کی  
 پیشانی تیرے ہاتھ میں ہے، میں تیری پناہ چاہتا ہوں گناہ سے، سستی سے،  
 آگ کے عذاب سے، قبر کے عذاب سے، دولت کے فتنے سے، تنگدستی  
 کے فتنے سے، گناہ کی جگہ اور نقصان کے مقام سے، اے اللہ میرے دل کو  
 گناہوں سے اس طرح صاف کر دے جس طرح تو نے سفید کپڑے کو میل



سے صاف کیا، اے اللہ میرے اور میری خطاؤں کے درمیان اتنی دوری کر دے جتنی تو نے مشرق و مغرب میں کی، اے اللہ میں تجھ سے بہتر طریقے سے سوال کرنے کی توفیق مانگتا ہوں اور بہتر دعا اور بہتر کامیابی اور بہترین عمل اور اچھا ثواب اور اچھی زندگی اور اچھی موت مانگتا ہوں اور مجھے ثابت قدم رکھ، میرا ترازو بھاری ہو، میرا ایمان مضبوط ہو، میرا درجہ بلند فرما، میری نماز و دعا قبول کر، میری خطا بخش دے، میں تجھ سے جنت میں اونچے درجات مانگتا ہوں، یا اللہ قبول فرما۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو میرا ذکر بلند فرمائے، میرا بوجھ ہلکا کرے، میرے معاملہ کی اصلاح فرمائے، میرے دل کو پاک کرے، میری شرمگاہ کی حفاظت کرے، میری قبر کو منور کرے، میں تجھ سے جنت میں اعلیٰ درجات مانگتا ہوں، یا اللہ قبول فرما اے اللہ! مجھے آگ سے نجات دے، دن اور رات مغفرت عطا کر، جنت میں اچھا مقام عطا فرما، یا اللہ قبول فرما، اے اللہ میں تجھ سے آگ سے خلاصی کا سوال کرتا ہوں، مجھے امن و سلامتی کے ساتھ جنت میں داخل فرما۔ اے اللہ! میں تجھ سے اپنے نفس، کان، آنکھ، روح، جسم و جان، اہل، زندگی، موت اور عمل میں برکت کا سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ! میری نیکیاں قبول فرما اور میں تجھ سے جنت میں بلند مقامات مانگتا ہوں، یا اللہ میری دعا قبول فرما۔

☆ یہ دعا امام حاکم نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت کی ہے۔



## جنت کا سینتیسواں باغیچہ

۱ . بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ قُلْ یٰۤاَیُّهَا الْکٰفِرُوْنَ ۝ لَا اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝ وَلَا اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَا اَعْبُدُ ۝ وَلَا اَنَا عٰبِدُ مَا عَبَدْتُمْ ۝ وَلَا اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَا اَعْبُدُ ۝ لَكُمْ دِیْنُكُمْ وَ لِیْ دِیْنِ ۝ رَبَّنَا عَلَیْكَ تَوَكَّلْنَا وَ اِلَیْكَ اَنْبَا وَ اِلَیْكَ الْمَصِیْرُ .

ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے، تم فرماؤ اے کافروں میں پوجتا ہوں جو تم پوجتے ہو اور نہ تم پوجتے ہو جو میں پوجتا ہوں اور نہ میں پوجوں گا جو تم نے پوجا اور نہ تم پوجو گے جو میں پوجتا ہوں تمہیں تمہارا دین اور مجھے میرا دین (کافروں) اے ہمارے رب ہم نے تجھی پر بھروسہ کیا اور تیری ہی طرف رجوع لائے اور تیری ہی طرف پھرنا ہے۔

☆ امام بیہقی نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے سورہ کافرون کے بارے فرمایا تعدل ربع القرآن۔ چوتھائی قرآن کے برابر ہے۔

۲ . حَسْبِيَ اللّٰهُ لِذِیْنِیْ، حَسْبِيَ اللّٰهُ لِمَا اَهْمٰنِیْ، حَسْبِيَ اللّٰهُ لِمَنْ بَغٰی عَلَیَّ، حَسْبِيَ اللّٰهُ لِمَنْ حَسَدَنِیْ، حَسْبِيَ اللّٰهُ لِمَنْ كَادَنِیْ بِسُوْءٍ، حَسْبِيَ اللّٰهُ عِنْدَ الْمَوْتِ، حَسْبِيَ اللّٰهُ عِنْدَ الْمَسْأَلَةِ فِی الْقَبْرِ، حَسْبِيَ اللّٰهُ عِنْدَ الْمِيزَانِ، حَسْبِيَ اللّٰهُ عِنْدَ الصِّرَاطِ، حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ اِلَیْهِ اُنِیْبُ .

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کافی ہے میرے دین کے لئے، اللہ کافی ہے جو اس نے مجھے پختگی عطا کی، اللہ کافی ہے اس کے لئے جس نے مجھ پہ سرکشی کی، اللہ کافی ہے میرے حاسد کے لئے اللہ کافی ہے میرے لئے اس سے جس نے میرے ساتھ تیری سازش کی، اللہ کافی ہے مجھے موت کے وقت، اللہ مجھے کافی ہے قبر میں سوال کے وقت، اللہ کافی ہے مجھے میزان کے وقت، اللہ کافی ہے مجھے پل صراط کے وقت، اللہ کافی ہے مجھے، نہیں کوئی معبود مگر وہی، میں نے اس پہ بھروسہ کیا اور اس کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

☆ حکیم ترمذی نے نوادر الاصول میں حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی

ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”جو (مذکورہ) دس کلمات ہر صبح کی نماز کے بعد پڑھے اللہ تعالیٰ اس کو کافی ہوگا جزا عطا فرمائے گا پانچ کلمات دنیا کے لئے ہیں اور پانچ آخرت کے لئے۔“

۳۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ صَلَاةً تَكُوْنُ لَكَ رِضًا وَّلِحَقِّهِ اَدَاءً وَّاَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْمَقَامَ الَّذِي وَعَدْتَهُ وَاَجْزِهِ عَنَّا مِنْ اَفْضَلِ مَا جَزَيْتَ نَبِيًّا عَنْ اُمَّتِهِ، وَصَلِّ عَلٰی جَمِيْعِ اِخْوَانِهِ مِنَ النَّبِيِّنَ وَالصّٰلِحِيْنَ، يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ .

ترجمہ: اے اللہ، درود بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل پر ایسا درود کہ جو تجھے راضی کرنے والا ہو اور ان کے حق کو ادا کرنے والا، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو وسیلہ اور وہ مقام عطا فرما جس کا تو نے ان سے وعدہ کیا اور ہماری طرف سے ان کو ایسی جزا عطا فرما کہ جو تو نے کسی امت کی طرف سے اس کے نبی کو اعلیٰ ترین جزا عطا کی اور درود بھیج آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے تمام بھائیوں پہ انبیاء اور صالحین میں سے، اے تمام رحم کرنے

والوں میں سے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

☆ یہ درود پاک ابن ابی عاصم علیہ الرحمۃ نے بعض صحابہ کرام علیہم الرضوان سے روایت کیا ہے اور اس کا ذکر امام غزالی علیہ الرحمۃ نے احیاء العلوم کے اندر بھی فرمایا ہے کچھ الفاظ کے اضافے کے ساتھ، اور فرمایا: من قال سبع جمع کل جمعة سبع مرات وجبت له شفاعته صلی اللہ علیہ وسلم جو سات جمعے پڑھے اور ہر جمعے سات مرتبہ پڑھے تو حضور علیہ السلام کی شفاعت اس کے لئے واجب ہو جائے گی۔

۴ . يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ اَصْلِحْ لِيْ شَانِيْ كُتِبَ عَلَيَّ وَلَا تَكِلْنِيْ اِلَى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ، اَللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَهُ سَهْلًا وَّ اَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزْنَ سَهْلًا .

ترجمہ: اے زندہ و قائم رہنے والے تیری رحمت کے ساتھ تیری مدد چاہتا ہوں، میرا سارا حال بہتر کر دے، مجھے لمحہ بھر میرے نفس کے حوالے نہ کر، اے اللہ کوئی آسانی نہیں مگر جو تو پیدا فرما دے اور تو سختی کو بھی آسانی میں تبدیل کر سکتا ہے۔

☆ امام ترمذی نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب کوئی تکلیف محسوس فرماتے تو یہ دعا پڑھتے اور علاوہ ازیں نے روایت کی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو یہ دعا سکھائی ابن السنی نے حضرت انس سے یہی دعا روایت کی ہے اور امام نووی نے کتاب الاذکار میں بھی اور ترجمۃ الباب یہ لکھا ہے باب ما یقول اذا استصعب علیہ امر۔ یہ باب اس بیان میں ہے کہ جب کوئی کام مشکل ہو جائے تو کیا پڑھے۔

۵ . اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَكْفِنِيْ كُلَّ مُهِمٍّ مِّنْ حَيْثُ شِئْتُ وَكَيْفَ شِئْتُ وَاَنْتَ شِئْتَ وَمِنْ اَيْنَ شِئْتَ .

ترجمہ: اے اللہ! سات آسمانوں کے رب اور عرش عظیم کے رب، ہر مشکل سے مجھے کافی ہو جا، جہاں سے چاہے، جیسے چاہے جتنا چاہے اور جس جگہ سے چاہے۔

☆ خرائطی نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ حضور علیہ السلام نے فرمایا جو شخص یہ دعا پڑھے اللہ تعالیٰ اس کا غم دور کر دے گا۔

۶ . اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ مَّالٍ يَّكُوْنُ عَلٰى فِتْنَةٍ وَمِنْ وَّلَدٍ يَّكُوْنُ عَلٰى وَبَالٍ وَمِنْ اَمْرَاةٍ تُشَيَّبِنِىْ قَبْلَ الْمَشِيْبِ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ جَارِ السُّوْءِ تَرَعَانِىْ عَيْنَاهُ، وَتَسْمَعُنِىْ اُذُنَاهُ، اِنْ رَاىْ حَسَنَةً دَفَنَهَا، وَاِنْ رَاىْ سَيِّئَةً اَذَاعَهَا، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ صَاحِبِ خَدِيْعَةٍ اِنْ رَاىْ حَسَنَةً دَفَنَهَا، وَاِنْ رَاىْ سَيِّئَةً اَفْشَاهَا .

ترجمہ: اے اللہ! میں اس مال سے تیری پناہ چاہتا ہوں جو مجھ پہ آزمائش بن جائے اور اس اولاد سے جو مجھ پہ وبال بن جائے، اور اس عورت سے جو مجھے بڑھاپے سے پہلے بوڑھا کر دے اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں ایسے پڑوسی سے جس کی آنکھیں مجھے ڈرائیں اور جس کے کان مجھے سنائیں اگر اچھائی دیکھے تو اس کو دفن کر دے اور برائی دیکھے تو اس کو پھیلانے اور میں ایسے دھوکہ باز ساتھی سے بھی تیری پناہ چاہتا ہوں جو اچھائی کو دفن کرے اور برائی کو ظاہر کرے۔

☆ اس دعا کو طبرانی نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کیا

ہے۔

۷ . اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِىْ مِنَ النِّفَاقِ وَعَمَلِىْ مِنَ الرِّيَآءِ وَلِسَانِىْ مِنَ الْكُذِبِ وَعَيْنِىْ مِنَ الْخِيَاْنَةِ فَاِنَّكَ تَعْلَمُ خَائِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِى الصُّدُوْرُ .

ترجمہ: اے اللہ میرے دل کو نفاق سے اور میرے عمل کو ریا سے اور میری زبان کو جھوٹ سے اور میری آنکھ کو خیانت سے پاک کر دے بے شک تو ہی آنکھوں کی خیانت کو اور دلوں کے رازوں کو جانتا ہے۔

☆ خطیب نے حضرت ام معبد رضی اللہ عنہا سے اس دعا کی تخریج فرمائی ہے۔

۸ . اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ رَبُّ عَظِيْمٍ لَا يَسْعُكَ شَيْءٌ مِّمَّا خَلَقْتَ وَاَنْتَ تَرٰى وَلَا تُرٰى، وَاِنَّكَ بِالْمَنْظَرِ الْاَعْلٰى، وَاِنَّ لَكَ الْاٰخِرَةَ وَالْاَوَّلٰى، وَاِنَّكَ الْمَمَاتُ وَالْمَحْيَا، وَاِنَّ اِلَيْكَ الْمُنْتَهٰى وَالرُّجْعٰى، نَعُوْذُ بِكَ اَنْ نَّذِلَّ وَنَخْزٰى، اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ سَاَلْتَنَا مِنْ اَنْفُسِنَا مَا لَا نَمْلِكُكَ اِلَّا بِكَ فَاَعْطِنَا مِنْهَا مَا يُرْضِيْكَ عَنَّا .

ترجمہ: اے اللہ! تو بہت بڑا پالنے والا ہے تیری وسعت کو تیری مخلوق نہیں پاسکتی تو سب کو دیکھتا ہے اور تجھے کوئی نہیں دیکھ سکتا، اور تو اعلیٰ نظارے پہ ہے اور تیرے ہی لئے دنیا و آخرت ہے اور زندگی و موت کا مالک تو ہی ہے، بالآخر لوٹنا اور انتہا تیری ہی طرف ہے، ہم تیری پناہ میں آتے ہیں اس سے کہ ذلیل و رسوا ہوں اے اللہ! تو نے ہماری جانوں کو مانگا (ان اللہ اشتري من المؤمنين انفسهم و اموالهم . التوبه) حالانکہ ہم ان کے مالک نہیں مگر تیرے بنانے سے پس ہمیں ان سے وہ عطا کر جو تجھے راضی کر دے۔

☆ امام دیلمی نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے اس دعا کی تخریج فرمائی

۹ . اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ صَبُوْرًا، وَاَجْعَلْنِيْ شَكُوْرًا، وَاَجْعَلْنِيْ فِيْ عَيْنِيْ صَغِيْرًا، وَفِيْ اَعْيُنِ النَّاسِ كَبِيْرًا .

ترجمہ: اے اللہ! مجھے بہت صبر کرنے والا بنا دے، مجھے بہت شکر کرنے والا

بنادے، مجھے میری نگاہوں میں چھوٹا اور لوگوں کی نظروں میں بڑا بنادے۔  
☆ محدث بزار نے حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے یہ دعا نقل فرمائی ہے۔

۱۰ . اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ سِرِّيْ رِيًّا خَيْرًا مِّنْ عَلَانِيَّتِيْ وَاجْعَلْ عَلَانِيَّتِيْ  
صَالِحَةً، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ مِنْ صَالِحِ مَا تُؤْتِي النَّاسَ مِنَ الْمَالِ  
وَالْاَهْلِ وَالْوَالِدِ غَيْرِ الضَّالِّ وَالْمُضِلِّ .

ترجمہ: اے اللہ! میری خلوت میری جلوت سے بہتر کر دے اور میری جلوت  
اچھی کر دے اے اللہ میں تجھ سے اس شے کی اچھائی کا سوال کرتا ہوں جو تو  
بندوں کو عطا فرماتا ہے مال، اہل، اولاد، نہ خود گمراہ ہوں نہ گمراہ کرنے والی  
ہوں۔

☆ امام ترمذی علیہ الرحمۃ نے یہ دعا حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے بیان فرمائی

ہے۔



## جنت کا اڑتیسواں باغیچہ

۱ . بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَ الْفَتْحُ ۝  
وَرَاٰیْتَ النَّاسَ یَدْخُلُوْنَ فِیْ دِیْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ۝ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ  
رَبِّكَ وَ اسْتَغْفِرْهُ ۝ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ۝ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِیْنَ  
كَفَرُوْا وَ اغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۝ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ۝

ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان بہت رحم والا ہے، جب اللہ کی مدد اور فتح آئے اور لوگوں کو تم دیکھو کہ اللہ کے دین میں فوج در فوج داخل ہو رہے ہیں تو اپنے رب کی ثنا کرتے ہوئے اس کی پاکی بولو اور اس سے بخشش چاہو بے شک وہ بہت توبہ قبول کرنے والا ہے اے ہمارے رب ہمیں کافروں کی آزمائش میں نہ ڈال اور ہمیں بخش دے اے ہمارے رب بے شک تو ہی عزت و حکمت والا ہے۔

☆ بیہقی نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے اور انہوں نے حضور علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورہ نصر کو قرآن پاک کا چوتھائی حصہ قرار دیا ہے۔

۲ . سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ وَ لَا  
جَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَ تَبَارَكَ اللّٰهُ .

ترجمہ: پاک ہے اللہ اور اسی کے لئے حمد ہے اور نہیں کوئی معبود مگر اللہ، اور اللہ سب سے بڑا ہے اور نہیں طاقت برائی سے بچنے کی اور نہ نیکی کرنے کی



مگر اللہ ہی کی طرف سے جو بلند و بالا و افضل و اعلیٰ ہے اور اللہ تعالیٰ برکت والا ہے۔

☆ طبرانی نے بسند صحیح حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ حضور علیہ السلام ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا: خذوا جنتکم۔ اپنی ڈھال سنبھالو۔ ہم نے عرض کی یا رسول اللہ! کیا دشمن آ گیا ہے؟ پھر فرمایا خذوا جنتکم من النار آگ سے اپنا دفاع کرو۔ اور (مندرجہ بالا وظیفہ) پڑھو۔ یہ کلمات قیامت کے دن آئیں گے آگے بڑھتے ہوئے، نجات دیتے ہوئے بچاتے ہوئے اور یہی یا قیامت صالحات ہیں (باقی رہنے والے نیک کام) ابو نعیم نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ حضور علیہ السلام نے فرمایا:

جو یہ کلمات (باضافہ العلی العظیم) پڑھے غفرت له ذنوبه ولو كانت مثل زبد البحر، اس کے گناہ معاف کر دیئے گئے اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں، دیلمی نے حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ لِي بِنَجْوَى اللَّهِ کہا ہے ایک روایت میں ہے کہ پانچ کلمات ہیں ان کے برابر کوئی نہیں، انہیں پر اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو پیدا فرمایا اور انہی کی وجہ سے آسمان کو بلند کیا اور زمین کو بچھایا اور انہی کے ساتھ جن وانس کی جبلت و طبیعت بنائی اور انہی پہ فرائض لاگو فرمائے۔ بہت ساری صحیح سندوں کے ساتھ یہ دعا وارد ہوئی ہے اور اس کے فضائل بہت احادیث میں ہیں ایک ان میں سے یہ ہے افضل الکلام بعد القرآن وھن من القرآن اربع لا یضرك بایتھن بدات ذکرھن۔ قرآن پاک کے بعد سب سے افضل کلام جو کہ قرآن میں سے ہی ہے چار (مندرجہ بالا) کلمات ہیں تجھے کوئی نقصان نہیں ہے جس کلمہ سے چاہے شروع کر۔ (مندرجہ بالا) یعنی مذکورہ ترتیب ضروری نہیں۔

۳۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ

الْقِيَامَةِ .

ترجمہ: اے اللہ! حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پہ رحمت بھیج اور انہیں قیامت کے دن اپنی بارگاہ میں قریب ترین مقام عطا فرما (وابعثہ مقامًا محمودًا)

☆ امام احمد علیہ الرحمۃ نے حضرت رویف بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ حضور علیہ السلام نے فرمایا: جو یہ درود شریف پڑھے اس پہ میری شفاعت واجب ہو گئی۔

۴ . اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، رَبَّنَا  
وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ مُّنْزِلَ التَّوْرٰةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالْفُرْقٰنِ فَالِقَ الْحَبِّ  
وَالنَّوٰى اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ اَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ، اَنْتَ  
الْاَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ، وَاَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ،  
وَاَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ، وَاَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُوْنَكَ  
شَيْءٌ، اِقْضِ عَنَّا الدِّيْنَ وَاغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ .

ترجمہ: اے اللہ! ساتوں آسمانوں کے مالک اور عرش عظیم کے رب، اے ہمارے رب اور ہر شئی کے رب، تورات و انجیل و قرآن کو اتارنے والے دانے اور گٹھلی پھاڑ کر کونکالنے والے، تیری پناہ چاہتا ہوں ہر اس شئی کے شر سے جس کی پیشانی تیرے ہاتھ میں ہے، تو ہی اول ہے تجھ سے پہلے کچھ نہیں اور تو ہی آخر ہے تیرے بعد کچھ نہیں، تو ہی ظاہر ہے تیرے اوپر کچھ نہیں اور تو ہی باطن ہے کہ تیرے علاوہ کچھ نہیں ہمارا قرض ادا کر دے اور ہماری تنگدستی سے ہمیں مالداری عطا کر دے۔

☆ قزوینی نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا حضور علیہ السلام کی بارگاہ میں خادم لینے کے لئے حاضر ہوئیں تو حضور علیہ السلام نے فرمایا:

الذی سئلت احب الیک ام ما هو خیر منه

جو تو نے مانگا وہ تجھے زیادہ پسند ہے یا وہ جو اس سے بہتر ہے عرض کیا: ما هو خیر

منہ . وہ جو اس سے بہتر ہے پھر آپ نے مندرجہ بالا دعا سکھائی۔

۵ . اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ یُّحِبُّكَ وَالْعَمَلَ الَّذِیْ

یُبَلِّغُنِیْ حُبَّكَ، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ اَحَبَّ اِلَیَّ مِنْ نَفْسِیْ وَاهْلِیْ

وَمِنْ الْمَاءِ الْبَارِدِ .

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے تیری محبت کا سوال کرتا ہوں اور اس کی محبت کا

جو تیرے ساتھ محبت کرے اور اس عمل کا جو مجھے تیری محبت تک پہنچا دے۔

اے اللہ! اپنی محبت کو میری جان، اہل اور ٹھنڈے پانی سے بھی مجھے زیادہ

محبوب کر دے۔

☆ امام ترمذی نے حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے اس دعا کی تخریج کی ہے۔

۶ . اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ یَّنْفَعُنِیْ حُبُّهُ عِنْدَكَ، اَللّٰهُمَّ

مَا رَزَقْتَنِیْ مِمَّا اُحِبُّ فَاجْعَلْهُ قُوَّةً لِّیْ فِیْ مَا تُحِبُّ، اَللّٰهُمَّ وَمَا

زَوَّیْتَ عَنِّیْ مِمَّا اُحِبُّ فَاجْعَلْهُ فَرَاغًا لِّیْ فِیْ مَا تُحِبُّ، اَللّٰهُمَّ

اَعْطِنِیْ مَا اُحِبُّ وَاجْعَلْهُ خَیْرًا وَّاصْرِفْ عَنِّیْ مَا اَكْرَهُ وَحَبِّبْ

اِلَیَّ طَاعَتَكَ وَكْرَهُ اِلَیَّ مَعْصِيَتَكَ .

ترجمہ: اے اللہ! مجھے اپنی محبت کا اور جس کی محبت مجھے نفع دے اس کا رزق

عطا فرما اے اللہ جو تو نے مجھے پسندیدہ رزق دیا اس کو میرے لئے طاقت بنا

دے اس بارے میں جو تجھے پسند ہے، اے اللہ جو تو نے مجھ سے میری

پسندیدہ چیز کو لپیٹا تو اس کو میرے لئے فراغت بنا دے اس میں جو تجھے پسند

ہے، اے اللہ مجھے میری محبوب شئی عطا فرما اور اس کو بہتر بنا اور میری

ناپسندیدہ چیز کو مجھ سے پھیر دے اور میرے لئے اپنی اطاعت محبوب بنا

دے اور اپنی نافرمانی مکروہ بنا دے۔

☆ امام ویلیسی نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے یہ دعا نقل فرمائی ہے۔

۷ . اَللّٰهُمَّ مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِيْ عَلٰى دِيْنِكَ، اَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ وَاذْهَبْ غِيْظَ قَلْبِيْ وَاَجِرْنِيْ مِنْ مُضِلَّاتِ الْفِتَنِ مَا اَحْيَيْتَنِيْ .

ترجمہ: اے اللہ! دلوں کو پلٹنے والے میرے دل کو اپنے دین پہ پلٹ دے، اے اللہ، نبی پاک حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے رب، میرے گناہ بخش دے اور میرے دل کا غصہ ختم کر دے اور مجھے گمراہ کرنے والے فتنوں سے بچا جب تک میں زندہ رہوں۔

☆ امام احمد علیہ الرحمۃ نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے اس دعا کی تخریج

فرمائی ہے۔

۸ . اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ، وَقَلْبٍ لَا يَخْشَعُ، وَدُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ، وَنَفْسٍ لَا تَشْبَعُ، وَمِنْ الْجُوْعِ، فَاِنَّهُ بِئْسَ الضَّجِيْعُ، وَمِنْ الْخِيَاْنَةِ، وَمِنْ الْهَرَمِ وَاَنْ اُرَدَّ اِلَى اَرْضِ الْعُمْرِ، وَمِنْ فِتْنَةِ الدَّجَالِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ، اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْأَلُكَ قُلُوْبًا اَوْاْهَةً مُّحِبَّةً مُّنِيْبَةً فِىْ سَبِيْلِكَ، اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْأَلُكَ عَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ، وَمُنْجِيَاتِ اَمْرِكَ، وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ، وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بَرٍّ، وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ، وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ .

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں ایسے علم سے جو نفع نہ دے اور ایسے دل سے جو ڈرنے والا نہ ہو اور ایسی دعا سے جو نہ سنی جائے اور ایسے نفس سے جو نہ سیر ہو، اور بھوک سے کیونکہ وہ بہت برا ساتھی ہے اور خیانت سے اور بڑھاپے سے اور یہ کہ میں بیکار عمر (بہت بڑھاپے) کی طرف لوٹایا

جاؤں اور دجال کے فتنہ سے اور قبر کے عذاب سے اور زندگی و موت کی آزمائش سے، اے اللہ ہم تجھ سے ایسے دل مانگتے ہیں جو گڑ گڑانے والے جھکنے والے تیری بارگاہ کی طرف رجوع کرنے والے ہوں اے اللہ ہم تجھ سے یقینی مغفرت اور تیرے عذاب سے رہائی دینے والے امور کا سوال کرتے ہیں اور گناہ سے سلامتی اور ہر نیکی کی نعمت اور جنت کی کامیابی اور آگ سے نجات مانگتے ہیں۔

☆ یہ دعا امام حاکم نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے۔



## جنت کا انتالیسواں باغیچہ

۱ . بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اللّٰهُ  
الصَّمَدُ ۝ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُولَدْ ۝ وَلَمْ یَكُنْ لَهٗ کُفُوًا اَحَدٌ (ثلاثا)،  
رَبَّنَا اَتِمِّمْ لَنَا نُورَنَا وَاغْفِرْ لَنَا مَلِ اِنَّكَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ .

ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان بہت رحم والا ہے، تم فرماؤ وہ  
اللہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے نہ اس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی سے پیدا  
ہوا اور نہ اس کے جوڑ کا کوئی (تین مرتبہ) اے ہمارے رب ہمارے لئے  
ہمارا نور پورا کر دے اور ہمیں بخش دے بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

☆ عقیلی نے رجاء الغنوی سے روایت کی ہے کہ حضور علیہ السلام نے فرمایا من  
قرء قل هو الله احد..... ثلاث مرات فکانما قرأ القرآن اجمع۔ جس نے  
سورہ اخلاص تین دفعہ پڑھی گویا اس نے مکمل قرآن مجید پڑھا۔ بخاری و مسلم وغیرہما میں  
ہے قل هو الله احد تعدل ثلث القرآن سورہ اخلاص قرآن پاک کے ایک تہائی  
کے برابر ہے۔

۲ . بِسْمِ اللّٰهِ ذِی الشَّانِ، عَظِیْمِ الْبُرْهَانِ، شَدِیْدِ السُّلْطٰنِ، مَا  
شَاءَ اللّٰهُ كَانَ، اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ .

ترجمہ: اللہ ہی کے نام سے جو شان والا، عظیم برہان والا، سخت بادشاہی والا  
ہے جو اس نے چاہا وہ ہو گیا میں اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آتا ہوں شیطان سے۔

☆ ابن عساکر نے حضرت زبیر رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ حضور علیہ

السلام نے فرمایا ما من رجل يدعو بهذه الدعاء في اول ليله واول نهاره الا عصمه الله من ابليس و جنوده۔

جو شخص رات یا دن کے شروع میں یہ دعا پڑھے اللہ تعالیٰ اس کو شیطان اور اس کے لشکر سے محفوظ رکھتا ہے۔

۳ . اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِي الْاَرْوَاحِ وَعَلٰى جَسَدِهِ فِي الْاَجْسَادِ وَعَلٰى قَبْرِهِ فِي الْقُبُوْرِ ۔

ترجمہ: اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی روح پہ روحوں میں آپ کے جسم پہ جسموں میں اور آپ کی قبر پہ قبروں میں۔ صلی اللہ علیہ وسلم

☆ ابوالقاسم سبکی نے ”کتاب الدر المنظم فی المولد المعظم“ میں یہ درود شریف ذکر کیا ہے اور فرمایا: حضور علیہ السلام سے مروی ہے جو یہ درود شریف پڑھے وہ مجھے خواب میں دیکھے گا اور جو مجھے خواب میں دیکھے وہ مجھے قیامت کے دن دیکھے گا میں اس کی شفاعت کروں گا اور جس کی میں شفاعت کروں گا وہ میرے حوض سے پئے گا اور اس کا جسم اللہ تعالیٰ آگ پہ حرام کر دے گا اس درود کو امام دمیاطی نے بھی ”فی عمل الیوم واللیلۃ“ میں ذکر کیا ہے جیسا کہ کہا ہے شہاب الملوئی نے (امام نبہانی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں) میں نے خود اس کا تجربہ کیا ہے میں فصیح قرأت کے ساتھ طہارت کاملہ پہ پڑھ کر سو گیا تو مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اسی نیند میں زیارت نصیب ہوگی اور میں نے اس نہایت خوبصورت خواب کا تذکرہ ”افضل الصلوات“ اور ”سعادة الدارين“ میں کیا ہے۔

۴ . اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ (ثَلَاثًا) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَجِیْرُكَ مِنَ النَّارِ (ثَلَاثًا) ۔

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے جنت کا سوال کرتا ہوں (تین مرتبہ کہے)

اے اللہ! میں آگ سے تیری پناہ میں آتا ہوں (تین مرتبہ)

☆ ترمذی وغیرہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے کہ حضور علیہ السلام نے فرمایا: جو اللہ تعالیٰ سے تین بار جنت مانگے جنت خود کہتی ہے کہ اے اللہ اس کو میرے اندر داخل کر دے اور جو تین مرتبہ دوزخ سے اللہ کی پناہ مانگے تو دوزخ خود کہتی ہے یا اللہ اس کو آگ سے بچالے۔

۵ . اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ

فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَالِ .

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں آگ کے عذاب سے اور قبر کے

عذاب سے اور زندگی و موت کی آزمائش سے اور مسیح دجال کے فتنے سے۔

☆ یہ دعا حاکم نے بسند صحیح حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ

حضور علیہ السلام ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھتے تھے۔

۶ . اَللّٰهُمَّ لَكَ اَسْلَمْتُ، وَبِكَ اَمَنْتُ، وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ، وَ اِلَيْكَ

اَنْبَتُ، وَبِكَ خَاصَمْتُ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِعِزَّتِكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

اَنْ تُضِلَّنِيْ اَنْتَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَالْجِنُّ وَالْاِنْسُ

يَمُوْتُوْنَ .

ترجمہ: اے اللہ! میں تیرے لئے ہی اسلام لایا، تجھی پہ ایمان لایا، تیرے

اوپر ہی بھروسہ کیا تیری طرف ہی رجوع کیا اور تیرے ہی (سہارے کے)

ساتھ میں نے جھگڑا کیا (جس سے بھی کیا)

اے اللہ! میں تیری عزت کے ساتھ تیری پناہ میں آتا ہوں نہیں ہے کوئی

معبود مگر تو یہ کہ تو مجھے گمراہ کرے (میں اس سے تیری پناہ میں آتا ہوں) تو

زندہ وقائم ہے ایسا کہ کبھی نہیں مرے گا اور تمام جن و انس مر جائیں گے۔

☆ یہ دعا امام بخاری و مسلم نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کی



۷ . اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ الْهُدٰى وَالتَّقٰى وَالعَفَاةَ وَالعِغْنٰى

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے ہدایت، تقویٰ، پاکدامنی اور استغناء کا سوال کرتا ہوں۔

☆ امام مسلم نے یہ دعا حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے۔

۸ . اَللّٰهُمَّ اَحْسَنْتَ خَلْقِىْ فَحَسِّنْ خُلُقِىْ

ترجمہ: اے اللہ تو نے میری شکل خوبصورت بنائی ہے تو میرا خلاق بھی اچھا بنا

دے۔

۹ . رَبِّ اغْفِرْ وَاَرْحَمْ وَاَهْدِنِى السَّبِيْلَ الْاَقْوَمَ

ترجمہ: اے اللہ! مجھے بخش دے اور رحم فرما اور سیدھے راستے پر قائم رکھ۔

☆ امام احمد نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے یہ دعا روایت فرمائی ہے۔

۱۰ . خَلَقْتَ رَبَّنَا فَسَوِّتْ، وَقَدَّرْتَ رَبَّنَا فَقَضَيْتْ، وَعَلَى

عَرْشِكَ اسْتَوَيْتْ، وَأَمَّتْ وَأَحْيَيْتْ، وَأَطْعَمْتَ وَأَسْقَيْتْ،

وَحَمَلْتِ فِى بَرِّكَ وَبَحْرِكَ عَلَى فُلِكَ وَعَلَى دَوَابِّكَ وَعَلَى

أَنْعَامِكَ، فَاجْعَلْ لِّى عِنْدَكَ وَلِيَّةً وَاجْعَلْ لِّى عِنْدَكَ زُلْفَى

وَحُسْنَ مَآبٍ، وَاجْعَلْنِى مِمَّنْ يَخَافُ عِقَابَكَ وَوَعِيدَكَ وَيَرْجُو

لِقَاءَكَ، وَاجْعَلْنِى أَتُوبُ إِلَيْكَ تَوْبَةً نَّصُوحًا، وَأَسْأَلُكَ عَمَلًا

مُتَقَبَّلًا وَعَمَلًا نَجِيحًا، وَسَعْيًا مَشْكُورًا وَتِجَارَةً لَّنْ تَبُورَ .

ترجمہ: اے ہمارے پروردگار تو نے ہمیں پیدا کیا اور برابر کیا (ہماری تخلیق

میں کوئی کجی نہ رکھی) اور تو نے اے ہمارے پالنے والے اندازے (تقدیر)

کے مطابق فیصلہ کیا اور عرش پہ (اپنی شان کے مطابق) استواء فرمایا، تو نے

مارا اور زندہ کیا، تو نے کھلایا اور پلایا، تو نے خشکی و تری میں کشتیوں، چوپایوں

اور جانوروں پہ اٹھایا، اپنی بارگاہ میں میرے لئے دوستی بنا، اپنے ہاں میرے لئے قرب بنا اور اچھا لوٹنا، اور مجھے بنا ان میں سے جو تیرے عذاب و وعید سے ڈرتا ہے اور تیری ملاقات کا یقین رکھتا ہے اور بنا دے مجھے توبہ النصوح کرنے والا، میں تجھ سے مقبول و کامیاب عمل کا قدر والی کوشش اور نفع والی تجارت کا سوال کرتا ہوں۔

☆ یہ دعاء امام دیلمی نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے۔

۱۱ . اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ وَ سَدِّدْنِيْ

ترجمہ: اے اللہ! مجھے ہدایت پہ قائم رکھ اور درستگی کی طرف میری راہنمائی فرما۔

☆ طبرانی نے حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے یہ دعا نقل فرمائی ہے۔

۱۲ . اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَهْدِيْكَ لِاَرْشِدِ اَمْرِيْ وَ اَسْتَجِيْرُكَ مِنْ شَرِّ

نَفْسِيْ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ نَفْسًا مُّطْمَئِنَّةً تُؤْمِنُ بِبِلْقَائِكَ، وَ تَرْضَى

بِقَضَائِكَ، وَ تَقْنَعُ بِعَطَائِكَ، اَللّٰهُمَّ لَا تَدْعُ لَنَا ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهُ، وَلَا

دِيْنًا اِلَّا فَضَيْتَهُ، وَلَا عَدُوًّا اِلَّا اَهْلَكْتَهُ، وَلَا حَاجَةً مِّنْ حَوَائِجِ

الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ اِلَّا قَضَيْتَهَا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ .

ترجمہ: اے اللہ! میں اپنے بہترین معاملہ کے لئے تجھ سے ہدایت چاہتا

ہوں اور تیری پناہ چاہتا ہوں اپنے نفس کے شر سے، اے اللہ میں تجھ سے

نفس مطمئنہ کا سوال کرتا ہوں جو تیری ملاقات پہ یقین رکھتا ہو اور تیری تقدیر

پہ راضی ہو اور تیری عطا پہ قناعت کرے، اے اللہ! ہمارا کوئی گناہ بغیر بخشش

کے نہ رہے اور نہ کوئی قرضہ جو تو ادا نہ کر دے اور نہ کوئی دشمن مگر تو اس کو ہلاک

کرے اور نہ ہی دنیا و آخرت کی کوئی حاجت مگر تو اس کو پورا کر دے، اے

تمام رحم فرمانے والوں میں سب سے زیادہ رحم فرمانے والے۔

☆ طبرانی نے حضرت انس رضی اللہ عنہ اس دعا کی تخریج فرمائی۔

## جنت کا چالیسواں باب

۱ . بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ  
 شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَ مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ وَ مِنْ شَرِّ النَّفّٰثِ فِی  
 الْعُقَدِ ۝ وَ مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
 قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِکِ النَّاسِ ۝ اِلٰهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ  
 الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِیْ یُوسِّسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝ مِنْ  
 الْجَنَّةِ وَ النَّاسِ ۝ رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَ لِوَالِدَیْ وَ لِمَنْ دَخَلَ بَیْتِیْ مُؤْمِنًا  
 وَ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ .

ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان بہت رحم والا ہے تم فرماؤ  
 میں اس کی پناہ لیتا ہوں جو صبح کا پیدا کرنے والا ہے اس کی سب مخلوق کے  
 شر سے اور اندھیری ڈالنے والے کے شر سے جب وہ ڈوبے اور ان عورتوں  
 کے شر سے جو گمراہوں میں پھونکتی ہیں اور حسد کرنے والے کے شر سے جب  
 وہ مجھ سے جلے۔ (الفلق) اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان بہت رحم  
 والا ہے تم کہو میں اس کی پناہ میں آیا جو سب لوگوں کا رب سب لوگوں کا بادشاہ  
 سب لوگوں کا خدا اس کے شر سے جو دل میں بُرے خطرے ڈالے اور دیک  
 رہے اور جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتے ہیں جن اور آدمی اے  
 میرے رب مجھے بخش دے اور میرے ماں باپ کو اور اسے جو ایمان کے  
 ساتھ میرے گھر میں داخل ہوا اور سب مسلمان مردوں اور سب مسلمان

عورتوں کو

☆ امام مسلم وغیرہ نے حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ حضور علیہ السلام نے ان دونوں سورتوں کے بارے میں فرمایا: انزلت علی اللیلة آیات لم ار مثلهن قط .

میرے اوپر آج رات ایسی آیات نازل ہوئی ہیں کہ اس سے پہلے ان کی مثل میں نے نہیں دیکھی حاکم وغیرہ کی روایت میں ہے کہ حضور علیہ السلام نے فرمایا: تعوذ بہما مما تعوذ متعوذ بمثلہما اے عقبہ پناہ مانگ ان سے کسی پناہ مانگنے والے نے ان کی مثل کے ساتھ پناہ نہیں مانگی۔

۲ . بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ (ثلاثا) .

ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے، نہیں ہے کسی میں برائی سے بچنے کی اور نہ نیکی کرنے کی طاقت مگر اللہ کی طرف سے بہت بلند شان والا ہے۔ (تین مرتبہ اس وظیفے کو پڑھنا ہے)۔

☆ مستغفری نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ حضور علیہ السلام نے فرمایا: قل اذا اصبحت ثلاثا واذا امسیت ثلاثا..... جب تودن کرے اور رات کرے تو تین تین بار (مذکورہ کلمات) پڑھ

فانہا شفاء من تسعة وتسعين داء ایسرہا الہم بے شک یہ ننانوے بیماریوں کے لئے شفا ہے ان میں سب سے کم درجے کی بیماری غم ہے (جس کا دنیا میں کوئی علاج ہی نہیں)۔

۳ . جزی اللہ عنا سیدنا محمدًا صلی اللہ علیہ وسلم بما ہو

اہلہ

ترجمہ: اللہ تعالیٰ ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو ان کی شان کے

مطابق ہماری طرف سے جزاء عطا فرمایا۔

☆ ابوبق نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے کہ حضور علیہ السلام نے اس ورد کے بارے میں فرمایا جس نے یہ ورد کیا اللقب سبعین ملکا الف صباح اس نے ستر فرشتوں کو ہزار صبح تک تھکا دیا۔

۴ . اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِكَ تَهْدِیْ بِهَا قَلْبِیْ  
وَتَجْمَعُ بِهَا اَمْرِیْ وَتُلْمُ بِهَا شَعْبِیْ وَتُصْلِحُ بِهَا غَائِبِیْ وَتَرْفَعُ  
بِهَا شَاهِدِیْ وَتُزَكِّیْ بِهَا عَمَلِیْ وَتُلْهِمْنِیْ بِهَا رُشْدِیْ وَتَرُدُّ بِهَا  
الْفِتْیَ وَتَعْصِمْنِیْ بِهَا مِنْ كُلِّ سُوْءٍ، اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِیْ اِیْمَانًا وَیَقِیْنًا  
لَیْسَ بَعْدَهُ كُفْرٌ وَرَحْمَةً اَنَالَ بِهَا شَرَفَ كَرَامَتِكَ فِی الدُّنْیَا  
وَالْاٰخِرَةِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْفَوْزَ فِی الْقَضَاءِ، وَنُزَلَ الشُّهَدَاءِ،  
وَغَیْشَ السُّعَدَاءِ، وَالنُّصْرَ عَلٰی الْاَعْدَاءِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُنزِلْ بِكَ  
حَاجَتِیْ وَاِنْ قَصُرَ رَآئِیْ وَضَعْفَ عَمَلِیْ افْتَقِرْتُ اِلٰی رَحْمَتِكَ،  
اَسْأَلُكَ یَا قَاضِیَ الْاُمُوْرِ، یَا شَافِیَ الصُّدُوْرِ، كَمَا تُجِیْرُ بَیْنَ  
الْبُحُوْرِ، اَنْ تُجِیْرَنِیْ مِنْ عَذَابِ السَّعِیْرِ وَمِنْ دَعْوَةِ الشُّبُوْرِ، وَمِنْ  
فِتْنَةِ الْقُبُوْرِ، اَللّٰهُمَّ مَا قَصُرَ عَنْهُ رَآئِیْ وَلَمْ تَبْلُغْهُ نِیَّتِیْ وَلَمْ تَبْلُغْهُ  
مَسْأَلَتِیْ مِنْ خَیْرٍ وَعَدَّتْهُ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ اَوْ خَیْرٍ اَنْتَ مُعْطِیْهِ  
اَحَدًا مِّنْ عِبَادِكَ فَاِنِّیْ اَرْغَبُ اِلَيْكَ فِیْهِ وَاَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ یَا  
رَبَّ الْعَالَمِیْنَ، اَللّٰهُمَّ ذَا الْحَبْلِ الشَّدِیْدِ، وَالْاَمْرِ الرَّشِیْدِ،  
اَسْأَلُكَ الْاَمْنَ یَوْمَ الْوَعِیْدِ، وَالْجَنَّةَ یَوْمَ الْخُلُوْدِ، مَعَ الْمُقَرَّبِیْنَ  
الشُّهُوْدِ، الرُّكْعِ السُّجُوْدِ، الْمُوَفِّیْنَ بِالْعُهُوْدِ، اِنَّكَ رَحِیْمٌ  
وَدُوْدٌ، وَاِنَّكَ تَفْعَلُ مَا تُرِیْدُ، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا هَادِیْنَ مُهْتَدِیْنَ، غَیْرُ  
ضَالِّیْنَ وَلَا مُضِلِّیْنَ، سِلْمًا لِاَوْلِیَائِكَ، وَحَرْبًا لِاَعْدَائِكَ، نُحِبُّ

بِحُبِّكَ مَنْ أَحَبَّكَ، وَنُعَادِي بَعْدَاوَتِكَ مَنْ خَالَفَكَ، اَللّٰهُمَّ هَذَا  
الدُّعَاءُ وَعَلَيْكَ الْاِجَابَةُ، وَهَذَا الْجُهْدُ وَعَلَيْكَ التُّكْلَانُ، اَللّٰهُمَّ  
اجْعَلْ لِي نُوْرًا فِي قَلْبِي، وَنُوْرًا فِي قَبْرِي، وَنُوْرًا مِّنْ بَيْنَ يَدَيَّ،  
وَ نُوْرًا مِّنْ خَلْفِي، وَنُوْرًا عَنِ يَمِيْنِي، وَنُوْرًا عَنِ شِمَالِي، وَنُوْرًا  
مِّنْ فَوْقِي، وَنُوْرًا مِّنْ تَحْتِي، وَنُوْرًا فِي سَمْعِي، وَنُوْرًا فِي  
بَصْرِي، وَنُوْرًا فِي شَعْرِي، وَنُوْرًا فِي بَشْرِي، وَنُوْرًا فِي  
لَحْمِي، وَنُوْرًا فِي دَمِي، وَنُوْرًا فِي عِظَامِي، اَللّٰهُمَّ اَعْظِمْ لِي  
نُوْرًا، وَاَعْظِيْنِي نُوْرًا، وَاَجْعَلْ لِي نُوْرًا، سُبْحَانَ الَّذِي تَعَطَّفَ  
بِالْعِزِّ وَقَالَ بِهِ، سُبْحَانَ الَّذِي لَبَسَ الْمَجْدَ وَتَكْرَمَ بِهِ، سُبْحَانَ  
الَّذِي لَا يَنْبَغِي التَّسْبِيْحُ اِلَّا لَهُ، سُبْحَانَ ذِي الْفَضْلِ وَالنِّعَمِ،  
سُبْحَانَ ذِي الْمَجْدِ وَالْكَرَمِ، سُبْحَانَ ذِي الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ .

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے ایسی رحمت کا سوال کرتا ہوں جو تیرے ہی  
پاس ہے اس کے ساتھ میرے دل کو ہدایت عطا فرما، اور اس کے ساتھ جمع  
کر، تو میرے کام کو اور جوڑ میرے بکھرے پن کو، اور اصلاح کر میرے  
غائب کی، اور بلند کرے اس کے ساتھ میرے گواہوں کو، پاکیزہ کر میرے  
عمل کو اس کے ساتھ، اور الہام کرے ساتھ اس کے مجھے ہدایت کا، لوٹائے  
میری الفت کو اور بچائے مجھے ہر بُرائی سے۔ اے اللہ مجھے ایمان و یقین عطا  
کر جس کے بعد کفر (ناشکری) نہ ہو اور ایسی رحمت کہ میں اس کے ساتھ دنیا  
و آخرت کی عزت پاسکوں، اے اللہ! میں تجھ سے فیصلے میں کامیابی کا،  
شہداء کی مہمانی کا، نیک بختوں کی زندگی کا اور دشمنوں پہ مدد کا سوال کرتا  
ہوں۔ اے اللہ میں اپنی حاجت تیری بارگاہ میں پیش کرتا ہوں اگرچہ میری  
رائے کمزور اور میرا عمل مضبوط نہیں، میں تیری رحمت کا محتاج ہوں، میں تجھ

سے سوال کرتا ہوں اے تمام کاموں کا فیصلہ کرنے والے، اے سینوں کو (بیماریوں سے) شفا دینے والے، جس طرح تو سمندروں کے درمیان (مختلف مخلوق کو) پناہ دیتا ہو ہے مجھے بڑھکتی آگ کے عذاب سے پناہ عطا فرما۔ ہلاکت کی دعا سے نجات دے اور قبروں کے فتنے سے نجات دے۔

اے اللہ! جس سے میری رائے قاصر ہے اور میری نیت کی پہنچ نہیں اور میرا سوال بھی خیر کے اس مقام پہ نہیں جاسکتا جس کا تو نے اپنی مخلوق میں سے کسی کے ساتھ بھی وعدہ کیا ہے یا جو خیر تو اپنے بندوں میں سے کسی کو دینے والا ہے پس میں بھی اس میں تیری طرف رغبت رکھتا ہوں اور تیری رحمت کے ساتھ سوال کرتا ہوں اے تمام جہانوں کے پالنے والے۔ اے اللہ! مضبوط رستی والے، درست معاملہ والے، میں تجھ سے قیامت کے دن اس کا خواستگار ہوں اور ہمیشہ کے دن جنت کا، تیرے بہت ہی مقرب لوگوں کے ساتھ، جو رکوع و سجدہ کرنے والے، وعدوں کو پورا کرنے والے ہیں، بے شک تو رحم کرنے والا، محبت کرنے والا اور تو جو چاہے کرتا ہے، اے اللہ! ہمیں ہدایت دینے والا، ہدایت یافتہ بنا، نہ گمراہ بنا اور نہ گمراہ کرنے والا بنا، اپنے پیاروں کے ساتھ صلح کرنے والا اور اپنے دشمنوں کے ساتھ جنگ کرنے والا بنا، ہم تیری محبت کی وجہ سے اس سے محبت کریں جس نے تیرے ساتھ محبت کی، اور ہم عداوت رکھیں اس سے جو تیرے ساتھ عداوت رکھے اے اللہ! یہ ہے دعا (جو میں نے کر دی) قبول کرنا تیرے ذمہ کرم پہ ہے، اور یہ کوشش ہے اور تجھی پہ بھروسہ ہے۔

اے اللہ میرے دل میں نور پیدا فرما، میری قبر میں نور پیدا فرما، میرے آگے نور کر دے، میرے پیچھے نور کر دے، میرے دائیں نور کر دے اور میرے بائیں نور کر دے، میرے اوپر نور کر دے اور میرے نیچے نور کر

دے، میری آنکھوں میں نور کر دے اور میرے کانوں میں نور کر دے، اور میرے بالوں میں نور کر دے اور میرے چمڑے میں نور بھر دے، اور میرے گوشت میں نور بھر دے اور میرے خون میں نور کر دے اور میری ہڈیوں میں نور بھر دے، اے اللہ میرے لئے نور کو عظیم کر دے اور مجھے نور عطا کر دے، اور مجھے نور بنا دے، پاک ہے وہ جو عزت کے ساتھ مہربان ہو اور اس کے ساتھ حکم دیا، پاک ہے وہ جس نے بزرگی کا لباس پہنا اور اس کے ساتھ عزت پائی، پاک ہے وہ کہ نہیں لائق تسبیح کے مگر وہی، پاک ہے فضل و نعمت والا، پاک ہے بزرگی و تکریم والا پاک ہے رعب و عزت والا۔

☆ ترمذی نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے کہ مجھے (میرے والد) حضرت عباس رضی اللہ عنہما نے حضور علیہ السلام کے پاس بھیجا جبکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم میری خالہ حضرت میمونہ ام المومنین رضی اللہ عنہا کے گھر تھے، رات کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم اٹھے، نماز ادا فرمائی جب فجر سے پہلے دو رکعات (سنتیں) پڑھیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ (مندرجہ بالا) دعا کی۔

۵ . اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَسُوْءِ الْاَخْلَاقِ .

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ میں آتا ہوں نفرت و مخالفت سے نفاق اور بد اخلاقی سے۔

☆ ابو داؤد نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے یہ دعا روایت کی ہے

۶ . اَللّٰهُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِى الْاُمُوْر كُلِّهَا وَاَجِرْنَا مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ .

ترجمہ: اے اللہ! تمام کاموں میں ہماری عاقبت اچھی فرما اور ہمیں دنیا کی ذلت اور آخرت کے عذاب سے محفوظ فرما۔



☆ یہ دعا امام احمد علیہ الرحمۃ نے حضرت بسر رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے۔

۷ . سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ .

ترجمہ: پاک ہے تیرا پروردگار، عزت والا اس سے جو وہ (کافر و مشرک اللہ تعالیٰ کی شان کے بارے نازیبا کلمات) بیان کرتے ہیں اور تمام رسولوں پہ سلامتی ہو اور تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔

☆ طبرانی نے حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ حضور علیہ

السلام نے فرمایا

من سره ان يكتال بالمكيال الا وفي فليقرأ هذه الايات

جس کو پسند ہو کہ اسے کھلے پیمانے کے ساتھ (اجر و ثواب) دیا جائے تو وہ ان

(مندرجہ بالا) آیات کو ہر نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھا کرے۔

حمیدین رنجویہ نے اپنی ترغیب میں حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے یہی نقل کیا

لیکن اس میں ہر نماز کے بعد کا ذکر نہیں) ابن ابی حاتم نے شعبی سے اس بارے میں جو

روایت کی ہے اس میں یہ الفاظ ہیں من سره ان يكتال بالمكيال الا وفي من

الاجر يوم القيامة فليقل آخر مجلسه حين يريد ان يقول سبحن

ربك.....

جو چاہے کہ قیامت کے دن اس کو اجر و ثواب بے حساب دیا جائے تو وہ کسی بھی

مجلس سے اٹھنے سے پہلے یہ آیات پڑھے۔

سبحن ربك رب العزة عما يصفون وسلم على المرسلين

والحمد لله رب العالمين .

(بروز بدھ ۱۲/۲/۱۷، بوقت نماز مغرب مسجد نبوی شریف میں ترجمہ مکمل ہوا۔)

☆ الحمد لله على كل حال ما كان من كان وصلى الله على

سيدنا ومولانا محمد وآله وصحبه وبارك وسلم .

☆ اللهم صل على سيدنا ومولانا محمد صلى الله عليه

وسلم مفتاح باب رحمة الله عددا في علم الله صلوة دائمة

بدوام ملك الله .

☆ اللهم صل على سيدنا محمد ن الحبيب المحبوب شافي

العلل مفرج القلوب وعلى آله وصحبه وبارك وسلم .

☆ اللهم صل على سيدنا ومولانا محمد بعدد كل داء

ودواء وبعده كل علة وشفاء . اللهم يا سلام سلم

اللَّهُمَّ أَنْتَ اللَّهُ مَنْ فِي السَّمَاءِ اللَّهُمَّ أَنْتَ اللَّهُ مَنْ فِي الْأَرْضِ لَا

إِلَهَ فِيهِمَا غَيْرُكَ . وَأَنْتَ حَبَّارُ مَنْ فِي السَّمَاءِ وَحَبَّارُ مَنْ فِي

الْأَرْضِ لَا حَبَّارَ فِيهِمَا غَيْرُكَ وَأَنْتَ مَلِكُ مَنْ فِي السَّمَاءِ

وَمَلِكُ مَنْ فِي الْأَرْضِ لَا مَلِكَ فِيهِمَا غَيْرُكَ قُدْرَتُكَ فِي الْأَرْضِ

كَقُدْرَتِكَ فِي السَّمَاءِ سُلْطَانُكَ فِي الْأَرْضِ كَسُلْطَانِكَ فِي

السَّمَاءِ أَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْكَرِيمِ وَوَجْهِكَ الْمُنِيرِ وَمُلْكِكَ

الْقَدِيمِ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ .

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم واغفر لنا وارحمنا انك انت

الغفور الرحيم وتب علينا انك انت التواب الرحيم، ومتعنا بالنظر الى

وجهك الكريم، واجعلنا مع الذين تجرى من تحتهم النهار في جنات

النعيم، دعواهم فيها سبحانك اللهم وتحيتهم فيها سلام و آخر دعوانا

ان الحمد لله رب العالمين .

سبحان ربك رب العزة عما يصفون، وسلام على المرسلين،

والحمد لله رب العالمين، ان الله وملائكته يصلون على النبي يا ايها  
الذين آمنوا صلوا عليه وسلموا تسليما . اللهم صل وسلم وبارك على  
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا .

الصلاة والسلام عليك يا سيدى يا رسول الله، يا نبى الله، يا عبد الله  
وكفاك شرفا ان تكون عبد الله . الصلاة والسلام عليك يا امان الدنيا  
وملاذ اهلها يا حصن الامة ومعقد رجائها . يا رحمة الانسانية وكعبة اما  
لها . الصلاة والسلام عليك ايها النبى الرءوف الرحيم العطوف . يا من  
يتوسل بك الى الله تعالى كل مستغيث وملهوف . وهانذا، يا رسول الله،  
مستغيث وملهوف . وانت لها اذا نزل البلاء واشتدا لعناء انت لها عند  
الملمات واشتداد الازمات، انت لها عند احتدام الكربات وانسداد  
ابواب الفرج من كل الجهات . (انت وسيلتى قلت حيلتى، ادركنى يا  
نبى الله، ثلاثاً) . عليك يا سيدى يا رسول الله من صلواتك الله  
وتسليماته، وتحياته وبركاته، فى كل لحظة، مايناسب قدرك العظيم،  
ويليق بمقامك الكريم . ويجمع لك اعلى درجات الفضل والتكريم،  
واقصى غايات القرب والتعظيم، وعلى الك واصحابك وازواجك  
وذريتك وامتك، اكمل الصلاة واتم التسليم .



## صلوات النسب الشريف

اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا محمد عظيم الآباء من  
 سيدنا آدم الى سيدنا عبد الله، اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا  
 ومولانا محمد بن عبد الله، بن عبد المطلب بن هاشم، بن عبد مناف، بن  
 قصي بن حكيم، بن مرة، بن كعب، بن لؤي، بن غالب، بن فهر، بن  
 مالك، بن النصر، بن كنانة، بن خزيمة، بن مدركة، بن الياس، ابن مضر،  
 بن فزار، بن معد، بن عدنان، اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا  
 محمد كريم الامهات من سيدتنا السيدة حواء، الى سيدتنا السيدة آمنه  
 بنت وهب، بن عبد مناف، بن زهرة، بن حكيم . اللهم صل وسلم  
 وبارك على سيدنا ومولانا محمد وعلى آله واصحابه وازواجه  
 واولاده: سيدنا القاسم، وسيدنا عبد الله، وسيدنا ابراهيم . اللهم صل  
 وسلم وبارك على سيدنا ومولانا محمد وعلى آله واصحابه وازواجه  
 وبناته: سيدتنا السيدة زينب . وسيدتنا السيدة رقية، وسيدتنا السيدة ام  
 كلثوم، وسيدتنا السيدة فاطمة الزهراء ام مولانا الامام الحسن ومولانا  
 الامام الحسين وسيدتنا السيدة زينب . اللهم صل وسلم وبارك على  
 سيدنا ومولانا محمد، وعلى آله واصحابه وازواجه وذريته وعلى عميه  
 خير الناس: سيدنا حمزة وسيدنا العباس . السلام عليكم آل رسول الله  
 ورحمة الله تعالى وبركاته . انما يريد الله ليذهب عنكم الرجس اهل  
 البيت ويطهركم تطهيرًا . اللهم صل على سيدنا محمد وعلى آل سيدنا  
 مُحَمَّدٍ، كما صليت على سيدنا ابراهيم وعلى آل سيدنا ابراهيم،  
 وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ، كما باركت على  
 سيدنا ابراهيم وعلى آل سيدنا ابراهيم في العالمين، اِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ .

## الاسماء لسيدة النساء البتول الزهراء

(رضی اللہ تعالیٰ عنہا)

اللهم انی اسئلك بحق سيدة نساء العالمین وسيدة كل نساء  
الجنة هی فاطمة زهراء بتول سيدة مستورة مرحومة راکعة  
ساجدة صائمة صانیه دامیه مخدرة زاهدة عابدة ولیة وفیه  
بقیه ادفیه تقیه زاکیه راضیه مرضیه حلیة علیة صفیة سلیمة  
حلیمة رقیة حکیمة حسیبة نسیبة جمیلة جليلة حبیبة حسنیة  
مشفقة صالحه صلیحة صبیحة مسیحة مجددة محمده  
محصله مکبره قاریة ممجده جاریة فضیلة وسیلة نصیبة  
نجیبة شریفه کریمه مکرمه عالمه فاتحه محترمه معمه  
معلمه داعیه شافعه شفیعہ امیه تحیه ناصحه راحجه وحیه  
شهیه جاهده مجتهده راقیه ناصیه اوصیه خاوره خاضره  
واقیه دافیه صاحبه حاورة واجده عاقبه صامیه نور بنت نور  
بضعة رسولنا محمد المصطفى صلی الله علیه

ترجمہ: وہ فاطمہ زہراء دنیا سے بے تعلق، سیدہ، پردہ دار، گناہوں سے محفوظ،  
رحمتوں کا محل و مرکز، رکوع و سجود والی روزہ دار خدمت گزار۔ قربانی دینے  
والی، پردہ نشین، دنیا سے بے رغبت، عابدہ، ولیہ، وفا شعار، برگزیدہ، لگاتار  
پیش آنے والی تکالیف پہ صبر کرنے والی، تقویٰ والی، پاکیزہ، رضا والی،  
پسندیدہ خصال، سراپا زینت، بلند مرتبت، صاف باطن، سلامتی والی،  
بردبار، بلند مقام تک چڑھنے والی، دانا خاندانی شرف والی، عظیم نسب والی،  
صاحب جمال و صاحب جلال، حبیبہ، حسن و جمال کا پیکر، شفقت والی،

نکوکار، روشن رنگت والی، تسبیح خواں، مجد و بزرگی والی، حمد و ثناء والی، حاصل کردہ کمالات والی، کبریائی بیان کرنے والی، قرأت و تلاوت والی، بزرگی والی، جوان عمر، سراپا فضیلت، سراسر وسیلہ، بڑے نصیب والی، عمدہ جوہر والی، شرافت مآب، سراپا کرم و تکریم، عالمہ، مشکلات حل کرنے والی، واجب الاحترام۔ فیض عام والی تعلیم دی ہوئی۔ دعوت حق دینے والی۔ شفاعت کرنے والی، مقبول الشفاعہ، اللہ کی باندی، سراپا تحفہ خداوندی خلوص والی، وزنی شخصیت والی، بڑی سردار، مرغوب و پسندیدہ خصال، جہاد کرنے والی، اجتہاد والی، اعلیٰ مقامات کی طرف ترقی والی، بہت وصیت کی ہوئی تابعدار، تروتازہ، بچانے والی۔ پناہ دینے والی، رفاقت والی۔ حور صفت۔ مطلوب پانے والی۔ اچھا عوض اور بدلہ دینے والی (خیرات کی طرف) جلدی کرنے والی سراسر نور، نور کی بیٹی، ہمارے رسول گرامی محمد مصطفیٰ کی نختِ جگر، صلی اللہ علیہ۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تمام جہاں اور جنت کی کل عورتوں کی سردار کے طفیل۔

الہی بحق بنی فاطمہ کہ بر قول ایمان کنم خاتمہ  
اگر دعوتم رد کنی و قبول من و دست و دامان آل رسول ﷺ

## یوں کہا کرتے ہیں سنی داستانِ اہل بیت

از تبرکات: حضرت حسن رضا خان صاحب بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

باغِ جنت کے ہیں بہر مدح خوانِ اہلبیت  
کس زبان سے کہو بیاں عز و شانِ اہلبیت  
انگی پاکی کا خدائے پاک کرتا ہے بیاں  
انکے گھر میں بے اجازت جبریل آتے نہیں  
رزم کا میدان بنا ہے جلوہ گاہِ حسن و عشق  
کس شقی کی ہے حکومت ہائے کیا اندھیرے  
تیری قدرت جانور تک آب سے سیراب ہوں  
فاطمہ کے لاڈلے کا آخری دیدار ہے  
گھر لٹانا جان دینا کوئی تجھ سے سیکھ جائے  
اہل بیت پاک سے گستاخیاں بے باکیاں  
لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ دُشْمَانِ اہلبیت  
بے ادب، گستاخ فرقہ کو سنا دے اے حسن  
یوں کہا کرتے ہیں سنی داستانِ اہلبیت

(یہ حصہ گرامی قدر حضرت سید جمال الدین جمال پاشا صاحب کی خواہش پہ شامل کیا گیا)

## فہرست کتب علامہ نبہانی علیہ الرحمۃ

- ۱ اتحاف المسلم باحادیث الترغیب والترہیب
- ۲ الاحادیث الاربعین من امثال افصح العالمین صلی اللہ علیہ وسلم
- ۳ الاحادیث الاربعین فی فضائل سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم
- ۴ الاحادیث الاربعین فی فضل الجہاد والمجاہدین
- ۵ الاحادیث الاربعین فی وجوب طاعة امیر المؤمنین
- ۶ احسن الوسائل فی نظم اسماء النبی الكامل صلی اللہ علیہ وسلم
- ۷ الاربعین اربعین من احادیث سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم
- ۸ اربعون حدیثاً فی فضائل اهل البيت
- ۹ اربعون حدیثاً فی فضل اربعین صحابیا
- ۱۰ اربعون حدیثاً فی اربعین صیفة فی الصلاة علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم
- ۱۱ اربعون حدیثاً فی فضل ابی بکر رضی اللہ عنہ
- ۱۲ اربعون حدیثاً فی ابی بکر رضی اللہ عنہ وعمر رضی اللہ عنہما
- ۱۳ اربعون حدیثاً فی فضل عثمان رضی اللہ عنہ
- ۱۴ اربعون حدیثاً فی فضل علی رضی اللہ عنہ
- ۱۵ اربعون حدیثاً فی فضل عمر رضی اللہ عنہ
- ۱۶ اربعون حدیثاً فی فضل لا الہ الا اللہ
- ۱۷ ارشاد الحیاری فی تحذیر المسلمین من مدارس النصری



- ۱۸ الاسالیب البديعة في فضل الصحابة واقناع الشيعة
- ۱۹ اسباب التاليف من العاجز الضعيف
- ۲۰ الاستغاثة الكبرى باسماء الله الحسنى
- ۲۱ الاسمى فما لسيدنا محمد من الاسما
- ۲۲ افضل الصلوات على سيد السادات
- ۲۳ الانوار المحمدية مختصر المواهب اللدنية
- ۲۴ البرهان المسدد في اثبات نبوة سيدنا محمد ﷺ
- ۲۵ البشائر الایمانیة فی المبشرات المنامیة
- ۲۶ التحذیر من اتخاذ الصور والتصویر
- ۲۷ ترجیح دین الاسلام
- ۲۸ تنبيه الافكار الى حكمة اقبال الدنيا على الكفار
- ۲۹ تهذيب النفوس في ترتيب الدروس (رياض الصالحين)
- ۳۰ جامع الثناء على الله
- ۳۱ جامع الصلوات
- ۳۲ جامع كرمات الاولياء
- ۳۳ جواهر البحار في فضائل النبي المختار
- ۳۴ حجة الله على العالمين في معجزات سيد المرسلين ﷺ
- ۳۵ حزب الاولياء الاربعين المستغثين بسيد المرسلين وهو حزب الاستعاثات بسيد السادات
- ۳۶ حسن الشرعة في مشروعية صلاة الظهر اذا تعددت الجمعة
- ۳۷ خلاصة الكلام في ترجيح دين السلام
- ۳۸ الخلاصة الوفية في رجال المجموعة النبهانية

- ۳۹ الدلالات الواضحات شرح دلائل الخيرات
- ۴۰ دليل التجار الى اخلاق الاخيار
- ۴۱ الرحمة المهداة في فضل الصلاة
- ۴۲ رف الاشتباه في استحالة الجهة على الله
- ۴۳ رياض الجنة في اذكار الكتاب والسنة
- ۴۴ السابقات الجياد في مدح سيد العباد صلی اللہ علیہ وسلم
- ۴۵ سبيل النجاة في الحب في الله والبغض في الله
- ۴۶ سعادة الانام باتباع دين الاسلام
- ۴۷ سعادة الدارين في الصلاة على سيد الكونين صلی اللہ علیہ وسلم
- ۴۸ ساعدة المعاد في موازنة بانة سعادة
- ۴۹ السهام الصائبة لاصحاب الدعاء والكاذبة
- ۵۰ اشرف المؤبد لال محمد صلی اللہ علیہ وسلم
- ۵۱ شواهد الحق في الاستغاثة بسيد الخلق صلی اللہ علیہ وسلم
- ۵۲ صلوات الاخيار على النبي المختار صلی اللہ علیہ وسلم
- ۵۳ الصلوات الاربعين للاولياء الاربعين
- ۵۴ الصلوات الالفية في الكمالات المحمدية
- ۵۵ صلوات الثناء على سيد الانبياء صلی اللہ علیہ وسلم
- ۵۶ طيبة الغراء في مدح سيد الانبياء صلی اللہ علیہ وسلم
- ۵۷ العقود اللؤلؤية في المدائح النبوية
- ۵۸ الفتح الكبير في ضم الزيادة الى الجامع الصغير
- ۵۹ الفضائل المحمدية
- ۶۰ قرة العين من تفسير البيضاوي والجلالين

- ۶۱ القصيدة الرائية الكبرى
- ۶۲ القصيدة الرائية الصغرى
- ۶۳ القول الحق فى مدح سيد الخلق ﷺ
- ۶۴ المبشرات المنامية
- ۶۵ مثال النعل الشريف
- ۶۶ المجموعة النبھانية فى المدائح النبوية
- ۶۷ مختصر ارشاد الحيارى
- ۶۸ المزدوجة الغرا فى الاستغاثة باسماء الله الحسنى
- ۶۹ مفرج الكروب ومفرج القلوب
- ۷۰ منتخب الصحيحين، يشتمل على نحو ۳۰۰۰ حديث
- ۷۱ نجوم المهتدين ورجوم المعتدين فى اثبات نبوة سيدنا محمد
- سيد المرسلين والرد على اعدائه اخوان الشياطين
- ۷۲ النظم البديع فى مولد الشفيح
- ۷۳ هادى المرید الى طرق الاسانيد
- ۷۴ الورد الشافى مختصر الحصن الحصين
- ۷۵ وسائل الوصول الى شمائل الرسول ﷺ



## دعائے خیر

برائے ممبران فکر آخرت کمیٹی

جامع مسجد مولانا روحی اندرون بھائی گیٹ لاہور

- (۱) غلام حسن قاری، (۲) ملک محمد ہمایوں، (۳) ملک شہزاد احمد گجر، (۴) ملک راشد امین، (۵) ملک محمد زبیر الیاس، (۶) ملک حافظ محمد شاہد ارشد، (۷) ملک راشد مشتاق، (۸) ملک محمد مختار، (۹) ملک زاہد حسین عرف مٹھو، (۱۰) ملک محمد افضال، (۱۱) ملک اصغر رفیق، (۱۲) ملک محمد عرفان صدیق، (۱۳) محترم کاشف احمد، (۱۴) ملک محمد سلیم لطیف، (۱۵) ملک محمد فریاد، (۱۶) جناب محمد حنیف، (۱۷) جناب صابر حسین، (۱۸) زاہد حسین المعروف گوگا، (۱۹) محترم ناصر حنیف بن حکیم محمد حنیف مرحوم، (۲۰) الحاج رانا وقار حسین صاحب۔



## الدعاء

الخلق كلهم مفتقرون إلى الله محتاجون لما عنده، وهو غني عنهم غير محتاج إليهم. وقد أوجب الله ﷻ على عباده الدعاء، فقال ﷻ: ﴿ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ دَاخِرِينَ﴾ أي: عن دعائي، وقال ﷻ: ﴿مَنْ لَمْ يَسْأَلِ اللَّهَ يَغْضَبْ عَلَيْهِ﴾ ابن ماجه، ومع هذا فالله ﷻ يفرح بسؤال عباده إياه، ويحب المُلِحِينَ عليه ويدنيه منهن. ولقد استشعر أصحاب النبي ﷺ هذا الأمر فكان أحدهم لا يحتقر شيئاً أن يسأل الله إياه، ولا يُنزلون مسائلاً على أحد من خلقه، وما ذاك إلا لتعلقهم بربهم وقربهم منه وقربه منهم امتثالاً لقوله ﷻ: ﴿وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ﴾، والدعاء له منزلة عظيمة عند الله، فهو أكرم شيء على الله، وقد يرد القضاء، وكل من دعا الله استجاب له إن وجدت الأسباب وانتفتت الموانع، ويُعطى الداعي أحد أمور ذكرها النبي ﷺ بقوله: ﴿مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَدْعُو بِدَعْوَةٍ لَيْسَ فِيهَا إِثْمٌ وَلَا قَطِيعَةٌ رَجِمَ إِلَّا أُعْطَاهُ اللَّهُ بِهَا إِحْدَى ثَلَاثٍ: إِمَّا أَنْ تُعَجَّلَ لَهُ دَعْوَتُهُ، وَإِمَّا أَنْ يَدَّخِرَهَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ، وَإِمَّا أَنْ يَصْرِفَ عَنْهُ مِنَ السُّوءِ مِثْلَهَا. قَالُوا إِذَا نُكِّثُ؟ قَالَ: اللَّهُ أَكْثَرُ﴾ أحمد.

**أنواع الدعاء:** هو نوعان: (١) دعاء عبادة: كالصلاة والصيام. (٢) دعاء مسألة وطلب.

**تفاضل الأعمال:** هل قراءة القرآن أفضل، أم الذكر، أم الدعاء والطلب؟ قراءة القرآن أفضل الأعمال مطلقاً، ثم الذكر والثناء، ثم الدعاء والطلب، وهذا من حيث الإجمال، ولكن قد يعرض للمفضول ما يجعله أولى من الفاضل، فالدعاء يوم عرفة أفضل من قراءة القرآن، والانشغال بالأذكار الواردة دبر الصلوات المكتوبة أولى من قراءة القرآن.

**أسباب إجابة الدعاء:** هناك أسباب ظاهرة، وأسباب باطنة:

(١) الأسباب الظاهرة: تقديم الأعمال الصالحة، كالصدقة والوضوء، والصلاة، واستقبال القبلة، ورفع اليدين، والثناء على الله ﷻ بما هو أهله، واستعمال أسماء الله وصفاته بما يتناسب مع المدعو به؛ فإذا كان الدعاء بطلب الجنة يكون التضرع بفضله ورحمته، وإذا دعي على ظالم مثلاً، فلا يستخدم اسم الرحمن أو الكريم وإنما يستعمل اسم الجبار أو القهار، ومن الأسباب: الصلاة على النبي في أوله ووسطه وآخره، والإقرار بالذنوب، وشكر الله على نعمه، واغتنام الأوقات الفاضلة التي ورد الدليل بأنها مظنة الإجابة، وهي كثيرة ومنها: \* في اليوم واللييلة: ثلث الليل الآخر حين ينزل الله ﷻ إلى السماء الدنيا، وبين الأذان والإقامة، وبعد الوضوء، وفي السجود، وقبل السلام من الصلاة، وأدبار الصلوات وعند ختم القرآن، وعند صياح الديك، والسفر، ودعوة المظلوم، والمضطر، والوالد لولده والمسلم لأخيه في ظهر الغيب، وعند لقاء العدو في الحرب. \* في الأسبوع: يوم الجمعة؛ وبخاصة في آخر ساعة منه. \* في الأشهر: شهر رمضان عند الفطر وعند السَّحَر، وليلة القدر، ويوم عرفة. \* في الأماكن الشريفة: في المساجد عموماً، وعند الكعبة؛ وبخاصة عند الملتزم، وعند مقام إبراهيم عليه السلام، وفوق الصفا والمروة، وفي عرفات ومزدلفة ومنى أيام الحج، وعند شرب ماء زمزم... وغيرها.

(٢) الأسباب الباطنة: قبل الدعاء: تقديم التوبة الصادقة، وَرَدُّ الْمَظَالِمِ، وَأَنْ يَكُونَ الْمُطْعَمُ وَالْمَشْرَبُ وَالْمَلْبَسُ وَالْمَسْكَنُ مِنَ الْكَسْبِ الْحَلَالِ، وَالْإِكْتِسَابُ مِنَ الطَّاعَاتِ، وَاجْتِنَابُ الْمُحْرَمَاتِ، وَالتَّعَفُّفُ عَنِ الشَّبَهَاتِ وَالشَّهَوَاتِ، وَأَثْنَاءُ الدُّعَاءِ: بِحُضُورِ الْقَلْبِ، وَالثِّقَةِ بِاللَّهِ، وَقُوَّةِ الرَّجَاءِ، وَالدُّجُوءِ إِلَيْهِ، وَالتَّضَرُّعِ، وَالْإِلْحَاحِ، وَتَفْوِيزِ الْأَمْرِ إِلَيْهِ، وَقَطْعِ النَّظَرِ عَنِ سِوَاهِ، وَتَيَقُّنِ الْإِجَابَةِ.

**موانع إجابة الدعاء؛** قد يدعو الإنسان ولا يستجاب له، أو تتأخر الإجابة، والأسباب كثيرة منها: \* دعاء غير الله مع الله. \* التفصيل في الدعاء؛ كالأستعاذة من حر جهنم وضيقها وظلمتها ... مع أنه يكفي الاستعاذة من النار فقط. \* دعاء المسلم على نفسه أو غيره ظلماً. \* الدعاء بالإثم وقطيعة الرحم. \* تعليق الدعاء بالمشيئة بقول: (اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي إِنْ شِئْتَ) ونحوها. \* استعجال الإجابة حيث يقول: دعوت ولم يستجب لي. \* الاستحسار: وهو ترك الدعاء تعباً أو مللاً.

\* الدعاء بقلب غافل لا ي. \* عدم التأدب بين يدي الله: وَقَدْ سَمِعَ النَّبِيُّ ﷺ رَجُلًا يَدْعُو فِي صَلَاتِهِ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ، فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: «عَجَلٌ هَذَا»، ثُمَّ دَعَاهُ فَقَالَ لَهُ أَوْ لغيره: «إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلْيُبْدَأْ بِتَحْمِيدِ اللَّهِ وَالشُّعْنَاءِ عَلَيْهِ، ثُمَّ لِيُصَلِّ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ ثُمَّ لِيَدْعُ بَعْدُ بِمَا شَاءَ» الترمذي. \* الدعاء بأمر قد فرغ منه؛ كأن يدعو بالخلود في الدنيا. \* السجع المتكلف في الدعاء، قال ﷺ: «أَدْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ»، وقال ابن عباس رضي الله عنهما: «فَانظُرِ السَّجَمَ مِنَ الدُّعَاءِ فَاجْتَنِبْهُ فَإِنِّي عَهِدْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَأَصْحَابَهُ لَا يَفْعَلُونَ إِلَّا ذَلِكَ الْاجْتِنَابَ» البخاري. \* الإفراط في رفع الصوت في الدعاء: قال ﷺ: «وَلَا تَجْهَرُ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتُ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلًا»، وقالت عائشة رضي الله عنها: «أَنْزَلَ هَذَا فِي الدُّعَاءِ».

ويستحب أن يرتب الداعي دعاءه كما يلي: أولاً: الحمد والشناء. ثانياً: الصلاة على النبي ﷺ. ثالثاً: التوبة والإقرار بالذنب. رابعاً: شكر الله على نعمه. خامساً: الشروع في الدعاء والحرص على جوامعه وما ثبت عن النبي ﷺ أو السلف. سادساً: ختم الدعاء بالصلاة على النبي ﷺ.

### \* أدعية مهمة ينبغي حفظها والدعاء بها \*

#### الدعاء: قال النبي ﷺ صلى الله عليه وسلم:

مناسبة الدعاء	قبل وبعد النوم	يا سميع اللهم أموت وأحيا، وإذا استيقظ قال: الحمد لله الذي أحيانا بعدما أماتنا وإليه النشور
من يفرغ في منامه	إذا رأى النائم	أعوذ بكلمات الله التامات من غضبه وعقابه ومن شر عباده، ومن همزات الشياطين، وأن يحضرون
إذا رأى النائم رؤيا	إذا رأى أحدهم رؤيا	يكره فإتأهمني من الشيطان، فليستعد من شرها، ولا يذكرها لأحد؛ فإتأهنا لا تضره
الخروج من المنزل		اللهم إني أعوذ بك أن أضل أو أضل، أو أضل أو أضل، أو أضل أو أضل، أو أضل أو أضل، أو أضل أو أضل، أو أضل أو أضل
دخول المسجد	الخروج من المسجد	بسم الله توكلت على الله لا حول ولا قوة إلا بالله
المتزوج الجديد		إذا دخل المسجد يقدم رجله اليمنى ويقول: بسم الله والسلام على رسول الله اللهم اغفر لي ذنوبي وافتح لي أبواب رحمتك
من - مع صياح		إذا خرج من المسجد يقدم رجله اليسرى ويقول: بسم الله والسلام على رسول الله اللهم اغفر لي ذنوبي وافتح لي أبواب فضلك
ديك أو نهيق ...		بارك الله لك، وبارك عليك، وجمع بينك في خير
من أعلمك أنه		إذا سمعتم نهارق الحمير، فتعوذوا بالله من شرها فإتأهنا رأت شيطاناً، وإذا سمعتم صراخ النيككة، فاسألوا الله من فضله فإتأهنا رأت ملكاً، إذا سمعتم نباح الكلب ونهيق الحمير بالليل فتعوذوا بالله ...
يجبك في الله		عن أنس <small>رضي الله عنه</small> أن رجلاً كان عند النبي ﷺ فمر رجل فقال: يا رسول الله إني لأحب هذا. فقال له النبي ﷺ: «أعلمته؟» قال: لا، قال: «أعلمته؟» فليجئه فقال: إني أحبك في الله، قال: أحبك الذي أحببتني له
إذا عطس أخوك المسلم		إذا عطس أحدكم فليقل: الحمد لله، وليقل له أخوه أو صاحبه: يرحمك الله فإذا قال له: يرحمك الله فليقل: يهديكم الله ويصلح بالكم، وإذا عطس الكافر حمد الله فقل له: يهديكم الله ولا تقل: يرحمك الله
دعاء الكرب		لا إله إلا الله العظيم الحليم، لا إله إلا الله رب العرش العظيم لا إله إلا الله رب السموات ورب الأرض ورب العرش الكريم، الله الله ربّي، لا أشرك به شيئاً، يا حي يا قيوم برحمتك أستغيث، سبحان الله العظيم

الدعاء على الأعداء	اللَّهُمَّ مُنْزِلَ الْكِتَابِ وَمُخْرِجِي السَّحَابِ سَرِيعِ الْحِسَابِ اهْزِمِ الْأَحْزَابَ، اللَّهُمَّ اهْزِمْنَهُمْ وَزَلِزِلْهُمْ
التعبه من نوم الليل	« مَنْ نَقَّازَ مِنَ اللَّيْلِ فَقَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، الْحَمْدُ لِلَّهِ وَسُبْحَانَ اللَّهِ مِنَ اللَّيْلِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ، ثُمَّ قَالَ: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي، أَوْ دَعَا اسْتَجِيبَ لَهُ فَإِنْ تَوَضَّأَ وَصَلَّى قُبِلَتْ صَلَاتُهُ »
إذا استصعب أمر	« اللَّهُمَّ لَا سَهْلَ إِلَّا مَا جَعَلْتَهُ سَهْلًا وَأَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزْنَ إِذَا شِئْتَ سَهْلًا »
دعاء قضاء الدين	« اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ، وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ، وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ، وَصَلْعِ الدِّينِ، وَعَلَبَةِ الرَّجَالِ »
الغلاء (الحمام)	إذا دخل الغلاء قال: « اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْحَبِّ وَالْحَبَائِثِ ». وإذا خرج منه قال: « غُفْرَانُكَ »
وساوس الصلاة	« ذَاكَ شَيْطَانٌ يُقَالُ لَهُ خَنْزَبٌ فَإِذَا أَحْسَسْتَهُ فْتَعَوَّذْ بِاللَّهِ مِنْهُ، وَانْفِلْ عَلَى بَسَارِكَ ثَلَاثًا »
في السجود	« اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي كُلَّهُ بَعْدَهُ وَجِلْدَهُ وَأَوَّلَهُ وَآخِرَهُ وَعَلَانِيَتَهُ وَسِرَّهُ » « سُبْحَانَكَ رَبِّي وَبِحَمْدِكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي » « اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَمِنْ عَاقِبَاتِكَ مِنْ عَفْوَتِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لَا أَحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَنْتَ عَلَى نَفْسِكَ »
سجود التلاوة	« اللَّهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَأَنْتَ أَسْلَمْتُ سَجَدَ وَجْهِي لِلَّذِي خَلَقَهُ وَصَوَّرَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ تَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ »
استفتاح الصلاة	« اللَّهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ، اللَّهُمَّ تَقْنِي مِنْ خَطَايَايَ كَمَا تَقْنِي الثُّوبَ الْأَبْيَضُ مِنَ النَّسِيسِ، اللَّهُمَّ اغْسِلْنِي بِالْمَاءِ وَالطَّلْحِ وَالتَّبَرِّدِ »
آخر الصلاة	« اللَّهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَبِيرًا وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ فَاغْفِرْ لِي مَغْفِرَةً مِنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِي إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ »
دبر الصلاة	« اللَّهُمَّ أَعِنِّي عَلَى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ ». « اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ »
من صنع معروفًا	« مَنْ صُنِعَ إِلَيْهِ مَعْرُوفٌ فَقَالَ لِفَاعِلِهِ: جَزَاكَ اللَّهُ خَيْرًا فَقَدْ أَبْلَغَ فِي الشَّنَاءِ »، ويرد الآخر بقوله: وجزاك أو: وإياك.
إذا رأى المطر	« اللَّهُمَّ صَيِّبًا نَافِعًا » مرتين أو ثلاثًا، « مُطِرْنَا بِفَضْلِ اللَّهِ وَرَحْمَتِهِ »، ويدعو بما شاء فالدعاء مستجاب - عند نزوله.
إذا هاجت الريح	« اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا فِيهَا وَخَيْرَ مَا أُرْسِلَتْ بِهِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيهَا وَشَرِّ مَا أُرْسِلَتْ بِهِ »
إذا رأى الهلال	« اللَّهُمَّ أَهْلَهُ عَلَيْنَا بِالْإِيمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْإِسْلَامِ، هِلَالَ خَيْرٍ وَرُشْدٍ، رَبِّي وَرَبُّكَ اللَّهُ »
من يودع مسافرًا	« أَسْتَوْدِعُ اللَّهَ دِينَكَ وَأَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيمَ عَمَلِكَ » ويرد عليه المسافر بقوله: « أَسْتَوْدِعُكُمْ اللَّهُ الَّذِي لَا تَضِيغُ وَدَانِعُهُ »
إذا رأيت ما تحب أو تكره	« إِذَا رَأَى اللَّهُ مَا يَحِبُّ قَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي بِنِعْمَتِهِ تَبِمُ الصَّالِحَاتُ »، وإذا رأى ما يكره قال: « الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ »
اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ	« سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ » « وَإِنَّا إِلَى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ » « اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ فِي سَفَرِنَا هَذَا الْبِرَّ وَالشُّعْرَى، وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضَى، اللَّهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هَذَا وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَهُ، اللَّهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيفَةُ فِي الْأَهْلِ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعَثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمَنْظَرِ وَسُوءِ الْمُنْقَلَبِ فِي الْمَالِ وَالْأَهْلِ، وَإِنَّا رَجِعُ قَائِلِينَ وَرَادَّ فِيهِمْ: أَيُّونَ تَائِبُونَ غَائِبُونَ لِرَبِّنَا حَامِلُونَ »
اللَّهُمَّ أَنْزَلْتَ وَبَنَيْتَ الَّذِي أُرْسِلْتَ	« الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَكَفَانَا وَأَوَانَا فَكَمْ مَنْ لَا كَافِيَ لَهُ وَلَا مُؤْوِي » « اللَّهُمَّ فَيَنْ عَذَابِكَ يَوْمَ تَبَعَتْ عِبَادَكَ » « سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبِّي بِكَ وَضَعْتَ جَنِّي وَبِكَ أَرْفَعُهُ إِنْ أَمْسَكَتَ نَفْسِي فَاغْفِرْ لَهَا وَإِنْ أُرْسِلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِنَا تَحْفَظْ بِهِ عِبَادَكَ الصَّالِحِينَ » « نَفَثَ فِي يَدَيْهِ وَقَرَأَ بِالْمُعَوِّذَاتَيْنِ وَمَسَحَ بِهِمَا جَسَدَهُ » « لَا يَتَأَمُّ كُلَّ لَيْلَةٍ حَتَّى يَقْرَأَ: (آلَم) السَّجْدَةَ، وَتَبَارَكَ الْمَلِكُ »
اللَّهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُورًا، وَفِي لِسَانِي نُورًا، وَفِي سَمْعِي نُورًا، وَفِي بَصَرِي نُورًا، وَمَنْ قَوْمي نُورًا، وَمَنْ تَحْتِي نُورًا، وَعَنْ يَمِينِي نُورًا، وَعَنْ شِمَالِي نُورًا، وَمَنْ أَمَامِي نُورًا، وَمَنْ خَلْفِي نُورًا، وَاجْعَلْ فِي نَفْسِي نُورًا، وَأَعْظِمْ لِي نُورًا، وَعَظِّمْ لِي نُورًا، وَاجْعَلْ لِي نُورًا، وَاجْعَلْ لِي نُورًا، اللَّهُمَّ أَعْظِمْ لِي نُورًا، وَاجْعَلْ فِي عَصِي نُورًا، وَفِي لَحْيِي نُورًا، وَفِي دَيْ نُورًا، وَفِي شَعْرِي نُورًا، وَفِي بَشْرِي نُورًا	
اللَّهُمَّ إِذَا هَمَّ أَحَدُكُمْ بِالْأَمْرِ فَلْيَرْكَعْ رَكْعَتَيْنِ مِنْ غَيْرِ الْفَرِيضَةِ ثُمَّ لِيَقُلْ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَخِيرُكَ بِعِلْمِكَ، وَأَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ، وَأَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ، فَإِنَّكَ تَغْفِرُ وَلَا تُغْفَرُ، وَتَعْلَمُ وَلَا تُعْلَمُ، وَأَنْتَ عَلَامُ الْغُيُوبِ، اللَّهُمَّ فَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ هَذَا الْأَمْرَ (ثُمَّ تَسْمِيهِ بِعَيْنِهِ) خَيْرًا لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي - أَوْ قَالَ: عَاجِلِ أَمْرِي وَأَجَلِهِ - فَاقْدُرْ لِي وَسِّرْهُ لِي ثُمَّ بَارِكْ لِي فِيهِ، وَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الْأَمْرَ شَرٌّ لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي - أَوْ قَالَ فِي عَاجِلِ أَمْرِي وَأَجَلِهِ - فَخَاصِرْهُ عَنِّي وَاصْرِفْ عَنِّي الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ رَضْنِي بِهِ	
اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ وَعَافِهِ وَاعْفُ عَنْهُ، وَأَكْرِمْ نُزُلَهُ، وَوَسِّعْ مَدْخَلَهُ، وَاعْسِلْهُ بِالْمَاءِ وَالتَّلْحِجِ وَالتَّبَرِّدِ وَتَقَّهِ مِنَ الْخَطَالِ كَمَا تَقَّتْ الثُّوبَ الْأَبْيَضُ مِنَ النَّسِيسِ، وَأَبْدَلْهُ نَارًا خَيْرًا مِنْ نَارِهِ، وَأَهْلًا خَيْرًا مِنْ أَهْلِهِ، وَزَوْجًا خَيْرًا مِنْ زَوْجِهِ، وَأَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَأَعِدْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ	
مَا أَصَابَ أَحَدًا فَظْ هَمٌّ وَلَا حَزَنٌ فَقَالَ: اللَّهُمَّ إِنِّي عَبْدُكَ وَإِبْنُ عَبْدِكَ وَإِبْنُ أُمَّتِكَ نَاصِبِي بِيَدِكَ مَاضٍ فِي حُكْمِكَ عَدْلٌ فِي قَضَاؤِكَ أَسْأَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ سَمِيَتْ بِهِ نَفْسُكَ أَوْ عَلِمْتَهُ أَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ أَوْ أَنْزَلْتَهُ فِي كِتَابِكَ أَوْ اسْتَأْذَنْتَ بِهِ فِي عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ أَنْ تَجْعَلَ الْقُرْآنَ رَيْعَ قَلْبِي وَنُورَ صَدْرِي وَجِلَاءَ حُزْنِي وَذَهَابَ هَمِّي. إِلَّا أَذْهَبَ اللَّهُ هَمَّهُ وَحَزَنَهُ وَأَبْدَلَهُ مَكَانَهُ فَرَحًا	

## التجارة الرابعة

لقد فضل الله الإنسان على سائر المخلوقات وخصه بنعمة الكلام، وجعل آتته اللسان، وهي نعمة تستعمل في الخير أو الشر، فمن استعملها بخير بلغت سعادة الدنيا، والمنازل العُلا في الجنة، ومن استعملها بغير ذلك أوردته المهالك فيهما، وأفضل ما يستغل به الوقت بعد قراءة القرآن ذكر الله.

**فضل ذكر الله:** ورد فيه أحاديث كثيرة، منها قوله ﷺ: «أَلَا أَنْبِئُكُمْ بِخَيْرِ أَعْمَالِكُمْ، وَأَزْكَاهَا عِنْدَ مَلِيكِكُمْ وَأَرْفَعَهَا فِي دَرَجَاتِكُمْ، وَخَيْرَ لَكُمْ مِنْ إِنْفَاقِ الذَّهَبِ وَالْوَرِقِ، وَخَيْرَ لَكُمْ مِنْ أَنْ تَلْقَوْا عَدُوَّكُمْ فَتَضْرِبُوا أَعْنَاقَهُمْ وَيَضْرِبُوا أَعْنَاقَكُمْ؟ قَالُوا: بَلَى. قَالَ: ذِكْرُ اللَّهِ» الترمذي، وقوله ﷺ: «مَثَلُ الَّذِي يَذْكُرُ رَبَّهُ وَالَّذِي لَا يَذْكُرُ رَبَّهُ مَثَلُ الْحَيِّ وَالْمَيِّتِ» متفق عليه، وقول الله ﷻ في الحديث القدسي: «أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِي بِي، وَأَنَا مَعَهُ إِذَا ذَكَرَنِي فَإِنْ ذَكَرَنِي فِي نَفْسِهِ ذَكَرْتُهُ فِي نَفْسِي، وَإِنْ ذَكَرَنِي فِي مَلَأَ ذَكَرْتُهُ فِي مَلَأَ خَيْرٍ مِنْهُمْ، وَإِنْ تَقَرَّبَ إِلَيَّ بِشَيْءٍ تَقَرَّبْتُ إِلَيْهِ ذِرَاعًا» البخاري، وقوله ﷺ: «سَبَقَ الْمُفْرَدُونَ، قَالُوا: وَمَا الْمُفْرَدُونَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: الَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللَّهَ كَثِيرًا وَالذَّاكِرَاتُ» مسلم، وقوله ﷺ: «مُوصِيًا أَحَدَ أَصْحَابِهِ: لَا يَزَالُ لِسَانُكَ رَطْبًا مِنْ ذِكْرِ اللَّهِ» الترمذي وغيرها الأحاديث.

**مضاعفة الأجر:** تُضاعفُ أجزور الأعمال الصالحات كما تضاعف أجزور قراءة القرآن، وذلك لأمرين: (١) بحسب ما في القلب من الإيمان والإخلاص والمحبة لله وتوابعها. (٢) بحسب تفكير القلب بالذكر وانشغاله به فلا يكون بلسانه فقط. فإن كمل ذلك كفر الله كامل سيئاته وأعطاه كامل أجره، والنقص بحسبه.

**فوائد الذكر:** الذكر للقلب كالماء للسّمك، فكيف يكون حال السمك إذا فارق الماء؟

- \* يورث محبة الله والقرب منه ورضاه ومراقبته والهيبة منه والإنابة والرجوع إليه ويُعين على طاعته.
- \* يزيل الهم والغم عن القلب ويجلب السرور، ويورث القلب الحياة والقوة والنقاء.
- \* في القلب حَلَّةٌ وفاقَةٌ لا يسدّها إلا ذكر الله، وقبوسَةٌ لا يذيبها ويلينها إلا ذكر الله.
- \* شفاء القلب ودوائه وقوته ولذته التي لا تعدّها لذّة، والغفلة مرضه.
- \* قلته دليل النفاق، وكثرته دليل قوة الإيمان وصدق المحبة لله لأن من أحب شيئاً أكثر من ذكره.
- \* والعبد إذا تعرف إلى الله تعالى بذكره في الرخاء عرفه في الشدة، خصوصاً عند الموت وسكرته.
- \* سبب للنجاة من عذاب الله، ولتنزيل السكينة، وغشيان الرحمة، واستغفار الملائكة.
- \* يشتغل به اللسان عن اللغو والغيبة والنميمة والكذب وغيرها من المكروهات والمحرمات.
- \* أيسر العبادات، ومن أجلها وأفضلها، وهو غراس الجنة.
- \* يكسو الناكر المهابة والحلاوة ونضرة الوجه، وهو نور في الدنيا، وفي القبر، وفي المعاد.
- \* يوجب صلاة الله ﷻ وملائكته على الناكر، والله ﷻ يباهي بالذاكرين ملائكته.
- \* أفضل أهل الأعمال أكثرهم فيه ذكراً لله ﷻ، فأفضل الصوأم أكثرهم ذكراً لله في صومه.
- \* يسهل الصعب، وييسر العسير، ويخفف المشاق، ويجلب الرزق، ويقوي البدن.
- \* يطرد الشيطان ويقمعه ويخزيه ويذله.



## الورد اليومي في الصباح والمساء

العدد والوقت	الورد وفضلته	الورد اليومي
١	صباحًا ومساءً، وقبل النوم، وبعد الصلوات المفروضة	آية الكرسي (١)
٢	مرة في الليل، وتقرأ في الدار في أي وقت	آخر آيتين من سورة البقرة (٢)
٣	٣ صباحًا، و٣ مساءً	سورة (الإخلاص) والتعوذتين: (الفلق) و(الناس)
٤	٣ صباحًا، و٣ مساءً	بسم الله الذي لا يضر مع اسمه شيء في الأرض ولا في السماء وهو السميع العليم
٥	٣ صباحًا، و٣ مساءً، ومن نزل منزلاً	أعوذ بكلمات الله التامات من شر ما خلق.
٦	٧ صباحًا، و٧ مساءً	جسبي الله لا إله إلا هو عليه توكلت وهو رب العرش العظيم.
٧	٣ صباحًا، و٣ مساءً	رضيت بالله ربًا، وبالإسلام دينًا، وبمحمد ﷺ نبيًا.
٨	صباحًا ومساءً	اللَّهُمَّ بك أصبحنا وبك أمسينا وبك نحيا وبك نموت واليك النشور. وفي المساء: اللَّهُمَّ بك أصبحنا وبك أمسينا وبك نحيا وبك نموت واليك المصير.
٩	عند الصباح	أصبحنا على فطرة الإسلام، وكلمة الإخلاص، ودين نبينا محمد ﷺ وملة أبينا إبراهيم ﷺ حنيفًا مسلمًا وما كان من المشركين.
١٠	صباحًا ومساءً	اللَّهُمَّ مَا أَصْبَحَ بِي مِنْ نِعْمَةٍ أَوْ بِأَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ فَبِكَ وَحْدِكَ لَا شَرِيكَ لَكَ فَكَذَلِكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ. وفي المساء يقول: مَا أَمْسَى بِي أَوْ...
١١	٤ صباحًا، ٤ مساءً	اللَّهُمَّ إِنِّي أَصْبَحْتُ أَشْهَدُ بِكَ وَأَشْهَدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلَائِكَتِكَ وَأَنْبِيَاءِكَ وَجَمِيعَ خَلْقِكَ بِأَنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ. وفي المساء يقول: إِنِّي أَمْسَيْتُ...
١٢	صباحًا ومساءً	اللَّهُمَّ فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيكَهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشَرِّكَ وَأَنْ أَقْتَرَفَ عَلَى نَفْسِي سُوءًا أَوْ أَجْرَهُ إِلَى مُسْلِمٍ.
١٣	مرة صباحًا، ومرة مساءً	اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجَبَنِ وَالنَّجْلِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ غَلْبَةِ الدِّينِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ.
١٤	سيد الاستغفار صباحًا ومساءً	اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ أَبُوءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَأَبُوءُ لَكَ بِذُنُوبِي فَاعْفُرْ لِي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ.
١٥	صباحًا ومساءً	يا حي يا قيوم برحمتك استعنت أصلح لي شأني كله ولا تكلني إلى نفسي طرفة عين.
١٦	٣ صباحًا، و٣ مساءً	اللَّهُمَّ عافني في بدني، اللَّهُمَّ عافني في سمعي، اللَّهُمَّ عافني في بصري، اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ.
١٧	صباحًا ومساءً	اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ فِي دِينِي وَدُنْيَايَ وَأَهْلِي وَمَالِي، اللَّهُمَّ اسْتُرْ عَورَاتِي وَأَمِنْ رَوْعَاتِي، اللَّهُمَّ احْفَظْنِي مِنْ بَيْنِ يَدَيْ وَمِنْ خَلْفِي وَعَنْ يَمِينِي وَعَنْ شِمَالِي وَمِنْ فَوْقِي وَأَعُوذُ بِعَظْمَتِكَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِي.
١٨	٣ صباحًا	اسبحان الله وبحمده عدد خلقه، ورضا نفسه، وزنة عرشه، ومداد كلماته

(١) ﴿لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَّةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ﴾

(٢) ﴿وَمَنْ الرُّسُولُ بِمَا أَنْزَلَ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ كُلٌّ آمَنَ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ لَا تَفْرِقُونَ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْ رُسُلِهِ وَقَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ﴿٥٥﴾ لَا يَكْفُرُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وَسِعَتْهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ كُنَّا بِأَسِيئَاتِنَا أَوْ خَطَايَانَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لِطَآئِفَةٍ لَنَا بِهٍ وَاعْفُ عَنَّا وَارْحَمْنَا أَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ﴾

## أَقْوَالٌ وَأَفْعَالٌ وَرَدَّتْ فِيهَا أَجْرٌ عَظِيمَةٌ

القول أو العمل الناضل	أجره وشوابه من السنة قال النبي
١ لا إله إلا الله وحده لا شريك له، له الملك وله الحمد وهو على كل شيء قدير	« مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، فِي يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ، كَانَتْ لَهُ عِدْلُ عَشْرِ رِقَابٍ، وَكُتِبَتْ لَهُ مِائَةُ حَسَنَةٍ، وَحُجِبَتْ عَنْهُ مِائَةُ سَيِّئَةٍ، وَكَانَتْ لَهُ حِرْزًا مِنْ الشَّيْطَانِ يَوْمَهُ ذَلِكَ حَتَّى يُمِيتَ، وَلَمْ يَأْتِ أَحَدٌ بِأَفْضَلٍ مِمَّا جَاءَ بِهِ إِلَّا أَحَدٌ عَمِلَ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ »
٢ سبحان الله العظيم وبحمده	« مَنْ قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ عُرِسَتْ لَهُ نَخْلَةٌ فِي الْجَنَّةِ »
٣ سبحان الله وبحمده سبحان الله العظيم	« مَنْ قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ مِائَةَ مَرَّةٍ حَطَّتْ خَطَايَاهُ وَإِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ، وَلَمْ يَأْتِ أَحَدٌ بِأَفْضَلٍ مِنَ الْقِيَامَةِ بِأَفْضَلٍ مِمَّا جَاءَ بِهِ إِلَّا أَحَدٌ قَالَ مِثْلَ مَا قَالَ أَوْ زَادَ »
٤ لا حول ولا قوة إلا بالله	« كَلِمَتَانِ خَفِيفَتَانِ عَلَى اللِّسَانِ ثَقِيلَتَانِ فِي الْمِيزَانِ حَبِيبَتَانِ إِلَى الرَّحْمَنِ... » « أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى كَنْزٍ مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ؟ قُلْتُ: بَلَى، قَالَ: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ »
٥ سؤال الجنة والعود من النار	« مَنْ سَأَلَ اللَّهَ الْجَنَّةَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَتْ الْجَنَّةُ لِللَّهِمَّ ادْخُلْهُ الْجَنَّةَ، وَمَنْ اسْتَجَارَ مِنَ النَّارِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَتْ النَّارُ لِللَّهِمَّ اجْرِهِ مِنَ النَّارِ »
٦ كفارة المجلس	« مَنْ جَلَسَ فِي مَجْلِسٍ فَكَثُرَ فِيهِ لَفْظُهُ فَقَالَ قَبْلَ أَنْ يَقُومَ مِنْ مَجْلِسِهِ ذَلِكَ: سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ، إِلَّا غُفِرَ لَهُ مَا كَانَ فِي مَجْلِسِهِ ذَلِكَ »
٧ حفظ آيات من سورة الكهف	« مَنْ حَفِظَ عَشْرَ آيَاتٍ مِنْ أَوَّلِ سُورَةِ الْكَهْفِ غُصِمَ مِنَ الدَّجَالِ »
٨ الصلاة على النبي ﷺ	« مَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلَاةً وَاحِدَةً صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ عَشْرَ صَلَوَاتٍ، وَحَطَّتْ عَنْهُ عَشْرَ خَطِيئَاتٍ، وَرَفَعَتْ لَهُ عَشْرَ دَرَجَاتٍ »
٩ قراءة سور وآيات من القرآن	« مَنْ قَرَأَ فِي يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ خَمْسِينَ آيَةً لَمْ يُكْتَبْ مِنَ الْفَاقِلِينَ، وَمَنْ قَرَأَ مِائَةَ آيَةٍ كُتِبَ مِنَ الْفَائِزِينَ، وَمَنْ قَرَأَ مِائَةَ آيَةٍ مِنْ الْقُرْآنِ لَمْ يَحَاجْهُ الْقُرْآنُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ قَرَأَ خَمْسَ آيَةٍ كُتِبَ لَهُ قِنْطَارٌ مِنَ الْأَجْرِ، « بَلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ تَعْدِيلُ ثَلَاثِ الْقُرْآنِ »
١٠ أجر المؤذنين	« قَالَهُ لَا يَسْمَعُ مَدَى صَوْتِ الْمُؤَذِّنِ جَنَّ وَلَا إِنْسٌ وَلَا شَيْءٌ إِلَّا شَهِدَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، « الْمُؤَذِّنُ أَطْوَلُ النَّاسِ أُعْتَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ »
١١ متابعة المؤذن عند الأذان، والدعاء بعده	« مَنْ قَالَ حِينَ يَسْمَعُ النِّدَاءَ: اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةُ الثَّامَّةُ، وَالصَّلَاةُ الْقَائِمَةُ، آتِ مُحَمَّدًا الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ، وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُودًا الَّذِي وَعَدْتَهُ، حَلَّتْ لَهُ شِقَاعَتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ »
١٢ إتقان الوضوء	« مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ جَسَدِهِ حَتَّى تَخْرُجَ مِنْ تَحْتِ أَظْفَارِهِ »
١٣ الدعاء بعد الوضوء	« مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ يَتَوَضَّأُ فَيُبَلِّغُ أَوْ يُسَبِّحُ الْوُضُوءَ ثُمَّ يَقُولُ: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ إِلَّا فَتَحَتْ لَهُ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ الثَّمَانِيَةِ يَدْخُلُ مِنْ أَيِّهَا شَاءَ »
١٤ صلاة ركعتين بعد الوضوء	« مَا مِنْ أَحَدٍ يَتَوَضَّأُ فَيُحْسِنُ الْوُضُوءَ ثُمَّ يَقُومُ وَيُصَلِّي رُكْعَتَيْنِ مُقْبِلٌ عَلَيْهِمَا بِقَلْبِهِ وَوَجْهِهِ إِلَّا وَجِبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ »
١٥ كثرة الخطأ إلى المساجد	« مَنْ رَاحَ إِلَى مَسْجِدِ الْجَمَاعَةِ فَخَطَّوهُ ثُمَّ حَسَبَهُ دَاهِيًا وَرَاجِعًا »
١٦ الاستعداد والتبكير لصلاة الجمعة وتبذره من ذهنه أو يمسه من طيب يئس من طيب يئس ثم يخرج فلا يفرق بين اثنين ثم يصلي ما كتب له ثم ينصت إذا تكلم الإمام إلا غفر له ما بينه وبين الجمعة الأخرى	« مَنْ غَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَاعْتَسَلَ ثُمَّ بَكَرَ وَابْتَكَّرَ وَمَشَى وَلَمْ يَرْكَبْ وَدَنَا مِنَ الْإِمَامِ فَاسْتَمَعَ وَلَمْ يَلْغُ، كَانَ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ عَمَلٌ سَنَةٍ أَجْرُ صِيَامِهَا وَقِيَامِهَا... » لا يَغْتَسِلُ رَجُلٌ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَيَنْظُرُ مَا اسْتَطَاعَ مِنْ طَهْرِ الْجُمُعَةِ وَيَبْذُرُهُ مِنْ دَهْنِهِ أَوْ يَمْسُ مِنْ طَيْبٍ بَيْنَهُ ثُمَّ يَخْرُجُ فَلَا يَفْرُقُ بَيْنَ اثْنَيْنِ ثُمَّ يُصَلِّي مَا كُتِبَ لَهُ ثُمَّ يَنْصِتُ إِذَا تَكَلَّمَ الْإِمَامُ إِلَّا غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الْآخِرَى »
١٧ إدراك تكبيرة الإحرام	« مَنْ صَلَّى لِلَّهِ أَرْبَعِينَ يَوْمًا فِي جَمَاعَةٍ يُؤَدِّيُ بِهَا التَّكْبِيرَةَ الْأُولَى كُتِبَتْ لَهُ بَرَاءَتَانِ: بَرَاءَةٌ مِنَ النَّارِ وَبَرَاءَةٌ مِنَ النَّفَقِ »
١٨ صلاة الفريضة جماعة	« صَلَاةُ الْجَمَاعَةِ تَفْضُلُ صَلَاةِ الْفِدْ بِسَبْعِينَ دَرَجَةً »
١٩ صلاة العشاء والفجر في جماعة	« مَنْ صَلَّى الْعِشَاءَ فِي جَمَاعَةٍ فَكَأَنَّمَا قَامَ بِصَفِّ اللَّيْلِ وَمَنْ صَلَّى الصُّبْحَ فِي جَمَاعَةٍ فَكَأَنَّمَا صَلَّى اللَّيْلِ كُلَّهُ »
٢٠ الصلاة في الصف الأول	« لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِي النِّدَاءِ وَالصَّفِّ الْأَوَّلِ ثُمَّ لَمْ يَجِدُوا إِلَّا أَنْ يَسْتَهْمُوا عَلَيْهِ لَاسْتَهَمُوا »
٢١ المحافظة على السنن الرواتب	« مَنْ صَلَّى فِي يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رُكْعَةً بَنِيَ لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ، أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ وَرُكْعَتَيْنِ بَعْدَهَا، وَرُكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعُشْرِ، وَرُكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ، وَرُكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الْفَجْرِ »
٢٢ الإكثار من نافلة الصلاة والحرص على إخفائها	« عَلَيْكَ بِكَثْرَةِ السُّجُودِ لِلَّهِ فَإِنَّكَ لَا تَسْجُدُ لِلَّهِ سَجْدَةً إِلَّا رَفَعَكَ اللَّهُ بِهَا دَرَجَةً وَحَطَّ عَنْكَ بِهَا وَاحِدٌ مِنْ إِخْفَانِهَا خَطِيئَةٌ، « صَلَاةُ الرَّجُلِ تَطَوُّعًا حَيْثُ لَا يَرَاهُ النَّاسُ تَعْدِلُ صَلَاتُهُ عَلَى أَعْيُنِ النَّاسِ خَمْسًا وَعِشْرِينَ »
٢٣ الراتب قبل الفجر، وفريضة الفجر	« رُكْعَتَا الْفَجْرِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا، « مَنْ صَلَّى الصُّبْحَ فَهُوَ فِي ذِمَّةِ اللَّهِ فَإِنَّهُ »
٢٤ صلاة الضحى تكبيرة صدقة، وأمر بالمعروف صدقة، ونهي عن المنكر صدقة، ويجزي من ذلك: ركعتان يركعهما من الضحى	« صَلَاةُ « يُصْبِحُ عَلَى كُلِّ سُلَامَى مِنْ أَحَدِكُمْ صَدَقَةٌ فَكُلُّ تَسْبِيحَةٍ صَدَقَةٌ، وَكُلُّ تَحْمِيدَةٍ صَدَقَةٌ، وَكُلُّ تَهْلِيلَةٍ صَدَقَةٌ، وَكُلُّ ضِحْيٍ تَكْبِيرَةٍ صَدَقَةٌ، وَأَمْرٌ بِالْمَعْرُوفِ صَدَقَةٌ، وَنَهْيٌ عَنِ الْمُنْكَرِ صَدَقَةٌ، وَبِحَمْدِهِ مِنْ ذَلِكَ: رُكْعَتَانِ يَرْكَعُهُمَا مِنَ الضُّحَى »
٢٥ من جلس في مصلاه يذكر الله	« الْمَلَائِكَةُ تُصَلِّي عَلَى أَحَدِكُمْ مَا دَامَ فِي مِصْلَاهُ مَا لَمْ يُحْدِثْ يَقُولُ: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ، اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ »
٢٦ ذكر الله بعد صلاة الفجر في جماعة	« مَنْ صَلَّى الصُّبْحَ فِي جَمَاعَةٍ ثُمَّ قَعَدَ يَذْكُرُ اللَّهَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ ثُمَّ صَلَّى رُكْعَتَيْنِ كَانَتْ لَهُ »



٥٥	ترك الشيء اتقاء لله	« إِنَّكَ لَنْ تَدَعَ شَيْئًا اتَّقَاءَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ إِلَّا أَعْطَاكَ اللَّهُ خَيْرًا مِنْهُ »
٥٦	الحفاظ على الفرج واللسان	« مَنْ يَضْمَنْ لِي مَا بَيْنَ لِحْيَتَيْهِ وَمَا بَيْنَ رِجْلَيْهِ أَضْمَنْ لَهُ الْجَنَّةَ » أي: اللسان والفرج: « مَنْ صَمَتَ نَجَابًا »
٥٧	التسمية عند دخول البيت وعند الطعام	« إِذَا دَخَلَ الرَّجُلُ بَيْتَهُ فَذَكَرَ اللَّهَ عِنْدَ دُخُولِهِ وَعِنْدَ طَعَامِهِ قَالَ الشَّيْطَانُ: لَا مَيْتَ لَكُمْ وَلَا عَشَاءَ، وَإِذَا دَخَلَ فَلَسَمَ الْبَيْتَ، وَعِنْدَ الطَّعَامِ يَذْكُرُ اللَّهَ عِنْدَ دُخُولِهِ قَالَ الشَّيْطَانُ: أَدْرَكْتُمُ الْمَيْتَ، وَإِذَا لَمْ يَذْكُرِ اللَّهَ عِنْدَ طَعَامِهِ قَالَ أَدْرَكْتُمُ الْمَيْتَ وَالْعَشَاءَ »
٥٨	الدعاء بعد الطعام واللباس الجديد	« مَنْ أَكَلَ طَعَامًا فَقَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنِي هَذَا وَرَزَقَنِيهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِنِّي وَلَا قُوَّةَ غَيْرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ » « وَإِذَا لَبَسَ ثَوْبًا جَدِيدًا قَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَسَانِي هَذَا وَرَزَقَنِيهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِنِّي وَلَا قُوَّةَ غَيْرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ »
٥٩	من أراد أن يخفف عمله	« سَأَلَتْ فَاطِمَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا النَّبِيَّ ﷺ خَادِمًا فَقَالَ لَهَا وَلَعَلِّي هِيَ مِنْهُنَّ: « أَلَا أَدُلُّكُمْ خَيْرًا مِمَّا سَأَلْتُمَنِي؟ إِذَا أَخَذْتُمَا عَنْهُ مَشَقَّةَ عَمَلِهِ مَضَّاجِعَكُمْ تَكْتَبِرُ أَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ، وَتُسَبِّحُنَّ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَتُحَمِّدُنَّ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكُمْ مِنْ خَادِمٍ »
٦٠	الدعاء قبل الجماع	« لَوْ أَنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَأْتِيَ أَهْلَهُ قَالَ: بِسْمِ اللَّهِ، اللَّهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا، فَإِنَّهُ إِنْ يُقَدَّرَ بَيْنَهُمَا وَلَدٌ فِي ذَلِكَ لَمْ يَصُرْهُ شَيْطَانٌ أَبَدًا »
٦١	إرضاء الزوجة	« إِذَا صَلَّتِ الْمَرْأَةُ خَمْسَهَا، وَصَامَتِ شَهْرَهَا، وَحَصَّنَتْ فَرْجَهَا، وَأَطَاعَتْ زَوْجَهَا، قِيلَ لَهَا أُدْخِلِي الْجَنَّةَ مِنْ أَيِّ لُزُوجِهَا أَبْوَابِ الْجَنَّةِ شِئْتَ »، « أَيُّمَا امْرَأَةٍ مَاتَتْ وَزَوْجُهَا عَنْهَا رَاضٍ دَخَلَتْ الْجَنَّةَ »
٦٢	بر الوالدين وصلته الرجم	« رَضِيَ الرَّبُّ فِي رَضَى الْوَالِدِ »، « مَنْ سَرَّهُ أَنْ يُبْسَطَ لَهُ فِي رِزْقِهِ وَيُنْسَأَ لَهُ فِي أَثَرِهِ فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ »
٦٣	كفالة اليتيم	« أَنَا وَكَافِلُ الْيَتِيمِ فِي الْجَنَّةِ كَهَاتَيْنِ، وَقَالَ بِإِضْبَاعِهِ السَّبَابِيَّةَ وَالْوُسْطَى »
٦٤	حسن الخلق	« إِنَّ الْمُؤْمِنَ لَيُذْرِكُ بِحَسَنِ خُلُقِهِ دَرَجَةَ الصَّائِمِ الْقَائِمِ »، « أَنَا زَعِيمٌ... وَيَسِيبُ فِي أَعْلَى الْجَنَّةِ لِمَنْ حَسَنَ خُلُقُهُ »
٦٥	رحمة الخلق والشفقة بهم	« وَإِنَّمَا يَرْحَمُ اللَّهُ مِنْ عِبَادِهِ الرَّحْمَاءَ »، « ارْحَمُوا مَنْ فِي الْأَرْضِ يَرْحَمَكُمْ مَنْ فِي السَّمَاءِ »
٦٦	حب الخير للمسلمين	« لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى يُحِبَّ لِأَخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ »
٦٧	الحياء	« الْحَيَاءُ لَا يَأْتِي إِلَّا بِخَيْرٍ »، « الْحَيَاءُ مِنَ الْإِيمَانِ »، « أَرْتَمُ مِنْ سُنَنِ الْمُرْسَلِينَ الْحَيَاءَ وَالنَّعْطُ وَالسَّوَاكَ وَالنَّكَاحَ »
٦٨	البدء	« أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ، قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: عَشْرًا، ثُمَّ جَاءَ آخَرَ فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ بِالسَّلَامِ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: عِشْرُونَ، ثُمَّ جَاءَ آخَرَ فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ثَلَاثُونَ، أَيُّهَا مِنَ الْحَسَنَاتِ »
٦٩	المصافحة عند اللقاء	« مَا مِنْ مُسْلِمَيْنِ بَلَّتَيْمَانِ فَيَتَصَافِحَانِ إِلَّا غُفِرَ لَهُمَا قَبْلَ أَنْ يَفْتَرِقَا »
٧٠	الدفاع عن عرض المسلم	« مَنْ رَدَّ عَنْ عِرْضِ أَخِيهِ رَدًّا اللَّهُ عَنْ وَجْهِهِ النَّارَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ »
٧١	حب الصالحين ومجالستهم	« أَنْتَ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ »، قَالَ أَنَسٌ ﷺ: (فَمَا فَرِحَ الصَّحَابَةُ بِشَيْءٍ فَرَحَهُمْ بِهَذَا الْحَدِيثِ)
٧٢	المتحابون بجلال الله	« قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: الْمُتَحَابُّونَ فِي جَلَالِي لَهُمْ مَنَابِرُ مِنْ نُورٍ يَغِيظُهُمُ النَّبِيُّونَ وَالشُّهَدَاءُ »
٧٣	الدعاء للمسلمين	« دَعْوَةُ الْمَرْءِ الْمُسْلِمِ لِأَخِيهِ بِظَهْرِ الْغَيْبِ مُسْتَجَابَةٌ عِنْدَ رَبِّهِ مَلَكَ مُوَكَّلٌ كُلَّمَا دَعَا لِأَخِيهِ بِخَيْرٍ قَالَ الْمَلَكَ الْمُوَكَّلُ بِهِ: آمِينَ وَلَكَ بِإِخِيهِ »
٧٤	الاستغفار للمؤمنين وللمؤمنات	« مَنْ اسْتَغْفَرَ لِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ كَتَبَ اللَّهُ لَهُ بِكُلِّ مُؤْمِنٍ وَمُؤْمِنَةٍ حَسَنَةً »
٧٥	إزالة الأذى من الطريق	« لَقَدْ رَأَيْتُ رَجُلًا يَتَقَلَّبُ فِي الْجَنَّةِ فِي شَجَرَةٍ قَطَعَهَا مِنْ ظَهْرِ الطَّرِيقِ كَأَنَّهُ تُؤْذِي النَّاسَ »
٧٦	ترك المراء والكذب	« أَنَا زَعِيمٌ بِبَيْتٍ فِي رِئْصِ الْجَنَّةِ لِمَنْ تَرَكَ الْمِرَاءَ وَإِنْ كَانَ حُجْمًا، وَبَيْتٍ فِي وَسْطِ الْجَنَّةِ لِمَنْ تَرَكَ الْكُذْبَ وَإِنْ كَانَ مَارِزَةً »
٧٧	كظم الغيظ	« مَنْ كَظَمَ غَيْظًا وَهُوَ يَسْتُطِيمُ أَنْ يُنْفِذَهُ دَعَاهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى رُؤُوسِ الْخَلَائِقِ حَتَّى يُخْتَبَرَهُ فِي أَيِّ الْحُورِ شَاءَ »
٧٨	الثناء بالخير أو الشر	« مَنْ أَثْنَيْتُمْ عَلَيْهِ خَيْرًا وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ وَمَنْ أَثْنَيْتُمْ عَلَيْهِ شَرًّا وَجَبَتْ لَهُ النَّارُ، أَنْتُمْ شُهَدَاءُ اللَّهِ فِي الْأَرْضِ... »
٧٩	التنفس عن المسلم	« مَنْ نَفَسَ عَنْ مُؤْمِنٍ كُرْبَةً مِنْ كُرْبِ الدُّنْيَا نَفَسَ اللَّهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِنْ كُرْبِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَمَنْ نَفَسَ عَنِ النَّبِيِّ عَلَيْهِ وَنَفَسَ اللَّهُ عَلَيْهِ فِي النَّبَا وَالْآخِرَةِ، وَمَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللَّهُ فِي النَّبَا وَالْآخِرَةِ... »
٨٠	تقديم الآخرة	« مَنْ كَانَتْ الْآخِرَةُ هَمَّهُ جَعَلَ اللَّهُ غِنَاهُ فِي قَلْبِهِ وَجَمَعَ لَهُ سَمَلَهُ وَأَثَمَهُ النَّبَا وَبِهِ رَاحَتُهُ »
٨١	عدل الحاكم	« سَبْعَةٌ يُظِلُّهُمُ اللَّهُ فِي ظِلِّهِ يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلُّهُ، إِمَامٌ عَادِلٌ، وَشَابٌ نَشَأَ فِي عِبَادَةِ رَبِّهِ، وَرَجُلٌ قَلْبُهُ مُعَلَّنٌ مَعْلَانًا، وَرَجُلٌ دَعَتْهُ امْرَأَةٌ ذَاتُ مَنْصِبٍ وَجَمَاعَةٌ مِنَ الْمَسَاجِدِ، وَرَجُلَانِ تَحَابَّتَا فِي اللَّهِ اجْتَمَعَا عَلَيْهِ وَتَفَرَّقَا عَلَيْهِ، وَرَجُلٌ دَعَتْهُ امْرَأَةٌ ذَاتُ مَنْصِبٍ وَجَمَاعَةٌ مِنَ الْمَسَاجِدِ، فَقَالَ: إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ وَرَجُلٌ نَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ فَأَخْفَاهَا حَتَّى لَا تَعْلَمَ شِمَالَهُ مَا تُنْفِقُ بَيْنَهُ وَرَجُلٌ ذَكَرَ اللَّهَ فِي اللَّهِ... »
٨٢	الاستغفار	« مَنْ لَزِمَ الْاسْتِغْفَارَ جَعَلَ اللَّهُ لَهُ مِنْ كُلِّ ضِيقٍ مَخْرَجًا، وَمِنْ كُلِّ هَمٍّ فَرْجًا، وَرَزَقَهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ »

## أُمُورٌ وَرَدَتْ عَنْهَا وَعَنْ فِعْلِهَا

الامر النبي صلى الله عليه وسلم	الامر النبي صلى الله عليه وسلم
١ قصد الناس بالعمل « قَالَ اللهُ تَعَالَى: أَنَا أَعْلَى الشُّرَكَاءِ عَنِ الشُّرْكِ مَنْ عَمِلَ عَمَلًا أَشْرَكَ فِيهِ مَعِيَ غَيْرِي تَرَكْتُهُ وَشِرْكُهُ »	١ قصد الناس بالعمل « قَالَ اللهُ تَعَالَى: أَنَا أَعْلَى الشُّرَكَاءِ عَنِ الشُّرْكِ مَنْ عَمِلَ عَمَلًا أَشْرَكَ فِيهِ مَعِيَ غَيْرِي تَرَكْتُهُ وَشِرْكُهُ »
٢ صلاح « لَا غَلْمَنٌ أَقْوَامًا يَأْتُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِحَسَنَاتٍ أَمْثَالِ جِبَالِ تِهَامَةَ بِيضًا فَيَجْعَلُهَا اللهُ هَبَاءً مَنْثُورًا » قَالَ تُوْبَانُ: يَا الظَّاهِرُ وَفَسَادِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنَا جَلْمُهُمْ لَنَا أَنْ لَا نَعْمُونَ مِنْهُمْ وَنَحْنُ لَا نَعْلَمُ. قَالَ: « أَمَا إِنَّهُمْ إِخْوَانُكُمْ وَمِنْ جِلْدَتِكُمْ الْبَاطِنُ وَيَأْخُذُونَ مِنَ اللَّذِيْلِ كَمَا تَأْخُذُونَ وَلَكِنَّهُمْ أَقْوَامٌ إِذَا خَلَوْ بِمَحَارِمِ اللهِ انْتَهَكُوهَا ».	٢ صلاح « لَا غَلْمَنٌ أَقْوَامًا يَأْتُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِحَسَنَاتٍ أَمْثَالِ جِبَالِ تِهَامَةَ بِيضًا فَيَجْعَلُهَا اللهُ هَبَاءً مَنْثُورًا » قَالَ تُوْبَانُ: يَا الظَّاهِرُ وَفَسَادِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنَا جَلْمُهُمْ لَنَا أَنْ لَا نَعْمُونَ مِنْهُمْ وَنَحْنُ لَا نَعْلَمُ. قَالَ: « أَمَا إِنَّهُمْ إِخْوَانُكُمْ وَمِنْ جِلْدَتِكُمْ الْبَاطِنُ وَيَأْخُذُونَ مِنَ اللَّذِيْلِ كَمَا تَأْخُذُونَ وَلَكِنَّهُمْ أَقْوَامٌ إِذَا خَلَوْ بِمَحَارِمِ اللهِ انْتَهَكُوهَا ».
٣ الكبر « لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِنْ كِبَرٍ » الْكِبَرُ: بَطْرُ الْحَقِّ أَي رُدُّهُ وَعَمَطُ النَّاسِ أَي اخْتِقَارُهُمْ.	٣ الكبر « لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِنْ كِبَرٍ » الْكِبَرُ: بَطْرُ الْحَقِّ أَي رُدُّهُ وَعَمَطُ النَّاسِ أَي اخْتِقَارُهُمْ.
٤ إسهال الإزار « الْإِسْبَالُ فِي الْإِزَارِ وَالْقَمِيصِ وَالْعِمَامَةِ مَنْ جَرَّ شَيْئًا خِيَلًا لَمْ يَنْظُرِ اللهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ».	٤ إسهال الإزار « الْإِسْبَالُ فِي الْإِزَارِ وَالْقَمِيصِ وَالْعِمَامَةِ مَنْ جَرَّ شَيْئًا خِيَلًا لَمْ يَنْظُرِ اللهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ».
٥ الحسد « إِتَابُكُمْ وَالْحَسَدُ فَإِنَّ الْحَسَدَ يَأْكُلُ الْحَسَنَاتِ كَمَا تَأْكُلُ النَّارُ الْخَطْبَ، أَوْ قَالَ: الْعُشْبُ ».	٥ الحسد « إِتَابُكُمْ وَالْحَسَدُ فَإِنَّ الْحَسَدَ يَأْكُلُ الْحَسَنَاتِ كَمَا تَأْكُلُ النَّارُ الْخَطْبَ، أَوْ قَالَ: الْعُشْبُ ».
٦ الربا « لَعَنَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْلَ الرِّبَا وَمُؤْكَلَهُ »، « دِرْهَمُ رَبَا يَأْكُلُهُ الرَّجُلُ وَهُوَ يَعْلَمُ أَشَدُّ مِنْ سِتَّةٍ وَثَلَاثِينَ زَنْبِيَّةً ».	٦ الربا « لَعَنَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْلَ الرِّبَا وَمُؤْكَلَهُ »، « دِرْهَمُ رَبَا يَأْكُلُهُ الرَّجُلُ وَهُوَ يَعْلَمُ أَشَدُّ مِنْ سِتَّةٍ وَثَلَاثِينَ زَنْبِيَّةً ».
٧ شارب الخمر « لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مُدْمِنٌ خَمْرٍ، وَلَا مُؤْمِنٌ بِسِحْرِ، وَلَا قَاطِعٌ رَجِيمٌ »، « مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةٌ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً ».	٧ شارب الخمر « لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مُدْمِنٌ خَمْرٍ، وَلَا مُؤْمِنٌ بِسِحْرِ، وَلَا قَاطِعٌ رَجِيمٌ »، « مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةٌ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً ».
٨ الكذب « وَنَبْلٌ لِلَّذِي يَحْدُثُ بِالْحَدِيثِ لِضِحْكَ بِهِ الْقَوْمَ فَيَكْذِبُ، وَنَبْلٌ لَهُ، وَنَبْلٌ لَهُ ».	٨ الكذب « وَنَبْلٌ لِلَّذِي يَحْدُثُ بِالْحَدِيثِ لِضِحْكَ بِهِ الْقَوْمَ فَيَكْذِبُ، وَنَبْلٌ لَهُ، وَنَبْلٌ لَهُ ».
٩ التجسس « وَمَنْ اسْتَمَعَ إِلَى حَدِيثِ قَوْمٍ وَهُمْ لَهُ كَارِهُونَ، صُبَّ فِي أُذُنِهِ الْأَنْكُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ » الْأَنْكُ: الرِّصَاصُ الْمُنَابِ.	٩ التجسس « وَمَنْ اسْتَمَعَ إِلَى حَدِيثِ قَوْمٍ وَهُمْ لَهُ كَارِهُونَ، صُبَّ فِي أُذُنِهِ الْأَنْكُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ » الْأَنْكُ: الرِّصَاصُ الْمُنَابِ.
١٠ التصوير « إِنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْمُصَوِّرُونَ »، « لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةٌ ».	١٠ التصوير « إِنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْمُصَوِّرُونَ »، « لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةٌ ».
١١ النميمة « لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ نَمَامٌ » النَّمِيمَةُ: هِيَ نَقْلُ الْحَدِيثِ بَيْنَ النَّاسِ لِعَرَضِ الْإِفْسَادِ.	١١ النميمة « لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ نَمَامٌ » النَّمِيمَةُ: هِيَ نَقْلُ الْحَدِيثِ بَيْنَ النَّاسِ لِعَرَضِ الْإِفْسَادِ.
١٢ الغيبة « أَتَذَرُونَ مَا الْغَيْبَةُ؟ قَالُوا: اللهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ: ذَكَرْتُ أَخَاكَ بِمَا يَكْفُرُهُ، قِيلَ: أَفَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ فِي أُخِي مَا أَقُولُ؟ قَالَ: إِنْ كَانَ فِيهِ مَا تَقُولُ فَقَدْ اغْتَيْبْتَهُ، وَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِيهِ فَقَدْ بَهْتَهُ ».	١٢ الغيبة « أَتَذَرُونَ مَا الْغَيْبَةُ؟ قَالُوا: اللهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ: ذَكَرْتُ أَخَاكَ بِمَا يَكْفُرُهُ، قِيلَ: أَفَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ فِي أُخِي مَا أَقُولُ؟ قَالَ: إِنْ كَانَ فِيهِ مَا تَقُولُ فَقَدْ اغْتَيْبْتَهُ، وَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِيهِ فَقَدْ بَهْتَهُ ».
١٣ اللعن « لَعَنَ الْمُؤْمِنُ كَقَتْلِهِ »، « لَا يَلْعَنُ الرَّيْحَ فَإِنَّهَا مَأْمُورَةٌ، وَإِنَّهُ مَنْ لَعَنَ شَيْئًا لَيْسَ لَهُ بِأَهْلٍ رَجَعَتْ اللَّعْنَةُ عَلَيْهِ ».	١٣ اللعن « لَعَنَ الْمُؤْمِنُ كَقَتْلِهِ »، « لَا يَلْعَنُ الرَّيْحَ فَإِنَّهَا مَأْمُورَةٌ، وَإِنَّهُ مَنْ لَعَنَ شَيْئًا لَيْسَ لَهُ بِأَهْلٍ رَجَعَتْ اللَّعْنَةُ عَلَيْهِ ».
١٤ إفشاء السر « إِنْ مِنْ أَشْرٍ النَّاسِ عِنْدَ اللهِ مِثْرَةٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الرَّجُلُ يُفْضِي إِلَى امْرَأَتِهِ وَتُفْضِي إِلَيْهِ ثُمَّ يَنْشُرُ سِرَّهَا ».	١٤ إفشاء السر « إِنْ مِنْ أَشْرٍ النَّاسِ عِنْدَ اللهِ مِثْرَةٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الرَّجُلُ يُفْضِي إِلَى امْرَأَتِهِ وَتُفْضِي إِلَيْهِ ثُمَّ يَنْشُرُ سِرَّهَا ».
١٥ الفحش « إِنْ شَرَّ النَّاسِ مِثْرَةٌ عِنْدَ اللهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَنْ تَرَكَ النَّاسَ اتِّقَاءَ فُحْشِهِ »، « أَكْثَرُ خَطَايَا ابْنِ آدَمَ فِي لِسَانِهِ ».	١٥ الفحش « إِنْ شَرَّ النَّاسِ مِثْرَةٌ عِنْدَ اللهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَنْ تَرَكَ النَّاسَ اتِّقَاءَ فُحْشِهِ »، « أَكْثَرُ خَطَايَا ابْنِ آدَمَ فِي لِسَانِهِ ».
١٦ إتهام المسلم بالكفر « أَيُّمَا رَجُلٍ قَالَ لِأَخِيهِ: يَا كَافِرٌ فَقَدْ بَاءَ بِهَا أَحَدُهُمَا، فَإِنْ كَانَ كَمَا قَالَ وَالَا رَجَعَتْ عَلَيْهِ ».	١٦ إتهام المسلم بالكفر « أَيُّمَا رَجُلٍ قَالَ لِأَخِيهِ: يَا كَافِرٌ فَقَدْ بَاءَ بِهَا أَحَدُهُمَا، فَإِنْ كَانَ كَمَا قَالَ وَالَا رَجَعَتْ عَلَيْهِ ».
١٧ الانتساب لغير الأب « مَنْ ادَّعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ وَهُوَ يَعْلَمُ فَالْجَنَّةُ عَلَيْهِ حَرَامٌ »، « لَا تَرْغَبُوا عَن آبَائِكُمْ فَمَنْ رَغِبَ عَن أَبِيهِ فَهُوَ كُفْرٌ ».	١٧ الانتساب لغير الأب « مَنْ ادَّعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ وَهُوَ يَعْلَمُ فَالْجَنَّةُ عَلَيْهِ حَرَامٌ »، « لَا تَرْغَبُوا عَن آبَائِكُمْ فَمَنْ رَغِبَ عَن أَبِيهِ فَهُوَ كُفْرٌ ».
١٨ ترويع المسلم « لَا يَجِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَرُوعَ مُسْلِمًا »، « مَنْ أَشَارَ إِلَى أَخِيهِ بِجَدِيدَةٍ فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَلْعَنُهُ حَتَّى يَضَعَهَا ».	١٨ ترويع المسلم « لَا يَجِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَرُوعَ مُسْلِمًا »، « مَنْ أَشَارَ إِلَى أَخِيهِ بِجَدِيدَةٍ فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَلْعَنُهُ حَتَّى يَضَعَهَا ».
١٩ قتل المستمن في بلاد الإسلام « مَنْ قَتَلَ نَفْسًا مَعَاهِدَةً بَغَيْرِ حَقِّهَا لَمْ يَجِدْ رَاحَةَ الْجَنَّةِ، وَإِنَّ رِيحَ الْجَنَّةِ لَيُوجَدُ مِنْ مَسِيرَةِ مِائَةِ عَامٍ ».	١٩ قتل المستمن في بلاد الإسلام « مَنْ قَتَلَ نَفْسًا مَعَاهِدَةً بَغَيْرِ حَقِّهَا لَمْ يَجِدْ رَاحَةَ الْجَنَّةِ، وَإِنَّ رِيحَ الْجَنَّةِ لَيُوجَدُ مِنْ مَسِيرَةِ مِائَةِ عَامٍ ».
٢٠ معاداة أولياء الله « إِنْ اللهُ قَالَ: مَنْ عَادَى لِي وَلِيَائِي فَقَدْ آذَنَنِي بِالْحَرْبِ ».	٢٠ معاداة أولياء الله « إِنْ اللهُ قَالَ: مَنْ عَادَى لِي وَلِيَائِي فَقَدْ آذَنَنِي بِالْحَرْبِ ».
٢١ تسويد المنافق والفاسق « لَا تَقُولُوا لِلْمُنَافِقِ سَيِّدٌ، فَإِنَّهُ إِنْ يَكُ سَيِّدًا فَقَدْ أَشْخَطْتُمْ رَبَّكُمْ ».	٢١ تسويد المنافق والفاسق « لَا تَقُولُوا لِلْمُنَافِقِ سَيِّدٌ، فَإِنَّهُ إِنْ يَكُ سَيِّدًا فَقَدْ أَشْخَطْتُمْ رَبَّكُمْ ».
٢٢ غش الرعية « مَا مِنْ عَبْدٍ يَسْتَرْعِيهِ اللهُ رَعِيَّةً يَمُوتُ يَوْمَ يَمُوتُ وَهُوَ غَاشٌّ لِرَعِيَّتِهِ إِلَّا حَرَّمَ اللهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ ».	٢٢ غش الرعية « مَا مِنْ عَبْدٍ يَسْتَرْعِيهِ اللهُ رَعِيَّةً يَمُوتُ يَوْمَ يَمُوتُ وَهُوَ غَاشٌّ لِرَعِيَّتِهِ إِلَّا حَرَّمَ اللهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ ».
٢٣ الغتيا بغير علم « مَنْ أَفْجَى بَغَيْرِ عِلْمٍ كَانَ إِثْمُهُ عَلَى مَنْ أَفْتَاهُ ».	٢٣ الغتيا بغير علم « مَنْ أَفْجَى بَغَيْرِ عِلْمٍ كَانَ إِثْمُهُ عَلَى مَنْ أَفْتَاهُ ».
٢٤ ترك الجمعة أو العصر « مَنْ تَرَكَ الْجُمُعَةَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ تَهَاوَنًا بِهَا طَمَعِ اللهُ عَلَى قَلْبِهِ »، « مَنْ تَرَكَ صَلَاةَ الْعَصْرِ حَيْطَ عَمَلُهُ ».	٢٤ ترك الجمعة أو العصر « مَنْ تَرَكَ الْجُمُعَةَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ تَهَاوَنًا بِهَا طَمَعِ اللهُ عَلَى قَلْبِهِ »، « مَنْ تَرَكَ صَلَاةَ الْعَصْرِ حَيْطَ عَمَلُهُ ».
٢٥ التهاون بالصلاة وتركها « الْعَهْدُ الَّذِي بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمُ الصَّلَاةُ فَمَنْ تَرَكَهَا فَقَدْ كَفَرَ »، « بَيْنَ الرَّجُلِ وَبَيْنَ الشُّرْكِ وَالْكُفْرِ تَرْكُ الصَّلَاةِ ».	٢٥ التهاون بالصلاة وتركها « الْعَهْدُ الَّذِي بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمُ الصَّلَاةُ فَمَنْ تَرَكَهَا فَقَدْ كَفَرَ »، « بَيْنَ الرَّجُلِ وَبَيْنَ الشُّرْكِ وَالْكُفْرِ تَرْكُ الصَّلَاةِ ».
٢٦ المرور أمام المصلي « لَوْ يَعْلَمُ الْمَارُّ بَيْنَ يَدَيِ الْمُصَلِّيِّ مَاذَا عَلَيْهِ لَكَانَ أَنْ يَبْعَثَ أَرْبَعِينَ خَيْرًا لَهُ مِنْ أَنْ يَمُرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ ».	٢٦ المرور أمام المصلي « لَوْ يَعْلَمُ الْمَارُّ بَيْنَ يَدَيِ الْمُصَلِّيِّ مَاذَا عَلَيْهِ لَكَانَ أَنْ يَبْعَثَ أَرْبَعِينَ خَيْرًا لَهُ مِنْ أَنْ يَمُرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ ».
٢٧ إيذاء المصلين « مَنْ أَكَلَ التَّبَصُّلَ وَالنُّورَ وَالْكَرَّاتِ فَلَا يَفْرَقَنَّ مَسْجِدَنَا فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَتَأَذَى مِمَّا يَتَأَذَى مِنْهُ بَنُو آدَمَ ».	٢٧ إيذاء المصلين « مَنْ أَكَلَ التَّبَصُّلَ وَالنُّورَ وَالْكَرَّاتِ فَلَا يَفْرَقَنَّ مَسْجِدَنَا فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَتَأَذَى مِمَّا يَتَأَذَى مِنْهُ بَنُو آدَمَ ».
٢٨ غضب الأرض « مَنْ انْقَطَعَ شَيْئًا مِنَ الْأَرْضِ ظُلْمًا طَوَّقَهُ اللهُ إِثَاءً يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ سَبْعِ أَرْضِينَ ».	٢٨ غضب الأرض « مَنْ انْقَطَعَ شَيْئًا مِنَ الْأَرْضِ ظُلْمًا طَوَّقَهُ اللهُ إِثَاءً يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ سَبْعِ أَرْضِينَ ».
٢٩ الكلام الذي يسخط الله « وَإِنَّ الْعَبْدَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ سَخَطِ اللهِ لَا يُلْقِي لَهَا بِأَلَا يَهْوِي بِهَا فِي جَهَنَّمَ سَبْعِينَ خَرِيفًا ».	٢٩ الكلام الذي يسخط الله « وَإِنَّ الْعَبْدَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ سَخَطِ اللهِ لَا يُلْقِي لَهَا بِأَلَا يَهْوِي بِهَا فِي جَهَنَّمَ سَبْعِينَ خَرِيفًا ».
٣٠ كثرة الكلام بغير ذكر الله « لَا تُكْثِرُوا الْكَلَامَ بِغَيْرِ ذِكْرِ اللهِ، فَإِنَّ كَثْرَةَ الْكَلَامِ بِغَيْرِ ذِكْرِ اللهِ قَسْوَةٌ لِلْقَلْبِ ».	٣٠ كثرة الكلام بغير ذكر الله « لَا تُكْثِرُوا الْكَلَامَ بِغَيْرِ ذِكْرِ اللهِ، فَإِنَّ كَثْرَةَ الْكَلَامِ بِغَيْرِ ذِكْرِ اللهِ قَسْوَةٌ لِلْقَلْبِ ».
٣١ التشدق بالكلام « وَإِنْ أَبْغَضْتُمْ إِلَيَّ وَأَبْغَضْتُمْ مِنِّي فَجَلِّسُوا يَوْمَ الْقِيَامَةِ التُّرْتَارُونَ وَالْمُتَشَدِّقُونَ وَالْمُتَفِيهِقُونَ ».	٣١ التشدق بالكلام « وَإِنْ أَبْغَضْتُمْ إِلَيَّ وَأَبْغَضْتُمْ مِنِّي فَجَلِّسُوا يَوْمَ الْقِيَامَةِ التُّرْتَارُونَ وَالْمُتَشَدِّقُونَ وَالْمُتَفِيهِقُونَ ».
٣٢ الغفلة عن ذكر الله « مَا جَلَسَ قَوْمٌ مَجْلِسًا لَمْ يَذْكُرُوا اللهُ فِيهِ وَلَمْ يَصَلُّوا عَلَى نَبِيِّهِمْ إِلَّا كَانَ عَلَيْهِمْ نِيرَةٌ فَإِنْ شَاءَ عَلَيْهِمْ وَإِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُمْ ».	٣٢ الغفلة عن ذكر الله « مَا جَلَسَ قَوْمٌ مَجْلِسًا لَمْ يَذْكُرُوا اللهُ فِيهِ وَلَمْ يَصَلُّوا عَلَى نَبِيِّهِمْ إِلَّا كَانَ عَلَيْهِمْ نِيرَةٌ فَإِنْ شَاءَ عَلَيْهِمْ وَإِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُمْ ».
٣٣ إظهار الشماتة بالمسلم « لَا تَظْهِرِ الشَّمَاتَةَ لِأَخِيكَ فَيَرْحَمَهُ اللهُ وَيَبْتَلِيكَ »، « مَنْ عَمَّرَ أَخَاهُ بِذَنْبٍ لَمْ يَبُثْ حَتَّى يَعْمَلَهُ ».	٣٣ إظهار الشماتة بالمسلم « لَا تَظْهِرِ الشَّمَاتَةَ لِأَخِيكَ فَيَرْحَمَهُ اللهُ وَيَبْتَلِيكَ »، « مَنْ عَمَّرَ أَخَاهُ بِذَنْبٍ لَمْ يَبُثْ حَتَّى يَعْمَلَهُ ».
٣٤ الهجران بين المسلمين « لَا يَجِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثَةِ فَمَنْ هَجَرَ فَوْقَ ثَلَاثَ فَمَاتَ دَخَلَ النَّارَ ».	٣٤ الهجران بين المسلمين « لَا يَجِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثَةِ فَمَنْ هَجَرَ فَوْقَ ثَلَاثَ فَمَاتَ دَخَلَ النَّارَ ».

٢٥	المجاهرة بالمعصية « كل أمي معاق إلا المجاهرين »
٢٦	سوء الخلق « إن سوء الخلق ليفسد العمل كما يفسد الخل العسل »
٢٧	العائد في هبته « العائد في هبته كالكلب يحيى ثم يعود في قتيبه » « لا يحل للرجل أن يعطي عطية أو يعقب هبة فيرجع فيها »
٢٨	ظلم الجار « لأن يزني الرجل بعشر نسوة أسير تحليه من أن يزني بامرأه جاره ولأن يسرق الرجل من عشر نيات أسير عليه من أن يسرق من جاره »
٢٩	النظر إلى « كيب على ابن آدم نصيبه من الزنا مدرك ذلك لا محالة فالعيتان زناهما النظر، والأذنان زناهما الاستماع، واللسان المحرمات زناه الكلام، واليد زناها البطش، والرجل زناها الخطأ، والقلب يهوى ويتمنى ويصدق ذلك الفرج ويعتبه »
٤٠	لمس الرجل امرأة لا تحل له « لأن يظعن في رأس رجل بسخيطة من حديد خير له من أن يمسه امرأة لا تحل له » « إن لا أصابع النساء »
٤١	زواج الشغار « نهى رسول الله ﷺ عن الشغار ما الشغار: أن يزوجه الرجل ابنته على أن يزوجه الآخر ابنته ليس بينهما صداق »
٤٢	النياحة « من نبح عليه فإنه يعذب بما نبح عليه يوم القيامة » « الميت يعذب في قبره بما نبح عليه »
٤٣	الحلف بغير الله « من حلف بغير الله فقد كفر أو أشرك » « من كان حليفا فليحلف بالله أو ليصمت » « من حلف بالأمانة فليس ميتا »
٤٤	اليمين الكاذبة « من حلف على يمين يقطع بها مال امرئ مسلم هو عليها فاجر لعن الله وهو عليه غضبان »
٤٥	الحلف في البيع « إياكم وكثرة الحلف في البيع فإنه ينفق ثم ينفق » « الحلف منقحة للسعة منقحة للبركة »
٤٦	المتشبه بالكفار « من تشبه بقوم فهو منهم » « ليس ميتا من تشبه بغيرنا »
٤٧	البناء على القبر « نهى رسول الله ﷺ أن يخصص القبر وأن يقعد عليه وأن يبنى عليه »
٤٨	الغدر والحيانة « إذا جمع الله الأولين والآخرين يوم القيامة يرفع لكل غدير لواء قيل: هذه غدره فلان بن فلان »
٤٩	الجلوس على القبر « لأن يجلس أحدكم على جمرة فتحرق نياته فتخلص إلى جلد خيره من أن يجلس على قبر »
٥٠	من أحب أن يقام له إذا دخل « من أحب أن يتمثل له الناس قياما، فليتبوأ مقعده من النار »
٥١	المسألة بلا حاجة « ولا فتح عبد باب مسألة إلا فتح الله عليه باب فقر » « من سأل الناس تكثرا فإنا يسأل جرا فليستقل أو ليستكثر »
٥٢	التناجش في البيع « لا يبيع حاضر لباد، ولا تناجشوا، ولا يبيع الرجل على بيع أخيه »
٥٣	نشد الضالة في المسجد « من سمع رجلا ينشد ضالة في المسجد فليقل: لا رثها الله عليك، فإن المساجد لم تكن لهذا »
٥٤	سبُّ « لا تسبوا الشيطان وتعودوا من شره » « قال أحد الصحابة كنت رديف النبي ﷺ فمرت دابته فقلت: نعس الشيطان فقال: لا تقل نعس الشيطان فإنك إذا قلت ذلك تعاطم حتى يكرهن مثل البيت ويقول: بقوتي، ولعن قل: باسم الله الشيطان فإنك إذا قلت ذلك تصاغر حتى يكرهن مثل الباب، ونعس أي: هلك، وقيل: سقط، وقيل: عثر، وقيل: لزمه الشر. »
٥٥	سبُّ الحثي « لا تسي الحثي فإنها تذهب خطايا بني آدم كما يذهب الكبر خبث الحبيبي »
٥٦	نشر المحرمات والدعوة إليها « ومن دعا إلى ضلالة كان عليه من الإثم مثل آثام من تبعه لا ينقص ذلك من آثامهم شيئا »
٥٧	منهيات في الشرب « نهى رسول الله ﷺ عن الشرب من في السقاء « زجر النبي ﷺ عن الشرب قائما « نهى عن الضحك في الشراب »
٥٨	الشرب بآنية ذهب أو فضة « لا تشربوا في آنية الذهب والفضة ولا تلبسوا الحرير والحرير فإنها لهم في الدنيا ولعنكم في الآخرة »
٥٩	الشرب بالشمال « لا يأكلن أحد منكم بشماله ولا يشربن بها فإن الشيطان يأكل بشماله ويشرب بها »
٦٠	قاطع الرحم « لا يدخل الجنة قاطع » أي: قاطع رحم »
٦١	ترك الصلاة على النبي ﷺ « رغم أنف رجل ذكرت عنده فلم يصل علي » « التبخيل من ذكرت عنده فلم يصل علي »
٦٢	اقتناء الكلاب « من اقتنى كلبا إلا كلب صيد أو مائية فإنه ينقص من أجره كل يوم قيراطان »
٦٣	تعذيب البهائم « عذبت امرأة في هرة سجنتها حتى ماتت فدخلت فيها النار » « لا تشحنوا شيئا فيه الروح عرضا »
٦٤	تعليق الجرس بالبهائم « لا تضحب الملايكة رقعة فيها كلب أو جرس » « الجرس مزامير الشيطان »
٦٥	العاصي « إذا رأيت الله يعطي العبد من الدنيا على مقاصبه ما يحب، فإنما هو استنراج ثم تلا: ﴿ فلما أسوأ ما إذا أعطي النعم ذسجروا به، فتحننا عليهم أيوب بكل شق، إذا فرحوا بما آتاهم الله من نعمه إذ أنهم مبسورون ﴾ »
٦٦	تقديم الدنيا « ومن كانت الدنيا همه جعل الله فقره بين عينيه وفرق عليه شمله ولم يأت به من الدنيا إلا ما قدر له »

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

## أذکار اَدْبَارِ الصَّلٰوَاتِ الْخَمْسِ

﴿ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ . . . اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ . . . اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ ﴾ .

﴿ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ﴾ .

﴿ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ، لَهٗ الْمَلِكُ وَلَهٗ الْحَمْدُ ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ .

اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ ، وَلَا مَعْطٰى لِمَا مَنَعْتَ ، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ ﴾ .

﴿ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ، لَهٗ الْمَلِكُ وَلَهٗ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

قَدِيْرٌ ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ، وَلَا نَعْبُدُ اِلَّا اِيَّاهُ ، لَهٗ النِّعْمَةُ ،

وَلَهٗ الْفَضْلُ ، وَلَهٗ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصِيْنَ لَهٗ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ ﴾ .

﴿ سُبْحٰنَ اللّٰهِ ( ۳۳ ) وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ ( ۳۳ ) وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ( ۳۳ ) وَتَمَامُ الْمِائَةِ ( لَا

اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ، لَهٗ الْمَلِكُ وَلَهٗ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ .

﴿ الْعُوْذَاتُ ، قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ، ، قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ، ، قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ، ،

﴿ قِرَاةُ آيَةِ الْكُرْسِيِّ : اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ

لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ

اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُوْنَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهٗ

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴾ ( سُورَةُ الْبَقَرَةِ ، ۲۵۵ ) .

احافظ القاری مولانا غلام حسن قادری

مفتی، دارالعلوم حزب الاحناف

شیخ الحدیث جامعہ رضویہ ماڈل ٹاؤن، لاہور

کی عظمتِ مصطفیٰ ﷺ کے حوالے سے مشہور زمانہ کتاب اگستھی بہ

مصطفیٰ ﷺ  
شانِ نبی ﷺ

کے بعد اب عظمت باری تعالیٰ کے حوالے سے عظیم علمی شاہکار

شانِ خدا ﷺ  
مصطفیٰ ﷺ

اور نبی اکرم ﷺ کے اسماء گرامی کے حوالے سے کتاب مستطاب

نامِ محمد ﷺ کے نبی و شہین

زیور طباعت سے آراستہ ہو کر عنقریب

منظر عام پر آرہی ہیں

اکبر پبلشرز

Ph: 042 - 37352022 اردو بازار لاہور